الشرف الواضح

شرح اُردو

النحو الواضح

ثانویہ

جلد دوم

مُصنّف: علی الجارم و مُصطفٰے امین

مُترجم: ابو حمزہ محمّد شریف

MAKTABA-E-REHMANIA

Scanned with CamScanner

الشَّرفُ الواضح

شرح اُردو

النَّحوُ الواضِح (ثانویہ)

جلد ثانی

مُصنّف: علی الجارم و مُصطفٰے امین

مُترجم: ابُوحمزہ مُحمّد شریف

مکتبہ رحمانیہ

اِقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

Scanned with CamScanner

فہرست مضامین

فہرست مضامین	صفحہ نمبر
اَلْمَبْنِیُّ وَالْمُعْرَبُ مِنَ الْاَفْعَالِ وَالْاَسْمَآءِ	۹
(۱) اَلْمَبْنِیُّ مِنَ الْاَفْعَالِ	۹
(۲) اَلْمُعْرَبُ مِنَ الْاَفْعَالِ	۲۲
(۳) اَلْمَبْنِیُّ مِنَ الْاَسْمَآءِ	۲۸
(۴) اَلْمُعْرَبُ مِنَ الْاَسْمَآءِ	۴۲
اِقْتِرَانُ جَوَابِ الشَّرْطِ بِالْفَاءِ	۵۱
اَلْعَطْفُ عَلَى الشَّرْطِ وَالْجَوَابُ بِالْوَاوِ وَالْفَاءِ	۶۱
اِجْتِمَاعُ الشَّرْطِ وَالْقَسَمِ	۶۹
حَذْفُ الشَّرْطِ أَوِ الْجَوَابِ	۸۱
جَزْمُ الْمُضَارِعِ فِی جَوَابِ الطَّلَبِ	۹۰
أَدَوَاتُ الشَّرْطِ الْجَازِمَةُ وَإِعْرَابُهَا	۹۹
اَدَوَاتُ الشَّرْطِ الَّتِیْ لَا تَجْزِمُ	۱۰۹
تَقْسِیْمُ الْاِسْمِ إِلٰی جَامِدٍ وَمُشْتَقٍّ	۱۲۲
اَلْمَصْدَرُ	۱۲۹
(۱) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الثُّلَاثِیَّةِ	۱۲۹
(۲) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الرُّبَاعِیَّةِ	۱۳۳

Scanned with CamScanner

(٣) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الْخُمَاسِيَّةِ وَالسُّدَاسِيَّةِ	١٣٦
إِعْمَالُ الْمَصْدَرِ	١٤٦
اَلْمَصْدَرُ الْمِيْمِيُّ	١٥٦
اَلْمَرَّةُ وَالْهَيْئَةُ	١٦٣
اَقْسَامُ الْمُشْتَقِّ	١٧٠
(١) اِسْمُ الْفَاعِلِ وَصِيَغِ الْمُبَالَغَةِ	١٧٠
عَمَلُ اِسْمِ الْفَاعِلِ	١٧٣
(٢) اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ وَعَمَلُهُ	١٨٤
اَلصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ بِاسْمِ الْفَاعِلِ	١٩٧
(٣) عَمَلُ الصِّفَةِ الْمُشَبَّهَةِ	٢٠٢
(٤) اِسْمُ التَّفْضِيْلِ	٢١٧
(أ) تَعْرِيْفُهُ وَشُرُوْطُهُ	٢١٧
(ب) حَالَاتُ اِسْمِ التَّفْضِيْلِ	٢٢٠
(ج) عَمَلُ اِسْمِ التَّفْضِيْلِ	٢٢٤
(٥) اِسْمَا الزَّمَانِ وَالْمَكَانِ	٢٣٨
(٦) اِسْمُ الْآلَةِ	٢٥٠
تَمْرِيْنَاتٌ عَامَّةٌ فِي الْمُشْتَقَّاتِ	٢٥٦
اَلْمَنْقُوْصُ وَالْمَقْصُوْرُ وَالْمَمْدُوْدُ	٢٥٩

Scanned with CamScanner

(۱) تَعْرِيْفُهَا وَاَحْكَامُهَا عِنْدَ إِفْرَادِهَا	۲۵۹
(۲) تَثْنِيَتُهَا وَجَمْعُهَا جَمْعَ تَصْحِيْحٍ	۲۶۳
(ا) فِي الْمَنْقُوْصِ	۲۶۳
(ب) فِي الْمَقْصُوْرِ	۲۶۶
(ج) فِي الْمَمْدُوْدِ	۲۶۹
شُرُوْطُ الْمُثَنّٰى	۲۷۷
شُرُوْطُ جَمْعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ	۲۸۲
ضَوَابِطُ جَمْعِ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ	۲۹۰
جَمْعُ الْاِسْمِ الْمُؤَنَّثِ الثُّلَاثِيِّ جَمْعاً سَالِماً	۲۹۴
جُمُوْعُ التَّكْسِيْرِ	۲۹۹
(۱) جُمُوْعُ الْقِلَّةِ	۲۹۹
(۲) جُمُوْعُ الْكَثْرَةِ	۳۰۲
اَلنَّكِرَةُ وَالْمَعْرِفَةُ	۳۱۳
اَقْسَامُ الْمَعَارِفِ	۳۱۳
طَائِفَةٌ مِنْ اَحْكَامِ الضَّمِيْرِ	۳۱۹
(ا) اَلضَّمِيْرُ الْمُسْتَتِرُ	۳۱۹
(ب) نُوْنُ الْوِقَايَةِ قَبْلَ الضَّمِيْرِ	۳۳۱
(۲) طَائِفَةٌ مِنْ اَحْكَامِ الْعَلَمِ	۳۳۸

Scanned with CamScanner

(۳) طَائِفَةٌ مِنْ اَحْكَامِ اِسْمِ الْاِشَارَةِ	۳۴۵
(۴) طَائِفَةٌ مِنْ اَحْكَامِ الْاِسْمِ الْمَوْصُوْلِ	۳۵۰
(۵) اَلْمُعَرَّفُ بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ	۳۶۲
(۶ - ۷) اَلْمُعَرَّفُ بِالْاِضَافَةِ وَالْمُعَرَّفُ بِالنِّدَاءِ	۳۶۸
اَلْمُنَوَّنُ وَغَيْرُ الْمُنَوَّنِ	۳۷۵
اَلْعَدَدُ	۳۸۶
(۱) تَذْكِيْرُهٗ وَتَانِيْثُهٗ	۳۸۶
(۲) تَعْرِيْفُهٗ	۳۹۳
(۳) حُكْمُ مَا يُصَاغُ مِنَ الْعَدَدِ عَلٰى وَزْنِ فَاعِلٍ	۳۹۷
(۴) كِنَايَاتُهٗ (كَمْ وَكَأَيِّنْ وَكَذَا)	۴۰۱

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

اَلْمَبْنِیُّ وَالْمُعْرَبُ مِنَ الْاَفْعَالِ وَالْاَسْمَآءِ

(افعال اور اسماء میں سے معرب مبنی کا بیان)

(۱) اَلْمَبْنِیُّ مِنَ الْاَفْعَالِ

(افعال میں سے مبنی کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	رَكِبْتُ الْفَرَسَ	میں گھوڑے پر سوار ہوا
	اَلتُّجَّارُ رَبِحُوْا	تاجروں نے نفع کمایا
	حَضَرَ الْغَائِبُ	غائب حاضر ہوا
۲	اَطِعْ اَبَاكَ	اپنے والد کی اطاعت کر
	طَرِّزْنَ الثِّيَابَ	کپڑے پر نقش ونگار بنائیے
	اُتْرُكَنَّ الْجِدَالَ	لڑائی جھگڑا ضرور بالضرور چھوڑ دو
	اَفْشِ السَّلَامَ	سلام کو پھیلاؤ
	اُوْفُوْا بِالْعَهْدِ	وعدہ کو پورا کرو
۳	لَاَنْصُرَنَّ الْمَظْلُوْمَ	میں البتہ ضرور مظلوم کی مدد کروں گا
	لَاُجِيْدَنَّ عَمَلِیْ	میں البتہ اپنے کام کو ضرور بالضرور اچھی طرح کروں گا
	اَلْبَنَاتُ يَاْكُلْنَ	لڑکیاں کھاتی ہیں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَرَفْتَ فِیْ دُرُوْسِ الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِيَّةِ الْاَفْعَالَ الْمَبْنِيَّةَ وَاَحْوَالَ بِنَائِهَا مَعْرِفَةً مُفَصَّلَةً وَاِنَّكَ لَوْ تَدَبَّرْتَ الْاَمْثِلَةَ السَّابِقَةَ وَقِسْتَ بِهَا اَشْبَاهَهَا لَعَادَتْ اِلٰى.

Scanned with CamScanner

ذَاكِرَتِكَ قَوَاعِدُ هٰذَا الْبَابِ.

آپ مدارس ابتدائیہ کے دروس میں افعال مبنی اور ان کی بناء کے احوال کی پہچان پوری تفصیل سے کر چکے ہیں۔ اور اگر آپ سابقہ مثالوں میں غور وفکر کریں اور ان کو ان کے ساتھ مشابہت رکھنے والی کلام پر قیاس کریں تو یقیناً اس باب کے قواعد آپ کی یادداشت کی طرف لوٹ آئیں گے۔

فَالطَّائِفَةُ الْاُوْلٰى مِنَ الْاَمْثِلَةِ تُذَكِّرُكَ الْفِعْلَ الْمَاضِيَ وَاَحْوَالَ بِنَائِهٖ، وَالطَّائِفَةُ الثَّانِيَةُ تُذَكِّرُكَ فِعْلَ الْاَمْرِ وَاَحْوَالَ بِنَائِهٖ. وَالطَّائِفَةُ الْاَخِيْرَةُ تَعْرِضُ عَلَيْكَ صُوَرَ الْمُضَارِعِ الْمَبْنِيِّ وَالْاَحْوَالَ الَّتِيْ يُبْنٰى عَلَيْهَا. عَلٰى اَنَّا نَرٰى مِنَ الْمُفِيْدِ هُنَا اَنْ نَعُوْدَ اِلٰى ذِكْرِ قَوَاعِدِ هٰذَا الْبَابِ فِيْ اِيْجَازٍ وَاِجْمَالٍ.

پس پہلے گروپ میں موجود مثالیں آپ کو فعل ماضی اور اس کے مبنی ہونے کے احوال کو یاد دلاتی ہیں، اور دوسرے گروپ میں موجود مثالیں آپ کو فعل امر اور اس کے مبنی ہونے کے احوال کو یاد دلاتی ہیں، اور جبکہ آخری گروپ میں موجود مثالیں آپ پر مضارع مبنی اور ان چیزوں کے احوال کہ جن پر اس کی بناء کی جاتی ہے کی صورتیں پیش کرتی ہیں۔ آپ اس بات کا خیال رکھیں کہ ہم یہاں پر اس بات کے قواعد کو اختصار اور اجمال کے ساتھ ذکر کرنا مفید سمجھتے ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۷۹) اَلْمَبْنِيُّ مِنَ الْاَفْعَالِ هُوَ الْمَاضِي وَالْاَمْرُ وَالْمُضَارِعُ الْمُتَّصِلُ بِنُوْنِ التَّوْكِيْدِ اَوْ نُوْنِ الْاِنَاثِ.

افعال میں سے مبنی ماضی، امر حاضر اور مضارع ہے جبکہ نون تاکید اور نون جمع مؤنث متصل ہو۔

(۸۰) اَلْمَاضِيْ يُبْنٰى عَلَى السُّكُوْنِ اِذَا اتَّصَلَ بِضَمِيْرِ رَفْعٍ مُتَحَرِّكٍ وَعَلَى الضَّمِّ اِذَا اتَّصَلَ بِوَاوِ الْجَمَاعَةِ وَعَلَى الْفَتْحِ فِيْمَا عَدَا ذٰلِكَ

Scanned with CamScanner

ماضی مبنی علی السکون ہوتا ہے جبکہ ضمیر مرفوع متحرک اس کے ساتھ متصل ہو اور مبنی علی الضم ہوتا ہے جبکہ واؤ جمع متصل ہو، اور مبنی علی الفتح ہوتا ہے جبکہ ان دو صورتوں کے علاوہ ہو۔

(۸۱) اَلْاَمْرُ يُبْنٰى عَلَى السُّكُوْنِ اِذَا كَانَ صَحِيْحَ الْآخِرِ وَلَمْ يَتَّصِلْ بِهٖ شَيْءٌ اَوِ اتَّصَلَتْ بِهٖ نُوْنُ النِّسْوَةِ وَعَلَى الْفَتْحِ اِذَا اتَّصَلَتْ بِهٖ نُوْنُ التَّوْكِيْدِ ثَقِيْلَةً اَوْ خَفِيْفَةً وَعَلٰى حَذْفِ حَرْفِ الْعِلَّةِ اِنْ كَانَ مُعْتَلَّ الْآخِرِ، وَعَلٰى حَذْفِ النُّوْنِ اِذَا اتَّصَلَتْ بِهٖ اَلِفُ اثْنَيْنِ اَوْ وَاوُ جَمَاعَةٍ اَوْ يَاءُ مُخَاطَبَةٍ.

امر مبنی علی السکون ہوتا ہے جبکہ وہ صحیح الآخر ہو اور اس کے ساتھ کوئی چیز متصل نہ ہو یا اس کے ساتھ نون جمع مؤنث متصل ہو، اور امر مبنی علی الفتح ہوتا ہے جبکہ اس کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ متصل ہو اور حرف علت کو حذف کر دیا جاتا ہے اگر اس کا آخر معتل ہو۔ اور نون کو حذف کر دیا جاتا ہے جبکہ اس کے ساتھ الف تثنیہ متصل ہو یا واؤ جمع ہو یا یائے مخاطب ہو۔

(۸۲) اَلْمُضَارِعُ يُبْنٰى عَلَى الْفَتْحِ اِذَا اتَّصَلَتْ بِهٖ نُوْنُ التَّوْكِيْدِ ثَقِيْلَةً اَوْ خَفِيْفَةً (۱) وَعَلَى السُّكُوْنِ اِذَا اتَّصَلَتْ بِهٖ نُوْنُ النِّسْوَةِ.

مضارع مبنی علی الفتح ہوتا ہے جبکہ اس کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ متصل ہو اور مبنی علی السکون ہوتا ہے جبکہ نونِ جمع مؤنث متصل ہو۔

(۱) يشترط فى الاتصال الموجب للبناء أن يكون مباشراً كما فى الأمثلة. فإن فصل بين الفعل والنون فاصل ملفوظ كألف الاثنين فى نحو لتذهبانِّ، أو غير ملحوظ كواو الجماعة وياء المخاطبة فى نحو ولتذهبن. كان المضارع معرباً بالنون المحذوفة للتخفيف.

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

مَيِّزِ الْاَفْعَالَ الْمَبْنِيَّةَ فِيْمَا يَاْتِيْ، وَبَيِّنْ حَالَ بِنَاءِ كُلٍّ مِّنْهَا:

Scanned with CamScanner

آنے والی عبارت سے افعال مبنی کی پہچان کریں اوران میں سے ہرایک کے حال کو بیان کریں۔

قَالَ الْاِمَامُ عَلِیٌّ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ مِنْ وَصِیَّۃٍ بَعَثَ بِھَا اِلٰی اِبْنِہِ الْحَسَنِ رضی اللہ عنہ.

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اس وصیت میں فرمایا کہ جوانہوں نے اپنے بیٹے حسن رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجی تھی۔

اِمْحَضْ اَخَاکَ النَّصِیْحَۃَ (۱) وَتَجَرَّعِ الْغَیْظَ (۲) فَاِنِّیْ لَمْ اَرَ جُرْعَۃً (۳) اَحْلٰی مِنْھَا عَاقِبَۃً وَلَا اَلَذَّ مَغَبَّۃً (۴) وَلِنْ لِمَنْ غَالَظَکَ فَاِنَّہٗ یُوْشِکُ اَنْ یَلِیْنَ لَکَ وَاِنْ اَرَدْتَّ قَطِیْعَۃَ اَخِیْکَ فَاسْتَبْقِ لَہٗ مِنْ نَفْسِکَ بَقِیَّۃً تَرْجِعُ اِلَیْھَا اِنْ بَدَالَہٗ ذَالِکَ یَوْمًا مَّا وَمَنْ ظَنَّ بِکَ خَیْرًا فَصَدِّقْ ظَنَّہٗ، وَلَا تَرْغَبَنَّ فِیْمَنْ زَھِدَ عَنْکَ وَلَا یَکُوْنَنَّ اَخُوْکَ عَلٰی مُقَاطِعَتِکَ اَقْوٰی مِنْکَ عَلٰی صِلَتِہٖ وَلَا تَکُوْنَنَّ عَلَی الْاِسَاءَۃِ اَقْوٰی مِنْکَ عَلَی الْاِحْسَانِ.

حل:

دی گئی عبارت میں موجود افعال مبنیہ اوران کے احوال کا بیان۔

اِمْحَضْ	فعل امر	صحیح الآخر ہونے کی وجہ سے مبنی علی السکون ہے
تَجَرَّعْ		// // // //
لَمْ اَرَ	نفی جحد بہ لم	یہ معرب ہے
لِنْ	فعل امر	مبنی علی السکون ہے
غَالَظَ	فعل ماضی	یہ مبنی علی الفتح ہے کوئی ضمیر متصل نہ ہونے کی وجہ سے
یُوْشِکُ	فعل مضارع	یہ معرب ہے
اَنْ یَلِیْنَ		// //
اَرَدْتَ	فعل ماضی	یہ مبنی ہے ضمیر متحرک متصل ہونے کی وجہ سے

Scanned with CamScanner

فَاسْتَبِقِ	فعل امر	یہ مبنی ہے اور مبنی علی السکون ہے۔ صحیح الآخر ہونے کی وجہ سے
بَدَا	فعل ماضی	مبنی ہے اور مبنی علی الفتح ہے کوئی ضمیر متصل نہ ہونے کی وجہ سے
ظَنَّ	فعل ماضی	مبنی علی الفتح ہے
فَصَدِّقْ	فعل امر	مبنی ہے مبنی علی السکون ہونے کی وجہ سے
لَا يَكُوْنَنَّ	فعل مضارع	نون تاکید ثقیلہ متصل ہونے کی وجہ سے مبنی ہے

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِي ثَلَاثِ جُمَلٍ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ فِي الْاُوْلٰى مَبْنِيًّا عَلَى الْفَتْحِ، وَفِي الثَّانِيَةِ مَبْنِيًّا عَلَى الضَّمِّ، وَفِي الثَّالِثَةِ مَبْنِيًّا عَلَى السُّكُوْنِ.

آنے والے فعال میں سے ہر ایک کو تین جملوں میں اس حیثیت سے رکھیں کہ پہلے وہ مبنی علی الفتح ہو اور دوسرے میں مبنی علی الضم ہو اور تیسرے میں مبنی علی السکون ہو۔

اَكْرَمَ، نَصَرَ، اِسْتَفَادَ، عَاوَنَ

حل:

دیئے گئے افعال کا ہدایات کے مطابق جملوں میں استعمال۔

(۱) اَكْرَمْنَاكَ (۲) اَلنَّاسُ اَكْرَمُوْا ضُيُوْفَهُمْ (۳) اَكْرَمَنِيْ زَيْدٌ

(۱) نَصَرْتُ اَبَاكَ (۲) اَلْاَوْلَادُ نَصَرُوْا اَسَاتِذَتَهُمْ (۳) نَصَرَ خَالِدٌ صَدِيْقَهُ.

(۱) اِسْتَفَدْتُ مِنْكَ (۲) اَلطُّلَّابُ اِسْتَفَادُوْا مِنَ الْكُتُبِ الْعَرَبِيَّةِ (۳) اِسْتَفَادَ حَامِدٌ مِنَ الْمُطَالَعَةِ.

(۱) عَاوَنَّا اَصْدِقَائَنَا (۲) اَلْعُمَّالُ عَاوَنُوْا شُرَكَائَهُمْ (۳) عَاوَنَ زَيْدٌ فَقِيْرًا.

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَتَيْنِ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ فِي الْاُوْلٰى مَبْنِيًّا

Scanned with CamScanner

عَلَى الْفَتْحِ ، وَفِي الثَّانِيَةِ مَبْنِيًّا عَلَى السُّكُوْنِ.

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کو ایسے دو جملوں میں رکھیں کہ وہ پہلے جملے میں مبنی علی الفتح ہو اور دوسرے جملے میں مبنی علی السکون ہو۔

(۱) يَنْسَى (۲) يَرْجُوْ (۳) يُحْسِنُ (۴) يُسَاعِدُ

حل:

دیئے گئے افعال کا ہدایات کے مطابق جملوں میں استعمال۔

(۱) لَيَنْسَيَنَّکَ زَيْدٌ (۲) اَلْمُسْلِمَاتُ يَنْسَيْنَ

(۱) لَيَرْجُوَنَّ زَيْدٌ (۲) اَلطَّالِبَاتُ تَرْجُوْنَ

(۱) لَتُحْسِنَنَّ عَمَلَکَ (۲) اَلصَّالِحَاتُ يُحْسِنَّ

(۱) لَأُ سَاعِدَنَّکَ (۲) اَلْبَنَاتُ يُسَاعِدْنَ اُمَّهَاتِهِنَّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اَسْنِدِ الْفِعْلَ "فَرِحَ" اِلٰى جَمِيْعِ الضَّمَائِرِ الرَّفْعِ الْبَارِزَةِ الْمُتَّصِلَةِ ، ثُمَّ بَيِّنْ نَوْعَ بِنَائِهِ فِي كُلِّ حَالٍ .

"فَرِحَ" فعل کا اسناد تمام ضمائر مرفوعہ متصلہ بارزہ کی طرف کریں اور پھر ہر حال میں اس کی بناء کی قسم کو بیان کریں۔

حل:

دیئے گئے فعل کا ہدایات کے مطابق ضمائر مرفوعہ بارزہ متصلہ کے ساتھ استعمال۔

فَرِحَ	مبنی علی الفتح ہے کوئی ضمیر مرفوع متصل نہ ہونے کی وجہ
فَرِحَا	مبنی علی السکون ہے ضمیر مرفوع متصل بارز کی وجہ سے
فَرِحُوْا	مبنی علی الضم ہے واؤ جمع کے متصل ہونے کی وجہ سے
فَرِحَتْ	مبنی علی الفتح ہے

Scanned with CamScanner

فَرِحَتَا	// // //
فَرِحْنَ	مبنی علی السکون ہے نون جمع مؤنث کے متصل ہونے کی وجہ سے
فَرِحْتَ	مبنی علی السکون ہے ضمیر مرفوع متصل بارز کی وجہ سے
فَرِحْتُمَا	// // // // // // // //
فَرِحْتُمْ	// // // // // // // //
فَرِحْتِ	// // // // // // // //
فَرِحْتُمَا	// // // // // // // //
فَرِحْتُنَّ	// // // // // // // //
فَرِحْتُ	// // // // // // // //
فَرِحْنَا	// // // // // // // //

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

هَاتِ فِعْلَ الْاَمْرِ مِنْ "يَسْعَى" بِحَيْثُ يَكُوْنُ مَرَّةً مَبْنِيًّا عَلَى الْفَتْحِ ، وَمَرَّةً مَبْنِيًّا عَلَى السُّكُوْنِ وَمَرَّةً مَبْنِيًّا عَلٰى حَذْفِ حَرْفِ الْعِلَّةِ وَمَرَّةً عَلٰى حَذْفِ النُّوْنِ.

"يَسْعَى" فعل مضارع سے فعل امر لائیے اس طرح سے کہ ایک مرتبہ مبنی علی الفتح ہو اور ایک مرتبہ مبنی علی السکون ہو، اور ایک مرتبہ حرف علت کے حذف کے ساتھ ہو اور ایک مرتبہ حذف نون کے ساتھ ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق يَسْعَى فعل سے فعل امر کے صیغوں کی بناء درج ذیل ہے۔

اِسْعَيَنَّ اِسْعَيْنَ اِسْعَ اِسْعَيَا اِسْعَوْ اِسْعَى

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

حَوِّلِ الْجُمْلَةَ الْآتِيَةَ اِلٰى خِطَابِ الْمُفْرَدَةِ الْمُؤَنَّثَةِ ، ثُمَّ اِلَى الْمُثَنّٰى وَالْجَمْعِ بِنَوْعَيْهِ ، وَبَيِّنْ نَوْعَ بِنَاءِ فِعْلَيْهَا فِي كُلِّ حَالٍ ، اِذَا وَعَدْتَ عِدَةً فَأَنْجِزْ.

آنے والے جملہ کو پہلے مفردہ مؤنثہ کی طرف اور پھر تثنیہ اور جمع کی دونوں قسموں کی طرف تبدیل کریں اور دونوں فعلوں میں ہر حالت کی بناء کی قسم کو بیان کریں۔

حل:

دیئے گئے جملہ کی ہدایات کے مطابق تبدیلی درج ذیل ہے۔

اِذَا وَعَدْتَ عِدَةً فَأَنْجِزِيْ	یاءِ مخاطبہ متصل ہے
اِذَا وَعَدْتُمَا عِدَةً فَأَنْجِزَا	الف تثنیہ متصل ہے
اِذَا وَعَدْتُمْ عِدَةً فَأَنْجِزُوْا	واؤ جمع متصل ہے
اِذَا وَعَدْتُنَّ عِدَةً فَأَنْجِزْنَ	مبنی علی السکون ہے نون جمع مؤنث متصل ہے

اَلتَّمْرِيْنُ ٧ (مشق نمبر ٧)

عَيِّنْ فِي الْاَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ الْاَفْعَالَ الْمَبْنِيَّةَ وَالْمُعْرَبَةَ وَبَيِّنْ سَبَبَ الْبِنَاءِ وَالْاِعْرَابِ.

آنے والے افعال میں مبنی اور معرب کی تعیین کریں اور مبنی اور معرب ہونے کا سبب بیان کریں۔

(١) اَلْبَنَاتُ يَنْهَضْنَ اِلَى الْعَمَلِ مُبَكِّرَاتٍ

(٢) لَا تَعْتَمِدُنَّ عَلٰى غَيْرِ اَنْفُسِكُمْ

(٣) لَا تَغْدِرَانِّ بِذِمَّتِكُمَا

(٤) لَا يُزَهِّدَنَّكَ فِي الْمَعْرُوْفِ مَنْ لَا يَشْكُرُ لَكَ

(٥) اِذَا مَدَحْتِ فَلَا تُبَالِغِنَّ فِي الْمَدْحِ

Scanned with CamScanner

(٦) كُنَّ مُقَدِّرَاتٍ وَلاَ تَكُنَّ مُقَتِّرَاتٍ (١)

(١) المقدر المقتصد والمقتر المضيق فی النفقة .

حل:

دیئے گئے جملوں سے مبنی اور معرب کی تعیین درج ذیل ہے۔

يَنْهَضْنَ	مبنی ہے کیونکہ فعل مضارع نون جمع مؤنث کے ساتھ ہے
لاَ تَعْتَمِدُنَّ	مبنی ہے کیونکہ فعل مضارع نون تاکید ثقیلہ کے ساتھ ہے
لاَ تَغْدِرَانِّ	// // // // // // //
لاَ يُزَهِّدَنَّ	// // // // // // //
فَلاَ تُبَالِغَنَّ	// // // // // // //
كُنَّ	// // // فعل امر // // // //
وَلاَ تَكُنَّ	// // // فعل مضارع // // //

تَمْرِيْنٌ فِي الْإِعْرَابِ ٨ (ترکیب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

لَتَرْفَعُنَّ شَأْنَ الْوَطَنِ

لَتَرْفَعُنَّ. اللام لام القسم ،وَتَرْفَعُنَّ فعل مضارع مرفوع بالنون المحذوفة. لتوالی الامثال (٢) والواو المحذوفة لالتقاء الساكنين فاعل. والنون المشدَّدة للتوكيد.

(٢) أصل لترفعن لترفعوهن بثلاث نونات متواليات هی نون الرفع ونون التوكيد المشددة، فحذفت نون الرفع لتوالی الأمثال ، فالتقی بعد حذفها ساكنان هما واو الجماعة ونون التوكيد ، فحذفت واو الجماعة .

شَأْنَ مفعول به منصوب وهو مضاف، الْوَطَنِ مضاف اليه مجرور.

Scanned with CamScanner

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) لَتَصْبِرَانِّ عَلَى الْمَكْرُوْهِ (۲) لَتُعَاقَبُنَّ اِذَا اَسَأْتُمْ

(۳) لَتَفُوْزِنَّ اِذَا اجْتَهَدْتِ (۴) لَا تَصْنَعُنَّ مَعْرُوْفًا فِي غَيْرِ اَهْلِهٖ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب درج ذیل ہیں۔

(۱) لَتَصْبِرَانِّ عَلَى الْمَكْرُوْهِ

لَتَصْبِرَانِّ . لام برائے تاکید تصبران صیغہ تثنیہ مذکر/مؤنث نون ثقیلہ برائے تاکید اس میں الف تثنیہ ضمیر فاعل۔

عَلَى. حرف الْمَكْرُوْهِ . مجرور

(۲) لَتُعَاقَبُنَّ اِذَا اَسَأْتُمْ

لَتُعَاقَبُنَّ ۔لام برائے تاکید تُعَاقَبُنَّ فعل اس میں واؤ ضمیر جمع مذکر مخاطب اس کا فاعل نون ثقیلہ برائے تاکید۔

اِذَا ۔ برائے شرط۔ اَسَأْتُمْ فعل تُمْ۔ ضمیر اس کا فاعل۔

(۳) لَتَفُوْزِنَّ اِذَا اجْتَهَدْتِ

لَتَفُوْزِنَّ. لام برائے تاکید تَفُوْزِنَّ فعل اس میں نون ثقیلہ برائے تاکید اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع مستتر۔

اِذَا ۔حرف شرط اِجْتَهَدْتِ ۔فعل اَنْتَ ضمیر فاعل۔

(۴) لَا تَصْنَعُنَّ مَعْرُوْفًا فِي غَيْرِ اَهْلِهٖ

لَا تَصْنَعُنَّ . لا برائے نہی تَصْنَعُنَّ فعل نون ثقیلہ برائے تاکید ضمیر اس کا فاعل۔

مَعْرُوْفًا منصوب مفعول بہ فِي حرف جار۔

غَيْرِ مجرور مضاف اَهْلِهٖ مضاف مضاف الیہ۔

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَهُمَا فِي الْمَدِيْحِ وَبَيِّنْ فِيْهِمَا الْاَفْعَالَ الْمَبْنِيَّةَ وَاَحْوَالَ بِنَائِهَا.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور وہ دونوں تعریف کے متعلق ہیں آپ ان میں سے افعال مبنی کو اور ان کی بناء کے احوال کو بیان کریں۔

وَقَيَّدْتُ نَفْسِيْ فِي ذَرَاكَ مَحَبَّةً وَمَنْ وَجَدَ الْاِحْسَانَ قَيْدًا تَقَيَّدَا

اِذَا سَأَلَ الْاِنْسَانُ اَيَّامَهُ الْغِنٰى وَكُنْتَ عَلٰى بُعْدٍ جَعَلْتُكَ مَوْعِدَا

حل:

دیئے گئے شعروں کی وضاحت اور ان میں موجود افعال کی مبنی کے لحاظ سے احوال درج ذیل ہیں۔

پہلے شعر کی وضاحت:

"اور پابند بنایا میں نے اپنے نفس کو تیری پردہ داری سے متعلق از روئے محبت کے اور پابند بنایا میں نے اس شخص کو کہ جس نے بھلائی کو پالیا پابند ہو کر"

دوسرے شعر کی وضاحت:

"جب انسان اپنی زندگی سے غناء کا سوال کرتا ہے اور تو اس وقت ایسی دوری پر ہوتا ہے کہ وہ ایام تجھ کو وعدہ کا محل بنا دیتے ہیں"

مندرجہ بالا دونوں اشعار میں افعال مبنیہ:

قَيَّدْتُ	مبنی علی السکون ہے ضمیر متصل ہونے کی وجہ سے
وَجَدَ	مبنی علی الفتح ہے
سَأَلَ	// // //
كُنْتَ	مبنی علی السکون ہے ضمیر متصل ہونے کی وجہ سے

Scanned with CamScanner

جَعَلْنَ	// // // نون جمع مؤنث متصل ہونے کی وجہ سے

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

اِشْرَحِ بَيْتَيْ زُهَيْرِ بْنِ اَبِيْ سُلْمِيْ وَاَعْرِبِ الْاَوَّلَ مِنْهُمَا .

زھیر بن ابی سلمہ کے دو شعروں کی وضاحت کریں اور دونوں میں سے پہلے کی ترکیب کریں۔

فَلَا تَكْتُمُنَّ اللّٰهَ مَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ لِيَخْفٰى وَمَهْمَا يَكْتَمِ اللّٰهُ يَعْلَمِ

يُؤَخَّرْ فَيُوْضَعْ فِيْ كِتَابٍ فَيُدَّخَرْ لِيَوْمِ الْحِسَابِ اَوْ يُعَجَّلْ فَيُنْقَمِ

حل:

دیئے گئے دو شعروں کی وضاحت اور پہلے شعر کی ترکیب۔

پہلے شعر کی وضاحت:

"پس ہرگز ہرگز نہ چھپاؤ تم اللہ سے وہ جو کچھ کہ تمہارے جیوؤں میں ہے تا کہ وہ چھپائے اور کب تک چھپایا جائے گا اللہ سے حالانکہ اللہ تو جانتا ہے"

دوسرے شعر کی وضاحت:

"مؤخر کیا گیا ہے پس رکھ دیا گیا ہے کتاب میں پس ذخیرہ کر دیا گیا ہے روز قیامت تک کے لئے یا جلد بازی کی جائے گی تو دنیا میں اس کا انتقام لے لیا جائے گا"

پہلے شعر کی ترکیب:

فَلَا تَكْتُمُنَّ اللّٰهَ مَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ لِيَخْفٰى وَمَهْمَا يَكْتَمِ اللّٰهُ يَعْلَمِ

فَلَا تَكْتُمُنَّ فعل اس میں ضمیر مستتر۔

اللّٰهَ منصوب مفعول بہ مَا موصولہ فِيْ حرف جار۔

نُفُوْسِكُم نفوس مجرور مضاف كُمْ ضمیر مضاف الیہ۔

Scanned with CamScanner

لِیَخْفِیْ فعل مضارع منصوب بلام کی ضمیر مستتر فاعل۔

واؤ عاطفہ مَهْمَا حرف شرط۔

یَکْتَمُ فعل مضارع مجہول ضمیر نائب فاعل اللّٰهُ مبتدا۔

یَعْلَمِ فعل مضارع معرب اس میں ضمیر مستتر فاعل۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۲) اَلْمُعْرَبُ مِنَ الْاَفْعَالِ

(افعال معربہ کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	تُشْرِقُ الشَّمْسُ	سورج نکلتا ہے
	اَلْقُضَاةُ يَعْدِلُوْنَ	قاضی فیصلہ کرتے ہیں
۲	لَنْ يُفْلِحَ الْكَسْلَانُ	سست آدمی ہرگز کامیاب نہیں ہوگا
	اَلْحُسَّادُ لَنْ يَسُوْدُوْا	حسد کرنے والے ہرگز سردار نہیں بنیں گے
۳	لَا تَنْهَرْ سَائِلاً	کسی مانگنے والے کو مت جھڑک
	لَا تَسْمَعْ اِلَّا فِي الْخَيْرِ	بھلی بات کے علاوہ مت سن
	لَا تُقَصِّرُوْا فِي اَعْمَالِكُمْ	اپنے کاموں میں کوتاہی مت کرو

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

سَبَقَ لَكَ اَنْ عَلِمْتَ اَنَّ الْمُعْرَبَ مِنَ الْاَفْعَالِ هُوَ الْمُضَارِعُ الَّذِيْ لَمْ يَتَّصِلْ آخِرُهٗ بِنُوْنِ التَّوْكِيْدِ اَوْ نُوْنِ الْاِنَاثِ ، وَ عَلِمْتَ اَيْضًا عَلَامَاتِ اِعْرَابِ الْمُضَارِعِ رَفْعًا وَنَصْبًا وَ جَزْمًا ، وَاِذَا دَرَسْتَ الْاَمْثِلَةَ السَّابِقَةَ بِاِنْعَامٍ وَقِسْتَ بِهَا اَشْبَاهِهَا ، عَادَتْ اِلٰى ذَاكِرَتِكَ قَوَاعِدُ هٰذَا الْبَابِ، وَاِنَّا مُجْمَلُوْهَا لَكَ فِيْمَا يَأْتِيْ.

آپ یہ بات پہلے ہی جان چکے ہیں کہ افعال میں سے معرب وہ مضارع ہے کہ جس کے آخر میں نون تاکید یا نون جمع مؤنث متصل نہ ہو اور آپ یہ بات بھی جانتے ہیں کہ مضارع کا اعراب رفع، نصب اور جزم ہوتا ہے، اور جب آپ سابقہ مثالوں کو انعام (ہاں) کے ساتھ پڑھیں اور ان کے ان مشابہ مثالوں پر

Scanned with CamScanner

قیاس کریں تو آپ کی یادداشت کی طرف اس باب کے قواعد لوٹ آئیں گے اور ہم ان کو اجمالی طور پر آگے ذکر کر رہے ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۸۳) اَلْمُعْرَبُ مِنَ الْاَفْعَالِ هُوَ الْمُضَارِعُ الَّذِیْ لَمْ تَتَّصِلْ بِآخِرِهٖ نُوْنُ التَّوْكِيْدِ اَوْ نُوْنُ الْاِنَاثِ.

افعال میں سے معرب وہ مضارع ہے کہ جس کے آخر میں نون تاکید اور نون جمع مؤنث متصل نہ ہو۔

(۸۴) يُرْفَعُ الْفِعْلُ الْمُضَارِعُ بِالضَّمَّةِ وَ تَنُوْبُ عَنْهَا النُّوْنُ فِی الْاَفْعَالِ الْخَمْسَةِ ، وَيُنْصَبُ بِالْفَتْحَةِ وَ يَنُوْبُ عَنْهَا حَذْفُ النُّوْنِ فِی الْاَفْعَالِ الْخَمْسَةِ وَيُجْزَمُ بِالسُّكُوْنِ وَيَنُوْبُ عَنْهُ حَذْفُ حَرْفِ الْعِلَّةِ فِی الْاَفْعَالِ الْمُعْتَلَّةِ الْآخِرِ، وَحَذْفُ النُّوْنِ فِی الْاَفْعَالِ الْخَمْسَةِ.

فعل مضارع کو رفع دیا جاتا ہے اور نون کو پانچ افعال میں اس کا قائم مقام بنایا جاتا ہے اور نصب فتحہ کے ساتھ دیا جاتا ہے اور پانچ افعال میں نون کو حذف کر دیا جاتا ہے، اور جزم سکون کے ساتھ دیا جاتا ہے اور حرف علت کو افعال معتل کے آخر میں اس کے قائم مقام حذف کر دیا جاتا ہے اور پانچ افعال میں نون کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

مَيِّزِ الْاَفْعَالَ الْمَبْنِيَةَ مِنَ الْاَفْعَالِ الْمُعْرَبَةِ فِيْمَا يَاْتِیْ ، وَبَيِّنْ نَوْعَ الْبِنَاءِ اَوِ الْاِعْرَابِ فِیْ كُلِّ فِعْلٍ مَعَ ذِكْرِ سَبَبِ نَوْعِ الْاِعْرَابِ .

آنے والے افعال معرب میں سے افعال مبنیہ کو الگ کریں اور مبنی اور معرب ہونے کی ہر فعل میں قسم کو بیان کریں اعراب کی قسم کے سبب کو ذکر کرنے کے ساتھ۔

اَوْصٰی عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَجُلاً فَقَالَ: لَا تَتَكَلَّمْ بِمَا يَعْنِيْكَ ، وَدَعِ الْكَلَامَ فِی كَثِيْرٍ مِمَّا يَعْنِيْكَ حَتّٰى تَجِدَ لَهٗ مَوْضِعًا، وَلَا تَمَارِيَنَّ حَلِيْمًا وَلَا سَفِيْهًا

Scanned with CamScanner

فَاِنَّ الْحَلِیْمَ یُطْغِیْکَ ، وَالسَّفِیْهَ یُؤْذِیْکَ ، وَاذْکُرْ اَخَاکَ اِذَا تَوَارٰی عَنْکَ بِمَا تُحِبُّ اَنْ یَذْکُرَکَ بِهٖ اِذَا تَوَارَیْتَ عَنْهُ، وَاعْمَلْ عَمَلَ امْرِئٍ یَعْلَمُ اَنَّهٗ مُجْزِیٌ بِالْاِحْسَانِ مَأْخُوْذٌ بِالْاِجْرَامِ.

حل:

دی گئی عبارت میں سے افعال معرب اور مبنی کی تعیین درج ذیل ہے۔

افعال معرب:

لَا تَتَکَلَّمْ یَعْنِیْکَ حَتّٰی تَجِدَ یُطْغِیْکَ یُؤْذِیْکَ

تُحِبُّ اَنْ یَذْکُرَکَ یَعْلَمُ.

افعال مبنی:

اَوْصٰی دَعْ وَلَا تَمَارَیَنَّ

وَاذْکُرْ تَوَارٰی تَوَارَیْتَ

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اَسْنِدِ الْاَفْعَالَ الْآتِیَةَ اِلٰی اَلِفِ الْاِثْنَیْنِ وَ وَاوِ الْجَمَاعَةِ وَ یَاءِ الْمُخَاطَبَةِ عَلَی التَّرْتِیْبِ وَاجْعَلْهَا مَرَّةً مَرْفُوْعَةً ، وَ مَرَّةً مَنْصُوْبَةً وَمَرَّةً مَجْزُوْمَةً یَسْتَفِیْدُ یَخْشٰی یَدْنُوْ.

آنے والے افعال الف تثنیہ، واؤ جمع اور یائے مخاطبہ کی طرف بالترتیب اسناد کریں، اور ان کو ایک مرتبہ مرفوع، ایک مرتبہ منصوب اور ایک مرتبہ مجزوم بنائیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق صیغوں کا استعمال درج ذیل ہے۔

حالت رفعی میں استعمال:

یَسْتَفِیْدَان	یَسْتَفِیْدُوْنَ	تَسْتَفِیْدِیْنَ	یَخْشَیَان	یَخْشَوْنَ
تَخْشَیْنَ	یَدْنُوَان	یَدْنُوْنَ	تَدْنِیْنَ	

Scanned with CamScanner

حالت نصبی میں استعمال:

لَنْ يَسْتَفِيْدَا	لَنْ يَسْتَفِيْدُوْا	لَنْ تَسْتَفِيْدِيْنَ	لَنْ يَخْشَيَا	لَنْ يَخْشَوْا
لَنْ تَخْشَيْنَ	لَنْ يَدْنُوْا	لَنْ يَدْنُوْا	لَنْ تَدْنِيْنَ	

حالت جزمی کا استعمال:

لَمْ يَسْتَفِيْدَا	لَمْ يَسْتَفِيْدُوْا	لَمْ تَسْتَفِيْدِيْنَ	لَمْ يَخْشَيَا	لَمْ يَخْشَوْا
لَمْ تَخْشَيْنَ	لَمْ يَدْنُوْا	لَمْ يَدْنُوْا	لَمْ تَدْنِيْنَ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِجْعَلْ اِسْمَ الْاِشَارَةِ فِي الْجُمْلَةِ الْآتِيَةِ لِلْمُثَنّٰى بِنَوْعَيْهِ ثُمَّ لِجَمَاعَةِ الذُّكُوْرِ، وَرَاعِ مَا يَقْتَضِيْهِ ذٰلِكَ مِنَ التَّغْيِيْرِ فِي الْجُمْلَةِ، ثُمَّ اَعْرِبِ الْفِعْلَيْنِ فِي الْحَالِ الْاُوْلٰى.

آنے والے جملے میں اسم اشارہ کو مثنیٰ کی دونوں قسموں اور پھر جمع مذکر کے لئے تبدیل کریں اور جملے میں بقدر ضرورت تبدیلی کی بھی رعایت رکھیں، پھر دونوں فعلوں کو پہلے ہی حال میں اعراب دیں۔

"هٰذَا الرَّجُلُ يَهْوَى الْفَضِيْلَةَ وَيَهْدِي النَّاسَ اِلَيْهَا"

حل:

دیئے گئے جملوں میں ہدایات کے مطابق تبدیلی درج ذیل ہے۔

(۱) هٰذَانِ الرَّجُلَانِ يَهْوَيَانِ الْفَضِيْلَةَ وَ يَهْوَيَانِ النَّاسَ اِلَيْهَا.

(۲) هَاتَانِ الْاِمْرَأَتَانِ تَهْوَيَانِ الْفَضِيْلَةَ وَتَهْوَيَانِ النَّاسَ اِلَيْهَا.

(۳) هٰؤُلَآءِ الرِّجَالُ يَهْوَوْنَ الْفَضِيْلَةَ وَيَهْوَوْنَ النَّاسَ اِلَيْهَا.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

حَوِّلِ الْخِطَابَ فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ اِلَى الْمُفْرَدَةِ الْمُؤَنَّثَةِ، ثُمَّ اِلَى الْمُثَنّٰى

Scanned with CamScanner

وَالْجَمْعِ بِنَوْعَيْهِ .

آنے والی عبارت میں موجود خطاب کو پہلے مفردہ مؤنثہ کی طرف تبدیل پھر مثنی اور پھر جمع کی دونوں قسموں کی طرف۔

"اِرْضَ مِنَ النَّاسِ مَا تَرْضَاهُ لَهُمْ مِنْ نَفْسِكَ وَلاَ تَقُلْ مَا لاَ تُحِبُّ اَنْ يُقَالَ لَكَ"

حل:

دی گئی عبارت میں ہدایات کے مطابق تبدیلی درج ذیل ہے۔

(۱) اِرْضَىْ مِنَ النَّاسِ مَا تَرْضَيْنَهُ لَهُمْ مِنْ نَفْسِكَ وَلاَ تَقُوْلِى مَا لاَ تُحِبِّيْنَ اَنْ يُقَالَ لَكِ.

(۲) اِرْضَيَا مِنَ النَّاسِ مَا تَرْضَيَانِهِ لَهُمْ مِنْ نَفْسَيْكُمَا وَلاَ تَقُوْلاَ مَا لاَ تُحِبَّانِ اَنْ يُقَالَ لَكُمَا.

(۳) اِرْضَوْا مِنَ النَّاسِ مَا تَرْضَوْنَهُ لَهُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ وَلاَ تَقُوْلُوْا مَا لاَ تُحِبُّوْنَ اَنْ يُقَالَ لَكُمْ.

(۴) اِرْضَيْنَ مِنَ النَّاسِ مَا تَرْضَيْنَهُ لَهُمْ مِنْ اَنْفُسِكُنَّ وَلاَ تَقُلْنَ مَا لاَ تُحْبِبْنَ اَنْ يُقَالَ لَكُنَّ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبِ الْاَوَّلَ مِنْهُمَا.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور ان میں سے پہلے شعر کی ترکیب کریں۔

قَسَا فَالْاَسَدُ تُفْزَعُ مِنْ قُوَاهُ وَرَقَّ فَنَحْنُ تَفْزَعُ اَنْ يَذُوْبَا

اَشَدُّ مِنَ الرِّيَاحِ الْهُوْجِ بَطْشاً وَاَسْرَعُ فِى النَّدَى مِنْهَا هُبُوْبَا

Scanned with CamScanner

حل:

دیئے گئے دونوں اشعار کی وضاحت درج ذیل ہے۔

پہلے شعر کی وضاحت:

قَسَا فَالْاَسَدُ تُفْزَعُ مِنْ قُوَاهُ وَرَقَّ فَنَحْنُ تَفْزَعُ اَنْ یَذُوْبَا

''سخت ہوگیا معاملہ تو شیر باوجود اپنے قویٰ کے خوفزدہ ہے، اور معاملہ نرم ہوگیا پس ہم خوفزدہ ہیں کہ وہ ڈھیلا پڑ جائے''

دوسرے شعر کی وضاحت:

اَشَدُّ مِنَ الرِّیَاحِ الْهُوْجِ بَطْشاً وَاَسْرَعُ فِی النَّدٰی مِنْهَا هُبُوْبَا

''وہ ہواؤں میں سے زیادہ سخت ہوا ہے ازروئے گرفت کے اور ان میں سے سب سے زیادہ تیز ہے سخاوت میں ازروئے چلنے کے''

پہلے شعر کی ترکیب:

قَسَا فعل اس میں هُوَ ضمیر مستتر اس کا فاعل، فَالْاَسَدُ: اَلْاَسَدُ مبتداء،

تَفْزَعُ: فعل اس میں هِیَ ضمیر مستتر اس کا فاعل، مِنْ حرف جار قواه مضاف مضاف الیہ ملکر مجرور۔

وَرَقَّ واؤ عاطفہ رَقَّ فعل اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل، فَنَحْنُ نَحْنُ مبتداء، نَفْزَعُ فعل اس میں نَحْنُ ضمیر مستتر فاعل۔

اَنْ یَذُوْبَا فعل اس میں هُوَ ضمیر مستتر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ ہوکر بتاویل مصدر ہوکر مفعول بہ ہوا۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۳) اَلْمَبْنِیُّ مِنَ الْاَسْمَآءِ

(اسماء میں سے مبنی کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	فِی الْحُجْرَةِ اَحَدَ عَشَرَ کُرْسِیًّا	کمرے میں گیارہ کرسیاں ہیں
	جَلَسْتُ مَعَ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً	میں گیارہ آدمیوں کے ساتھ بیٹھا
	مَارَأَیْتُ مِثْلَ هٰذَا الْکِتَابَ مِنْ قَبْلُ	میں نے اس جیسی کتاب پہلے نہیں دیکھی
۲	اِنْ نَجَحْتَ فَلَکَ الْمُکَافَأَةُ مِنْ بَعْدُ	اگر تو کامیاب ہوگیا تو بعد میں تیرے لئے بدلہ ہوگا
	مِنْ آئِمَّةِ النَّحْوِ سِیْبَوَیْهِ	علامہ سیبویہ آئمہ نحو میں سے ہیں
	کَانَ ابْنُ اَحْمَدَ بْنِ طُوْلُوْنَ یَدَّعِیْ خَمَارَوَیْهِ	ابن احمد بن طولون خمارویہ کا دعویٰ کرتا تھا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَحَطْتَ فِی کَثِیْرٍ مِنَ الْمَوَاطِنِ الَّتِی سَبَقَتْ لَکَ بِجُمْلَةٍ مِنَ الْاَسْمَآءِ الْمَبْنِیَّةِ، وَعَرَفْتَ هُنَاکَ اَحْوَالَ بِنَائِهَا وَمِنْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الضَّمَائِرُ کَاَنَا وَ اَنْتَ، وَاَسْمَاءُ الْاِشَارَةِ کَهٰذَا وَ هٰذِهٖ، وَالْاَسْمَاءُ الْمَوْصُوْلَةُ کَالَّذِی وَالَّتِی، وَاَسْمَاءُ الْاِسْتِفْهَامِ، کَمَتٰی وَاَیْنَ وَ اَسْمَاءُ الشَّرْطِ کَمَنْ وَمَهْمَا، وَاَسْمَاءُ الْاَفْعَالِ کَهَیْهَاتَ وَآمِیْنَ، وَبَعْضُ الظُّرُوْفِ کَاِذْ وَاِذَا وَ حَیْثُ وَاَمْسِ.

آپ نے بہت سے مقامات پر ان اسمائے مبنیہ کا احاطہ کیا جو کہ آپ کے سامنے جملوں میں گذر چکے ہیں، اور آپ نے وہاں پر ان کے مبنی ہونے کے احوال کو پہچانا تو انہی اسماء میں ضمیریں بھی ہیں جیسے اَنَا اور اَنْتَ، اور اسمائے اشارہ جیسے

Scanned with CamScanner

هٰذَا اور هٰذِهٖ اور اسمائے موصولہ ہیں جیسے اَلَّذِیْ اور اَلَّتِی اور اسمائے استفہام ہیں جیسے مَتٰی اور اَیْنَ اور اسمائے شرط ہیں جیسے مَنْ اور مَهْمَا اور اسمائے افعال ہیں جیسے هَیْهَاتَ اور آمین اور بعضے اسمائے ظروف ہیں جیسے اِذْ، اِذَا، حَیْثُ، اَمْسِ۔

وَمِنْ اَنْوَاعِ الْاَسْمَاءِ الْمَبْنِیَةِ الَّتِیْ مَرَّتْ بِکَ اَیْضًا، اَلْمُنَادٰی اِذَا کَانَ عَلَمًا مُفْرَدًا اَوْ نَکِرَةً مَقْصُوْدَةً. کَیَا هِشَامُ وَ یَا رَجُلُ تُرِیْدُ بِهٖ ذَاتًا تَقْصِدُ اِقْبَالَهَا، وَاِسْمُ لَا النَّافِیَةِ لِلْجِنْسِ اِذَا کَانَ غَیْرَ مُضَافٍ وَلَا شَبِیْهٍ بِالْمُضَافِ، کَلَا حَیٌّ بَاقٍ وَلَا ضِدَّیْنِ مُجْتَمِعَانِ.

اسمائے مبنیہ کی وہ اقسام جو کہ آپ کے سامنے گذر چکی ہیں ان میں ایک منادیٰ بھی ہے جب وہ علم مفرد ہو یا نکرہ مقصودہ ہو جیسے یَا هِشَامُ اور یَا رَجُلُ ارادہ کرتا ہے تو اس سے ایسی ذات کا کہ جس کو متوجہ کرنے کا تو قصد رکھتا ہے اور لائے نفی جنس کا اسم جبکہ وہ نہ مضاف ہو اور نہ مشابہ مضاف ہو جیسے لَا حَیٌّ بَاقٍ اور ضدین جمع نہیں ہو سکتیں۔

وَ بَقِیَتْ مِنَ الْمَبْنِیَّاتِ اَنْوَاعٌ اُخْرٰی کَثِیْرَةٌ قَدْ تَکُوْنُ غَرِیْبَةً عَنْکَ وَلِذَالِکَ تَتَنَاوَلُ بَعْضَهَا بِالْبَحْثِ وَ الشَّرْحِ فَنَقُوْلُ: تَأَمَّلِ الْمِثَالَیْنِ فِی الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی تَجِدُ کُلًّا مِنْهُمَا یَشْتَمِلُ عَلٰی عَدَدٍ مُرَکَّبٍ هُوَ "اَحَدَ عَشَرَ" وَاِذَا تَدَبَّرْتَ مَوْقِعَ هٰذَا الْعَدَدِ مِنَ الْاِعْرَابِ فِی الْمِثَالَیْنِ وَجَدْتَهٗ فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مُبْتَدَاءً وَفِی الْمِثَالِ الثَّانِیْ مُضَافًا اِلَیْهِ وَلٰکِنَّکَ لَا تَرٰی عَلَامَةَ الرَّفْعِ وَلَا عَلَامَةَ الْجَرِّ مَعَ اَنَّهٗ صَحِیْحُ الْاٰخِرِ فَهُوَ اِذًا مَبْنِیٌّ وَبِنَاؤُهٗ عَلٰی فَتْحِ جُزْأَیْهِ کَمَا تَرٰی وَ مِثْلُهٗ فِیْ ذَالِکَ جَمِیْعُ الْاَعْدَادِ الْمُرَکَّبَةِ اِلٰی تِسْعَةَ عَشَرَ مَا عَدَا "اِثْنَیْ عَشَرَ" وَ "اِثْنَتَیْ عَشْرَةَ" فَاِنَّ صَدْرَ کُلٍّ مِنْهُمَا مُعْرَبٌ اِعْرَابَ الْمُثَنّٰی مَعَ بِنَاءِ الْعَجُزِ عَلَی الْفَتْحِ. وَمِثْلُ الْاَعْدَادِ الْمُرَکَّبَةِ فِی الْبِنَاءِ عَلٰی فَتْحِ الْجُزْأَیْنِ الظُّرُوْفُ

Scanned with CamScanner

الْمُرَكَّبَةُ وَالْاَحْوَالُ الْمُرَكَّبَةُ . تَقُوْلُ فِي الْاُوْلٰى "يَعُوْدُنِي الطَّبِيْبُ صَبَاحَ مَسَاءَ" وَ تَقُوْلُ فِي الثَّانِيَةِ "عَلِيٌّ جَارِيْ بَيْتَ بَيْتَ" اَيْ جَارِيْ مُلَاصِقًا.

اور مبنیات کی دوسری بہت سی اقسام باقی ہیں، جو بعض اوقات آپ کے لئے اجنبی ہوتی ہیں اور اسی وجہ سے ہم ان کے بعض کو تحقیق اور وضاحت میں شامل کرتے ہیں۔ پس ہم کہتے ہیں کہ آپ پہلے گروپ میں دو مثالوں میں غور کریں تو آپ ان میں سے ہر ایک کو ایک مرکب عدد پر مشتمل پائیں گے جو کہ "اَحَدَ عَشَرَ" ہے اور جب آپ دونوں مثالوں میں اس عدد کے اعراب کے مقام پر غور کریں تو آپ اس کو پہلی مثال میں مبتداء پائیں گے جبکہ دوسری مثال میں اس کو مضاف الیہ پائیں گے۔ لیکن آپ اس کے صحیح الآخر ہونے کے باوجود کوئی رفع یا جر کوئی علامت نہیں پائیں گے۔ پس وہ اس وقت مبنی ہے اور اس کے مبنی ہونے کا ثبوت یہ ہے کہ اس کے دونوں جزوؤں کو مبنی بر فتحہ کر دیا گیا ہے جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں اور بالکل اسی طرح ہی ہے تِسْعَةَ عَشَرَ تک سوائے "اِثْنَى عَشَرَ" اور "اِثْنَتَى عَشَرَةَ" کے۔ اس لئے کہ ان دونوں میں سے ہر ایک کا صدر (ابتدائی کلمہ) معرب ہے مثنی کے اعراب کی وجہ سے باجود کمزور ہونے مبنی بر فتحہ ہونے کے اور مرکب اعداد کی مثال جو کہ مبنی بر فتحہ ہوتے ہیں وہ دو جز ہیں۔ ظروف مرکبہ اور احوال مرکبہ: آپ پہلے کے متعلق یوں کہیں گے: يَعُوْدُنِي الطَّبِيْبُ صَبَاحَ مَسَاءَ، اور دوسرے کے متعلق آپ یوں کہیں گے: عَلِيٌّ جَارِي بَيْتَ بَيْتَ" اَيْ جَارِي مُلَاصِقًا.

اُنْظُرْ اِلٰى طَائِفَةِ الثَّانِيَةِ تَجِدُ الْكَلِمَتَيْنِ "قَبْلُ وَ بَعْدُ" وَهُمَا ظَرْفَانِ كَمَا تَعْلَمُ، وَاِذَا تَاَمَّلْتَ مَعْنَى كُلٍّ مِنْهُمَا فِي الْمِثَالَيْنِ، اَدْرَكْتَ اَنَّ هُنَاكَ مُضَافًا اِلَيْهِ مَحْذُوْفًا لَفْظُهُ مَنْوِيًّا مَعْنَاهُ فِي نَفْسِ الْمُتَكَلِّمِ، فَاِنَّكَ حِيْنَ تَقُوْلُ "مَارَأَيْتُ مِثْلَ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ قَبْلُ" تَقْصِدُ مِنْ قَبْلِ رُؤْيَتِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ تَصْرَحَ

بِالْمُضَافِ اِلَيْهِ وَ هٰذَانِ الظَّرْفَانِ يَبْنِيَانِ عَلَى الضَّمِّ فِي هٰذِهِ الْحَالِ، وَ كَذٰلِكَ كُلُّ اِسْمٍ مُبْهَمٍ حُذِفَ مِنْ بَعْدِهِ الْمُضَافُ اِلَيْهِ لَفْظًا وَنَوَى مَعْنَاهُ كَغَيْرٍ وَ اَوَّلَ وَ اَسْمَاءِ الْجِهَاتِ، فَاِذَا ذُكِرَ الْمُضَافُ اِلَيْهِ بَعْدَ هٰذِهِ الْمُبْهَمَاتِ ، اَوْ حُذِفَ وَ نُوِيَ لَفْظُهُ اَوْ حُذِفَ وَلَمْ يَنْوِ لَفْظُهُ وَلاَ مَعْنَاهُ ، فَاِنَّهَا تَكُوْنُ مُعْرَبَةً تَقُوْلُ " مَنَحَنِي اَبِيْ جَائِزَةً فَلَهُ الشُّكْرُ مِنْ قَبْلِ الْمَنْحِ وَ مِنْ بَعْدِهٖ " اَوْ مِنْ قَبْلِ وَ مِنْ بَعْدِ ، اَوْ مِنْ قَبْلٍ وَمِنْ بَعْدٍ.

آپ دوسرے گروپ کی طرف دیکھیں تو آپ دو کلموں " قَبْلُ اور بَعْدُ " کو پائیں گے ، اور وہ دونوں ظرف ہیں جیسے کہ آپ جانتے ہیں اور جب آپ دونوں مثالوں میں ان میں سے ہر ایک کے معنی میں غور کریں تو آپ وہاں یہ بات ضرور جان لیں گے کہ مضاف الیہ محذوف ہے جس کا لفظ دل میں باقی ہے اور اس کا معنیٰ متکلم کے نفس میں موجود ہے۔ پس بے شک آپ اس وقت کہیں گے " ما رأيتُ مثلَ هذا الكتابِ من قبلُ " آپ اس کلام سے اس کے پہلے دیکھنے کا ارادہ کرتے ہیں مضاف الیہ کی وضاحت کے بغیر اور یہ دونوں ظرف اس حالت میں مبنی علی الضم ہوں گے ۔ اور اسی طرح ہر وہ مبہم اسم ہے کہ جس کے بعد سے مضاف الیہ کو لفظاً حذف کر دیا جائے اور اس کے معنی کی نیت کر لی جائے جیسے کہ ''غیر اور اول اور اسمائے جہات'' اور جب ان مبہمات کے بعد مضاف الیہ کو ذکر کیا جائے یا حذف کیا جائے اور اس کے لفظ کی نیت کی جائے یا حذف کیا جائے اور نہ تو اس کے لفظ کی نیت کی جائے اور نہ اس کے معنی کی تو پس اس وقت کو وہ معرب ہو گیا جیسے کہے گا تو "منحنی ابی جائزةً فله الشكرُ من قبل المنح و من بعده " ، " او من قبل ومن بعد او من قبل ومن بعد".

تَاَمَّلِ الْاِسْمَيْنِ " سِيْبَوَيْهِ " وَ " خَمَارَوَيْهِ " فِي الْمِثَالَيْنِ الْاَخِيْرَيْنِ تَجِدُهُمَا مَخْتُوْمَيْنِ بِكَلِمَةِ " وَيْهِ " مُلَازِمَيْنِ لِلْكَسْرِ فِي جَمِيْعِ التَّرَاكِيْبِ الَّتِي يَرِدَانِ

Scanned with CamScanner

فِيْهَا فَهُمَا اِذًا مَبْنِيَانِ عَلَى الْكَسْرِ، وَمِثْلُهُمَا فِي ذٰلِكَ جَمِيْعُ الْاَسْمَاءِ الْمَخْتُوْمَةِ "بِوَيْهِ".

آپ آخری دو مثالوں میں موجود دو اسموں "سیبویہ اور خمارویہ" میں غور وفکر کریں تو آپ ان کو وَیْہ کے کلمہ کے ساتھ ختم ہوتا ہوا دیکھتے ہیں اور دونوں تمام تراکیب میں کسرہ کو اختیار کئے ہوئے کہ جن دو ترکیبوں میں وہ واقع ہوئے ہیں ، پس وہ دونوں اس وقت مبنی علی الکسر ہیں اور ان دونوں کی مثل وہ تمام اسماء ہوں گے کہ جو "وَیْہ" کے کلمے پر ختم ہوں گے۔

وَمِنَ الْاَسْمَاءِ الْمَبْنِيَةِ عَلَى الْكَسْرِ اَيْضاً كُلُّ مَا جَاءَ عَلٰى وَزْنِ "فِعَالِ" عَلَمًا لِاُنْثٰى كَرَقَاشِ وَ حَذَامِ اَوْ سَبًّا لَهَا كَيَا خَبَاثِ وَ يَا كَذَابِ ، اَوْ اِسْمَ فِعْلٍ كَنَزَالِ وَ تَرَاكِ .

اور اسمائے مبنیہ میں سے ان کے علاوہ بھی ہر مبنی علی الکسر اسماء ہوتے ہیں، پس ہر وہ اسم جو کہ فعال کے وزن پر ہو اور کسی مؤنث کا علم ہو جیسے رقاش ، حزام یا کسی مؤنث کے لئے گالی ہو جیسے یا خباث اور یا کذاب ، یا وہ اسمِ فعل ہو جیسے نزالِ اور تراکِ۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۸۵) مِنَ الْاَسْمَآءِ الْمَبْنِيَةِ مَا يَاْتِيْ.

آنے والے اسمائے مبنیہ کے متعلق ضابطہ۔

(ا) اَلضَّمَائِرُ ، وَ اَسْمَاءُ الْاِشَارَةِ ، وَالْاَسْمَاءُ الْمَوْصُوْلَةُ (۱) وَاَسْمَاءُ الْاِسْتِفْهَامِ ، وَاَسْمَاءُ الشَّرْطِ (۲) وَاَسْمَاءُ الْاَفْعَالِ ، وَبَعْضُ الظُّرُوْفِ. وَ هٰذِهٖ كُلُّهَا تُبْنٰى عَلٰى مَا سُمِعَتْ عَلَيْهِ.

(۱) يستثنى بعض النحاة من أسماء الإشارة ذين وتين ، ومن الأسماء الموصولة اللذين واللتين ، لأن هذه الألفاظ الأربعة فى رأيه معربة إعراب المثنى . (۲) يستثنى من أسماء

Scanned with CamScanner

الشرط والاستفهام والأسماء الموصولة "أی "فإنها تعرب بالحركات إلا إذا كانت الموصولة مضافة وصدر صلتها محذوفاً فإنها حينئذ تبنى على الضم ، نحو جالس أيهم أفضل .

ضمائر، اسمائے اشارہ، اسمائے موصولہ، اسمائے استفہام، اسمائے شرط، اسمائے افعال، بعض ظروف۔ اور یہ تمام کے تمام اس طریقے پر مبنی ہوتے ہیں کہ جس طرح سے کہ سنے گئے ہیں۔

(ب) اَلْمُنَادَى اِذَا كَانَ عَلَمًا مُفْرَدًا اَوْ نَكِرَةً مَقْصُوْدَةً وَهُوَ يُبْنَى عَلٰى مَا يُرْفَعُ بِهٖ.

منادی جب کہ وہ علم مفرد ہو یا نکرہ مقصودہ ہو تو وہ اس وقت مبنی علی الرفع ہوتا ہے۔

(ج) اِسْمُ لَا اَلنَّافِيَةِ لِلْجِنْسِ اِذَا لَمْ يَكُنْ مُضَافًا وَلَا شَبِيْهًا بِالْمُضَافِ، وَ يُبْنَى عَلٰى مَا يُنْصَبُ بِهٖ.

لائے نفی جنس کا اسم جبکہ وہ مضاف نہ ہو اور نہ ہی مضاف کے مشابہ ہو تو اس وقت مبنی علی النصب ہوتا ہے۔

(د) مَا رُكِّبَ مِنَ الْاَعْدَادِ (۱) وَالظُّرُوْفِ وَالْاَحْوَالِ ، وَهٰذِهٖ يَطَّرِدُ فِيْهَا الْبِنَاءُ عَلٰى فَتْحِ الْجُزْأَيْنِ.

وہ کلمات جو کہ اعداد اور ظروف اور احوال سے مرکب ہوں تو ان کے دونوں جزوں میں مبنی علی الفتح کا اعراب ہی ہوگا۔

(۱) يستثنى من الأعداد المركبة اثنا عشر واثنتا عشرة كما رأيت فى البحث .

(ہ) اَلْمُبْهَمَاتُ الْمَقْطُوْعَةُ عَنِ الْاِضَافَةِ لَفْظًا ، وَهِيَ تُبْنَى عَلَى الضَّمِّ.

وہ مبہمات جو کہ لفظاً اضافت سے جدا ہو چکے ہوں تو وہ اس وقت مبنی علی الضم پڑھے جاتے ہیں۔

(و) مَا خُتِمَ بِوَيْهِ ، وَمَا جَاءَ عَلٰى وَزْنِ فَعَالِ عَلَماً لِاُنْثٰى اَوْ سَبًّا لَهَا، اَوْ اِسْمَ فِعْلٍ، وَهٰذِهٖ كُلُّهَا يَطَّرِدُ فِيْهَا الْبِنَاءُ عَلَى الْكَسْرِ.

Scanned with CamScanner

ہر وہ کلمہ جو کہ وَیْـہ کے کلمہ پر ختم ہو رہا ہو یا وہ کسی مؤنث کا علم ہو اور فعال کے وزن پر ہو یا اس مؤنث کے لئے گالی ہو یا اسم فعل ہو تو یہ تمام کے تمام کلمات مبنی علی الکسر ہوتے ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

مَیِّزِ الْاَسْمَآءَ الْمَبْنِیَّةَ فِیْمَا یَأْتِیْ ، وَ بَیِّنْ اَنْوَاعَهَا وَ اَحْوَالَ بِنَائِهَا.

آنے والی عبارت میں سے اسماء مبنیہ کو الگ کریں اور ان کی انواع اور مبنی ہونے کے احوال کو بیان کریں۔

اِیَّاکَ وَالتَّهَاوُنَ فِی اَمْرِ اَسْنَاکَ ، فَاِنَّ ذَالِکَ مُدْعَاةٌ اِلٰی فَسَادِهَا ، وَمَنْ فَسَدَتْ اَسْنَانُهُ تَعَرَّضَ لِکَثِیْرٍ مِنَ الْآلَامِ وَالْاَوْجَاعِ الَّتِیْ لَا طَاقَةَ لَهُ بِاحْتِمَالِهَا، وَ نَاهِیْکَ بِمَا یُوَلِّدُهُ هٰذَا الْفَسَادُ مِنْ اَمْرَاضِ الْمِعْدَةِ وَ تَعْجِیْلِ الشَّیْخُوْخَةِ وَ فُقْدَانِ کَثِیْرٍ مِنْ مَلَاذِّ الْحَیَاةِ، فَاکْثِرْ اَیُّهَا اللَّبِیْبُ مِنْ مُشَاوَرَةِ الْاَطِبَّاءِ فِی اَمْرِهَا وَ ضُمْ عَلٰی تَنْظِیْفِهَا صَبَاحَ مَسَاءَ ، وَ حَذَارِ اَنْ تَقْطَعَ بِهَا مَا یَصْعَبُ قَطْعُهُ مِنْ طَعَامٍ اَوْ غَیْرِهٖ وَلَا تُوَالِ فِی الْاَکْلِ بَیْنَ الْاَطْعِمَةِ الْحَارَّةِ وَالْبَارِدَةِ ، فَاِنَّ ذَالِکَ مِنْ اَسْبَابِ الْفَسَادِ الَّذِیْ تَتَعَرَّضُ لَهُ الْاَسْنَانُ السَّلِیْمَةُ.

حل:

دی گئی عبارت سے ہدایات کے مطابق اسمائے مبنیہ الگ کر کے لکھے جاتے ہیں۔

اِیَّاکَ	یہ اسمائے افعال بمعنی امر حاضر (اِتَّقِ نَفْسَکَ) کے لئے آتا ہے
مَلَاذِّ	یہ فعال کے وزن پر ہے
صَبَاحَ مَسَاءَ	یہ ظروف میں سے مبنی ہیں
حَذَارِ	یہ اسمائے افعال بمعنی امر حاضر سے ہے

Scanned with CamScanner

فِیْمَا	میں مَا اسم موصول ہے جو کہ مبنی ہے
بَیْنَ	امر حاضر ہونے کی وجہ سے مبنی ہے
ذَالِکَ	اسم اشارہ ہونے کی وجہ سے مبنی ہے
مَنْ	اسم موصول
لاَ طَاقَةَ	لائے نفی جنس کا اسم ہونے کی وجہ سے مبنی ہے
هٰذَا	اسم اشارہ ہونے کی وجہ سے مبنی ہے
قُمْ	فعل امر ہونے کی وجہ سے مبنی ہے
الذی	اسم موصول ہونے کی وجہ سے مبنی ہے

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعِ الْاَسْمَاءَ الْمَبْنِیَةَ الْآتِیَةَ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ بِحَیْثُ یَکُوْنُ کُلٌّ مِنْهَا مَرَّةً فِی مَحَلِّ رَفْعٍ، وَمَرَّةً فِی مَحَلِّ نَصْبٍ ، وَمَرَّةً فِی مَحَلِّ جَرٍّ.

آنے والے اسمائے مبنیہ کو ایسے مفیدہ جملہ میں اس حیثیت سے استعمال کریں کہ ان میں سے ہر ایک ایک مرتبہ محل رفع میں اور ایک مرتبہ محل نصب میں اور ایک مرتبہ محل جر میں واقع ہو۔

خَمْسَةَ عَشَرَ هٰؤُلَآءِ اَللَّائِی نَا قَطَامِ

حل:

دیئے گئے اسمائے مبنیہ کا ہدایات کے مطابق جملے میں استعمال درج ذیل ہے۔

(۱) جَاءَ نِیْ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً. رَأَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً.
مَرَرْتُ بِاَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً.

(۲) جَاءَ نِیْ هٰؤُلَآءِ ، رَأَیْتُ هٰؤُلَآءِ ، مَرَرْتُ بِهٰؤُلَآءِ.

(۳) جَاءَ تْنِی اللَّائِیْ ، رَأَیْتُ اللَّائِی ، مَرَرْتُ بِاللَّائِی.

Scanned with CamScanner

(۴) ضَرَبْنَا ، ضَرَبَنَا، مَرَّ بِنَا.

(۵) جَاءَ قَطَامِ ، رَأَيْتُ قَطَامِ ، مَرَرْتُ بِقَطَامِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ اِسْمًا مَبْنِيًّا فِی کُلِّ مَکَانٍ مِنَ الْاَمْکِنَةِ الْخَالِيَةِ يَأْتِیْ ، وَاضْبِطْ آخِرَهٗ بِالشَّکْلِ.

آنے والی خالی جگہوں میں مناسب اسم مبنی کو رکھ کر جملوں کو مکمل کریں اور آخر میں اعراب کو بھی ظاہر کریں۔

۱	..... تَعْطِفُوْنَ عَلَى الْمَسَاكِيْنِ.	۲	قَرأتُ الْكِتَابَ ..... اَهْدَيْتَهٗ اِلَیَّ
۳	اُحِبُّ .....الْاَوْلَادَ الْمُهَذَّبِيْنَ	۴	..... تُحْسِنِيْنَ الطَّهْیَ
۵	فَهِمْتُ .....سَمِعْتُهٗ مِنْکَ	۶	..... اَنْ تُقَصِّرَ فِی وَاجِبِکَ
۷	..... يُفْرِطُ فِی السِّهْرِ يَمْرَضُ	۸	مَشَيْتُ ..... مِيْلاً
۹	يَزُوْرُ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ	۱۰	غَرَّسْتُ ..... شَجَرَةً
۱۱	مَا سَمِعْتُ بِقُدُوْمِکَ مِنْ	۱۲	..... يَاْتِ الشِّتَآءِ نَلْبَسُ الصُّوْفَ

حل:

دی گئی عبارت کی مناسب الفاظ کے ساتھ تکمیل درج ذیل ہے۔

۱	هٰؤُلَآءِ تَعْطِفُوْنَ عَلَى الْمَسَاكِيْنِ	۲	قَرَأْتُ الْكِتَابَ الَّذِی اَهْدَيْتَهٗ اِلَیَّ
۳	اُحِبُّ هٰؤُلَآءِ الْاَوْلَادَ الْمُهَذَّبِيْنَ	۴	جَاءَ تْنِی الَّتِی تُحْسِنِيْنَ الطَّهْیَ
۵	فَهِمْتُ مَا سَمِعْتُهٗ مِنْکَ	۶	حَذَارِ اَنْ تُقَصِّرَ فِی وَاجِبِکَ
۷	مَنْ يُفْرِطُ فِی السِّهْرِ يَمْرَضُ	۸	مَشَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ مِيْلاً
۹	يَزُوْرُ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ صَبَاحًا مَسَاءً	۱۰	غَرَّسْتُ تِسْعَةَ عَشَرَ شَجَرَةً
۱۱	مَا سَمِعْتُ بِقُدُوْمِکَ مِنْ قَبْلُ	۱۲	مَتَى يَاْتِ الشِّتَآءُ نَلْبَسُ الصُّوْفَ

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

بَيِّنِ الْمَبْنِيَ وَالْمُعْرَبَ مِنْ كَلِمَتَي "قبلُ" و "بَعْدُ" فِيْمَا يَاتِي مَعْ ذِكْرِ السَّبَبِ.

قبل اور بعد کے دونوں کلموں میں سے مبنی اور معرب کو بیان کریں بمع سبب کو ذکر کرنے کے۔

۱	كَانَ النَّجَاحُ حَلِيْفِي فَلِلْمُعَلِّمِ الشُّكْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ بَعْدُ
۲	نَظِّفْ اَسْنَانَكَ مِنْ قَبْلِ النَّوْمِ وَ مِنْ بَعْدِهٖ
۳	طَلَبْتُ مَعُوْنَتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ حَاجَتِي اِلَيْهَا مِنْ قَبْلُ
۴	مَا كَانَ لِلْهَرَمِ مَثِيْلٌ فِي عَظْمَتِهٖ مِنْ قَبْلٍ وَ مِنْ بَعْدٍ

حل:

دیئے گئے جملوں میں سے قبل اور بعد کی مبنی اور معرب کے لحاظ سے تعیین درج ذیل ہے۔

(۱) پہلے جملے میں قبل اور بعد کا مضاف الیہ محذوف منوی ہے، پس اس حالت میں یہ مبنی علی الضم ہوں گے۔

(۲) دوسرے جملے میں قبل اور بعد دونوں کا مضاف الیہ مذکور ہے، پس یہ اس حالت میں معرب ہیں۔

(۳) تیسرے جملے میں قبل کا مضاف الیہ محذوف معنوی ہے، پس یہ اس حالت میں مبنی علی الضم ہے۔

(۴) چوتھے جملے میں قبل اور بعد دونوں منون ہیں، پس اس حالت میں یہ معرب ہیں، کیونکہ ان مضاف الیہ نسیاً منسیاً ہے یعنی نیت میں باقی نہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

كَوِّنْ جُمَلاً مُفِيْدَةً تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلٰى اِسْمٍ مَبْنِيٍّ، مَعَ اِسْتِيْفَاءِ جَمِيْعِ اَنْوَاعِ الْمَبْنِيَاتِ الَّتِي تَعْرِفُهَا.

Scanned with CamScanner

ایسے مفید جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم مبنی پر مشتمل ہو ان تمام اسمائے مبنیہ کا احاطہ کرنے کے ساتھ جو کہ آپ جانتے ہیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اسمائے مبنی کے استعمال کے ساتھ جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَنَا زَیْدٌ وَاَنْتَ خَالِدٌ (۲) هٰذَا رَجُلٌ وَهٰذِهٖ اِمْرَاَةٌ

(۳) جَاءَ نِی الَّذِی ضَرَبَکَ وَ ذَهَبَتْ الَّتِی اَنْصَحَتْکَ

(۴) مَتٰی تَرْجِعُ اِلَیْنَا وَ اَیْنَ تَذْهَبُ (۵) ضَرَبْتُ مَنْ ضَرَبَکَ مَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ

(۶) هَیْهَاتَ زَیْدٌ وَاَللّٰهُمَّ آمین مِنَّا اَعْمَالَنَا الصَّالِحَةَ ، جِئْتُکَ اِذَا الشَّمْسُ طَالِعَةٌ ، حَیْثُ تَقْصِدْ اَقْصِدْ، اَیْنَ کُنْتَ اَمْسِ

اَلتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

مَثِّلْ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ لِلاَسْمَاءِ الْمَبْنِیَّةِ عَلَی الضَّمِّ، وَالْمَبْنِیَّةِ عَلَی الْفَتْحِ، وَالْمَبْنِیَّةِ عَلَی الْکَسْرِ، وَالْمَبْنِیَّةِ عَلَی السُّکُوْنِ بِهٰذَا التَّرْتِیْبِ.

مفید جملوں میں ایسے اسماء کی مثالیں بیان کریں کہ جو مبنی علی الضم ہوں، یا مبنی علی الفتح ہوں، یا مبنی علی الکسر ہوں یا مبنی علی السکون ہوں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

اَیْنَ اَنْتَ یَا زَیْدُ رَأَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً

جَاءَ نِی سِیْبَوَیْهِ اذ تُسَافِرَ اُسَافِرُ

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

(۱) کَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَبْنِی عَلَی السُّکُوْنِ فِی مَحَلِّ رَفْعٍ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم مبنی علی السکون محل رفع میں ہو۔

Scanned with CamScanner

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَبْنِيٌّ عَلَى الضَّمِّ فِي مَحَلِّ نَصَبٍ.
تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم مبنی علی الضم محل نصب میں ہو۔

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحِ فِي مَحَلِّ جَرٍّ.
تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم مبنی علی الفتح محل جر میں ہو۔

(۴) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَبْنِيٌّ عَلَى الْكَسْرِ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ.
تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم مبنی علی الکسر محل رفع میں ہو۔

نوٹ:
مندرجہ بالا ہدایات کے مطابق جملے گذشتہ تمارین میں گذر چکے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

اُكْتُبْ مَقَالاً قَصِيْراً تَصِفُ فِيْهِ الْحَيَاةَ الْمَدْرَسَةِ، وَضَعْ خَطًّا تَحْتَ كُلِّ اِسْمٍ مَبْنِيٍّ تَسْتَعْمِلُهُ فِي مَقَالِكَ.
ایک چھوٹا سا مقالہ لکھیں کہ جس میں آپ مدرسہ کی زندگی کو بیان کریں اور اس میں ہر اسم مبنی کے نیچے خط کھینچیں جو آپ اپنے مقالہ میں استعمال کریں۔

حل:
دی گئی ہدایات کے مطابق مقالہ درج ذیل ہے۔

حَيَاةُ الْمَدْرَسَةِ حَيَاةٌ صَالِحَةٌ اَلَّتِيْ لَا تَخْفٰى عَلٰى اَحَدٍ. كُلُّ اِنْسَانٍ يَعْلَمُ اَحْوَالَ حَيَاةِ الْمَدْرَسَةِ، مَنْ يَتَعَلَّمُ فِي الْمَدْرَسَةِ وَمَنْ يُعَلِّمُ فِي الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا وَ مَسَاءً اَنَّ الْمَدْرَسَةَ هِيَ الْمَكَانُ حَيْثُ يَتَهَذَّبُ الْاِنْسَانُ اَخْلَاقَهُ وَ يَتَعَلَّمُ اَعْمَالَهُ مَا لَهُ وَ مَا عَلَيْهِ.

تَمْرِيْنٌ فِي الْاِعْرَابِ ۹ (مشق نمبر ۹ اعراب کے متعلق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

Scanned with CamScanner

فِی الْحُجْرَةِ تِسْعَةَ عَشَرَ طَالِبًا.

فِی الْحُجْرَةِ ..... جار مجرور خبر مقدم.

تِسْعَةَ عَشَرَ ..... مبتداء مؤخر مبنی علی الفتح فی محل رفع.

طَالِبًا ..... تمییز منصوب بالفتحة الظاهرة.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) مَتٰی یُزْرَعُ الْقَصَبُ ؟ (۲) رُوَیْدَ اَخَاکَ

(۳) اَشْرَبُ الدَّوَاءَ لَیْلَ نَهَارَ (۴) مَارَأَیْتُ اَبَا الْهَوْلِ مِنْ قَبْلُ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب درج ذیل ہیں۔

(۱) مَتٰی یُزْرَعُ الْقَصَبُ

مَتٰی ..... حرف استفہام مبنی بر فتحہ

یُزْرَعُ ..... فعل مضارع مجہول

الْقَصَبُ ..... نائب فاعل

(۲) رُوَیْدَ اَخَاکَ

رُوَیْدَ ..... اسم از اسمائے افعال بمعنی اَمْهِلْ مبنی بر فتحہ اس میں انت ضمیر مستتر فاعل

اَخَاکَ ..... اخا منصوب مضاف ک ضمیر مضاف الیہ، دونوں ملک کر مفعول بہ ہوئے۔

(۳) اَشْرَبُ الدَّوَاءَ لَیْلَ نَهَارَ

اَشْرَبُ ..... فعل مضارع اس میں انا ضمیر مستتر فاعل

الدَّوَاءَ ..... منصوب مفعول بہ

لَیْلَ نَهَارَ ..... مبنی بر فتحہ مفعول فیہ

(۴) مَارَأَیْتُ اَبَا الْهَوْلِ مِنْ قَبْلُ

مَا ..... حرف نفی

Scanned with CamScanner

رَأَیْتُ..... فعل اس میں انا ضمیر مستتر فاعل

اَبَا الْهَوْلِ..... ابا منصوب مضاف الھول مضاف الیہ، دونوں ملکر مفعول بہ

مِنْ قَبْلُ..... من جار قبل مجرور دونوں ملکر فعل کے متعلق ہوئے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۰ (مشق نمبر۱۰)

اِشْرَحِ الْبَیْتَیْنِ الْآتِیَیْنِ، وَعَیِّنْ فِیْهِمَا الْاَسْمَاءِ الْمَبْنِیَّةِ، وَبَیِّنْ مَوَاقِعَهَا مِنَ الْاِعْرَابِ.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور ان میں موجود اسمائے مبنیہ کی تعیین کریں اوران کا اعراب بیان کریں۔

وَمَا قَتَلَ الْاَحْرَارَ کَالْعَفْوِ عَنْهُمُ　　وَمَنْ لَکَ بِالْحُرِّ الَّذِی یَحْفَظُ الْیَدَا

اِذَا اَنْتَ اَکْرَمْتَ الْکَرِیْمَ مَلَکْتَهُ　　وَاِنْ اَنْتَ اَکْرَمْتَ اللَّئِیْمَ تَمَرَّدَا

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اشعار کی وضاحت۔

پہلے شعر کی وضاحت:

"اور نہیں قتل کیا آزاد لوگوں کو مثل معاف کردینے کے ان کو کسی آدمی نے، اور کون ہے تیرے واسطے کہ جو اس آزاد آدمی کی وجہ سے ہاتھوں کی حفاظت کرتا ہے"

دوسرے شعر کی وضاحت:

"جب تو نے کسی مہربان آدمی کا اکرام کیا تو تو گویا کہ اس کا مالک ہوگیا اور اگر تو نے کسی برے آدمی کا اکرام کیا تو پس تو نے سرکشی اختیار کی یا اس کو سرکش بنادیا۔

دونوں اشعار میں آنے والے اسمائے مبنیہ کی تعیین۔

مَنْ ، اَلَّذِیْ ، اَنْتَ ، وغیرہ

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۴) اَلْمُعْرَبُ مِنَ الْاَسْمَآءِ
(اسمائے معربہ کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) كَبُرَ الْغُلَامُ وَ طَابَتْ اَخْلَاقُهٗ وَ عَادَاتُهٗ
غلام بڑا ہوگیا اور اس کے اخلاق اور اس کی عادات اچھی ہوگئیں
لِلْفِيْلِ نَابَانِ طَوِيْلَتَانِ
ہاتھی کے دو لمبے دانت ہوتے ہیں
حَضَرَ الْمُهَنْدِسُوْنَ وَ حَضَرَ اَخُوْكَ مَعَهُمْ
انجینئر حاضر ہوئے اور آپ کا بھائی ان کے ساتھ حاضر ہوا۔

(۲) اُحِبُّ الْعِلْمَ وَالْعُلَمَاءَ
میں علم اور علماء کو پسند کرتا ہوں
اِذَا رَأَيْتَ ذَا فَضْلٍ فَاحْتَرِمْهُ
جب آپ کسی صاحب فضیلت کو دیکھیں تو اس کا احترام کریں۔
اَطِعْ وَالِدَيْكَ وَ مُعَلِّمِيْكَ
آپ اپنے والدین اور اساتذہ کی اطاعت کریں
اَلْاُمَّهَاتُ يُهَذِّبْنَ الْبَنَاتِ
مائیں اپنی بیٹیوں کو مہذب بناتی ہیں

(۳) رَاقَنِيْ جَمَالُ الْقَصْرِ غُرَفِهٖ وَشُرَفَائِهٖ
مجھے محل کی خوبصورتی اس کے کمرے اور اس کی بلندی اچھی لگی۔
لَا تُقَصِّرْ فِيْ اِحْتِرَامِ اَبَوَيْكَ وَ اُسْتَاذِيْكَ وَ كُلِّ ذِيْ فَضْلٍ
تو اپنے والدین اور اساتذہ اور ہر صاحب فضیلت کا احترام کرنے میں کوتاہی نہ کر
يَطِيْبُ الشِّتَاءُ فِيْ اَسْوَانَ
اسوان میں سردی بہت اچھی لگتی ہے

Scanned with CamScanner

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

فِی مَنْهَجِ الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِیَةِ دِرَاسَةٌ وَافِیَةٌ لِمَبَاحِثِ هٰذَا الْبَابِ ، وَاِنَّکَ اِذَا تَأَمَّلْتَ الْاَمْثِلَةَ الْمُتَقَدِّمَةَ ، وَ تَدَبَّرْتَ اَسْمَاءَ هَا الْمُعْرَبَةَ وَ بَحَثْتَ فِیْمَا اشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ مِنْ اَنْوَاعِ الْاِعْرَابِ وَ عَلَامَاتِهٖ ، تَذَکَّرْتَ مَا سَبَقَتْ دِرَاسَتُهٗ هُنَاکَ عَلٰی اَنَّ هٰذَا لَا یَحُوْلُ دُوْنَ الْعَوْدَةِ اِلٰی ذِکْرِ الْقَوَاعِدِ فِی شَیْءٍ مِنَ الْاِیْجَازِ وَالْاِجْمَالِ.

کتاب ابتدائی مدارس کے طریقوں میں اس باب کے متعلق بہت سے اسباق اور مباحث موجود ہیں، اور اگر آپ گذشتہ مثالوں میں غور کریں اور ان کے اسماء معربہ میں غور وفکر کریں اور آپ اس عبارت میں تحقیق کریں کہ جو اعراب کی انواع اور اس کی علامات پر مشتمل ہے، تو یہاں آپ وہ اسباق یاد آ جائیں گے کہ جو پہلے گذر چکے ہیں، اور اس کے باوجود یہ چیز نہیں لوٹتی سوائے کسی چیز کے متعلق قواعد کے ایجاز اور اجمال کے ساتھ یعنی بالکل مختصر قواعد کے ساتھ وہ سب چیزیں یادداشت میں لوٹ آتی ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۸۶) اَلْاَسْمَاءُ جَمِیْعُهَا مُعْرَبَةٌ اِلَّا اَلْفَاظاً مَحْصُوْرَةً تَقَدَّمَ ذِکْرُ الْکَثِیْرِ مِنْهَا فِی الْبَابِ الْمَاضِی.

تمام اسماء معرب ہیں مگر وہ الفاظ جو کہ محصور کر دیئے گئے ہوں ان میں سے اکثر کا ذکر گذشتہ باب میں آ چکا ہے۔

(۸۷) اَنْوَاعُ اِعْرَابِ الْاِسْمِ ثَلَاثَةٌ ، رَفْعٌ ، وَ نَصْبٌ وَ جَرٌّ.

اسم کے اعراب کی تین قسمیں ہیں، رفع، نصب اور جر۔

(۸۸) اَلْاَصْلُ فِی رَفْعِ الْاِسْمِ اَنْ یَکُوْنَ بِضَمَّةٍ ، وَ تَنُوْبُ عَنْهَا اَلِفٌ فِی الْمُثَنّٰی وَ وَاوٌ فِی جَمِیْعِ الْمُذَکَّرِ السَّالِمِ وَالْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ.

Scanned with CamScanner

اسم کے رفع میں اصل یہ ہے کہ اس پر ضمہ ہوتا ہے اور اس سے تثنیہ میں الف کو قائم مقام بنایا جاتا ہے اور واؤ کو جمع مذکر سالم اور اسمائے خمسہ میں۔

(۸۹) اَلْاَصْلُ فِی نَصْبِ الْاِسْمِ اَنْ یَکُوْنَ بِفَتْحَةٍ ، وَ تَنُوْبُ عَنْهَا اَلِفٌ فِی الْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ ، وَ یَاءٌ فِی الْمُثَنّٰی وَ جَمْعِ الْمُذَکَّرِ السَّالِمِ وَ کَسْرَةٍ فِی جَمْعِ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ.

اسم کے نصب میں اصل یہ ہے کہ وہ فتحہ کے ساتھ ہوتا ہے، اسمائے خمسہ میں الف اس کا نائب ہوتا ہے اور تثنیہ اور جمع مذکر سالم میں یاء اس کا نائب ہوتا ہے اور جمع مؤنث سالم میں کسرہ اس کا نائب ہوتا ہے۔

(۹۰) اَلْاَصْلُ فِی جَرِّ الْاِسْمِ اَنْ یَکُوْنَ بِکَسْرَةٍ ، وَ تَنُوْبُ عَنْهَا یَاءٌ فِی الْمُثَنّٰی وَ جَمْعِ الْمُذَکَّرِ السَّالِمِ وَالْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ ، وَ فَتْحَةٌ فِی الْمَمْنُوْعِ مِنَ الصَّرْفِ.

اسم کے جر میں اصل یہ ہے کہ وہ کسرہ کے ساتھ ہوتا ہے، اور تثنیہ اور جمع مذکر سالم اور اسمائے خمسہ میں یاء اس کا نائب ہوتا ہے اور اسمائے غیر منصرف میں فتحہ اس کا نائب ہوتا ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

عَیِّنِ الْاَسْمَاءَ الْمُعْرَبَةَ فِیْمَا یَأْتِیْ وَ بَیِّنْ نَوْعَ الْاِعْرَابِ وَ عَلَامَتَهٗ فِی کُلِّ اِسْمٍ.

آنے والی عبارت میں اسمائے معربہ کی تعیین کریں اور اعراب کی قسم اور ہر ایک اسم کی علامت کو بیان کریں۔

لَمَّا بَنَی الْمَنْصُوْرُ مَدِیْنَةَ بَغْدَادَ وَاسْتَکْثَرَ فِی بِنَائِهَا النَّفَقَاتِ ، رَأَی اَنْ یَهْدِمَ اِیْوَانَ کِسْرٰی وَ یَسْتَعْمِلَ اَنْقَاضَهٗ فَاسْتَفْشَارَ خَالِدَ بْنَ بَرْمَکَ فِی ذَالِکَ ، فَقَالَ خَالِدٌ لَا تَفْعَلْ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ : فَاِنَّهٗ آیَةُ الْاِسْلَامِ وَ مُصَلّٰی عَلِیِّ بْنِ اَبِی

Scanned with CamScanner

طَالِبٍ ، وَمَا يُبْذَلُ فِي نَقْضِهِ يُرْبِي عَلٰى نَفْعِهِ، فَقَالَ لَهُ الْمَنْصُوْرُ اَبَيْتَ يَا خَالِدُ اِلَّا مَيْلاً اِلَى الْعَجَمِيَةِ ثُمَّ اَمَرَ الْمَنْصُوْرُ بِهَدْمِهِ ، فَفُتِحَتْ فِيْهِ ثُلْمَةٌ كَانَتِ النَّفَقَةُ عَلَيْهَا اَكْثَرَ مِمَّا حَصَلَ مِنْهَا فَاَمْسَكَ الْمَنْصُوْرُ وَ قَالَ يَا خَالِدُ قَدْ صِرْنَا اِلٰى رَأْيِكَ. قَالَ خَالِدٌ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَا الْآنَ اُشِيْرُ بِهَدْمِهِ ، لِئَلَّا يَتَحَدَّثَ الْغَادُوْنَ وَالرَّائِحُوْنَ اَنَّكَ عَجَزْتَ عَنْ هَدْمِ مَا بَنَاهُ غَيْرُكَ.

حل:

دی گئی عبارت سے اسمائے معربہ کی تعیین اوران کے اعراب کی قسم کا بیان درج ذیل ہے۔

اَلْمَنْصُوْرُ ، خَالِدٌ ، آيَةُ الْاِسْلَامِ ، النَّفَقَةُ ، غَيْرُكَ

ان تمام اسماء میں رفع ضمہ کے ساتھ ہے جبکہ الغادون اور الرائحون میں رفع واؤ کے ساتھ ہے۔

مَدِيْنَةَ ، اِيْوَانَ كِسْرٰى ، اَنْقَاضَهُ خَالِدَ بْنَ بَرْمَكَ ، اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ، مِيْلاً ، اَكْثَرَ ، اَلْآنَ .

ان تمام اسمائے معربہ میں نصب فتحہ کے ساتھ ہے جبکہ النفقات میں نصب جر کے تابع ہے۔

بِنَائِهَا ، الْاِسْلَامِ ، اَبِي طَالِبٍ، نَقْضِهِ ، نَفْعِهِ ، الْعَجَمِيَةِ ، هَدْمِهِ ، رَأْيِكَ ، هَدْمِ.

ان اسمائے معربہ میں جر کسرہ کے ساتھ ہے، جبکہ المومنین میں جر یاء کے ساتھ ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ تَامَةٍ ، بِحَيْثُ تَكُوْنُ مَرَّةً مَرْفُوْعَةً وَ مَرَّةً مَنْصُوْبَةً وَ مَرَّةً مَجْرُوْرَةً.

Scanned with CamScanner

آنے والے کلمات کو مکمل جملوں میں استعمال کریں اس طرح سے کہ وہ ایک دفعہ مرفوع، ایک دفعہ منصوب اور ایک دفعہ مجرور واقع ہوں۔

سُعَاد ساقا النعامة الفرس ابراهيم

المهذبون ذو فضل ابو بكر كلمات

حل:

دیئے گئے کلمات کا ہدایات کے مطابق جملوں میں استعمال درج ذیل ہے۔

(۱) جَاءَ تْنِیْ سُعَادُ ، رَأَیْتُ سُعَادَ، مَرَرْتُ بِسُعَادَ

(۲) هٰذَانِ سَاقَا النُّعَامَةِ ، رَأَیْتُ سَاقَیْ النُّعَامَةِ ، رَمَیْتُ السَّهْمَ بَیْنَ سَاقَی النُّعَامَةِ

(۳) جَرَی الْفَرَسُ، رَأَیْتُ الْفَرَسَ ، نَزَلْتُ عَنِ الْفَرَسِ

(۴) كَانَ اِبْرَاهِیْمُ نَبِیًّا، رَأَیْتُ اِبْرَاهِیْمَ فِی بَیْتِهٖ ، مَرَرْتُ بِاِبْرَاهِیْمَ

(۵) جَاءَ الْمُهَذِّبُوْنَ ، رَأَیْتُ الْمُهَذَّبِیْنَ ، مَرَرْتُ بِالْمُهَذَّبِیْنَ

(۶) جَاءَ نِی ذُوْا فَضْلٍ ، رَأَیْتُ ذَا فَضْلٍ ، مَرَرْتُ بِذِی فَضْلٍ

(۷) جَاءَ نِی اَبُوْبَكْرٍ، رَأَیْتُ اَبَا بَكْرٍ ، مَرَرْتُ بِاَبِیْ بَكْرٍ

(۸) هٰؤُلَآءِ كَلِمَاتٌ ، كَتَبْتُ كَلِمَاتٍ ، اِسْتَمَدْتُ بِكَلِمَاتٍ

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ثَنِّ الْكَلِمَاتِ الْآتِیَةَ ، ثُمَّ اجْمَعْهَا جَمْعَ سَلَامَةٍ یُنَاسِبُهَا وَضَعْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا بَعْدَ التَّثْنِیَةِ وَالْجَمْعِ فِی جُمْلَتَیْنِ تَامَّتَیْنِ .

اَلْمُسَافِرُ الرَّایَةُ اَلْمُتَعَلِّمُ اَلْمُهَذَّبَةُ اَلظَّالِمُ

حل:

دیئے گئے کلمات کی ہدایات کے مطابق تثنیہ اور جمع سالم درج ذیل ہے۔

اَلْمُسَافِرَانِ اَلْمُسَافِرُوْنَ اَلرَّایَتَانِ الرَّایَاتُ

Scanned with CamScanner

اَلْمُتَعَلِّمَانِ اَلْمُتَعَلِّمُوْنَ اَلْمُهَذَّبَتَانِ اَلْمُهَذَّبَاتٌ

اَلظَّالِمَانِ اَلظَّالِمُوْنَ

کلمات کا جملوں میں استعمال درج ذیل ہے۔

ذَهَبَ الْمُسَافِرَانِ اَكَلَ الْمُسَافِرُوْنَ

هَاتَانِ الرَّايَتَانِ اَيْنَ الرَّايَاتُ

اَيْنَ يَذْهَبُ الْمُتَعَلِّمَانِ مَتٰى يَرْجِعُ الْمُتَعَلِّمُوْنَ

هَاتَانِ الْاِمْرَأَتَانِ الْمُهَذَّبَتَانِ اَيْنَ الْمُسْلِمَاتُ الْمُهَذَّبَاتُ

اَهُمَا الرَّجُلَانِ الظَّالِمَانِ مَا اَنْتُمُ الظَّالِمُوْنَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْخَمْسَةِ، مَرْفُوْعٍ فِي الْاُوْلٰى، مَنْصُوْبٍ فِي الثَّانِيَةِ، مَجْرُوْرٍ فِي الثَّالِثَةِ.

تین جملے ایسے بنائیے کہ اسمائے خمسہ میں ہر ایک اسم ایک مرتبہ مرفوع دوسری مرتبہ منصوب اور تیسری مرتبہ مجرور واقع ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں کا استعمال

(۱) جَاءَ اَبُوْكَ رَأَيْتُ اَبَاكَ مَرَرْتُ بِاَبِيْكَ

(۲) جَاءَ اَخُوْكَ رَأَيْتُ اَخَاكَ مَرَرْتُ بِاَخِيْكَ

(۳) هٰذَا فُوْكَ رَأَيْتُ فَاكَ اَدْخَلْتِ فِي فِيْكَ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ الْاُوْلٰى مِنْهَا عَلٰى مُثَنّٰى مَرْفُوْعٍ، وَالثَّانِيَةُ مُثَنّٰى مَنْصُوْبٍ وَالثَّالِثَةُ عَلٰى مُثَنّٰى مَجْرُوْرٍ.

تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے پہلا تثنیہ مرفوع دوسرا تثنیہ منصوب اور تیسرا تثنیہ مجرور پر مشتمل ہو۔

Scanned with CamScanner

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

جَاءَ نِی طَالِبَانِ ضَرَبْتُ طَالِبَیْنِ سَئَلْتُ عَنْ طَالِبَیْنِ

(۳) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى جَمْعِ مُذَكَّرٍ سَالِمٍ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ هٰذَا الْجَمْعُ فِى الْجُمْلَةِ الْاُوْلٰى مَرْفُوْعاً وَفِى الثَّانِيَةِ مَنْصُوْباً وَفِى الثَّالِثَةِ مَجْرُوْراً.

تین جملے ایسے لائیں گے کہ ان میں سے ہر ایک جمع مذکر سالم پر مشتمل ہو اس حیثیت سے کہ یہ جمع پہلے جملہ میں مرفوع ہو اور دوسرے میں منصوب ہو اور تیسرے میں مجرور ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

هٰؤُلَآءِ كَاسِلُوْنَ ضَرَبْتُ كَاسِلِيْنَ سَئَلْتُ عَنْ كَاسِلِيْنَ

(۴) هَاتِ جُمْلَتَيْنِ بِالْاُوْلٰى مِنْهُمَا جَمْعُ مُؤَنَّثٍ سَالِمٌ مَنْصُوْبٌ وَ بِالثَّانِيَةِ اِسْمٌ مَمْنُوْعٌ مِنَ الصَّرْفِ مَجْرُوْرٌ.

دو جملے ایسے لائیں کہ ان میں سے پہلا جمع مؤنث سالم منصوب کے ساتھ ہو اور دوسرا غیر منصرف سے مجرور ہو۔

(۱) عَلَّمْتُ الْبَنَاتِ الصَّالِحَاتِ (۲) قَالَ زَيْدٌ ، مَرَرْتُ بِعُمَرَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِشْرَحْ بَيْتَيْنِ مِمَّا يَاْتِىْ وَ اَعْرِبْ بَيْتًا وَاحِداً.

آنے والے دو شعروں کی وضاحت کریں اور ایک شعر کی ترکیب کریں۔

Scanned with CamScanner

قَالَ اَبُو الطَّیِّبِ یَمْدَحُ سَیْفَ الدَّوْلَةِ.

ابوطیب نے سیف الدولہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا:

فَدَتْکَ نُفُوْسُ الْحَاسِدِیْنَ فَاِنَّهَا مُعَذَّبَةٌ فِی حَضْرَةٍ وَ مَغِیْبِ
وَ فِی تَعَبِ مَنْ یَحْسُدُ الشَّمْسَ ضَوْئَهَا وَیَجْهَدُ اَنْ یَاْتِیْ لَهَا بِضَرِیْبِ

وَ قَالَ اَیْضاً :

وَلَا تَطْمَعَنْ مِنْ حَاسِدٍ فِی مَوَدَّةٍ وَاِنْ کُنْتَ تُبْدِیْهَا لَهٗ وَتُنِیْلُ
وَ اِنَّا لَنَلْقَی الْحَادِثَاتِ بِاَنْفُسٍ کَثِیْرُ الرَّزَایَا عِنْدَهُنَّ قَلِیْلُ

حل:

دیئے گئے اشعار کی وضاحت درج ذیل ہے۔

''فدیئے میں دیدیا تجھ کو حاسدین کے نفوس نے ،تو پس وہ عذاب میں ہیں موجودگی اور عدم موجودگی''

''اور مشقت وسختی میں وہ شخص کہ جو سورج سے اس کی روشنی کی وجہ سے حسد کرتا ہے،اور کوشش کرتا ہے کہ اس کے مقابلے میں کوئی چیز اس کی مثل لائے''

اور شاعر نے یہ بھی کہا:

اور تو کسی حاسد سے محبت کی طمع ہرگز ہرگز نہ کر اور اگر چہ تو اس کے لئے محبت کو ظاہر کرے اور قسم کھائے اور بیشک ہم نے بذات خود بہت سے حادثات کو دیکھا کہ بہت سارے احسانات ان کے نزدیک بہت تھوڑے ہیں

پہلے شعر کی ترکیب درج ذیل ہے:

فَدَتْکَ : فَدَتْ فعل، کَ ضمیر مفعول بہ مقدم

نفوس الحاسدین: نفوس مضاف مرفوع الحاسدین مضاف الیہ مجرور

Scanned with CamScanner

دونوں ملکر فاعل مؤخر۔

فَاِنَّهَا: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل هَا ضمیر اس کا اسم محلاً منصوب

مُعَذَّبَةٌ: صیغہ صفت فی حرف جار حضرة معطوف علیہ واؤ عاطفہ مَغِيْبٍ معطوف، دونوں ملکر مجرور ہوئے جار کے، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے مُعَذَّبَةٌ کے۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

اِقْتِرَانُ جَوَابِ الشَّرْطِ بِالْفَاءِ

(جواب شرط کو فاء کے ساتھ لانے کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) مَنْ سَعٰی فِی الْخَیْرِ فَسَعْیُهٗ مَشْکُوْرٌ
جس نے خیر کے کام میں کوشش کی تو پس اس کی کوشش کی قدر کی گئی۔

(۲) اِنْ حَیَّاکَ اَحَدٌ بِتَحِیَّةٍ فَحَیِّهٖ بِاَحْسَنَ مِنْهَا
اگر تجھ سے کوئی سلام کرے تو پس تو اسکو اچھے انداز میں سلام کر

(۳) مَنْ اَفْشٰی سِرَّ الصَّدِیْقِ فَلَیْسَ بِاَمِیْنٍ
جس نے اپنے دوست کا راز فاش کیا تو پس وہ شخص امین نہیں ہے

(۴) اِنْ عَصَیْتَ اَمْرِیْ فَلَنْ تَنَالَ مَحَبَّتِیْ
اگر تو میرے حکم کی نافرمانی کرے گا تو ہرگز میری محبت نہیں پا سکے گا

(۵) اِنْ نَهَضْتَ مِصْرُ الْیَوْمَ فَقَدْ نَهَضْتُ مِنْ قَبْلُ
اگر مصر کا ملک آج ترقی یافتہ اور مضبوط ہے تو پس پہلے بھی ترقی یافتہ اور مضبوط تھا

(۶) اِنْ تَجْتَهِدْ فَمَا اُقَصِّرُ فِی مُکَافَاتِکَ
اگر آپ محنت وکوشش کروگے تو میں آپ کا بدلہ چکانے میں کوتاہی نہیں کروں گا

(۷) مَنْ یَتْعَبْ فِی صِغَرِهٖ فَسَیَسْتَرِیْحُ فِی کِبَرِهٖ
جو شخص چھوٹی عمر میں مشقت اٹھاتا ہے تو پس وہ بڑی عمر میں آرام پاتا ہے

(۸) مَنْ ظَلَمَ النَّاسَ فَسَوْفَ یَنْدَمُ
جس شخص نے لوگوں پر ظلم کیا تو پس عنقریب وہ شرمندہ ہوگا

Scanned with CamScanner

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ اِلَی الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ تَجِدْهَا جَمِيْعًا جُمَلاً شَرْطِيَّةً تَتَالَّفُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا مِنْ اَدَاةِ شَرْطٍ وَ جُمْلَتَيْنِ بَعْدَهَا هُمَا جُمْلَتَا الشَّرْطِ وَالْجَوَابِ تَدَبَّرْ بَعْدَ ذٰلِكَ جُمْلَةَ الْجَوَابِ وَحْدَهَا فِی كُلِّ مِثَالٍ وَ حَاوِلْ اَنْ تَجْعَلَهَا فِی مَكَانِ جُمْلَةِ الشَّرْطِ اِنَّكَ اِنْ فَعَلْتَ ذَالِكَ لَمْ يَسْتَقِمْ كَلَامُكَ، لِاَنَّ الْجَوَابَ فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ جُمْلَةٌ اِسْمِيَّةٌ وَاَدَاةُ الشَّرْطِ لَا تَدْخُلُ عَلَی الْجُمَلِ الْاِسْمِيَّةِ، وَلِاَنَّهُ فِی بَقِيَّةِ الْاَمْثِلَةِ جُمْلَةٌ فِعْلِيَّةٌ فِعْلُهَا فِی الْمِثَالِ الثَّانِی طَلَبِی، وَفِی الْمِثَالِ الثَّالِثِ جَامِدٌ (۱) وَفِی الرَّابِعِ مَسْبُوْقٌ بِلَنْ ، وَفِی الْخَامِسِ مَسْبُوْقٌ بِقَدْ ، وَفِی السَّادِسِ مَسْبُوْقٌ بِمَا وَفِی السَّابِعِ مَسْبُوْقٌ بِالسِّيْنِ وَفِی الثَّامِنِ مَسْبُوْقٌ بِسَوْفَ وَاَدَوَاتُ الشَّرْطِ جَمِيْعُهَا لَا تُبَاشِرُ الْجُمَلَ الْفِعْلِيَّةَ الَّتِی تَجِیءُ عَلٰی صُوْرَةٍ مِنَ الصُّوَرِ السَّبْعِ الْمُتَقَدِّمَةِ .

گذشتہ مثالوں کی طرف آپ نظر ڈالیں تو آپ ان تمام جو جملہ شرطیہ پائیں گے ان میں سے ہر ایک حرفِ شرط کے ساتھ مرکب ہے اور اس کے بعد دو جملے ہیں وہ دو جملے شرط اور جواب ہیں۔ اس کے بعد ہر مثال میں صرف جواب کے جملہ میں آپ غور کریں اور گر آپ چاہیں تو اس کو شرط کے جملہ کی جگہ کر ڈالیں اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ کی کلام مستقیم نہ ہوگی اس لئے کہ جواب پہلی مثال میں جملہ اسمیہ ہے اور حرف شرط جملہ اسمیہ پر داخل نہیں ہوتا، اور اسی لئے وہ باقی مثالوں میں جملہ فعلیہ ہے۔ اس کا فعل دوسری مثال میں طلبی ہے اور تیسری مثال میں جامد ہے اور چوتھی مثال میں اس سے پہلے لَنْ ہے اور پانچویں مثال میں اس سے پہلے قَدْ ہے اور چھٹی مثال میں اس سے پہلے بِمَا ہے اور ساتویں مثال میں سین ہے اور آٹھویں مثال میں سوف ہے اور تمام کے تمام حروف شرط جملہ فعلیہ کے ساتھ نہیں رہتے، جو کہ کسی صورت پر بھی آئیں دی گئی ساتوں صورتوں میں سے۔

(۱) الفعل الجامد هو ما يلازم صورة واحدة كعسى وليس ونعم وبئس .

Scanned with CamScanner

تَأَمَّلْ اَجْوِبَةَ الشَّرْطِ فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّمَانِیَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ تَجِدْهَا جَمِیْعًا مَقْرُوْنَةً بِالْفَاءِ، وَلَوْ اَنَّکَ تَتَبَّعْتَ جَمِیْعَ اَجْوِبَةِ الشَّرْطِ الَّتِی لَا یَصْلُحُ وَضْعُهَا مَوْضِعَ الشَّرْطِ لَوَجَدْتَهَا دَائِمًا مَقْرُوْنَةً بِالْفَاءِ.

آپ دی گئی آٹھ مثالوں میں شرط کے جواب میں غور کریں تو آپ تمام کے ساتھ فاء کو ملا ہوا پائیں گے اور اگر آپ شرط کے تمام جوابات میں تتبع کریں جو کہ اس بات کی صلاحیت نہیں رکھتے کہ اس کو شرط کی جگہ پر رکھا جائے البتہ آپ اس کو ہمیشہ فاء کے ساتھ ملا ہوا پائیں گے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۹۱) اِذَا لَمْ یَصْلُحِ الْجَوَابُ لِاَنْ یَکُوْنَ شَرْطًا وَجَبَ اِقْتِرَانُهٗ بِالْفَاءِ وَذَالِکَ بِاَنْ کَانَ جُمْلَةً اِسْمِیَةً اَوْ فِعْلِیَّةً فِعْلُهَا طَلَبِیٌّ اَوْ جَامِدٌ اَوْ مَسْبُوْقٌ بِلَنْ اَوْ قَدْ اَوْ مَا اَوِ السِّیْنِ اَوْ سَوْفَ.

جب جواب درست نہ ہو تو اس لئے کہ شرط میں فاء کا اتصال ضروری ہے کیونکہ وہ جملہ اسمیہ یا فعلیہ ہوتا ہے جس کا فعل طلبی یا جامد یا مسبوق ہوتا ہے، لن یا قد یا ما یا سین یا سوف کے ساتھ۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَیِّنِ الْجُمَلَ الشَّرْطِیَةَ فِی الْعِبَارَةِ الْآتِیَةِ، وَبَیِّنِ السَّبَبَ فِی اِقْتِرَانِ اَجْوِبَتِهَا بِالْفَاءِ.

آنے والی عبارت میں شرطیہ جملوں کو بیان کریں اور ان کے جوابوں کے ساتھ فاء کے ملے ہوئے ہونے کا سبب بیان کریں۔

اَلْمِصْرِیُّوْنَ مِنْ اَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ اِسْتِعْدَادًا، فَاِنْ نَافَسُوْا غَیْرَهُمْ مِنَ الْاُمَمِ فِی عِلْمٍ فَمَا تُقَصِّرُ عَنْ ذَالِکَ فِطَنُهُمْ، وَاِنْ سَابَقُوْا فِی الصَّنَاعَاتِ فَلَنْ تَبْعُدَ عَنْهُمْ غَایَةٌ وَاِنْ عَمَدُوْا اِلٰی زِرَاعَةٍ فَهُمْ اَهْلُ کَدْحٍ وَ جِلَادٍ، وَاِنْ یَرُوْمُوْا مَرَامًا فَثِقْ بِاَنَّهُمْ اُوْلُوْ عَزْمٍ وَ هِمَّةٍ، نَسَبُهُمْ عَرِیْقٌ وَ مَجْدُهُمْ اَثِیْلٌ، فَاِنْ

Scanned with CamScanner

نَهَضُوا الْيَوْمَ فَقَدْ كَانُوا اَوَّلَ النَّاهِضِيْنَ ، وَاِنْ اَخَذُوا بِاَسْبَابِ الْحَضَارَةِ فَاِنَّهُمْ يَسِيْرُوْنَ عَلٰى سُنَنِ آبَاءٍ عِظَامٍ وَاَجْدَادٍ كِرَامٍ ، وَمَنْ خَالَجَهُ شَكٌّ فِي عَظَمَتِهِمْ فَلْيَقْرَأْ فِي صَحَائِفِ الْآثَارِ.

حل:

دی گئی عبارت سے شرطیہ جملوں کی تعیین درج ذیل ہے۔

(۱) فَاِنْ نَافَسُوْا غَيْرَهُمْ مِنَ الْاُمَمِ فِي عِلْمٍ فَمَا تُقَصِّرُ عَنْ ذَالِكَ فِطَنُهُمْ

اس جملے میں جواب شرط سے پہلے مـا کا لفظ ہے جبکہ شرط کے جملہ سے پہلے حرف شرط "اِنْ" موجود ہے۔

اِنْ سَابَقُوْا فِي الصَّنَاعَاتِ فَلَنْ تَبْعُدَ عَنْهُمْ غَايَةٌ .

اس جملے میں جواب شرط سے پہلے لَنْ ہے اور شرط سے پہلے حرف شرط اِنْ ہے۔

اِنْ عَمَدُوْا اِلٰى زِرَاعَةٍ فَهُمْ اَهْلُ كَدْحٍ وَ جَلَادٍ .

اس جملے میں جواب شرط جملہ اسمیہ ہے جس سے پہلے فاء ہے اور شرط سے پہلے حرف شرط اِنْ ہے۔

فَاِنْ نَهَضُوا الْيَوْمَ فَقَدْ كَانُوا اَوَّلَ النَّاهِضِيْنَ .

اس جملے میں جواب شرط سے قبل قد ہے اور شرط سے پہلے حرف شرط اِنْ ہے۔

مَنْ خَالَجَهُ شَكٌّ فِي عَظَمَتِهِمْ فَلْيَقْرَأْ فِي صَحَائِفِ الْآثَارِ.

اس جملے میں جواب شرط سے پہلے فاء ہے جبکہ شرط سے پہلے حرف شرط مَنْ ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اَتْمِمِ الْجُمَلَ الشَّرْطِيَّةَ بِذِكْرِ اَجْوِبَةِ الشَّرْطِ الْمَحْذُوْفَةِ مَقْرُوْنَةً بِالْفَاءِ ، وَاسْتَوْفِ جَمِيْعَ الْمَوَاضِعِ الَّتِيْ يَجِبُ فِيْهَا اِقْتِرَانُ الْجَوَابِ بِالْفَاءِ.

شرطیہ جملوں کو شرط کے محذوف جوابات کو ذکر کرنے کے ساتھ مکمل کریں جو کہ فاء کے ساتھ ملے ہوئے ہوں اور ان تمام مقامات کا احاطہ کریں کہ جن میں جواب کے ساتھ فاء

Scanned with CamScanner

کو ملانا واجب ہوتا ہے۔

۱	مَنْ مَدَحَکَ بِمَا لَیْسَ فِیْکَ.....	۲	اِنْ صَحِبْتَ الْاَشْرَارَ.....
۳	مَا تُوْلِ مِنْ مَعْرُوْفٍ.....	۴	اِنْ اَحْسَنْتُمْ اِلَی النَّاسِ.....
۵	مَنْ اَحَبَّ اَنْ یُطَاعَ.....	۶	مَنْ یَسْعَ بِالْفَسَادِ بَیْنَ النَّاسِ.....
۷	مَهْمَا تَخْفِ مِنْ طِبَاعِکَ.....	۸	اِذْ مَا تُتْقِنْ عَمَلَکَ.....

حل:

دیئے گئے نامکمل جملوں کی مناسب جواب شرط کے ساتھ تکمیل۔

۱	مَنْ مَدَحَکَ بِمَا لَیْسَ فِیْکَ فَاحْذَرْ عَنْ صُحْبَتِهٖ
۲	اِنْ صَحِبْتَ الْاَشْرَارَ فَلَنْ تَنَالَ فَوْزَ الدَّارَیْنِ
۳	مَا تُوْلِ مِنْ مَعْرُوْفٍ فَالْتَزِمْهُ
۴	اِنْ اَحْسَنْتُمْ اِلَی النَّاسِ فَلَنْ یُؤْذِیْکَ اَحَدٌ مِنْهُمْ فِی کُلِّ الْحَیَاةِ
۵	مَنْ اَحَبَّ اَنْ یُطَاعَ فَلْیَشْفِقْ عَلَی الصِّغَارِ وَلْیَحْتَرِمِ الْکِبَارَ
۶	مَنْ یَسْعَ بِالْفَسَادِ بَیْنَ النَّاسِ فَقَدِ ابْتَلَاهُ رَبُّهٗ فِی الْمُصِیْبَةِ
۷	مَهْمَا تَخْفِ مِنْ طِبَاعِکَ فَغَیِّرْ طَبْعَکَ
۸	اِذْ مَا تُتْقِنْ عَمَلَکَ فَاَنْتَ مُؤْمِنٌ

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

اِجْعَلْ کُلَّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِیَةِ جَوَابَ شَرْطٍ.

آنے والے جملوں میں سے ہر ایک جملے کو جواب شرط بنائیں۔

۱	.....نِعْمَ الْقَرِیْنُ	۲	.....اَمِنْتُمُ الْعَدُوَّ
۳	.....قَدْ اَسَاءَ اِلٰی وَطَنِهٖ	۴	..... تَجِدَانِ زَرْعًا نَاضِرًا

Scanned with CamScanner

۵	..... لَنْ يَنَالَ مَطْلَبَهُ	۶	.....مَا تَسْلَمُ مِنَ الْأَذٰى
۷	..... سَيَفُوْتُكَ الْقِطَارُ	۸	..... اَلْفَوْزُ حَلِيْفُكَ
۹	..... يَقْوٰى بَدَنُكَ	۱۰	..... اِتَّبِعْ نُصْحَ الطَّبِيْبِ
۱۱	..... سَوْفَ تَلْحَقُكَ النَّدَامَةُ	۱۲	..... لَا تُقَصِّرْ فِي عَمَلِكَ

حل:

دیئے گئے خالی جملوں کی شرط کے جملوں کے ساتھ تکمیل۔

۱	مَنْ نَصَرَكَ فِي مُصِيْبَةٍ فَهُوَ نِعْمَ الْقَرِيْنُ
۲	اِنْ اَحْسَنْتُمْ اِلَى النَّاسِ فَأَمِنْتُمُ الْعَدْوٰى
۳	مَنْ طَغٰى بِالسُّلْطَانِ فَقَدْ اَسَاءَ اِلٰى وَطَنِهٖ
۴	اِنْ تَسْقِيَانِ فَتَجِدَانِ زَرْعًا نَاضِرًا
۵	اِنْ لَمْ يَجْتَهِدْ خَالِدٌ فَلَنْ يَنَالَ مَطْلَبَهُ
۶	اِنْ جَرَحْتَ فِي نَفْسٍ فَمَا تَسْلَمُ مِنَ الْأَذٰى
۷	اِنْ تَكْسِلْ فِي مَشْيِكَ فَسَيَفُوْتُكَ الْقِطَارُ
۸	اِنْ عَمِلْتَ عَلٰى عِلْمِكَ فَالْفَوْزُ حَلِيْفُكَ
۹	اِنْ دَاوَمْتَ عَلَى الرِّيَاضَةِ فَيَقْوٰى بَدَنُكَ
۱۰	اِنْ تَشِيْءَ صِحَّتَكَ فَاتَّبِعْ نُصْحَ الطَّبِيْبِ
۱۱	اِنْ ظَلَمْتَ النَّاسَ فَسَوْفَ تَلْحَقُكَ النَّدَامَةُ
۱۲	اِنْ تُحِبُّ الْعَظَمَةَ فَلَا تُقَصِّرْ فِي عَمَلِكَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

كَوِّنْ تِسْعَ جُمَلٍ شَرْطِيَّةٍ جَوَابُ الشَّرْطِ فِي الثَّلَاثِ الْأُوْلٰى مِنْهَا جُمْلَةً

Scanned with CamScanner

اِسْمِيَّةً ، وَفِي الثَّلَاثِ الثَّانِيَةِ جُمْلَةً فِعْلِيَّةً فِعْلُهَا دَالٌّ عَلَى الطَّلَبِ ، وَفِي الثَّلَاثِ الْاَخِيْرَةِ جُمْلَةً فِعْلِيَّةً فِعْلُهَا جَامِدٌ.

ایسے نو شرطیہ جملے بنائیں کہ جن میں پہلے تین جملوں میں جواب شرط جملہ اسمیہ ہوں اور دوسرے تین میں جواب شرط جملہ فعلیہ ہوں اور ان کا فعل طلب پر دلالت کرنے والا ہو اور آخری تین میں جواب شرط جملہ فعلیہ ہوں جن کا فعل جامد ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

۱	اِنْ اَجَبْتَنِیْ فَلَکَ دِرْهَمٌ	۲	اِنْ سَبَّ زَيْدٌ اَحَدًا فَعَلَيْهِ ذَنْبُهٗ
۳	اِنْ نَجَحْتَ فِي الْاِخْتِبَارِ فَلَکَ جَائِزَةٌ	۴	اِنْ جَاءَکَ ضَيْفٌ فَاَکْرِمْهُ
۵	اِنْ يَسْئَلْکَ فَقِيْرٌ فَانْصُرْهُ	۶	اِنْ يَامُرْکَ اَبُوْکَ فَاَطِعْهُ
۷	مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا	۸	مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا
۹	مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّي		

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

كَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ شَرْطِيَّةٍ ، جَوَابُ الشَّرْطِ فِي كُلٍّ مِنْهَا جُمْلَةٌ فِعْلِيَّةٌ، فِعْلُهَا مَسْبُوْقٌ فِي الْاُوْلٰى بِمَا ، وَ فِي الثَّانِيَةِ بِلَنْ ، وَفِي الثَّالِثَةِ بِقَدْ ، وَ فِي الرَّابِعَةِ بِالسِّيْنِ وَ بِالْخَامِسَةِ بِسَوْفَ.

پانچ جملے شرطیہ ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک جواب شرط جملہ فعلیہ ہو کہ اس کا فعل پہلے جملے میں مَا کے ساتھ مسبوق ہو اور دوسرے میں لَنْ کے ساتھ مسبوق ہو اور تیسرے میں قَدْ کے ساتھ مسبوق ہو اور چوتھے میں سین کے ساتھ مسبوق ہو اور پانچویں میں سَوْفَ کے ساتھ مسبوق ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

Scanned with CamScanner

اِنْ تَسْعَی فِی عَمَلِکَ فَمَا اَکْسِلُ فِی نُصْرَتِکَ.

اِنْ کَفَرْتَ بِالْقُرْآنِ فَلَنْ تَنَالَ فَوْزَ الْآخِرَةِ.

اِنْ فَازَ زَیْدٌ الْیَوْمَ فَقَدْ فَازَ مِنْ قَبْلُ.

مَنْ یَعْمَلْ فِی صِغَرِهٖ فَسَیَطْمَئِنُّ فِی کِبَرِهٖ.

مَنْ سَبَّ النَّاسَ فَسَوْفَ یَنْدَمُ.

تَمْرِیْنٌ فِی الْاَعْرَابِ ٦ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

مَنْ جَدَّ فَالنَّجَاحُ حَلِیْفُهٗ

مَنْ	اِسْمُ شَرْطٍ جَازِمٌ مَبْنِیٌ عَلَی السُّکُوْنِ
جَدَّ	فعل ماض مبنی علی الْفَتْحِ فِعْلُ الشَّرْطِ وَالْفَاعِلُ ضَمِیْرٌ مُسْتَتِرٌ
فَالنَّجَاحُ	الفاء واقعة فی جواب الشرط ، والنجاح مبتداء مرفوع
حَلِیْفُهٗ	حلیف خبر المبتداء مرفوع وهو مضاف والهاء مضاف الیه والجملة من المبتداء والخبر فی محل جزم ، جواب الشرط

(ب) اَعْرِبِ الْجُمْلَتَیْنِ الْآتِیَتَیْنِ.

آنے والے دونوں جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) مَا تَفْعَلْ مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ یَضِیْعَ جَزَائُهٗ

(۲) اِنْ ظَلَمْتَ فَسَوْفَ تُحَاسَبُ

حل:

دیئے گئے دو جملوں کی ترکیب درج ذیل ہے۔

(۱) مَا تَفْعَلْ مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ یَضِیْعَ جَزَائُهٗ.

Scanned with CamScanner

مَا حرف شرط

تَفْعَلْ فعل اس میں انت ضمیر مستتر محلاً مرفوع فاعل

مِنْ حرف جار

خیرٍ مجرور

فَلن یضیع ف جوابیہ لَنْ حرف نفی، یضیع فعل اس میں ھو ضمیر مستتر محلاً مرفوع فاعل

جَزَاؤُہٗ جزآؤ مضاف ہٗ ضمیر مضاف دونوں ملکر مفعول بہ

(۲) اِنْ ظَلَمْتَ فَسَوْفَ تُحَاسَبُ.

اِنْ حرف شرط

ظَلَمْتَ فعل اس میں انت ضمیر مستتر محلاً مرفوع فاعل

ف جوابیہ

سوف برائے یقین

تُحَاسَبُ فعل مجہول اس میں انت ضمیر نائب فاعل

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

اِشْرَحْ اَحَدَ الْاَبْیَاتِ الْآتِیَةَ وَ اَعْرِبْهُ.

آنے والے ہر ایک شعر کی وضاحت کریں اور اس کی ترکیب بتائیں۔

مَنْ طَلَبَ الْعُلاَ مِنْ غَیْرِ کَدٍّ اَضَاعَ الْعُمْرَ فِی طَلَبِ الْمُحَالِ

وَمَنْ عَاشَ فِی الدُّنْیَا فَلاَ بُدَّ اَنْ یَرَی مِنَ الْعَیْشِ مَا یَصْفُوْ وَمَا یَتَکَدَّرُ

وَمَنْ قَلَّ فِیْمَا یَتَّقِیْهِ اِصْطِبَارُهٗ فَقَدْ قَلَّ یَرْتَجِیْهِ مُنَاهُ

حل:

دیئے گئے اشعار کا ترجمہ اور ترکیب درج ذیل ہے۔

Scanned with CamScanner

پہلے شعر کا ترجمہ:

''اور جس شخص نے بلندیوں کو بغیر مشقت اور کوشش کے طلب کیا تو اس نے اپنی عمر کو محال چیزوں کی طلب میں ضائع کر دیا''

دوسرے شعر کا ترجمہ:

''اور جو شخص دنیا میں زندگی گذارنا چاہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ عیش و عشرت میں اس چیز کو دیکھے کہ کون سی چیز صاف ہے اور کون سی چیز میں گدلا پن ہے''

تیسرے شعر کا ترجمہ:

''اور جو شخص کمزور پڑ گیا اس چیز میں کہ بجائے اس کو اس کا صبر کرنا تو پس تحقیق کمزور ہو گیا (کم ہو گیا) اس کا پیمانہ چیز میں امید رکھتا تھا''

پہلے شعر کی ترکیب:

مَنْ	بتاویل لفظ مبتداء
طلب	فعل اس میں ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل
العلا	مفعول بہ
من غیر کد	من جار غیر مجرور مضاف کد مضاف الیہ ملکر مجرور من جار کے، جار مجرور ملکر طلب فعل کے متعلق ہوئے
اضاع	فعل اس میں ھو ضمیر فاعل
العمر	مفعول بہ
فی	حرف جار
طلب المحال	طلب مضاف المحال مضاف الیہ دونوں ملکر مجرور ہوئے جار کے، جار مجرور ملکر اضاع کے متعلق ہوئے

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

اَلْعَطْفُ عَلَى الشَّرْطِ وَالْجَوَابُ بِالْوَاوِ وَالْفَاءِ

(جواب شرط کو واؤ اور فاء کے ساتھ ملانا)

اَلْاَمْثِلَةُ:

(١) اِنْ تَعْمَلْ وَ تُثَابِرْ اَوْ وَتُثَابِرَ تَنْجَحْ .
اگر تم کام کرو گے اور مداومت اختیار کرو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے۔

(٢) إِنْ تَحْلِفْ وَتَكْذِبْ أَوْ وَتَكْذِبَ تَأْثَمْ .
اگر تم حلف اٹھاؤ گے اور جھوٹ بولو گے تو تم گناہ گار ہو گے۔

(٣) إِنْ تَقْضِ وَتَعْدِلْ أَوْ وَتَعْدِلَ تُدْرِكْ رِضَا النَّاسِ .
اگر آپ فیصلہ کریں گے اور انصاف کریں گے تو لوگوں کی رضا کو حاصل کر لو گے۔

(٤) مَنْ يَأْكُلْ كَثِيراً يَتْخَمْ وَيَمْرَضْ أَوْ وَيَمْرَضَ أَوْ وَيَمْرَضُ .
جو زیادہ کھاتا ہے اس کو بدہضمی ہو جاتی ہے اور بیمار ہو جاتا ہے۔

(٥) مَنْ يَتَّبِعْ هَوَاهُ يَشْقَ وَيَنْدَمْ أَوْ يَنْدَمَ أَوْ يَنْدَمُ .
جو شخص خواہش کی پیروی کرتا ہے بدبخت بن جاتا ہے اور نادم ہوتا ہے۔

(٦) مَا تَدَّخِرْ يَنْفَعْكَ وَيَنْفَعْ وَطَنَكَ أَوْ يَنْفَعَ أَوْ يَنْفَعُ .
جو تو ذخیرہ رکھتا ہے وہ تجھے نفع دے گا اور تیرے وطن کو نفع دے گا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَمْثِلَةُ الثَّلَاثَةُ الْأُوْلٰى جَمِيْعُهَا جُمَلٌ شَرْطِيَّةٌ ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ فِعْلَ الشَّرْطِ فِي كُلٍّ مِنْهَا وَجَدْتَهُ مَتْلُوًّا بِفِعْلٍ مُضَارِعٍ مَسْبُوْقٍ "بِالْوَاوِ" وَإِذَا تَدَبَّرْتَ هٰذَا الْفِعْلَ الْمَقْرُوْنَ بِالْوَاوِ وَجَدْتَهُ قَدْ جَاءَ فِي كُلِّ مِثَالٍ مِنْ هٰذِهِ الْأَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ عَلٰى وَجْهَيْنِ، فَهُوَ مَرَّةً مَجْزُوْمٌ، وَمَرَّةً مَنْصُوْبٌ ، أَمَّا الْجَزْمُ بِالْعَطْفِ عَلٰى

Scanned with CamScanner

فِعْلِ الشَّرْطِ، وَأَمَّا النَّصْبُ فَبِأَنْ مُضْمَرَةً وَجُوْباً بَعْدَ الْوَاوِ ، وَتَكُوْنُ الْوَاوُ إِذًا وَاوَ الْمَعِيَّةِ، وَلَوْ أَنَّكَ إِذَا تَتَبَّعْتَ كُلَّ مُضَارِعٍ تَالٍ لِفِعْلِ الشَّرْطِ مَسْبُوْقٍ بِالْوَاوِ لَوَجَدْتَ أَنَّ هٰذَيْنِ الْوَجْهَيْنِ جَائِزَانِ فِيْهِ "وَالْفَاءُ" مِثْلُ الْوَاوِ فِي ذٰلِكَ ، غَيْرُ أَنَّ الْفَاءَ حِيْنَ يُنْصَبُ الْفِعْلُ بَعْدَهَا تُفِيْدُ السَّبَبِيَّةَ .

پہلی تین مثالیں تمام کی تمام جملہ شرطیہ ہیں اور جب آپ ان میں سے ہر ایک میں شرط کے فعل میں غور کریں تو آپ اس کو متلو (بعد میں ملا ہوا) پائیں گے ایسے فعل مضارع کے ساتھ کہ جو واؤ کے ساتھ ہوگا، اور جب آپ اس فعل میں غور کریں کہ جو واؤ کے ساتھ ملا ہوا ہے تو آپ پائیں گے کہ تحقیق وہ ان تینوں مثالوں میں سے ہر ایک مثال میں دو طریقوں سے آچکا ہے، ایک مرتبہ مجزوم اور ایک مرتبہ منصوب۔ بہر حال جزم تو اس پر شرط کے فعل پر عطف کی وجہ سے ہے اور جبکہ نصب اس پر واؤ کے بعد اَنْ پوشیدہ کی وجہ سے ہے اور اس وقت یہ واؤ معیت کی بمعنی مع ہوگی، اور اگر آپ بعد میں آنے والے ہر مضارع میں غور وفکر کریں جو کہ شرط کے فعل کی وجہ سے ہے اور مسبوق ہے واؤ کے ساتھ تو البتہ آپ ان صورتوں میں اس میں جائز ہی پائیں گے اس میں فاء واؤ کی مثل ہے۔ سوائے اس کے کہ فاء سببیت کا فائدہ دیتی ہے جب اس کے بعد فعل مضارع کو نصب دیا جائے۔

تَأَمَّلِ الْأَمْثِلَةَ الثَّلَاثَةَ الْأَخِيْرَةَ، تَجِدْهَا أَيْضاً جُمَلاً شَرْطِيَّةً وَقَدْ تَلَا الْجَوَابَ فِي كُلٍّ مِنْهَا مُضَارِعٌ مَسْبُوْقٌ بِالْوَاوِ ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ هٰذَا الْمُضَارِعَ الْمَقْرُوْنَ بِالْوَاوِ هُنَا، وَجَدْتَهُ قَدْ جَاءَ عَلٰى ثَلَاثَةِ أَوْجُهٍ ، فَهُوَ مَرَّةً مَجْزُوْمٌ ، وَمَرَّةً مَنْصُوْبٌ ، وَمَرَّةً مَرْفُوْعٌ ، أَمَّا الْجَزْمُ وَالنَّصْبُ فَلِمَا تَقَدَّمَ ، وَأَمَّا الرَّفْعُ فَعَلٰى تَقْدِيْرِ اِسْتِئْنَافِ الْكَلَامِ وَابْتِدَائِهِ، وَلَوْ أَنَّكَ تَتَبَّعْتَ كُلَّ فِعْلٍ مُضَارِعٍ تَالٍ لِلْجَوَابِ مَسْبُوْقٍ بِالْوَاوِ لَوَجَدْتَ هٰذِهِ الْأَوْجُهَ الثَّلَاثَةَ جَائِزَةً فِيْهِ. وَالْفَاءُ هُنَا مِثْلُ الْوَاوِ أَيْضاً.

Scanned with CamScanner

آخری تین مثالوں میں آپ غور کریں تو آپ ان کو بھی جملہ شرطیہ ہی پائیں گے اور یقیناً ان میں سے ہر ایک میں جواب بعد فعل مضارع کے ساتھ ہے جو کہ واؤ کے ساتھ مسبوق ہے اور جب آپ اس مضارع کو دیکھیں جو یہاں واؤ کے ساتھ ملا ہوا ہے تو آپ اس کو پائیں گے کہ وہ تین طریقوں سے آیا ہوا ہے، پس وہ ایک مرتبہ مجزوم ہے اور ایک مرتبہ منصوب ہے اور ایک مرتبہ مرفوع ہے۔ بہرحال جزم اور نصب تو اس وجہ سے ہیں کہ جو پہلے گذر چکی ہے جبکہ رفع تقدیر کلام کے نئے سرے میں شروع کرنے اور اس کی ابتداء کرنے کی وجہ سے ہے اور اگر آپ پر اس فعل مضارع میں غور کریں جو کہ جواب کے لئے بعد میں ہے اور مسبوق ہے واؤ کے ساتھ تو یقیناً آپ ان تینوں وجوہات کو اس میں جائز ہی پائیں گے اور فاء یہاں بھی واؤ کی مثل ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(٩٢) إِذَا تَلاَ الشَّرْطَ مُضَارِعٌ مُقْتَرِنٌ بِالْوَاوِ أَوِ الْفَاءِ جَازَ فِيْهِ وَجْهَانِ : اَلْجَزْمُ عَلَى الْعَطْفِ ، وَالنَّصْبُ عَلٰى إِضْمَارِ أَنْ ، أَمَّا إِذَا تَلاَ الْجَوَابَ مُضَارِعٌ مَسْبُوْقٌ بِإِحْدَاهُمَا فَيَجُوْزُ فِيْهِ الْجَزْمُ وَالنَّصْبُ لِمَا سَبَقَ ، وَالرَّفْعُ عَلَى الْإِسْتِئْنَافِ .

جب وہ مضارع جو کہ واؤ کے ساتھ ملا ہوا ہے یا فاء کے ساتھ ملا ہوا ہے شرط کے بعد آ جائے تو اس میں دو صورتیں جائز ہیں جزم عطف کی وجہ سے اور نصب ان کے مستتر ہونے کی وجہ سے۔ بہرحال جب مضارع ان دونوں میں کسی ایک کے ساتھ مسبوق ہو اور جواب کے بعد ہو تو پس اس میں اس وقت جزم اور نصب پڑھنا جائز ہے اس سبب کی وجہ سے جو گذر چکا ہے اور اس پر رفع استیناف کلام کی وجہ سے پڑھا جائے گا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ١ (مشق نمبر ١)

بَيِّنْ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ كُلَّ وَجْهٍ مُمْكِنٍ فِي إِعْرَابِ الْأَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ الَّتِي

Scanned with CamScanner

تَلِی الْوَاوَ اَوِ الْفَاءَ.

آنے والی عبارت میں ہر اس ممکن وجہ کو بیان کریں جو کہ ان افعال مضارعہ کے اعراب کے متعلق جو کہ واؤ اور فاء کے بعد ہیں۔

(١) مَنْ يَصْحَبِ الْاَخْيَارَ وَيَتَّبِعْ نُصْحَ الْحُكَمَاءِ تَسْتَقِمْ أُمُوْرُهُ .

(٢) مَنْ يَعْمَلْ فَيُتْقِنْ عَمَلَهُ يَرْبَحْ وَيَكْتَسِبْ ثِقَةَ النَّاسِ .

(٣) مَنْ يُعَاشِرِ النَّاسَ بِالْمَعْرُوْفِ يُحِبُّوْهُ وَيُكْرِمُوْهُ .

(٤) مَنْ يُفْرِطْ فِي السَّهْرِ يَضْعُفْ وَيُسْرِعْ إِلَيْهِ الْهَرَمُ .

(٥) مَنْ يُبَكِّرْ إِلٰى عَمَلِهِ يَغْنَ وَيَسْعَدْ .

(٦) مَنْ يَأْكُلْ طَعَاماً حَارًّا وَيَشْرَبْ مَاءً بَارِداً تُفْسِدْ أَسْنَانَهُ .

(٧) مَنْ يَكْثُرْ مَزَاحُهُ تَسْقُطْ هَيْبَتُهُ وَيَضِيْعْ اِحْتِرَامُهُ .

(٨) إِنْ تَسْكُنْ فِي الرِّيْفِ تَقِلَّ نَفَقَتُكَ فَيُكْثَرْ مَالُكَ .

(٩) إِنْ تَرْكَبُوْا الْخَيْلَ تَقْوَا أَبْدَانُكُمْ وَيَزِيْدْ نِشَاطُكُمْ .

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود مضارع میں ممکنہ اعراب۔

(١) مَنْ يَصْحَبِ الْاَخْيَارَ وَيَتَّبِعْ اَوْ يَتَّبِعَ نُصْحَ الْحُكَمَاءِ تَسْتَقِمْ أُمُوْرُهُ .

(٢) مَنْ يَعْمَلْ فَيُتْقِنْ اَوْ يُتْقِنَ عَمَلَهُ يَرْبَحْ وَيَكْتَسِبْ ثِقَةَ النَّاسِ .

(٣) مَنْ يُعَاشِرِ النَّاسَ بِالْمَعْرُوْفِ يُحِبُّوْهُ وَيُكْرِمُوْهُ .

(٤) مَنْ يُفْرِطْ فِي السَّهْرِ يَضْعُفْ وَيُسْرِعْ اَوْ يُسْرِعَ إِلَيْهِ الْهَرَمُ .

(٥) مَنْ يُبَكِّرْ إِلٰى عَمَلِهِ يَغْنَ وَيَسْعَدْ اَوْ يَسْعَدَ .

(٦) مَنْ يَأْكُلْ طَعَاماً حَارًّا وَيَشْرَبْ مَاءً بَارِداً تَفْسُدْ أَسْنَانَهُ .

(٧) مَنْ يَكْثُرْ مَزَاحُهُ تَسْقُطْ هَيْبَتُهُ وَيَضِيْعْ اَوْ يَضِيْعَ اِحْتِرَامُهُ .

(٨) إِنْ تَسْكُنْ فِي الرِّيْفِ تَقِلْ نَفَقَتُكَ فَيُكْثَرْ مَالُكَ .

Scanned with CamScanner

(٩) إِنْ تَرْكَبُوا الخَيْلَ تَقْوَا أَبْدَانُكُمْ وَيَزِيْدَ اَوْ يَزِيْدُ نِشَاطُكُمْ .

اَلتَّمْرِيْنُ ٢ (مشق نمبر٢)

ضَعْ بَعْدَ فِعْلِ الشَّرْطِ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ فِعْلاً مُضَارِعاً مُلاَئِماً ، وَاجْعَلْهُ مَسْبُوْقاً مَرَّةً بِالْوَاوِ ، وَمَرَّةً بِالْفَاءِ ، وَبَيِّنِ الْوُجُوْهَ الْمُمْكِنَةَ فِيْهِ .

آنے والی عبارات میں شرط کے فعل کے بعد مناسب فعل مضارع رکھیں۔ اور اس سے پہلے ایک مرتبہ واؤ اور ایک مرتبہ فاء کو ملائیں اور اس میں ممکنہ وجوہ بھی بیان کریں۔

(١) إِنْ تَمْشِ فِي الْحُقُوْلِ ..... يصح بدنک .

(٢) إِن تسمع النصح ..... تنجح .

(٣) إِن تتكلم ..... يكثُر سقطک .

(٤) إِن تتعلموا السباحة ..... تنجوا من الغرق .

(٥) مَن يعامل الناس ..... يحبوه .

(٦) من ينفق ..... يأمن الفقر .

(٧) إن تعد مريضاً ..... يتألم .

(٨) من يعاتب الأصدقاء ..... يملوه .

دی گئی ہدایات کے مطابق نیچے خالی جملوں کو پر کر دیا گیا ہے۔

(١) إِنْ تَمْشِيْ فِي الْحُقُوْلِ فَيَسْتَرِيْحُ رُوْحُکَ وَ يَصِحُّ بَدَنُکَ .

(٢) إِنْ تَسْمَعِ النُّصْحَ وَ تَعْمَلْ فَتَنْجَحْ .

(٣) إِنْ تَتَكَلَّمْ وَ يَسْتَهْزِءُ فَيُكْثُرُ سَقَطُکَ .

(٤) إِنْ تَتَعَلَّمُوا السِّبَاحَةَ فَتَفُوْزُوْا فِي الْغُسْلِ وَ تَنْجُوْا مِنَ الْغَرَقِ .

(٥) مَنْ يُعَامِلِ النَّاسَ بِالْخَيْرِ وَ يَنْفَعْهُمْ فَيُحِبُّوْهُ .

(٦) مَنْ يُنْفِقْ وَ يَتَرَحَّمْ فَيَامَنِ الْفَقْرَ .

(٧) إِنْ تَعُدْ مَرِيْضاً فَلْيَسْتَرْجِعْ لِاَنَّهُ يَتَأَلَّمُ .

Scanned with CamScanner

(٨) مَنْ يُعَاتِبِ الْاَصْدِقَاءَ فَيَتْرُكُوْهُ وَ يَمَلُّوْهُ .

اَلتَّمْرِيْنُ ٣ (مشق نمبر٣)

ضَعْ بَعْدَ جَوَابِ الشَّرْطِ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ فِعْلاً مُضَارِعاً مُلاَئِماً ، وَاجْعَلْهُ مَسْبُوْقاً مَرَّةً بِالْوَاوِ ، وَمَرَّةً بِالْفَاءِ ، وَبَيِّنِ الْوُجُوْهَ الْمُمْكِنَةَ فِيْهِ .

آنے والی عبارات میں شرط کے جواب کے بعد مناسب فعل مضارع کو رکھیں اور اس کو ایک مرتبہ واؤ اور ایک مرتبہ فاء کے ساتھ مسبوق بنائیں اور اس میں ممکنہ وجوہ کو بیان کریں۔

(١) إنْ نَدْخل البستان نقطف مِنْ أزهارِهِ .....

(٢) مَنْ يستعن بنا نسارع إليه .....

(٣) من لم ينفع الناس يستغنوا عنه .....

(٤) ما تفعل من خير يعلمه الله .....

(٥) إن تطعموا الفقراء تحمدوا .....

(٦) إن تفتح نوافذ المنزل تدخله الشمس .....

(٧) متٰى ينضج العنب نقطفه .....

(٨) متٰى يأتِ الصيف يهجر الأغنياء مصر .....

(٩) من يسئ إلى الناس يخزه ضميره .....

حل:

دیئے گئے خالی جملوں کی مناسب فعل مضارع کے ساتھ تکمیل۔

(١) إِنْ نَدْخُلَ الْبُسْتَانَ نَقْطِفَ مِنْ أَزْهَارِهِ فَتَذْهَبُ رَوْنَقَ الْبُسْتَانِ .

(٢) مَنْ يَسْتَعِنْ بِنَا نُسَارِعْ إِلَيْهِ فَنُعِيْنُهُ فِي كُلِّ اِعْتِبَارٍ .

(٣) مَنْ لَمْ يَنْفَعِ النَّاسَ يَسْتَغْنُوْا عَنْهُ وَلاَ يَتَمَنَّوْهُ اَبَدًا .

(٤) مَا تَفْعَلْ مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ وَ يَسْمَعْهُ .

Scanned with CamScanner

(٥) إِنْ تُطْعِمُوا الْفُقَرَاءَ تَحْمَدُوْا وَ تَشْكُرُوْا .

(٦) إِنْ تَفْتَحْ نَوَافِذَ الْمَنْزِلِ تَدْخُلْهُ الشَّمْسُ وَ تَذْهَبُ بِالشِّتَاءِ .

(٧) مَتٰى يَنْضَجُ الْعِنَبُ نَقْطِفُهُ وَ تَبِيْعُهُ فِى السُّوْقِ .

(٨) مَتٰى يَأْتِى الصَّيْفُ يَهْجُرُ الْأَغْنِيَاءُ مِصْرَ وَ يَسِيْرُوْا .

(٩) مَنْ يُسِئْ إِلَى النَّاسِ يَخْزِهُ ضَمِيْرُهُ وَ يَلْعَنْهُ .

اَلتَّمْرِيْنُ ٤ (مشق نمبر۴)

(١) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ شَرْطِيَّةٍ فِى كُلٍّ مِّنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ تَالٍ لِفِعْلِ الشَّرْطِ مَسْبُوْقٌ بِالْفَاءِ أَوِ الْوَاوِ، وَبَيِّنْ مَا يَجُوْزُ فِيْهِ مِنْ أَوْجُهِ الْإِعْرَابِ .

حل:

سابقہ تمارین کی مدد سے طلباء خود جملے بنائیں۔

(٢) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ شَرْطِيَّةٍ فِى كُلٍّ مِّنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ تَالٍ لِلْجَوَابِ مَسْبُوْقٌ بِالْفَاءِ أَوِ الْوَاوِ ، وَبَيِّنْ مَا يَجُوْزُ فِيْهِ مِنْ أَوْجُهِ الْإِعْرَابِ .

حل:

طلباء خود جملے بنائیں۔

(٣) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ شَرْطِيَّةٍ فِى كُلٍّ مِنْهَا فِعْلَانِ مُضَارِعَانِ أَوَّلُهُمَا تَالٍ لِفِعْلِ الشَّرْطِ مَسْبُوْقٌ بِالْفَاءِ وَثَانِيْهُمَا تَالٍ لِلْجَوَابِ مَسْبُوْقٌ بِالْوَاوِ، وَبَيِّنْ مَا يَجُوْزُ فِيْهِمَا مِنْ أَوْجُهِ الْإِعْرَابِ .

حل:

طلباء سابقہ تمارین کی مدد سے خود جملے بنائیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ٥ (مشق نمبر۵)

اِشْرَحْ قَوْلَ زُهَيْرٍ وَبَيِّنْ مَا جَاءَ فِيْهِ مُنْطَبِقاً عَلَى الْقَاعِدَةِ السَّابِقَةِ ثُمَّ أَعْرِبْ

Scanned with CamScanner

الشَّرْطَ الْاَوَّلَ مِنْهُ .

زہیر کے قول کی وضاحت کریں اور جو چیز سابقہ قاعدہ میں منطبق ہو رہی ہے اس کو بیان کریں اور پہلے حصے کی ترکیب کریں۔

وَمَنْ يَكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلُ بِفَضْلِهٖ عَلٰى قَوْمِهٖ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَمِ

حل:

دیئے گئے قولِ زہیر کا ترجمہ:

''اور کون ہوگا ایسے فضل والا کہ اس سے استغناء کیا جائے اور مذمت کی جائے پس وہ بخل کرے اپنے فضل سے اپنی قوم پر''

ترکیب:

مَنْ..... شرطیہ جازمہ بمنزل مبتداء کے

يَكُ..... فعل ناقص اس میں ھو ضمیر اس کا اسم

ذَا فَضْلٍ ..... ذا مضاف فَضْلٍ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی يَكُوْنُ فعل ناقص کی، يَكُوْنُ (يَكُ) فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر شرط

فَيَبْخَلُ..... فعل اس میں ھو ضمیر اس کا فاعل

بِفَضْلِهٖ..... ب حرف جار فَضْلِ مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا، جار مجرور ملکر متعلق ہوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہر کر جزا، شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

اِجْتِمَاعُ الشَّرْطِ وَالْقَسَمِ

شرط اور قسم کے اجتماع کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) إِنْ أَتْقَنْتَ الْعَمَلَ وَحَقِّكَ أُضَاعِفُ لَكَ الْاَجْرَ.

اگر تو نے کام مضبوط کیا تو تیرے حق کی قسم (تو یقین کر) میں تیرا اجر دگنا کردوں گا

(۲) إِنِ اتَّبَعْتَ نُصْحَ الطَّبِيْبِ وَاللّٰهِ تُشْفَ .

اگر تو نے حکیم کی نصیحت مانی (پر عمل کیا) تو اللہ کی قسم تو صحت پائے گا۔

(۳) إِنْ صَحِبْتَ الْاَشْرَارَ وَأَبِيْكَ تَنْدَمْ .

اگر تو نے بروں کی صحبت اختیار کی تو تیرے باپ کی قسم تو شرمندہ ہوگا۔

(۴) وَحَقِّكَ إِنْ أَتْقَنْتَ الْعَمَلَ لَاُضَاعِفَنَّ لَكَ الْاَجْرَ .

تیرے حق کی قسم (تو یقین کر) اگر تو نے کام مضبوط کیا تو البتہ ضرور بالضرور میں اجر دگنا کردوں گا۔

(۵) وَاللّٰهِ إِنِ اتَّبَعْتَ نُصْحَ الطَّبِيْبِ لَتُشْفَيَنَّ .

اللہ کی قسم اگر تو حکیم کی نصیحت پر عمل کرے گا تو تو ضرور بالضرور صحت پائے گا۔

(۶) وَأَبِيْكَ إِنْ صَحِبْتَ الْاَشْرَارَ لَتَنْدَمَنَّ .

تیرے باپ کی قسم اگر تو نے بروں کی صحبت اختیار کی تو تو ضرور بالضرور شرمندہ ہوگا۔

(۷) أَخُوْكَ إِنْ أَتْقَنَ الْعَمَلَ وَحَقِّكَ أُضَاعِفُ لَهُ الْاَجْرَ أَوْ لَاُضَاعِفَنَّ .

تیرے بھائی نے اگر کام مضبوط کیا تو تیرے حق کی قسم میں اس کا اجر دگنا کردوں گا یا ضرور بالضرور بڑھا دوں گا۔

Scanned with CamScanner

(۸) أَنْتَ وَاللّٰهِ إِن اتَّبَعْتَ نُصْحَ الطَّبِيْبِ تُشْفَ أَوْ لَتُشْفَيَنَّ .

اللہ کی قسم اگر تو حکیم کی نصیحت پر عمل کرے گا تو صحت پائے گا یا ضرور بالضرور صحت پائے گا۔

(۹) إِنَّكَ وَأَبِيْكَ إِنْ صَحِبْتَ الْاَشْرَارَ تَنْدَمْ أَوْ لَتَنْدَمَنَّ .

تیرے باپ کی قسم اگر تو بروں کی صحبت اختیار کرے گا تو شرمندہ ہوگا یا ضرور بالضرور شرمندہ ہوگا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلشَّرْطَ وَالْقَسَمُ يَحْتَاجُ كُلٌّ مِّنْهُمَا إِلٰى جَوَابٍ ، فَجَوَابُ الشَّرْطِ يَكُوْنُ مَجْزُوْمًا إِذَا كَانَتِ الْاَدَاةُ جَازِمَةً ، وَيَكُوْنُ مُقْتَرِناً بِالْفَاءِ فِي أَحْوَالٍ خَاصَّةً عَرَفْتَهَا ، وَجَوَابَ الْقَسَمِ لَا يَكُوْنُ كَذٰلِكَ (۱)، وَإِذَا اجْتَمَعَ الشَّرْطُ وَالْقَسَمُ فِي تَرْكِيْبٍ وَاحِدٍ جُعِلَ الْجَوَابُ لِاَحَدِهِمَا دُوْنَ الْآخَرِ، وَلِمَعْرِفَةِ مَا يُجَابُ مِنْهُمَا نَقُوْلُ:

شرط اور قسم دونوں میں سے ہر ایک کسی جواب کی محتاج ہوتی ہیں ، پس شرط کا جواب مجزوم ہوتا ہے جبکہ حرف جازم موجود ہو، اور وہ فاء کے ساتھ ملا ہوا ہوگا خاص کر ان حالات میں جو آپ پہچان چکے ہیں، اور جواب قسم اس طرح نہیں ہوتا۔ اور جب شرط اور قسم دونوں کسی ایک ترکیب میں اکٹھے ہو جائیں تو جواب کو ان دونوں میں سے کسی ایک کے لئے بنا دیا جائے گا بغیر دوسرے کے ، اور اس چیز کی پہچان کے لئے کہ ان میں جس کا جواب دیا جائے گا ہم کہتے ہیں۔

(۱) الجملة التی تقع جواباً للقسم تعتریها الأحکام الآتیة:

(أ) الفعلیة المصدرة بمضارع مثبت مستقبل متصل باللام یؤکد فیها المضارع بنون التوکید نحو وحقك لأساعدن الفقیر .

(ب) الفعلیة المصدرة بماض مثبت متصرف یؤکد فیها الماضی باللام وقد نحو وحقك

Scanned with CamScanner

لقد ساعدت الفقير .

(ج) الفعلية المصدرة بماض جامد يؤكد فيها الجامد باللام نحو لنعم خلقاً الصدق

(د) الاسمية المثبتة تؤكد باللام نحو وحقك لفاعل الخير مجزى بعمله ، أو بإن نحو وحقك إن فاعل الخير مجزى بعمله أو بإن واللام نحو وحقك إن فاعل الخير لمجزى بعمله.

(ه) الجملة الفعلية أو الأسمية تنفى فى جواب القسم بما أو إن أولا وتتجرد من اللام وجوباً نحو وحقك ما على مسافر وحقك إن على مسافر وحقك إن على مسافراً وحقك لا مجتهد خائباً وحقك ما سافر على وحقك إن سافر علىٰ وحقك إن سافر على وحقك لا يسافر على.

تَأَمَّلِ الْاَمْثِلَةِ الثَّلاَثَةَ الْاُوْلٰى تَجِدُ كُلاًّ مِنْهَا قَدِ اجْتَمَعَ فِيْهِ شَرْطٌ وَقَسَمٌ وَقَدْ تَقَدَّمَ فِيْهِ الشَّرْطُ عَلَى الْقَسَمِ ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْجَوَابَ فِى جَمِيْعِهَا وَجَدْتَهُ فِعْلاً مُضَارِعاً مَجْزُوْماً ، فَهُوَ إِذاً جَوَابُ الشَّرْطِ لاَ جَوَابُ الْقَسَمِ ، وَلَوْ تَتَبَّعْنَا الْاَمْثِلَةَ الَّتِى يَتَقَدَّمُ فِيْهَا الشَّرْطُ عَلَى الْقَسَمِ لَوَجَدْنَا الْجَوَابَ لِلشَّرْطِ .

آپ پہلی تین مثالوں میں غور کریں تو آپ ان میں سے تمام کو اس حال میں پائیں گے اس میں شرط اور قسم اکٹھے ہیں اور شرط اس میں قسم پر مقدم ہے اور جب ان تمام میں جواب پر غور وفکر کرتے ہیں تو آپ اس کو فعل مضارع مجزوم پاتے ہیں تو پس وہ اس وقت شرط کا جواب ہے نہ کہ قسم کا اور اگر آپ ان مثالوں میں غور کریں کہ جن میں شرط قسم پر مقدم ہے تو البتہ آپ جواب کو شرط کے لئے پائیں گے۔

اُنْظُرْ إِلَى الْاَمْثِلَةِ الثَّلاَثَةِ الثَّانِيَةِ ، تَجِدُ الْقَسَمَ مُقَدَّماً فِيْهَا عَلَى الشَّرْطِ ، وَتَجِدُ الْجَوَابَ فِى كُلٍّ مِنْهَا فِعْلاً مُضَارِعاً مَقْرُوْناً بِاللاَّمِ مُؤَكَّداً ، وَهٰذَا دَلِيْلٌ عَلٰى أَنَّ الْجَوَابَ الْمَذْكُوْرَ إِنَّمَا هُوَ جَوَابُ الْقَسَمِ لاَ جَوَابُ الشَّرْطِ ، وَلَوْ تَتَبَّعْنَا الْاَمْثِلَةَ الَّتِى يَتَقَدَّمُ فِيْهَا الْقَسَمُ عَلَى الشَّرْطِ لَوَجَدْنَا الْجَوَابَ لِلْقَسَمِ .

Scanned with CamScanner

آپ دوسری تین مثالوں کی طرف نظر ڈالیں تو آپ ان میں قسم کو شرط پر مقدم پائیں گے اور ان میں سے ہر ایک میں جواب کو فعل مضارع کو پائیں گے جو کہ لام تاکید کے ساتھ ملا ہوا ہے، اور یہ دلیل ہے اس بات کی کہ بے شک مذکورہ جواب جو ہے وہ قسم کا جواب ہے نہ کہ شرط کا جواب ہے۔ اور اگر آپ ان مثالوں میں غور کریں کہ جن میں قسم شرط پر مقدم ہے تو البتہ آپ جواب کو قسم ہی کے لئے پائیں گے۔

تَدَبَّرِ الْاَمْثِلَةَ الثَّلَاثَةَ الْاَخِيْرَةَ تَجِدُ كُلًّا مِنْهَا قَدِ اجْتَمَعَ فِيْهِ شَرْطٌ وَقَسَمٌ أَيْضاً، وَلٰكِنَّهَا تَخْتَلِفُ عَنِ الْاَمْثِلَةِ السِّتَّةِ الْمُتَقَدِّمَةِ فِي أَنَّ الشَّرْطَ وَالْقَسَمَ هُنَا مَسْبُوْقَانِ بِمَا يَحْتَاجُ إِلٰى خَبَرٍ، وَهُوَ الْمُبْتَدَأُ فِي الْمِثَالَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ، وَإِنَّ فِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ الْجَوَابَ فِي كُلِّ مِثَالٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ وَجَدْتَهُ تَارَةً يَجِيْءُ لِلشَّرْطِ، وَتَارَةً يَجِيْءُ لِلْقَسَمِ، سَوَاءٌ أَتَقَدَّمَ الشَّرْطُ أَمْ تَأَخَّرَ، وَكَذٰلِكَ الْحَالُ فِي جَمِيْعِ الْاَمْثِلَةِ الَّتِيْ يَتَوَالٰى فِيْهَا شَرْطٌ وَقَسَمٌ مَسْبُوْقَانِ بِمَا يَحْتَاجُ إِلٰى خَبَرٍ.

آپ آخری تین مثالوں میں غور وفکر کریں تو آپ ان میں سے تمام کو اس طرح پاتے ہیں کہ ان میں شرط اور قسم بھی جمع ہیں لیکن وہ پہلی چھ مثالوں سے اس بات میں مختلف ہیں کہ شرط اور قسم یہاں پر اس چیز کے بعد ہیں کہ جو خبر کی طرف محتاج ہوتی ہے اور وہ پہلی دونوں مثالوں میں مبتداء ہے اور یقیناً جب آپ ان مثالوں میں سے ہر مثال کے جواب میں غور کریں تو آپ اس طرح پائیں گے کہ کبھی تو وہ شرط کے لئے آتا ہے اور کبھی قسم کے لئے آتا ہے۔ برابر ہے کہ شرط مقدم ہو یا مؤخر ہو، اور یہی حال ان تمام مثالوں میں ہے کہ جن میں شرط اور قسم اس چیز کے بعد ہیں کہ جو خبر کی طرف محتاج ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

اَلْقَاعِدَةُ:

(۹۳) إِذَا اجْتَمَعَ شَرْطٌ وَقَسَمٌ فَالْجَوَابُ لِلسَّابِقِ مِنْهُمَا ، فَإِنْ تَقَدَّمَ عَلَيْهِمَا مَا يَحْتَاجُ إِلٰى خَبَرٍ جَازَ أَنْ يَّكُوْنَ الْجَوَابُ لِلسَّابِقِ أَوِ اللَّاحِقِ . (۱)

(۱)إذا حذف جواب الشرط وجب كون الشرط ماضياً لفظاً أو معنى .

جب شرط اور قسم جمع ہو جائیں تو پس اس وقت ان دونوں میں سے پہلے کے لئے ہوگا پس اگر ان دونوں پر وہ چیز مقدم ہو کہ جو محتاج ہو خبر کی طرف تو اس وقت جائز ہے کہ جواب سابق کے لئے ہو یا لاحق کے لئے ہو۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

بَيِّنْ مَا جَاءَ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ جَوَاباً لِلْقَسَمِ ، وَمَا جَاءَ جَوَاباً لِلشَّرْطِ، وَاذْكُرِ السَّبَبَ :

آنے والی عبارت میں اس چیز کو بیان کریں کہ جو قسم کا جواب اور جو شرط کا جواب ہے اور سبب کو بھی ذکر کریں۔

(۱) إِنَّ الْغَنِيَّ إِنْ أَحْسَنَ إِلَى الْفُقَرَاءِ وَاللّٰهِ لَيُحِبُّنَهُ .

(۲) إِنْ تَسْلُكْ سَبِيْلَ الْخَيْرِ لَعَمْرُكَ تَسْتَقِمْ أُمُوْرُكَ .

(۳) وَأَبِيْكَ إِنْ زُرْتَنِيْ إِنِّيْ لَشَاكِرٌ .

(۴) أَخُوْكَ وَاللّٰهِ إِنْ لَمْ يَتَرَوَّ فِيْ أَمْرِهٖ فَسَوْفَ يَنْدَمَ .

(۵) تَاللّٰهِ إِنْ أَحْسَنْتَ عَمَلَكَ لَقَدْ خَدِمْتَ وَطَنَكَ .

(۶) التَّرَفُ وَاللّٰهِ إِنْ كَثُرَ فِيْ أُمَّةٍ لَا يُعَظِّمُ شَأْنُهَا .

(۷) مَالُكَ وَاللّٰهِ إِنْ لَمْ تُحْسِنِ الْقِيَامَ عَلَيْهِ فَسَوْفَ يَذْهَبُ .

(۸) مَنْ مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ لَعُمْرِيْ فَقَدْ ذَمَّكَ .

(۹) لَئِنْ أَخْلَصْتَ فِيْ عَمَلِكَ لَيُرْفَعَنَّ شَأْنُكَ . (۲)

Scanned with CamScanner

(۲) تسمی اللام فی لئن موطئة للقسم وهی تدخل علی أداة الشرط بعد قسم ملفوظ او مقدر لتدل علی أن الجواب للقسم لا للشرط .

حل:

دی گئی تمرین کے جملوں کے جوابات درج ذیل ہیں۔

(۱) پہلے جملے میں لَیُحِبُّنَّهُ جواب شرط ہے اور اس وجہ سے یہاں پہلے شرط ہے

(۲) دوسرے جملے میں نَسْتَقِمْ اُمُوْرُکَ بھی جواب شرط ہے اس وجہ سے کہ شرط پہلے ہے۔

(۳) تیسرے جملے میں انی لَشَاکِرٌ یہ جواب قسم ہے کیونکہ قسم پہلے ہے۔

(۴) چوتھے جملے میں فَسَوْفَ یَنْدَمُ جواب قسم ہے کیونکہ قسم پہلے ہے۔

(۵) پانچویں جملے میں لَقَدْ خدمت وطنک یہ جواب قسم ہے اس وجہ سے قسم پہلے ہے۔

(۶) چھٹے جملے میں لا یُعَظِّمُ شَانُهَا جواب قسم ہے کیونکہ قسم پہلے ہے۔

(۷) ساتویں جملے میں فَسَوْفَ یَذْهَبُ جواب قسم ہے کیونکہ قسم پہلے ہے۔

(۸) آٹھویں جملے میں فَقَدْ ذَمَّکَ جواب قسم ہے کیونکہ قسم متصل اور شرط نہیں ہے۔

(۹) نویں جملے میں لَیُرْفَعَنَّ شَانُکَ یہ جواب شرط ہے کیونکہ شرط پہلے ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

أَتْمِمِ الْجُمَلَ الْآتِیَةَ وَاذْکُرْ وَجْهَ مَا تَقُوْلُ :

آنے والے جملوں کو مکمل کریں اور جو بات آپ کہیں اس کی وجہ بیان کریں۔

(۱) اللئیم لعمرک إن أحسنت إلیه .....

(۲) ابنک وَاللّٰه إنْ هَذَّبْتَهُ .....

(۳) من یبکّر إلی عمله واللّٰه .....

(۴) تاللّٰه إن کثر مزاحک .....

(۵) الوطن وحقه إن أخلصتم له .....

(۶) من یهمل واجبه وحیاتک .....

Scanned with CamScanner

(۷) الفقير والله إن رحمته .....

(۸) إن تتعود الصدق وأبيک .....

(۹) من يخالط الأدنياء وحقک .....

(۱۰) لئن لم تفعل ما آمرک به .....

حل:

دی گئی خالی جگہوں میں مناسب کلمات اوران کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

(۱) اَللّٰئِيْمُ لَعُمْرُکَ إِنْ أَحْسَنْتَ إِلَيْهِ لَا يَتَبَدَّلُ خَصْلَتَهَا .

(۲) اِبْنُکَ وَاللّٰهِ إِنْ هَذَّبْتَهُ فَسَوْفَ يَتَهَذَّبُ .

(۳) مَنْ يُبَكِّرُ إِلٰى عَمَلِهٖ وَاللّٰهِ لَيَنْجَحَنَّ.

(۴) تَاللّٰهِ إِنْ كَثُرَ مُزَاحَکَ لَتَسْقُطَ هَيْبَتُکَ .

(۵) اَلْوَطَنُ وَحَقِّهٖ إِنْ أَخْلَصْتُمْ لَهُ لَتَرْتَقِيَنَّ.

(۶) مَنْ يُهْمِلُ وَاجِبَهُ وَحَيَاتِکَ فَلَا يَنْجَحُ .

(۷) اَلْفَقِيْرُ وَاللّٰهِ إِنْ رَحِمْتَهُ يَدْعُوْلَکَ.

(۸) إِنْ تَتَعَوَّدِ الصِّدْقَ وَأَبِيْکَ تَعَزَّزُ عِنْدَ النَّاسِ .

(۹) مَنْ يُخَالِطُ الْاَدْنِيَاءَ وَحَقِّکَ لَسَوْفَکَ تَفْسُدُ خَصْلَتَهُ .

(۱۰) لَئِنْ لَمْ تَفْعَلْ مَا آمُرُکَ بِهٖ وَاللّٰهِ لَا تَفُوْزُ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِجْعَلْ كُلَّ تَرْكِيْبٍ مِنَ التَّرَاكِيْبِ الْآتِيَةِ جَوَابًا فِي جُمْلَةٍ تَوَالٰى فِيْهَا شَرْطٌ وَقَسَمٌ :

آنے والی عبارات میں سے ہر عبارت کو جواب قسم یا جواب شرط بنائیں۔

(۱)..... تَلْقَ منى مَا يَسُرُّکَ (۷)..... إنهم لظالمون

(۲)..... فهو فى مأمن من الفاقة (۸)..... فلن يخفق

Scanned with CamScanner

(۳)..... لَنَجَاحُکَ مُحَقَّقٌ (۹)..... لتعرضن صحتک للتلف

(۴)..... لنعم ما يفعلون (۱۰)..... تتقدم

(۵)..... لقد أديت واجبک (۱۱)..... لسوف تندم

(۶)..... ما تفوز بثناء (۱۲)..... فبئس الخلق

حل:

دیئے گئے جملوں میں خالی جگہوں میں مناسب عبارت درج ذیل ہے۔

(۱) وَاللّٰهِ اُحِبُّ اَنْ تَلْقَ مِنِّی مَا يَسُرُّکَ .

(۲) مَنْ يَشْكُرِ اللّٰهِ فَهُوَ فِی مَأْمَنٍ مِنَ الْفَاقَةِ.

(۳) وَاللّٰهِ اِنْ تَجْتَهِدْ لَنَجَاحُکَ مُحَقَّقٌ .

(۴) اِنْ يَنْصُرِ النَّاسُ الْفُقَرَآءَ لَنِعْمَ مَا يَفْعَلُوْنَ .

(۵) وَاللّٰهِ اِنْ صَلَّيْتَ الصَّلٰوةَ لَقَدْ أَدَّيْتَ وَاجِبَکَ .

(۶) وَحَيَاتِکَ اِنْ لَمْ تَجْتَهِدْ مَا تَفُوْزُ بِثَنَاءٍ .

(۷) اِنْ لَمْ يُؤَدِّ النَّاسَ وَاجِبَهُمْ وَاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَظَالِمُوْنَ .

(۸) اِنْ لَمْ تُنْذِرْ غُلَامَهُ فَلَنْ يَّخفق .

(۹) اِنْ لَمْ تَجْتَنِبْ لَتُعَرِّضَنَّ صِحَتُکَ لِلتَّلَفِ .

(۱۰) اِنْ تَتَمَنّٰى فِی الْخَيْرِ وَ اِعَانَةِ الْمُسْلِمِيْنَ فَتَتَقَدَّمْ .

(۱۱) اَنْتَ وَاللّٰهِ اِنْ لَمْ تَتَرَوَّ فِی اَمْرِکَ لَسَوْفَ تَنْدَمْ .

(۱۲) اِنْ لَمْ تَسْتَحْيِ عَنِ الْمَعَاصِی فَبِئْسَ الْخُلُقُ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِجْعَلْ كُلَّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ مَرَّةً جَوَاباً لِشَرْطٍ وَمَرَّةً جَوَاباً لِقَسَمٍ، بَعْدَ إِضَافَةِ مَا يَحْتَاجُ إِلَيْهِ فِی كِلْتَا الْحَالَيْنِ .

آنے والے جملوں میں سے ہر جملے کو ایک مرتبہ جواب قسم اور ایک مرتبہ شرطیہ

Scanned with CamScanner

بنائیں۔دونوں حالتوں میں ان عبارات کے شروع میں اضافہ کریں۔

(۱) قَدْ خَدِمْتَ الْوَطَنَ (۳) عَسٰی التَّوْفِیْقُ أَنْ یُصَاحِبَکَ

(۲) مِصْرُ مَهْدُ الْحَضَارَةِ (۴) سَوْفَ تَنَالُ مَا تَبْتَغِیْ

حل:

دیئے جملوں کو ہدایات کے مطابق اضافے کے ساتھ مکمل کرنا۔

(۱) اِنْ تَجْتَهِدْ فِی کُلِّ اُمُوْرِکَ قَدْ خَدِمْتَ الْوَطَنَ .

(۲) اُصَدِّقُکَ وَاللّٰهِ قَدْ خَدِمْتَ الْوَطَنَ .

(۳) اِنْ تَزُرْ الْعَرَبَ فَتَجِدُ مِصْرَ مَهْدَ الْحَضَارَةِ .

(۴) وَحَقِّکَ وَاللّٰهِ مِصْرُ مَهْدُ الْحَضَارَةِ .

(۵) اِنْ تَخْلِصَ فِی دُعَائِکَ فَعَسَی التَّوْفِیْقُ أَنْ یُصَاحِبَکَ .

(۶) لَمْ تَسْتَکْسِلْ وَاللّٰهِ عَسَی التَّوْفِیْقُ أَنْ یُصَاحِبَکَ .

(۷) اَنْ تَسْعَی فِی عَمَلِکَ فَسَوْفَ تَنَالَ مَا یَبْتَغِیْ .

(۸) وَاللّٰهِ لَا تَقْنُطْ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ لَسَوْفَ تَنَالَ مَا یَبْتَغِیْ .

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

قَدِّمِ الشَّرْطَ عَلَی الْقَسَمِ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ مَعَ جَعْلِ جَوَابِ الْقَسَمِ صَالِحًا لِاَنْ یَّکُوْنَ جَوَابًا لِلشَّرْطِ .

آنے والے جملوں میں موجود شرط کو قسم پر مقدم کریں باوجود قسم کا جواب ہونے کی صلاحیت رکھنے کے وہ شرط کا جواب بنے۔

(۱) لَئِنْ صَنَعْتَ الْخَیْرَ مَا تَنْدَمُ .

(۲) لَئِنْ أَنْهَضْتَ لُغَتَکَ لَقَدْ أَنْهَضْتَ وَطَنَکَ .

(۳) لَئِنْ عَلَوْتَ لَاَنْتَ بِذٰلِکَ حَقِیْقٌ .

(۴) لَئِنْ خَطَبْتَ إِنَّکَ لَاَفْصَحُ خَطِیْبٌ .

Scanned with CamScanner

حل:

دیئے گئے جملوں میں شرط کی تقدیم کے بعد قسم کا اضافہ۔

(۱) لَئِنْ صَنَعْتَ الْخَيْرَ وَاللّٰهِ مَا تَنْدَمُ .

(۲) لَئِنْ أَنْهَضْتَ لُغَتَكَ وَاللّٰهِ لَقَدْ أَنْهَضْتَ وَطَنَكَ .

(۳) لَئِنْ عَلَوْتَ وَ اَبِيْكَ لَاَنْتَ بِذٰلِكَ حَقِيْقٌ .

(۴) لَئِنْ خَطَبْتَ تَاللّٰهِ إِنَّكَ لَاَفْصَحُ خَطِيْبٌ .

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

(۱) كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ يَتَوَالٰى فِي كُلٍّ مِنْهَا شَرْطٌ وَقَسَمٌ ، وَقَدِّمِ الشَّرْطَ فِي الثَّلَاثِ الْاُوْلٰى ، وَالْقَسَمَ فِي الثَّلَاثِ الثَّانِيَةِ .

چھ ایسے جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں شرط اور قسم ہو ان میں سے پہلے تین میں شرط مقدم ہو اور دوسرے تین میں قسم مقدم ہو۔

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ يَتَوَالٰى فِي كُلٍّ مِّنْهَا شَرْطٌ وَقَسَمٌ مَسْبُوْقَانِ بِمُبْتَدَإٍ فِي الْاُوْلٰى ، وَبِكَاَنَّ فِي الثَّانِيَةِ ، وَبِاِنَّ فِي الثَّالِثَةِ .

تین جملے متواتر بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں شرط اور قسم ہو اور دونوں میں مبتداء سے مسبوق ہوں، دوسرے میں کان سے اور تیسرے میں ان سے مسبوق ہو۔

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِكُلٍّ مِنْهَا قَسَمٌ مُقَدَّمٌ عَلٰى شَرْطٍ وَالْجَوَابُ مُضَارِعٌ مُمْتَنِعُ التَّاكِيْدِ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں قسم مقدم ہو شرط پر اور جواب اس مضارع ممتنع التاکید ہو۔

نوٹ:

اس تمرین کے مذکورہ سوالوں میں مطلوبہ تقریباً تمام جملے پہلی پانچ تمرینوں میں گذر چکے ہیں۔

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الآتِيَيْنِ وَأَعْرِبِ الثَّانِي مِنْهُمَا:

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور ان میں سے دوسرے کی ترکیب کریں۔

قَوْمِيْ هُمُ قَتَلُوْا أُمَيْمَ أَخِيْ فَإِذَا رَمَيْتُ يُصِيْبُنِيْ سَهْمِيْ

فَلَئِنْ عَفَوْتُ لأَعْفُوَنْ جَلَلاً وَلَئِنْ رَمَيْتُ لَأُوْهِنَنَّ عَظْمِيْ

حل:

دیئے گئے اشعار کی وضاحت درج ذیل ہے۔

قَوْمِيْ هُمُ قَتَلُوْا أُمَيْمَ أَخِيْ فَإِذَا رَمَيْتُ يُصِيْبُنِيْ سَهْمِيْ

''میری قوم نے ہی میرے بھائی کی ماں کو پس جب تیر پھینکوں تو پہنچتا ہے مجھ کو میرا ہی تیر''

فَلَئِنْ عَفَوْتُ لأَعْفُوَنْ جَلَلاً وَلَئِنْ رَمَيْتُ لَأُوْهِنَنَّ عَظْمِيْ

''پس اگر میں معاف کروں تو البتہ ضرور کھلے عام معاف کروں گا اور اگر اور البتہ اگر میں تیر اندازی کروں تو البتہ ضرور میں اپنی شان وشوکت کی اہانت کرنے والا ہوں گا''

دوسرے شعر کی ترکیب:

فَلَئِنْ عَفَوْتُ ..... فَ استنافیہ لام برائے تاکید اِنْ حرف شرط عفوت فعل تُ ضمیر مرفوع متصل اس کا فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط۔

لاعفون ..... لام برائے تاکید اعفون فعل اس میں انا ضمیر مستتر فاعل جللا مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

ولئن ..... واؤ عاطفہ لام برائے تاکید اِنْ حرف شرط رمیت فعل تُ ضمیر متصل

Scanned with CamScanner

فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط۔

لاوھنن ..... لام برائے تاکید اوھنن فعل اس میں انا ضمیر اس کا فاعل۔

عظمی ..... عظمی مضاف می ضمیر متکلم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جواب شرط، جواب شرط اپنی شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

حَذْفُ الشَّرْطِ أَوِ الْجَوَابِ

شرط یا جواب کا حذف کرنا

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) تَجَنَّبِ الْمَزَاحَ وَإِلَّا تَسْقُطْ هَيْبَتُكَ .

مذاق سے پرہیز کرو ورنہ آپ کی ہیبت گر جائے گی۔

(۲) دَعِ الْخِصَامَ وَإِلَّا يَنَلْكَ شَرُّهُ .

لڑائی چھوڑ دو ورنہ آپ کو اس کا شر پالے گا۔

(۳) زُرْنِي وَإِلَّا أَعْتُبْ عَلَيْكَ .

مجھ سے ملو ورنہ میں آپ پر عتاب کروں گا۔

(۴) سَتَنْدَمُ إِنْ ظَلَمْتَ .

یقیناً آپ شرمندہ ہوں گے اگر آپ نے ظلم کیا۔

(۵) أَنْتَ جَبَانٌ إِنْ كَذَبْتَ .

آپ بزدل ہو اگر آپ نے جھوٹ بولا۔

(۶) أَنْتَ إِنْ قُلْتَ الْحَقَّ شُجَاعٌ .

تو بہادر ہے اگر تو نے سچ کہا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عِنْدَ تَأَمُّلِ الْاَمْثِلَةِ الْاُوْلٰى تَرَى أَنَّ كُلًّا مِنْهَا يَشْتَمِلُ عَلٰى كَلِمَةِ "إِلَّا" ، وَلَيْسَتْ هٰذِهِ الْكَلِمَةُ أَدَاةَ الْاِسْتِثْنَاءِ الَّتِي عَرَفْتَهَا ، وَلٰكِنَّهَا فِي الْحَقِيْقَةِ تُتَأَلَّفُ مِنْ كَلِمَتَيْنِ هُمَا "إِنِ الشَّرْطِيَةُ وَلَا النَّافِيَةُ" وَقَدْ أُدْغِمَتِ الْاُوْلٰى فِي الثَّانِيَةِ . إِذاً فَكُلُّ مِثَالٍ يَشْتَمِلُ عَلٰى جُمْلَةٍ شَرْطِيَّةٍ ، فَأَيْنَ فِعْلُ الشَّرْطِ وَأَيْنَ

Scanned with CamScanner

الْجَوَابُ ؟ تَأَمَّلِ الْمِثَالِ الْاَوَّلَ وَهُوَ "تَجَنَّبِ الْمَزَاحَ وَإِلَّا تَسْقُطْ هَيْبَتُكَ" تَجِدُ اَنَّ الْمَعْنٰى وَإِلَّا تَتَجَنَّبُ الْمَزَاحَ تَسْقُطْ هَيْبَتُكَ ، فَيُحْذَفُ فِعْلُ الشَّرْطِ وَهُوَ تَتَجَنَّبُ ، وَبَقِيَ الْجَوَابُ ، وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُقَالُ فِي الْمِثَالَيْنِ الْآخَرَيْنِ ، وَهٰذَا الْحَذْفُ شَائِعٌ حِيْنَمَا تَكُوْنُ أَدَاةُ الشَّرْطِ إِنْ الْمُدْغَمَةُ فِي لَا النَّافِيَةِ .

پہلی تین مثالوں میں غور کرتے وقت آپ دیکھتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک اِلَّا کے کلمہ پر مشتمل ہے، یہ کلمہ الا وہ حرف استثناء نہیں ہے کہ جو آپ پہچانتے ہیں۔ لیکن یہ کلمہ حقیقت میں دو کلموں سے مرکب ہے، اور وہ دونوں کلمات ان شرطیہ اور لا نافیہ ہیں، اور یقیناً پہلے کو دوسرے میں مدغم کیا گیا ہے، تو اس وقت ہر ایک مثال ایک ایسے جملے پر مشتمل ہے کہ جو شرطیہ ہے، تو پس اس میں شرط کا فعل کہاں ہے؟ اور جواب کہاں ہے؟ پس پہلی مثال وہ ہے "تجنب المزاح والا تسقط هيبتك" آپ اس کا معنیٰ "اور اگر تو مذاق سے پرہیز نہیں کرے گا تو تیری ہیبت گر جائے گی" پائیں گے۔ تو پھر فعل شرط کو حذف کر دیا گیا اور وہ فعل تتجنب ہے اور جواب باقی رہ گیا اور بالکل ایسے ہی دوسری مثالوں میں کہا جائے گا۔ اور یہ حذف کرنا شائع ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے کہ جب حرف شرط ان کو لائے نافیہ میں مدغم کر دیا جائے۔

اُنْظُرْ إِلَى الْجُمَلِ الشَّرْطِيَةِ فِي الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاَخِيْرَةِ ، تَجِدُ جَوَابَ شَرْطِهَا مَحْذُوْفاً ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ كُلَّ جُمْلَةٍ مِنْهَا وَجَدْتَ أَمْرَيْنِ ، أَوَّلُهُمَا أَنَّهُ قَدْ تَقَدَّمَ الْجَوَابَ أَوِ اكْتَنَفَهُ مَا يَدُلُّ عَلَيْهِ ، الثَّانِي أَنَّ فِعْلَ الشَّرْطِ مَاضٍ ، وَهٰكَذَا يُحْذَفُ الْجَوَابُ فِي جَمِيْعِ الْجُمَلِ الشَّرْطِيَةِ مَتٰى تَوَافَرَ فِيْهَا الشَّرْطَانِ الْمَذْكُوْرَانِ .

آپ آخری تین مثالوں میں جملہ شرطیہ کی طرف ذرا غور کریں تو آپ ان کے

Scanned with CamScanner

جواب شرط کو محذوف پائیں گے، اور جب آپ ان میں سے ہر ایک جملے میں غور کریں تو آپ دو چیزیں پائیں گے ان میں سے پہلی یہ ہے کہ ان کا جواب مقدم ہوگا۔ اور دوسری یہ کہ فعل شرط ماضی ہے، اور اسی طرح ہی تمام شرطیں جملوں میں جواب کو حذف کیا جاتا ہے جب ان میں مذکورہ دو شرطوں کا توافر واقع ہو جائے یعنی زیادہ ہو جائیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۹۴) يَجُوْزُ أَنْ يُحْذَفَ فِعْلُ الشَّرْطِ بَعْدَ إِنِ الْمُدْغَمَّهِ فِي لاَ النَّافِيَةِ .

فعل شرط کو حذف کرنا جائز ہے، ان حرف شرط کو لائے نافیہ میں مدغم کر دینے کے بعد۔

(۹۵) يَجِبُ أَنْ يُحْذَفَ الْجَوَابُ إِذَا سَبَقَهُ أَوْ اكْتَنَفَهُ مَا يَدُلُّ عَلَيْهِ وَكَانَ الْفِعْلُ الشَّرْطِ مَاضِياً .

جواب کو حذف کرنا واجب ہے جبکہ اس سے پہلے ہو یا گھیر لے اس کو جو کہ اس پر دلالت کرے اور فعل شرط ماضی ہو۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الْمَحْذُوْفَ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الشَّرْطِيَةِ الآتِيَةِ :

آنے والے شرطیہ جملوں میں سے محذوف جملے کو بیان کریں۔

(۱) عَامِلِ النَّاسِ بِالْحُسْنٰى وَإِلاَّ فَإِنَّهُمْ يَكْرَهُوْنَكَ .

(۲) إِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَنَاجِحُوْنَ .

(۳) إِنْ كَانَ لَكَ عُذْرٌ عَفَوْنَا عَنْكَ وَإِلاَّ فَالْعِقَابُ جَزَاؤُكَ .

(۴) اَلْمَرْءُ مَحْبُوْبٌ إِنْ أَحْسَنَ إِلَى النَّاسِ .

(۵) لاَ بُدَّ لِلْفَرَسِ مِنْ سَوْطٍ ، وَإِنْ كَانَ بَعِيْدُ الشَّوْطِ .

(۶) أَحْسِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ يُحْسَنَ إِلَيْكَ .

Scanned with CamScanner

(۷) صُنْ لِسَانَکَ وَإِلَّا یَقْطَعْکَ بِحَدِّہٖ .

(۸) لَا تُفْسِدْ بَیْنَ اِثْنَیْنِ وَإِلَّا کَانَ عَلٰی یَدَیْهِمَا هَلَاکُکَ .

حل:

دیئے گئے جملوں میں محذوف کلام کا ذکر درج ذیل ہے۔

(۱) عَامِلِ النَّاسِ بِالْحُسْنٰی وَإِلَّا تُعَامِلْ النَّاسَ بِالْحُسْنٰی فَإِنَّهُمْ یَکْرَهُوْنَکَ .

(۲) إِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ نَحْنُ لَنَاجِحُوْنَ .

(۳) إِنْ کَانَ لَکَ عُذْرٌ عَفَوْنَا عَنْکَ وَإِلَّا تَعْذِرْ فَالْعِقَابُ جَزَاؤُکَ .

(۴) اِنْ اَحْسَنَ الْمَرْءُ اِلَی النَّاسِ فَهُوَ مُحَبَّبٌ عِنْدَهُمْ .

(۵) اِنْ کَانَ الشَّوْطُ بَعِیْدًا فَلَا بُدَّ لِلْفَرَسِ مِنْ سَوْطٍ .

(۶) اِذَا اَرَدْتَ اَنْ یُحْسَنَ اِلَیْکَ فَأَحْسَنَ اِلَی النَّاسِ.

(۷) صُنْ لِسَانَکَ وَإِلَّا تَصُنْ لِسَانَکَ یَقْطَعْکَ بِحَدِّہٖ .

(۸) لَا تُفْسِدْ بَیْنَ اِثْنَیْنِ وَ اِنْ تُفْسِدْ بَیْنَ اثْنَیْنِ کَانَ عَلٰی یَدَیْهِمَا هَلَاکُکَ .

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

(۱) کَوِّنْ أَرْبَعَ جُمَلٍ شَرْطِیَةٍ ، فِعْلُ الشَّرْطِ فِی کُلٍّ مِنْهَا مَحْذُوْفٌ ، وَالْجَوَابُ جُمْلَةٌ اِسْمِیَةٌ .

چار شرطیہ جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں فعل شرط محذوف ہو اور جواب جملہ اسمیہ ہو۔

حل:

دیئے گئے سوال کے مطابق مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۱) اَنْتَ مُجَاهِدٌ اِنْ حَارَبْتَ (۳) اَنْتَ جَرِیٌّ اِنْ قُلْتَ الْحَقَّ

(۲) اَنْتَ غَنِیٌّ اِنْ اَعْطَیْتَ (۴) اَنْتَ فَائِزٌ اِنْ تَجْتَهِدْ

(۲) كَوِّنْ أَرْبَعَ جُمَلٍ شَرْطِيَةٍ ، فِعْلُ الشَّرْطِ فِي كُلٍّ مِنْهَا مَحْذُوْفٌ، وَالْجَوَابُ مُضَارِعٌ مُسْنَدٌ فِي الْجُمْلَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ ، إِلٰى وَاوِ الْجَمَاعَةِ ، وَفِي الْجُمْلَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ إِلَى النِّسْوَةِ .

چار جملے شرطیہ ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں فعل شرط محذوف ہو اور جواب فعل مضارع ہو جس کا اسناد پہلے دو جملوں میں واؤ جمع کی طرف ہو اور آخری دو جملوں میں مؤنث کی طرف ہو۔

حل:

مذکورہ عبارت میں مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَكْرِمْ اِخْوَانَكَ وَاِلَّا يَهْجُرُوْكَ .

(۲) اَخْدِمْ اَبَوَيْكَ وَاِلَّا يُعْرِضُوْا عَنْكَ .

(۳) هَذِّبِ الْبَنَاتَ وَاِلَّا يَحْرُمْنَ عَنِ التَّرْبِيَةِ .

(۴) عَلِّمُوْا النِّسَاءَ وَاِلَّا يَجْهَلْنَ عَنِ التَّعْلِيْمِ .

(۳) كَوِّنْ أَرْبَعَ جُمَلٍ شَرْطِيَّةٍ جَوَابُ الشَّرْطِ فِي كُلٍّ مِنْهَا مَحْذُوْفٌ ، وَفِعْلُ الشَّرْطِ مُسْنَدٌ فِي الْجُمْلَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ إِلٰى أَلِفِ الْاِثْنَيْنِ ، وَفِي الْجُمْلَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ إِلٰى اِسْمٍ ظَاهِرٍ .

چار شرطیہ جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں جواب شرط محذوف ہو اور فعل شرط پہلے دو جملوں میں الف تثنیہ کی طرف مسند ہو اور دوسرے دو جملوں میں اسم ظاہر کی طرف مسند ہو۔

حل:

دی گئی عبارت کے مطابق مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

Scanned with CamScanner

نوٹ:

اس سوال کے جواب کے مطابق جملے تمرین نمبر ا میں آ چکے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

اِسْتَعْمِلْ "إِلَّا" فِي جُمْلَتَيْنِ بِحَيْثُ يَكُوْنُ مَعْنَاهَا مُخْتَلِفاً فِيْهِمَا .

اِلَّا کو دو جملوں میں استعمال کریں اس حیثیت سے کہ اس کا معنی دونوں میں مختلف ہو۔

حل:

دی گئی عبارت کے مطابق دو جملوں میں اِلَّا کا استعمال۔

(۱) لَا تَمْنَعْنَا وَاِلَّا تُمْنَعْ مِنْهُ (۲) اِفْعَلِ الْخَيْرَ وَاِلَّا سَتَنْدَمُ

تَمْرِيْنٌ فِي الْاَعْرَابِ ۴ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

اِعْمَلْ وَإِلَّا تُحْرَمْ .

اِعْمَلْ ..... فعل أمر مبنى على السكون ، والفاعل ضمير مستتر وجوباً تقديره أنت.

وَإِلَّا ..... الواو عاطفة ، وإن حرف شرط جازم ، ولا نافية ، فعل الشرط محذوف تقديره تعمل.

تَحْرَمْ ..... فعل مضارع مبنى للمجهول مجزوم فى جواب الشرط ، ونائب الفاعل مستتر وجوباً تقديره أنت.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ .

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) جَامِلْ إِخْوَانَكَ وَإِلَّا يَهْجُرُوْكَ (۳) قُلْ خَيْراً وَإِلَّا فَاصْمُتْ

(۲) أَوْفِ بِعَهْدِکَ إِذَا عَاهَدْتَ (۴) اُرْوِ الزَّرْعَ وَإِلَّا يَذْبُلْ

حل:

(۱) جَامِلْ إِخْوَانَکَ وَإِلَّا يَهْجُرُوْکَ.

جَامِلْ ..... فعل امر اس میں اَنْتَ ضمیر مستتر اس کا فاعل

اِخْوَانَکَ ..... اخوان مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مفعول بہ

وَاِلَّا ..... واؤ عاطفہ ان حرف شرط، لا نافیہ

یھجروک ..... فعل مضارع مجزوم بوجہ ان حرف شرط واؤ ضمیر جمع فاعل ک ضمیر مفعول بہ۔

(۲) أَوْفِ بِعَهْدِکَ إِذَا عَاهَدْتَ.

اُوْفِ ..... فعل امر اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل

بعھدک ..... ب حرف جار عھد مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا ب جار کا۔

اذا ..... حرف شرط، عاھدت فعل اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل۔

(۳) قُلْ خَيْراً وَإِلَّا فَاصْمُتْ

قُلْ ..... فعل امر اس میں انت ضمیر اس کا فاعل خیرا مفعول بہ۔

وَاِلَّا ..... واؤ عاطفہ ان حرف شرط لا نافیہ فاصمت فعل امر انت ضمیر مستتر اس کا فاعل۔

(۴) اُرْوِ الزَّرْعَ وَإِلَّا يَذْبُلْ.

اُرْوِ ..... فعل امر اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل الزرع مفعول بہ۔

وَاِلَّا ..... واؤ عاطفہ ان حرف شرط لا نافیہ یذبل فعل مضارع مجزوم بوجہ ان حرف شرط اس میں ھو ضمیر مستتر اس کا فاعل۔

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) اِشْرَحِ الْبَيْتَ الآتِي وَأَعْرِبِ الشَّطْرَ الْاَوَّلَ مِنْهُ :

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور پہلے حصے کی ترکیب کریں۔

يَعِزُّ غَنِيُّ النَّفْسِ إِنْ قَلَّ مَالُهُ وَيَغْنِي غَنِيُّ الْمَالِ وَهُوَ ذَلِيْلُ

حل:

دیئے گئے شعر کی وضاحت:

"نفس کا غنی آدمی معزز اور عزت کرنے والا ہوتا ہے اور جبکہ مال کا غنی بے پرواہ ہوتا ہے اور بے توجہی اختیار کرتا ہے اور ذلیل ہوتا ہے"

ترکیب:

يَعِزُّ ..... فعل، غَنِيُّ ..... مرفوع مضاف، النَّفْس ..... مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا۔

اِنْ ..... حرف شرط، قَلَّ ..... فعل ماضی، مَالُهُ ..... مَالُ مرفوع مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل۔

(۲) اِشْرَحِ الْبَيْتَ الآتِي وَأَعْرِبِ الشَّطْرَ الْاَخِيْرَ مِنْهُ :

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور دوسرے حصے کی ترکیب کریں۔

فَإِنْ تُوْلِنِي مِنْكَ الْجَمِيْلَ فَأَهْلُهُ وَإِلَّا فَإِنِّي عَاذِرٌ وَشَكُوْرٌ

حل:

دیئے گئے شعر کی وضاحت:

"پس اگر تو مجھے اپنی طرف خوبصورتی کے لحاظ سے حسن و جمال والا بنائے تو تو اس پر قادر ہے اور اگر تو ایسا نہ کرے تو پھر میں عذر کرنے والا ہوں اور شکریہ ادا

Scanned with CamScanner

کرنے والا ہوں"

شعر کے دوسرے حصے کی ترکیب:

وَاِلَّا .....واؤ عاطفہ ان حرف شرط، لا نافیہ شرط محذوف ہے،

فَاِنِّی .....ف جوابیہ ان حرف مشبہ بالفعل، ی ضمیر متکلم اس کا اسم،

عَاذِرٌ .....معطوف علیہ واؤ عاطفہ، شکور، معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ہوا ان کی، ان اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ ہوکر جواب ہوا شرط کا جو کہ محذوف ہے۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

جَزْمُ الْمُضَارِعِ فِی جَوَابِ الطَّلَبِ

طلب کے جواب میں فعل مضارع کا مجزوم ہونے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) لَا تُكْثِرِ الْعِتَابَ يَكْثُرْ أَصْدِقَاؤُكَ أَوْ يَكْثُرُ .

سرزنش مت کر تیرے دوست زیادہ ہوں۔

(۲) لَا تَعْجَلْ فِی أُمُوْرِكَ تَسْلَمْ أَوْ تَسْلَمُ .

تو اپنے کاموں میں جلد بازی مت کر سلامت رہے گا۔

(۳) لَا تُفْرِطْ فِی الْأَكْلِ تَصْلُحْ مَعِدَتُكَ أَوْ تَصْلُحُ.

تو کھانے میں افراط سے کام مت لے تیرا معدہ درست رہے گا۔

(۴) اِحْتَرِمِ النَّاسَ يَحْتَرِمُوْكَ أَوْ يَحْتَرِمُوْنَكَ.

تو لوگوں کا احترام کر وہ تیرا احترام کریں گے۔

(۵) وَاسِ الْفُقَرَآءَ يُحِبُّوْكَ أَوْ يُحِبُّوْنَكَ.

غریبوں سے ہمدردی کر وہ تجھ سے محبت کریں گے۔

(۶) أَيْنَ الْحَدِيْقَةُ نَذْهَبْ إِلَيْهَا أَوْ نَذْهَبُ إِلَيْهَا .

باغیچہ کہاں ہم وہاں جاتے ہیں۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ إِلَى الْأَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ : يَكْثُرْ ، وَتَسْلَمْ ، وَتَصْلُحْ ، فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاُوْلٰى ، وَكَذٰلِكَ الْاَفْعَالُ الْمُضَارِعَةُ : يحترم ، ويحب ، ونذهب ، فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّانِيَةِ ، تَجِدُهَا جَمِيْعاً مَسْبُوْقَةً بِطَلَبٍ وَمُتَرَتِّبَةً عَلَيْهِ ، إِذَا تَأَمَّلْتَ كُلَّ فِعْلٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ وَجَدْتَهُ قَدْ مَجْزُوْماً وَمَرْفُوْعاً ، أَمَّا الْجَزْمُ فَيُخَرَّجُ عَلٰى أَنَّ

Scanned with CamScanner

هُنَاکَ شَرْطاً مَحْذُوْفاً وَتَقْدِيْرُهُ فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ "إِلَّا تَكْثُرِ الْعِتَابَ يَكْثُرْ أَصْدِقَاؤُكَ"، وَتَقْدِيْرُهُ فِي الْمِثَالِ الثَّانِي "إِلَّا تَعْجَلْ فِي أُمُوْرِكَ تَسْلَمْ" وَهَلُمَّ جَرًّا، وَأَمَّا الرَّفْعُ فَوَجْهُهُ ظَاهِرٌ، لِاَنَّ الْفِعْلَ لَمْ يَتَقَدَّمْهُ نَاصِبٌ وَلَا جَازِمٌ.

آپ پہلی تین مثالوں میں یکثر، تسلم اور تصلح کے افعال مضارعہ کی طرف غور کریں اور اسی طرح آپ دوسری مثالوں میں موجود یحترم، یحب اور نذھب کے افعال مضارعہ میں غور کریں تو آپ ان تمام کو طلب کے بعد اس پر مترتب ہوتے ہوئے پائیں گے اور جب آپ ان افعال میں سے ہر فعل میں غور وفکر کریں تو آپ اس کو مجزوم اور مرفوع پائیں گے، فعل مضارع میں جن تو اس وجہ سے ہے کہ وہاں پہلی مثال میں شرط محذوف کو خارج کر دیا گیا ہے اور اس کی تقدیری عبارت یہ ہے " الا تعجل فی امورک " اور اسی طرح باقی مثالوں میں ہے۔ اور جبکہ اس پر رفع کا ہونا وہ ظاہر ہے اس لئے کہ اس سے پہلے کوئی حرف ناصب اور جازم نہیں ہے۔

وَإِذَا تَدَبَّرْتَ الْاَمْثِلَةَ الثَّلَاثَةَ الْاُوْلٰى حَيْثُ أَدَاةُ الطَّلَبِ فِي كُلٍّ مِنْهَا "لَا" النَّاهِيَةُ "وَجَدْتَ أَنَّهُ يَصِحُّ لَكَ أَنْ تَضَعَ "إِنْ" قَبْلَ "لَا" فِي كُلِّ مِثَالٍ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُفْسِدَ الْمَعْنٰى، فَإِنَّهُ يَسْتَقِيْمُ أَنْ نَقُوْلُ فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مَثَلاً: " إِلَّا تُكْثِرُ الْعِتَابَ يَكْثُرْ أَصْدِقَاؤُكَ"، وَهٰذَا شَرْطٌ لَا بُدَّ مِنْهُ لِجَوَازِ الْجَزْمِ بَعْدَ النَّهْيِ، وَعَلٰى هٰذَا لَا يَجُوْزُ الْجَزْمُ إِذَا قُلْتَ " لَا تَصْنَعِ الْمَعْرُوْفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ تَنْدَمْ".

اور جب آپ پہلی تین مثالوں میں غور کریں جہاں ہر ایک میں حرف طلب لائے نہی ہے، آپ وہاں یہ بات پائیں گے درست آپ کے لئے یہ ہے کہ آپ لائے نہی سے پہلے اِنْ کو ہر مثال میں بغیر اس بات کے رکھیں کہ معنی کا فساد لازم نہ آئے، پس وہ پختہ ہوگا پر ہم پہلی مثال میں کہیں گے، مثال کے طور پر

Scanned with CamScanner

"الا تکثر العتاب یکثر اصدقائک" اور یہ ایک ایسی شرط ہے کہ جس کا نہی کے بعد جزم کے جائز ہونے کے لئے ضروری ہے، اور اس طرح سے جزم جائز نہیں ہے جب آپ کہیں " لا تصنع المعروف فی غیر اهله تندم " اس لئے وہ معنی میں پختہ نہیں ہے یہ کہ کہا جائے " الا تصنع المعروف فی غیر اهله تندم "

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْأَمْثِلَةَ الثَّلَاثَةَ الْأَخِيرَةَ حَيْثُ الطَّلَبِ فِي كُلٍّ مِنْهَا مَدْلُولٌ عَلَيْهِ بِغَيْرِ النَّهْيِ(۱) وَجَدْتَ أَنَّهُ يَصِحُّ لَكَ أَنْ تَضَعَ "إِنْ" وَفِعْلاً مَفْهُوماً مِنَ السِّيَاقِ مَوْضِعَ مَا يُفِيدُ الطَّلَبَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُفْسِدَ الْمَعْنَى، فَإِنَّهُ يَسْتَقِيمُ أَنْ تَقُولَ فِي الْمِثَالِ الرَّابِعِ مَثَلاً: "إِنْ تَحْتَرِمِ النَّاسَ يَحْتَرِمُوكَ"، وَهٰذَا شَرْطٌ لَا بُدَّ مِنْهُ لِجَوَازِ الْجَزْمِ بَعْدَ غَيْرِ النَّهْيِ مِنْ أَنْوَاعِ الطَّلَبِ، وَعَلَى هٰذَا لَا يَجُوزُ الْجَزْمُ إِذَا قُلْتَ: "سَاعِدْ أَخَاكَ لَا يُسَاعِدْكَ". لِأَنَّهُ لَا يَسْتَقِيمُ أَنْ تَقُولَ "إِنْ تَسَاعِدْ أَخَاكَ لَا يُسَاعِدْكَ".

(۱) الطلب المدلول علیه بغیر النهی یشمل الأمر، والاستفهام، والعرض، والتحضیض، والتمنی والرجاء.

اور جب آپ آخری تین مثالوں میں بوقت طلب غور وفکر کریں تو ان میں سے ہر ایک مدلول علیہ بغیر نہی کے ہے تو اس وقت آپ اپنے لئے اس بات کو درست پائیں گے کہ ان پر فعل کو رکھیں جو کہ سیاق مقام سے سمجھا جا رہا ہو اور وہ بغیر فساد معنی کے فائدہ دے۔ پس وہ بالکل پختہ (درست) ہے، یہ کہ تو چوتھی مثال کہے گا " ان تحترم الناس یحترموک " اور یہ شرط اس سے جزم کے جواز کے لئے ضروری ہے، غیر نہی کے بعد طلب کی انواع میں سے، اور اسی طرح سے جزم جائز نہیں ہے اس وقت کہ جب آپ کہیں " ساعد اخاک لا یساعدک " اس لئے کہ وہ پختہ (درست) نہیں ہے، یہ تو کہے " ان تساعد اخاک لا یساعدک "

Scanned with CamScanner

اَلْقَاعِدَةُ:

(۹۶) قَدْ يُجْزَمُ الْمُضَارِعُ إِذَا وَقَعَ جَوَاباً لِلطَّلَبِ، وَجَزْمُهُ حِيْنَئِذٍ بِشَرْطٍ مَحْذُوْفٍ وَشَرْطُ الْجَزْمِ بَعْدَ النَّهْيِ صِحَّةَ الْمَعْنٰى بِتَقْدِيْرِ دُخُوْلِ إِنْ قَبْلَ لاَ، وَشَرْطُهُ بَعْدَ غَيْرِ النَّهْيِ مِنْ أَنْوَاعِ الطَّلَبِ صِحَّةُ الْمَعْنٰى بِوَضْعِ إِنْ وَفِعْلٍ مَفْهُوْمٍ مِنَ السِّيَاقِ مَوْضِعَ مَا يُفِيْدُ الطَّلَبَ.

کبھی فعل مضارع کو اس وقت جزم دیا جاتا ہے کہ جب وہ طلب کا جواب واقع ہو اور اس کا جزم اس وقت شرط محذوف کی وجہ سے ہوگا اور نہی کے بعد شرط کا جزم والا ہونا معنی کے درست ہونے کے لئے ہے اِنْ حرف شرط کے لا سے پہلے مقدر ہونے کی وجہ سے، اور اس کی شرط غیر نہی کے بعد واقع ہو طلب کی انواع میں سے اور معنی کے صحیح ہونا حرف اِنْ اور سیاق کلام سے مفہوم ہونے والے فعل کے رکھنے کی وجہ سے ہے اس جگہ پر جہاں وہ طلب کا فائدہ دے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَجْزُوْمَةَ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ، وَبَيِّنْ سَبَبَ الْجَزْمِ فِي كُلِّ فِعْلٍ مِنْهَا:

آنے والی عبارت میں فعل مضارع مجزوم کے افعال کو بیان کریں اور ان میں سے ہر ایک میں جزم کا سبب بیان کریں۔

قَالَ ذُو الْإِصْبَعِ الْعَدْوَانِي: أَلِنْ جَانِبَكَ لِقَوْمِكَ يُحِبُّوْكَ، وَتَوَاضَعْ لَهُمْ يَرْفَعُوْكَ، وَابْسُطْ لَهُمْ وَجْهَكَ يُطِيْعُوْكَ، وَلاَ تَسْتَأْثِرْ عَلَيْهِمْ بِشَيْءٍ يُسَوِّدُوْكَ، وَأَكْرِمْ صِغَارَهُمْ كَمَا تُكْرِمُ كِبَارَهُمْ يُكْرِمُكَ كِبَارُهُمْ وَيَكْبَرْ عَلٰى مَوَدَّتِكَ صِغَارُهُمْ.

Scanned with CamScanner

حل:

دی ہوئی عبارت میں افعال مضارع مجزومہ کی تعیین اوران کا سبب درج ذیل ہے۔

(۱) أَلِنْ جَانِبَکَ لِقَوْمِکَ یُحِبُّوْکَ اس جملے میں یُحِبُّوْکَ فعل مضارع مجزوم ہے اس وجہ سے کہ یہ فعل طلب کا جواب واقع ہورہا ہے۔

(۲) تَوَاضَعْ لَهُمْ یَرْفَعُوْکَ اس جملے میں یَرْفَعُوْکَ فعل مضارع مجزوم ہے اس وجہ سے کہ یہ فعل طلب کا جواب واقع ہورہا ہے۔

(۳) وَابْسُطْ لَهُمْ وَجْهَکَ یُطِیْعُوْکَ اس جملے میں یُطِیْعُوْکَ فعل مضارع مجزوم ہے کیونکہ فعل طلب کے بعد واقع ہورہا ہے۔

(۴) وَلَا تَسْتَأْثِرْ عَلَیْهِمْ بِشَیْءٍ یُسَوِّدُوْکَ اس جملے میں یُسَوِّدُوْکَ فعل مضارع مجزوم ہے، فعل نہی کے بعد آنے کی وجہ سے اِنْ حرف شرط کے مقدر ہونے کی وجہ سے۔

(۵) أَکْرِمْ صِغَارَهُمْ کَمَا تُکْرِمُ کِبَارَهُمْ یُکْرِمُکَ کِبَارُهُمْ وَیَکْبَرْ عَلٰی مَوَدَّتِکَ صِغَارُهُمْ اس کلام میں یُکْرِمُکَ کِبَارُهُمْ وَیَکْبَرْ عَلٰی مَوَدَّتِکَ صِغَارُهُمْ فعل مضارع سیاق کلام سے فعل طلب کے مفہوم ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِضْبِطْ أَوَاخِرَ الْأَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ الَّتِی أُجِیْبَ بِهَا الطَّلَبُ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ، وَبَیِّنْ سَبَبَ الضَّبْطِ فِی کُلٍّ مِنْهَا :

آنے والے جملوں میں موجود فعل مضارع کے آخر کو ضبط کریں کہ جس کے ذریعے جواب دیا گیا ہے اوران میں سے ہر ایک کے ضبط کا سبب بیان کریں۔

(۱) أَحْسِنْ إِلَی النَّاسِ تَسْتَعْبِدْ قُلُوْبَهُمْ.

(۲) اِرْکَبِ الْخَیْلَ یَکْثُرْ نَشَاطُکَ.

(۳) لَا تُفْشِ سِرَّ الصَّدِیْقِ یَأْتَمِنْکَ.

Scanned with CamScanner

(۴) لاَ تُهْمِلُوْا تَقْلِيْمَ أَظْفَارِكُمْ تَتَّسِخْ.

(۵) سَامِحْ أَخَاكَ تَدُمْ لَكَ مَوَدَّتُهُ.

(۶) أَوْقِدِ الْمِصْبَاحَ تُبْصِرْمَا فِي الْحُجْرَةِ.

(۷) اِقْرَعِ الْبَابَ يَسْمَعْكَ مَنْ فِي الدَّارِ.

(۸) لَا تَلْعَبْ بِالنَّارِ تَحْتَرِقْ.

(۹) أَسْرِعْ فِي مَشْيِكَ تَدْرُكَ أَصْحَابُكَ.

(۱۰) لاَ تَنْزِلْ الْبَحْرَ تَأْمَنْ الْغَرَقَ.

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود جواب واقع ہونے فعل مضارع کے آخر کی حالت کی وجہ۔

تَسْتَعْبُدْ ، يَكْثُرْ ، تَدُمْ ، تُبْصِرْ ، يَسْمَعْكَ ، تَدْرُكْ ، ان تمام افعال مضارع کا آخری مجزوم ہے ان سے قبل فعل طلب کے پائے جانے کی وجہ سے۔

يَأْتَمِنْكَ ، تَتَّسِخْ ، تَحْتَرِقْ ، تَأْمَنْ ، ان تمام افعال مضارعہ کا آخر مجزوم ہے ان سے قبل اِنْ حرف شرط کے مقدر ہونے کی وجہ سے کیونکہ ان تمام کے شروع میں فعل نہی موجود ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

أَجِبْ أَنْوَاعَ الطَّلَبِ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ بِأَفْعَالٍ مُضَارِعَةٍ يَجُوْزُ جَزْمُهَا :

آنے والے جملوں میں طلب کی انواع کا فعل مضارع کے ساتھ جواب دیں جس میں اس کا جزم جائز ہو۔

(۱) تعلم السباحة .....

(۲) أين المذنب .....

(۳) تشبه بالكرام .....

(۴) لا تكثر الجدل .....

(۶) تجنب الإسراف .....

(۷) ليت لي مالاً .....

(۸) أتقن عملك .....

(۹) لا تقل في الناس مالا تعلم .....

Scanned with CamScanner

(۵) عامل الناس بالحسنی ..... (۱۰) لا تظلم الناس .....

حل :

دیئے گئے جملوں میں خالی جگہوں پر مناسب مضارع مجزوم کا استعمال۔

(۱) تَعَلَّمَ السِّبَاحَةَ وَلَمْ تَغْرِقْ.

(۲) اَيْنَ الْمُذْنِبُ اَحْبِسُوْهُ وَلاَ تَتْرُكُوْهُ .

(۳) تَشَبَّهْ بِالْكِرَامِ فَتَرْتَفِعْ اِلَى الْعُلٰى.

(۴) لاَ تُكْثِرِ الْجَدَلَ وَلاَ تَغْضِبْ..

(۵) عَامِلِ النَّاسَ بِالْحُسْنٰى وَلاَ تَبْعُدْ عَنْهُمْ.

(۶) تَجَنَّبِ الْاِسْرَافَ وَلاَ تَحَبَّبِ الْاَشْرَارَ.

(۷) لَيْتَ لِى مَالاً فَاُنْفِقْ مِنْهُ.

(۸) اَتْقِنْ عَمَلَكَ فَيَجْزِ صَاحِبُكَ.

(۹) لاَ تَقُلْ فِى النَّاسِ مَا لَمْ تَعْلَمْ فَتَنْدَمْ.

(۱۰) لاَ تَظْلِمِ النَّاسَ فَتُعَاقَبْ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ فِى كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ فِى الْجُمَلِ الْآتِيَةِ فِعْلاً مُضَارِعاً لاَ يَجُوْزُ جَزْمُهُ :

آنے والے جملوں میں موجود خالی جگہوں میں مناسب فعل مضارع رکھیں کہ جس میں جزم جائز نہ ہو۔

(۱) لاَ تُحْسِنْ إِلٰى لئيم .....

(۲) لا تخالط السفهاء .....

(۳) اِقْتَنِ الْكُتُبَ النَافِعَةَ .....

(۴) لاَ تَضْرِبِ الْحصان .....

(۵) لاَ تسيء إلى الناس .....

(۶) لا تسخر من الأعمى والأصم

(۷) لاَ تُضَيِّعْ وَقْتَكَ فِى اللَّهو.....

(۸) لاَ تَعْصِ والديك .....

Scanned with CamScanner

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود خالی جگہوں میں مناسب فعل مضارع غیر مجزوم کے ساتھ تکمیل۔

(۱) لاَ تُحْسِنْ إِلٰی لَئِیْمٍ فَیَخْدَعُکَ.

(۲) لاَ تُخَالِطِ السُّفَهَآءَ فَتُشْمَلُ فِیْهِمْ.

(۳) اِقْتَنِ الْکُتُبَ النَّافِعَةَ فَتُنْفِعُکَ.

(۴) لاَ تَضْرِبِ الْحِصَانَ فَیَهْرَبَ سَرِیْعًا.

(۵) لاَ تَسِیءْ إِلَی النَّاسِ فَتَنْدَمُ.

(۶) لاَ تَسْخَرْ مِنَ الْاَعْمٰی وَالْاَصَمِّ فَتُسْخَرُ عِنْدَ اللّٰهِ.

(۷) لاَ تُضَیِّعْ وَقْتَکَ فِی اللَّهْوِ فَلاَ تَنْجَحُ فِی اِخْتِبَارِکَ.

(۸) لاَ تَعْصِ وَالِدَیْکَ هُمَا یُعَلِّمَانِکَ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) کَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنَ الثَّلاَثِ الْاُوْلٰی فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَجْزُوْمٌ فِی جَوَابِ النَّهْیِ، وَفِی کُلٍّ مِنَ الثَّلاَثِ الثَّانِیَةِ فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَجْزُوْمٌ فِی جَوَابِ طَلَبٍ لَیْسَ بِنَهْیٍ.

چھ جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے پہلے میں فعل مضارع مجزوم ہو نہی کے جواب میں اور دوسرے تین میں فعل مضارع مجزوم ہو طلب کے جواب میں جو کہ نہی کے نہ ہوں۔

(۲) کَوِّنْ ثَلاَثَ جُمَلٍ اَلْمُضَارِعُ فِی کُلٍّ مِنْهَا جَوَابٌ لِلنَّهْیِ وَلٰکِنَّهٗ لاَ یَجُوْزُ جَزْمُهٗ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک نہی کے لئے جواب واقع ہو اور لیکن اس کا مجزوم ہونا جائز نہ ہو۔

Scanned with CamScanner

حل:

اس تمرین کے دونوں سوالوں میں مطلوبہ جملے اس سے قبل دی گئی تمارین کے حل میں آ چکے ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

اِشْرَحْ بَیْتَیْ أَبِیْ تَمَّامٍ وَأَعْرِبِ الثَّانِیَ مِنْهَا :

إِذَا قُلْتَ فِی شَیْءٍ نَعَمْ فَأَتِمَّهُ فَإِنَّ نَعَمْ دَیْنٌ عَلَی الْحُرِّ وَاجِبُ

وَإِلَّا فَقُلْ لاَ، تَسْتَرِحْ وَتُرِحْ بِهَا لِئَلَّا یَقُوْلُ النَّاسُ إِنَّکَ کَاذِبُ

حل :

دیئے گئے اشعار میں سے پہلے شعر کی وضاحت۔

"جب کسی چیز (کام) کے بارے میں ہاں کہہ دے تو پھر تجھ پر لازم ہے کہ تو اس کو پورا کر اس لئے ہاں آزاد آدمی پر ایک لازمی اور واجب الادا قرض ہے"

دوسرے شعر کی وضاحت:

وگرنہ تو اس وقت لا (ناں) کہہ دے خود بھی راحت حاصل کر اور اس کے واسطے سے دوسروں کو بھی راحت پہنچا تا کہ لوگ یوں نہ کہیں کہ بے شک تو جھوٹا ہے۔

ترکیب:

وَاِلَّا ..... واؤ عاطفہ اِنْ حرف شرط، لا نافیہ شرط محذوف ہے۔

فَقُلْ ..... ف جوابیہ قل فعل امر انت فاعل لا حرف نفی بمنزل اسم کے مفعول بہ محلاً منصوب

تَستَرِح ..... فعل اس میں انت ضمیر فاعل، واؤ عاطفہ تُرِحْ فعل اس میں انت ضمیر فاعل،

بِهَا..... ب حرف جار ھا ضمیر مجرور۔

لِئَلَّا ..... لام برائے تعلیل اَنْ ناصبہ لا نافیہ یقول فعل، الناسُ فاعل۔

اِنَّکَ ..... ان حرف اذ حروف مشبہ، ک اس کا اسم، کاذبُ خبر ہوئی اِنَّ کی۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

أَدَوَاتُ الشَّرْطِ الْجَازِمَةُ وَإِعْرَابُهَا

حروف شرطیہ جازمہ اوران کے اعراب کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) مَتٰى يَأْتِ الرَّبِيْعُ يُزْرَعِ الْقُطْنُ .

جب ربیع کا موسم آتا ہے تو روئی کاشت کی جاتی ہے۔

أَيَّانَ تَكُنْ وَفِيًّا يَكْثُرْ مُحِبُّوْكَ .

جب آپ وفاداری کرنے والے ہوجائیں گے تو آپ کے محبت کرنے والے زیادہ ہوجائیں گے۔

(۲) أَيْنَ يَكْثُرِ الظُّلْمُ يَضْعُفِ الْعُمْرَانُ .

جہاں ظلم بڑھے گا وہاں آبادی کمزور ہوجائے گی۔

أَنّٰى يَكُنِ النِّيْلُ جَارِيًا تُخْصِبِ الْاَرْضُ .

جہاں دریائے نیل بہتا ہے وہاں زمین سرسبز رہتی ہے۔

(۳) أَيَّ لَعِبٍ تَلْعَبْ يَلْعَبْ أَخُوْكَ .

جو کھیل تو کھیلتا ہے وہ کھیل تیرا بھائی بھی کھیلتا ہے۔

أَيَّ نَفْعٍ تَنْفَعِ النَّاسَ يَحْمَدُوْكَ عَلَيْهِ .

جس نفع سے لوگ فائدہ اٹھائیں تو لوگ آپ کی اس نفع پر تعریف کریں گے۔

(۴) كَيْفَمَا تُعَامِلْ إِخْوَانَكَ يُعَامِلُوْكَ .

جیسے تم اپنے بھائیوں سے معاملہ کرو ویسے ہی وہ تمہارے ساتھ معاملہ کریں گے۔

كَيْفَمَا يَكُنِ الْمُعَلِّمُ يَكُنْ تَلَامِيْذُهُ .

جیسے استاد ہوگا ویسے ہی اس کے شاگرد ہوں گے۔

(۵) مَنْ يَكْثُرْ كَلَامُهُ يَكْثُرْ مَلَامُهُ .

جس کی باتیں زیادہ ہوگئیں اس کی ملامت بڑھ گئی۔

Scanned with CamScanner

مَنْ يَكُنْ عَجُوْلاً يَكْثُرْ زَلَلُهُ .

جو جلد باز ہوا اس کی لغزشیں بڑھ گئیں۔

مَنِ احْتَرَمَ النَّاسَ احْتَرَمُوْهُ .

جس نے لوگوں کا احترام کیا تو لوگوں نے اس کا احترام کیا۔

مَا تَقْرَأْ يُفِدْكَ .

جو تو پڑھے تجھے فائدہ دے گا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَقَدَّمَ لَكَ فِي مِنْهَاجِ الدِّرَاسَةِ الْإِبْتِدَائِيَةِ بَحْثٌ فِي أَدَوَاتِ الشَّرْطِ الْجَازِمَةِ ، وَقَدْ دَرَسْتَ هُنَاكَ مَعَانِيَهَا وَعَرَفْتَ مَا كَانَ مِنْهَا اِسْماً وَمَا كَانَ حَرْفاً ، وَنُبَيِّنُ لَكَ فِيْمَا يَأْتِي وُجُوْهَ إِعْرَابِ هٰذِهِ الْأَدَوَاتِ فَنَقُوْلُ :

آپ کے سامنے (نظروں سے) ابتدائی حصے کے اسباق میں حروف شرطیہ جازمہ کی بحث پوری تفصیل سے گزر چکی ہے، اور یقیناً آپ وہاں ان کے معانی بھی پڑھ چکے ہیں، جو ان میں سے اسم تھا اور جو ان میں سے حرف تھا ہم یہاں پر آپ کے سامنے ان حروف کے اعراب کی وجوہات کو بیان کر رہے ہیں۔

تَأَمَّلْ أَمْثِلَةَ الطَّائِفَتَيْنِ الْأُوْلٰى وَالثَّانِيَةَ ، تَجِدُ أَدَاةَ الشَّرْطِ فِي مِثَالَيِ الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى دَالَّةً عَلٰى زَمَانٍ ، وَفِي مِثَالَيِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ دَالَّةً عَلٰى مَكَانٍ ، وَتَجِدُ فِعْلَ الشَّرْطِ تَامًّا أَوْ نَاقِصاً ، وَفِي هٰذِهِ الْأَمْثِلَةِ الْأَرْبَعَةِ تَكُوْنُ الْأَدَاةُ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ عَلَى الظَّرْفِيَةِ الزَّمَانِيَةِ أَوِ الْمَكَانِيَةِ لِفِعْلِ الشَّرْطِ إِنْ كَانَ تَامًّا ، وَلِخَبَرِهِ إِنْ كَانَ نَاقِصاً . وَكَذٰلِكَ الْحَالُ فِي كُلِّ مِثَالٍ تَقَعُ فِيْهِ أَدَاةُ الشَّرْطِ عَلٰى زَمَانٍ أَوْ مَكَانٍ .

آپ پہلے اور دوسرے گروپ میں موجود مثالوں میں غور کریں تو آپ پہلے گروپ میں موجود دو مثالوں میں حروف شرط کو زمانہ پر دلالت کرتے ہوئے

Scanned with CamScanner

پائیں گے اور دوسرے گروپ کی دو مثالوں میں آپ حروف شرط کو مکان پر دلالت کرتے ہوئے پائیں گے۔ اور آپ شرط کے فعل کو تام یا ناقص دونوں طرح پائیں گے اور ان چار مثالوں میں حروف فعل شرط ہونے کی وجہ سے ظروف زمان یا ظروف مکان ہونے کی وجہ سے محل نصب پر ہوں گے اگر وہ فعل تام ہو اور اس کی خبر کی وجہ سے اگر وہ فعل ناقص ہو اور یہی صورت حال ہر اس مثال میں واقع ہے کہ جس میں حروف شرط زمان یا مکان پر مشتمل ہے۔

أُنْظُرْ إِلٰى مِثَالَى الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ تَجِدُ أَدَاةَ الشَّرْطِ دَالَّةً عَلٰى حَدَثٍ ، لِاَنَّ "أَيًّا" تَكُوْنُ دَائِماً بِمَعْنٰى مَا تُضَافُ إِلَيْهِ. وَهِيَ فِي الْمِثَالَيْنِ مُضَافَةٌ إِلَى الْمَصْدَرِ وَالْمَصْدَرُ دَالٍ عَلَى الْحَدَثِ فَتَكُوْنُ هِيَ كَذٰلِكَ ، وَمِنْ أَجَلِ ذٰلِكَ تُعْرَبُ مَفْعُوْلاً مُطْلَقاً لِفِعْلِ الشَّرْطِ الَّذِي بَعْدَهَا. وَكَذٰلِكَ فِي كُلِّ مِثَالٍ تَأْتِي فِيْهِ "أَيٌّ" اَلشَّرْطِيَّةُ دَالَّةٌ عَلٰى حَدَثٍ .

آپ تیسرے گروپ کی دو مثالوں پر غور کریں تو آپ حرف کو شرط حدوث پر دلالت کرتے ہوئے پائیں گے، اس لئے "اَیٌّ" ہمیشہ اس چیز کے معنی میں ہوتا ہے کہ جس کی طرف اضافت کی جائے، اور وہ دو مثالوں میں مصدر کی طرف مضاف ہے اور مصدر حدوث پر دلالت کرنے والا ہے، تو پس وہ ایسے ہی ہو گیا، اور اسی وجہ سے اس کو مفعول مطلق کا اعراب دیا جاتا ہے، اس فعل شرط کی وجہ سے جو کہ اس کے بعد ہوتا ہے، اور ایسا ہر اس مثال میں ہوتا ہے کہ جس میں وہ آتا ہے ای شرط حدوث پر دلالت کرتا ہے۔

أُنْظُرْ إِلَى الْمِثَالَيْنِ فِي الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ تَجِدُ الْاَدَاةَ فِيْهَا دَالَّةً عَلَى الْحَالِ ، وَفِعْلَ الشَّرْطِ فِي أَوَّلِهِمَا تَامًّا وَفِي ثَانِيْهِمَا نَاقِصاً ، وَتُعْرَبُ الْاَدَاةُ مَعَ الْفِعْلِ التَّامِ فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ حَالاً. وَمَعَ الْفِعْلِ النَّاقِصِ فِي الْمِثَالِ الثَّانِي خَبَراً لَهُ. وَكَذٰلِكَ الشَّأْنُ فِي كُلِّ أَدَاةِ شَرْطٍ تَدُلُّ عَلَى الْحَالِ .

Scanned with CamScanner

آپ چوتھے گروپ میں موجود دو مثالوں میں غور کریں تو آپ ان میں حروف کو حال پر دلالت کرنے والا پائیں گے اور فعل شرط پہلے میں تام ہے اور دوسرے میں ناقص ہے اور حروف باوجود فعل تام کے پہلی مثال میں اعراب دیئے جاتے ہیں حال کے لحاظ سے اور باوجود فعل ناقص کے دوسری مثال میں خبر کے لحاظ سے اعراب دیئے جاتے ہیں اور اسی طرح ہی حال ہے ہر اس حرف شرط کا کہ جو حال پر دلالت کرتا ہے۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْاَمْثِلَةَ فِي الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ ، وَجَدْتَ أَدَاةَ الشَّرْطِ فِي جَمِيْعِهَا دَالَّةً عَلٰى ذَاتٍ وَوَجَدْتَ فِعْلَ الشَّرْطِ فِي أَوَّلِ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ لَازِماً ، وَفِي ثَانِيْهَا نَاقِصًا، وَفِي ثَالِثِهَا مُتَعَدِّياً وَاقِعاً عَلٰى أَجْنَبِيٍّ مِنَ الْاَدَاةِ ، وَفِي رَابِعِهَا مُتَعَدِّياً وَاقِعاً عَلٰى مَعْنَى الْاَدَاةِ ، وَتَكُوْنُ الْاَدَاةُ فِي الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاُوْلٰى فِي مَحَلِّ رَفْعٍ عَلٰى أَنَّهَا مُبْتَدَأً (۱) وَ فِي الْمِثَالِ الْاَخِيْرِ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ عَلٰى أَنَّهَا مَفْعُوْلٌ بِهٖ لِفِعْلِ الشَّرْطِ. وَكَذٰلِكَ الْحَالُ فِي كُلِّ أَدَاةِ شَرْطٍ تَقَعُ عَلٰى ذَاتٍ.

(۱) أما الخبر فجملة الشرط .

اور جب آپ آخری گروپ میں موجود مثالوں میں غور کریں تو آپ ان میں حرف شرط کو تمام جملوں میں ذات پر دلالت کرنے والا پاتے ہیں، اور آپ ان مثالوں کے پہلے جملوں میں فعل شرط کو لازمی پاتے ہین اور دوسرے جملے میں ناقص پاتے ہیں اور تیسرے میں متعدی پاتے ہیں جو کہ حروف میں سے کسی اجنبی چیز پر واقع ہوتا ہے اور ان کے چوتھے جملے میں حرف کے معنی پر متعدی واقع ہوتا ہے، اور پہلی تین مثالوں میں حرف محل رفع میں ہے اس شرط پر کہ وہ مبتداء ہے، اور آخری مثالوں میں محل نصب پر واقع ہو رہا ہے اس وجہ سے کہ وہ مفعول بہ ہے فعل شرط کی وجہ سے، اسی طرح ہی حال ہے ہر اس حرف شرط کہ جو ذات پر واقع ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

اَلْقَوَاعِدُ:

تُعْرَبُ اَدَوَاتُ الشَّرْطِ كَمَا يَأْتِيْ :

حروف شرط درج طریقوں سے اعراب دیئے جاتے ہیں۔

(۹۷) إِنْ دَلَّتِ الْاَدَاةُ عَلٰى زَمَانٍ اَوْ مَكَانٍ كَانَتْ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ عَلَى الظَّرْفِيَّةِ الزَّمَانِيَّةِ اَوِ الْمَكَانِيَّةِ لِفِعْلِ الشَّرْطِ إِنْ كَانَ تَامًّا ، وَلِخَبَرِهٖ إِنْ كَانَ نَاقِصاً . (۱)

اگر حرف زمان یا مکان پر دلالت کرے تو ظرف زمان یا مکان ہونے کی بناء پر محل نصب میں ہوگا، فعل شرط کی وجہ سے اگر وہ فعل تام ہو۔ اور اس کی خبر کی وجہ سے اگر وہ فعل ناقص ہو۔

(۱) وادوات هذا النوع هو متى وايان للزمان واين وانى وحيثما للمكان واى مضافة إلى زمان او مكان .

(۹۸) إِنْ دَلَّتِ الْاَدَاةُ عَلٰى حَدَثٍ كَانَتْ مَفْعُوْلاً مُطْلَقاً لِفِعْلِ الشَّرْطِ(۲)

اگر کوئی حرف حدوث پر دلالت کرے تو وہ فعل شرط کا مفعول مطلق ہوگا۔

(۲) واداة هذا النوع هى اى مضافة إلى المصدر .

(۹۹) إِنْ دَلَّتْ عَلَى الْحَالِ كَانَتْ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ عَلَى الْحَالِ إِنْ كَانَ فِعْلُ الشَّرْطِ تَامًّا ، وَخَبَرًا لِفِعْلِ الشَّرْطِ إِنْ كَانَ نَاقِصاً . (۳)

اگر وہ حرف حال پر دلالت کرے تو وہ حال کی بناء پر محل نصب میں ہوگا اگر فعل شرط تام ہو اور خبر واقع ہوگا فعل شرط کی وجہ سے اگر وہ فعل ناقص ہو۔

(۳) واداتا هذا النوع هما كيفما واى مضافة إلى ما يفيد الحال .

(۱۰۰) إِنْ دَلَّتْ عَلٰى ذَاتٍ كَانَتْ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ عَلٰى اَنَّهَا مُبْتَدَأٌ إِنْ كَانَ فِعْلُ الشَّرْطِ لازِماً ، اَوْ نَاقِصاً ، اَوْ مُتَعَدِّياً وَاقِعاً عَلٰى اَجْنَبِيٍّ مِنْهَا ، وَفِي مَحَلِّ نَصْبٍ عَلٰى اَنَّهَا مَفْعُوْلٌ بِهٖ ، إِنْ كَانَ فِعْلُ الشَّرْطِ مُتَعَدِّياً

Scanned with CamScanner

وَاقِعاً عَلٰی مَعْنَاهَا . (۱)

اگر وہ ایسی ذات پر دلالت کرے جو محل رفع میں ہو اس شرط پر کہ وہ مبتداء ہے، اگر وہ فعل لازمی ہو یا ناقص ہو یا متعدی واقع ہو کسی اجنبی پر جو کہ ان سے ہو، اور محل نصب میں ہوگا اس شرط پر کہ وہ مفعول بہ ہے اگر فعل شرط متعدی ہو اور اسی کے معنی پر واقع ہو رہا ہو۔

(۱) وادوات هذا النوع هی من وما ومهما وای مضافة إلی اسم ذات .

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

كَيْفَ تُعْرَبُ اَدَوَاتُ الشَّرْطِ فِي الْاَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ :

آنے والی مثالوں میں حروف شرط کو کیسے اعراب دیا جائے گا۔

(۱) اَیّ خَطَاءٍ تُخْطِئُ فَعَلَيْكَ إِصْلَاحُهُ .

(۲) مَتٰی يَأْتِي فَصْلُ الصَّيْفِ يَنْضَجُ الْعِنَبُ .

(۳) اَيَّانَ يَكُنِ الْجِسْمُ سَقِيْماً فالْعَقْلُ لا يَقْوٰی عَلٰی عَمَلِهٖ .

(۴) كَيْفَمَا يَكُنِ الْعُوْدُ يَكُنْ ظِلُّهٗ .

(۵) اَيَّانَ يَكْثُرْ فَرَاغُ الشَّتَانِ يَكْثُرْ فَسَادُهُمْ .

(۶) مَا تُقَدِّمْ مِنْ خَيْرٍ أَوْ شَرٍّ تُجْزَ بِهٖ .

(۷) مَنْ لَمْ يَذُدْ عَنْ حَوْضِهٖ يُهَدَّمْ .

(۸) مَنْ يَفْعَلِ الْخَيْرَ لا يَعْدَمْ جَوَازِيَه .

حل:

دیئے گئے جملوں میں اعراب مطلوب تھا جو کہ لگا دیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِسْتَعْمِلْ اَدَوَاتِ الشَّرْطِ الْآتِيَةِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ، ثُمَّ بَيِّنْ مَوَاقِعَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ.

أيان	كيفما	أى	مهما	ما	متى	من	أنى

حل:

دیئے گئے حروف شرط کی مدد سے جملے۔

اَيَّانَ تَقُلْ حَقًّا يَكْثُرْ اَصْدِقَائُكَ	كَيْفَمَا تُخَالِطْ اَصْدِقَائَكَ يُخَالِطُوْكَ
اَيَّ شَيْءٍ تَاْكُلْ يَاْكُلْ اَبُوْكَ	مَهْمَا تَقْصِدْ اَقْصِدْ
مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ	مَتٰى تَقُمْ اَقُمْ
مَنْ نَصَرَكَ اُنْصُرْهُ	اَنّٰى يَكُنِ النَّهْرُ جَارِيًا تُخْصِبُ الزَّرْعُ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) اِئْتِ بِمِثَالَيْنِ تُعْرَبُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِي كُلٍّ مِنْهُمَا حَالاً.

دو مثالیں ایسی بنائیں کہ جن میں حرف شرط کو دونوں میں حال کا اعراب دیا گیا ہو۔

حل:

مطلوبہ شرائط کے مطابق دو جملے۔

(۱) كَيْفَمَا تُجَادِلُ النَّاسَ يُجَادِلُوْكَ.

(۲) كَيْفَمَا تُضَارِبُ النَّاسَ يُضَارِبُوْكَ.

(۲) اِئْتِ بِمِثَالَيْنِ تُعْرَبُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِي كُلٍّ مِنْهُمَا خَبَراً لِفِعْلِ الشَّرْطِ

دو مثالیں ایسی لائیں کہ جن میں حرف شرط کو دونوں میں ایسا اعراب دیا جائے کہ وہ فعل شرط کی خبر واقع ہو۔

Scanned with CamScanner

حل:

مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

كَيْفَمَا يَكُنِ الْوَالِدُ يَكُنْ اِبْنُهُ

كَيْفَمَا يَكُنِ الْاُسْتَاذُ يَكُنْ طَالِبُهُ

(۳) اِيْتِ بِمِثَالَيْنِ تُعْرَبُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِي كُلٍّ مِّنْهُمَا ظَرْفَ زَمَانٍ لِفِعْلِ الشَّرْطِ.

دو مثالیں ایسی بنائیں کہ جن میں دونوں کے اندر حرف شرط کو فعل شرط کی وجہ سے ظرف زمان کا اعراب دیا گیا ہو۔

حل:

دیئے گئے سوال میں مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

مَتٰى يَاْتِ الْخَرِيْفُ يُزْرَعُ الْقَمْحُ

اَيَّانَ تَكُنْ دَاعِيًا اِلَى الْخَيْرِ يَكْثُرْ اَصْدِقَائُكَ

(۴) اِيْتِ بِمِثَالَيْنِ تُعْرَبُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِي كُلٍّ مِنْهُمَا ظَرْفَ مَكَانٍ لِخَبَرِ فِعْلِ الشَّرْطِ.

ایسی دو مثالیں بنائیں کہ جن میں حرف شرط کو دونوں میں سے ہر ایک میں فعل شرط کی خبر کے لئے ظرف مکان واقع ہو۔

حل:

دیئے گئے سوال میں مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

اَيَّانَ تَكُنْ مُسْتَغْنِيًا يَزِيْدُ اَصْدِقَائُكَ.

اَيَّانَ تَكُنْ كَرِيْمًا يَخْدِمْ مُحِبُّوْكَ.

(۵) اِيْتِ بِمِثَالَيْنِ تُعْرَبُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِي كُلٍّ مِنْهُمَا مَفْعُوْلاً مُطْلَقاً.

Scanned with CamScanner

دو مثالیں ایسی بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں حرف شرط مفعول مطلق واقع ہو۔

حل:

دیئے گئے سوال میں مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَیَّ فِعْلٍ تَفْعَلُ یَفْعَلُ اِبْنُکَ (۲) اَیَّ عَمَلٍ تَعْمَلُ یَعْمَلُ صَدِیْقُکَ

(۶) اِیْتِ بِمِثَالَیْنِ تُعْرَبُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِی کُلٍّ مِنْهُمَا مُبْتَدَاً .

دو مثالیں ایسی بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں حرف شرط کو مبتدا کا اعراب دیا گیا ہو۔

حل:

دیئے گئے سوال میں مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں

مَنْ نَقَصَ کَلَامُهٗ تَمَّ عَقْلُهٗ

مَنْ کَسَلَ فِی عَمَلِهٖ رَسَبَ فِی مَقْصُوْدِهٖ

(۷) اِیْتِ بِمِثَالَیْنِ تُعْرَبُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِی کُلٍّ مِنْهُمَا مَفْعُوْلاً بِهٖ .

دو مثالیں ایسی بنائیں کہ ان دونوں میں حرف شرط کو مفعول بہ کا اعراب دیا گیا ہو۔

حل:

دیئے گئے سوال میں مطلوبہ دو جملے درج ذیل ہیں

مَا تَدْرُسْ یُفِدْکَ مَا تَکْتُبْ یَنْصُرْکَ

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

اِشْرَحِ الْبَیْتَ الْآتِی وَاَعْرِبْهُ :

آنے والے شعر کی وضاحت اور اس کی ترکیب کریں

مَنْ کَانَ فَوْقَ مَحَلِّ الشَّمْسِ مَوْضِعُهٗ فَلَیْسَ یَرْفَعُهٗ شَیْءٌ وَلَا یَضَعُ

Scanned with CamScanner

حل:

دیئے گئے شعر کی وضاحت اور اس کی ترکیب:

"جس شخص کا ٹھکانا سورج کے ٹھکانے سے بھی اوپر ہو تو پھر کوئی چیز ایسی نہیں کہ جو اس کو بلند کر سکے یا گرا سکے"

ترکیب:

مَنْ حرف شرط بتاویل لفظ مبتداء، کان فعل ناقص، فوق مضاف محل مضاف الیہ مضاف الشمس مضاف الیہ دونوں ملکر مفعول قائم مقام خبر مقدم ہوئے، موضعہ، مضاف مضاف الیہ ملکر اسم مؤخر۔

فلیس، ف جزائیہ لیس فعل ناقص، شیء اسم مؤخر، یرفعہ فعل ھو ضمیر مستتر فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ ہو کر معطوف علیہ واؤ عاطفہ لا نافیہ یصنع فعل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ ہو کر معطوف، پس معطوف اپنے معطوف علیہ سے ملکر خبر ہوئی لیس کی۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

اَدَوَاتُ الشَّرْطِ الَّتِیْ لَا تَجْزِمُ

وہ حروف شرط جو جزم نہیں دیتے

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) لَوِ احْتَمَی الْمَرِیْضُ لَسَلِمَ .

اگر مریض پرہیز کرتا تو البتہ بچ جاتا۔

(۲) لَوْ تَاَنّٰی الْعَامِلُ مَا نَدِمَ .

اگر مزدور غور وفکر کرتا تو شرمندگی نہ ہوتی۔

(۳) لَوْ اَنَّ اَخَاکَ کَرِیْمٌ لَسَادَ .

اگر تمہارا بھائی شریف ہوتا تو سردار بن جاتا۔

(۴) لَوْلَا النِّیْلُ لَکَانَتْ مِصْرُ صَحْرَاءَ .

اگر دریائے نیل نہ ہوتا تو جنوبی ایشیا ریگستان ہوتا۔

(۵) لَوْلَا الْھَوَاءُ مَا عَاشَ اِنْسَانٌ .

اگر ہوا نہ ہوتی تو انسان زندہ نہ رہتا۔

(۶) لَوْلَا الطَّبِیْبُ لَسَاءَتْ حَالُ الْمَرِیْضِ .

اگر حکیم نہ ہوتا تو البتہ مریض کا حال برا ہوتا۔

(۷) لَوْمَا التَّعَبُ کَانَتِ الرَّاحَةُ .

اگر مشقت نہ ہوتی تو راحت بھی نہ ہوتی۔

(۸) لَوْمَا الْعَمَلُ لَمْ تَکُنْ لِلْعِلْمِ فَائِدَةٌ .

اگر عمل نہ ہو تو علم کا کوئی فائدہ نہیں۔

(۹) لَوْمَا ثَوَابُ الْعَامِلِیْنَ لَفَتَرَتِ الْھِمَمُ .

اگر کام کرنے والوں کا اجر نہ ہو البتہ ہمتیں سست پڑ جائیں گے۔

Scanned with CamScanner

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اِذَا تَأَمَّلْتَ الْاَمْثِلَةَ الْمُتَقَدِّمَةَ وَجَدْتَ كُلَّ مِثَالٍ مِنْهَا مُرَكَّباً مِنْ جُمْلَتَيْنِ حُصُوْلُ مَضْمُوْنِ الْاُوْلٰى مِنْهَا شَرْطٌ فِي حُصُوْلِ مَضْمُوْنِ الثَّانِيَةِ ، فَهِيَ إِذاً جُمَلٌ شَرْطِيَّةٌ ، وَالَّذِيْ اَفَادَ الشَّرْطَ فِيْهَا هُوَ الْاَدَوَاتُ: "لَوْ" وَ" لَوْلَا" وَ" لَوْمَا".

جب آپ دی گئی مثالوں میں غور وفکر کریں تو آپ ان میں سے ہر مثال کو ایسے دو جملوں سے مرکب پاتے ہیں کہ ان میں پہلے جملے کے مضمون کا حاصل ہونا شرط ہے دوسرے جملے کے مضمون کے حاصل ہونے کے لئے ،تو پس یہ جملہ شرطیہ ہے اور وہ چیز جو کہ اس میں شرط کا فائدہ دے رہی ہے وہ حروف شرط ہیں۔ "لو ، لولا ، لو ما "۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ هٰذِهِ الْاَدَوَاتَ فِي الْاَمْثِلَةِ الَّتِيْ هُنَا وَفِي كُلِّ مِثَالٍ آخَرَ وَجَدْتَهَا جَمِيْعاً غَيْرَ جَازِمَةٍ ، فَهِيَ لِذٰلِكَ اَدَوَاتُ شَرْطٍ غَيْرُ جَازِمَةٍ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ مَعَانِي هٰذِهِ الْحُرُوْفِ فِي الْاَمْثِلَةِ الَّتِي تَقَعُ فِيْهَا ، وَجَدْتَ اَنَّ "لَوْ" تُفِيْدُ اِمْتِنَاعَ حُصُوْلِ الْجَوَابِ لِاِمْتِنَاعِ حُصُوْلِ الشَّرْطِ ، فَإِذَا قُلْتَ: " لَوِ احْتَمَى الْمَرِيْضُ لَسَلِمَ "كَمَا فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ ، كَانَ مَعْنٰى ذٰلِكَ اَنَّ السَّلَامَةَ اِمْتَنَعَتْ عَلَى الْمَرِيْضِ لِاَنَّهُ اِمْتَنَعَ عَنْ حِمَايَةِ نَفْسِهِ مِنَ الطَّعَامِ ، فَإِذَا قُلْتَ:

اور جب آپ ان مثالوں میں موجود حروف کے اندر غور کریں اور ہر دوسری مثال میں غور کریں تو آپ اس کو غیر جازم پائیں گے تو یہ صورت حال اس وجہ سے ہے کہ یہ حروف شرط غیر جازمہ ہیں اور جب آپ دو مثالوں میں ان حروف کے معانی میں غور کریں جو کہ ان میں واقع ہوئے ہیں تو آپ " لَوْ " کو پائیں گے جو حصول جواب کے امتناع کا فائدہ دیتا ہے، حصول شرط کے امتناع کی وجہ سے، اور جب کہ لَوْلَا اور لَوْ مَا یہ دونوں حصول جواب کے امتناع پر دلالت کرتے

Scanned with CamScanner

ہیں شرط کے پائے جانے کی وجہ سے۔ پس جب آپ نے کہا "لَوِ احْتَمَى الْمَرِيْضُ لَسَلِمَ" جیسا کہ پہلی مثال میں ہے تو اس کا معنی ہوا کہ۔ بے شک سلامتی ممتنع ہوگئی مریض پر اس کے اپنے کو کھانے سے نہ روکنے کی وجہ سے اور جب آپ نے کہا:

"لَوْلاَ النِّيْلُ لَكَانَتْ مِصْرُ صَحْرَاءَ" كَمَا فِي الْمِثَالِ الرَّابِعِ، كَانَ مَعْنٰى ذٰلِكَ اِمْتِنَاعُ مِصْرَ مِنْ اَنْ تَكُوْنَ صَحْرَاءَ لِوُجُوْدِ النِّيْلِ بِهَا، وَإِذَا قُلْتَ "لَوْمَا ثَوَابُ الْعَامِلِيْنَ لَفَتَرَتِ الْهِمَمُ" كَمَا فِي الْمِثَالِ التَّاسِعِ، كَانَ الْمَعْنٰى اَنَّ فُتُوْرَ الْهِمَمِ قَدِ امْتَنَعَ لِوُجُوْدِ الثَّوَابِ. وَهُنَاكَ اَدَوَاتٌ اُخْرٰى مِثْلُ هٰذِهِ تُفِيْدُ الشَّرْطِ وَلاَ تَجْزِمُ، وَإِلَيْكَ بَيَانُهَا وَإِجْمَالُ مَعَانِيْهَا.

"لَوْلاَ النِّيْلُ لَكَانَتْ مِصْرُ صَحْرَاءَ" جیسا کہ چوتھی مثال میں ہے، تو اس کا معنی ہوگیا کہ ممتنع ہوگیا مصر میں شہری آبادی کا ہونا اس بات سے کہ جنگل ہوگیا دریائے نیل کے پائے جانے کی وجہ سے اور جب آپ نے کہا "لَوْمَا ثَوَابَ الْعَامِلِيْنَ لَفَتَرَتِ الْهِمَمُ" جیسا کہ نویں مثال میں ہے، تو اس کا معنیٰ یہ ہوا کہ ہمتوں کا سست پڑنا ممتنع ہوگیا ثواب کے پائے جانے کی وجہ سے اور دوسرے حروف بھی انہی حروف کی مثل ہیں کہ جو شرط کا فائدہ دیتے ہیں اور جزم نہیں دیتے، آپ کے سامنے ان حروف کو اجمالاً ان کے معانی کو بیان کیا جاتا ہے۔

لَمَّا..... وَهِيَ ظَرْفٌ بِمَعْنٰى حِيْنَ، وَلاَ يَلِيْهَا إِلاَّ الْفِعْلُ الْمَاضِي، وَمِثَالُهَا لَمَّا نَزَلَ الْمَطَرُ رَبَا الزَّرْعُ.

لَمَّا..... وہ ایسا ظرف ہے کہ جو حین کے معنیٰ میں آتا ہے اور وہ فعل ماضی کے علاوہ کسی کے ساتھ نہیں آتا اور اس کی مثال ہے "لَمَّا نَزَلَ الْمَطَرُ رَبَا الزَّرْعُ

كُلَّمَا..... وَهِيَ ظَرْفٌ يُفِيْدُ التَّكْرَارَ، وَلاَ يَلِيْهَا إِلاَّ الْفِعْلُ الْمَاضِي، وَمِثَالُهَا كُلَّمَا رَاَيْتَ فَقِيْراً عَطَفْتَ عَلَيْهِ.

Scanned with CamScanner

کلما" وہ ایسا ظرف ہے کہ جو تکرار کا فائدہ دیتا ہے اور وہ بھی فعل ماضی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے، مثال " كُلَّمَا رَأَيْتَ فَقِيراً عَطَفْتُ عَلَيْهِ " .

إِذَا وَهِيَ ظَرْفٌ لِلزَّمَانِ الْمُسْتَقْبَلِ ، وَلاَ يَلِيْهَا إِلاَّ الْفِعْلُ ظَاهِراً اَوْ مُقَدَّراً ، وَلاَ تَسْتَعْمِلُ إِلاَّ عِنْدَ التَّحَقُّقِ مِنْ وَقُوْعِ الشَّرْطِ ، وَمِثَالُهَا إِذَا مَرِضْتَ فَاذْهَبْ إِلَى الطَّبِيْبِ ، وَإِذَا الطَّبِيْبُ نَصَحَ لَكَ فَاعْمَلْ بِنُصْحِهِ .

اذا..... وہ زمانہ استقبال کے لئے ظرف ہے اور وہ فعل ظاہر یا مقدر کے بغیر کسی چیز کے ساتھ استعمال نہیں ہوتا اور وہ شرط کے متحقق ہونے کے بغیر بالکل استعمال نہیں ہوتا، مثال " اذا مرضت فاذهب الى الطبيب واذا الطبيب نصح لک فاعمل بنصحه " .

اَمَّا وَهِيَ حَرْفُ تَفْصِيْلٍ يَقُوْمُ مَقَامَ اَدَاةِ الشَّرْطِ وَفِعْلِهِ ، وَمَعْنَاهَا "مَهْمَا يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ" وَتَلْزَمُ الْفَاءُ جَوَابَهَا ، وَمِثَالُهَا مَصَايِفُ مِصْرَ جَمِيْلَةٌ ، اَمَّا الْإِسْكَنْدَرِيَةُ فَاَوْفَرَهَا عُمْرَاناً وَاَكْثَرَهَا سُكَّاناً .

اَمَّا ..... یہ حرف تفصیل ہے جو اپنے فعل اور حرف شرط کے قائم مقام ہے اس کا معنی ہے " مهما يكن من شيء " اور اس کے جواب میں فا کا لانا ضروری ہے مثال " مصايف مصر جميلة اما الا اسكندرية فاوفرها عمرانا واشرها سكانا " .

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۰۱) لَوْ ، وَلَوْلاَ ، وَلَوْمَا ، وَلَمَّا ، وَكُلَّمَا ، وَإِذَا ، وَاَمَّا ، جَمِيْعُهَا اَدَوَاتٌ تُفِيْدُ الشَّرْطَ وَلاَ تَجْزِمُ .

لو ، لو لا ، لوما ، لما ، كلما ، اذا ، اما ، یہ تمام کے تمام حروف شرط کا فائدہ دیتے ہیں اور جزم نہیں دیتے۔

(۱۰۲) لَوْ تُفِيْدُ اِمْتِنَاعَ الْجَوَابِ لِاِمْتِنَاعِ الشَّرْطِ (۱) وَلَوْلاَ وَلَوْمَا تَدُلاَّنِ

Scanned with CamScanner

عَلَى امْتِنَاعِ الْجَوَابِ لِوُجُوْدِ الشَّرْطِ ، وَلَمَّا وَكُلَّمَا ظَرْفَانِ لِلْمَاضِي وَلَا يَلِيْهِمَا إِلَّا الْفِعْلُ الْمَاضِي ، وَإِذَا ظَرْفٌ لِلزَّمَانِ الْمُسْتَقْبَلِ وَلَا يَلِيْهَا إِلَّا الْفِعْلُ ظَاهِراً أَوْ مُقَدَّرًا ، وَأَمَّا تُفِيْدُ التَّفْصِيْلَ وَتَقُوْمُ مَقَامَ أَدَاةِ الشَّرْطِ وَفِعْلِهِ مَعاً وَتَلْزَمُ الْفَاءُ جَوَابَهَا .

لو جواب کے ممتنع ہونے کا فائدہ دیتا ہے شرط کے ممتنع ہونے کی وجہ سے اور لولا ، لوما یہ دونوں جواب کے ممتنع ہونے پر دلالت کرتے ہیں، شرط کے پائے جانے کی وجہ سے، لما اور کلما دونوں ماضی کے ظرف واقع ہوتے ہیں اور صرف فعل ماضی کے ساتھ ہی استعمال ہوتے ہیں، اور اذا یہ زمانہ مستقبل کے لئے ظرف ہے اور یہ صرف فعل ظاہر یا مقدر کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اور اما تفصیل کا فائدہ دیتا ہے اور بیک وقت اپنے فعل اور حرف شرط کے قائم مقام ہوتا ہے اور اپنے جواب کے لئے فاء کو لازم کرتا ہے۔

(۱) جواب لو إما فعل ماض ، وإما فعل مضارع منفي بلم ، فإن كان الجواب ماضياً مثبتاً غلب اقترانه باللام ، وإن كان ماضياً مثبتاً غلب اقترانه باللام ، وإن كان ماضياً منفياً بما قل اقترانه بها ، وإن كان مضارعاً منفياً بلم لم يقترن ومثل لو في ذلك لولا ولوما .

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ مَا فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ مِنْ أَدَوَاتِ الشَّرْطِ الْجَازِمَةِ وَغَيْرِ الْجَازِمَةِ ، وَعَيِّنْ جُمْلَةَ الشَّرْطِ وَجُمْلَةَ الْجَوَابِ فِي كُلِّ مَوْضِعٍ .

آنے والی عبارات میں حروف شرط جازمہ اور غیر جازمہ کو بیان کریں اور ہر جگہ پر شرط اور جواب کے جملے کی تعیین کریں۔

(۱) قَالَ عُمَرُ بْنُ عُتْبَةَ : لَمَّا بَلَغْتُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً قَالَ لِيْ أَبِيْ : يَا بُنَيَّ ، قَدْ تَقَطَّعَتْ عَنْكَ شَرَائِعُ الصِّبَا ، فَأَلْزِمِ الْحَيَاءَ تَكُنْ مِنْ أَهْلِهِ ، وَلَا يَغُرَّنَّكَ مَنْ مَدَحَكَ بِمَا تَعْلَمُ غَيْرَهُ مِنْ نَفْسِكَ ، فَإِنَّهُ مَنْ قَالَ فِيْكَ مِنَ

Scanned with CamScanner

الْخَيْرِ مَا لَمْ يَعْلَمْ إِذَا رَضِيَ ، قَالَ فِيْكَ مِنَ الشَّرِّ مِثْلَهُ إِذَا سَخِطَ .

(۲) قَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ : ثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ وَثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ ، فَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَشُحٌّ مُطَاعٌ . وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ وَأَمَّا الْمُنْجِيَاتُ فَخَشْيَةُ اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ، وَالْقَصْدُ فِي الْغِنٰى وَالْفَقْرِ ، وَالْعَدْلُ فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ.

(۳) مَنِ اسْتَخَفَّ بِالصَّدِيْقِ ذَهَبَتْ مَوَدَّتُهُ .

(۴) إِذَا أَقْبَلَتِ الدُّنْيَا عَلٰى إِنْسَانٍ أَعَارَتْهُ مَحَاسِنَ غَيْرِهِ ، وَإِذَا أَدْبَرَتْ عَنْهُ سَلَبَتْهُ مَحَاسِنَ نَفْسِهِ .

(۵) لَوْمَا الْمَدَارِسُ لَازْدَحَمَتِ السُّجُوْنُ .

(۶) مَنْ حَفَرَ حَفِيْراً لِأَخِيْهِ كَانَ حَتْفُهُ فِيْهِ .

(۷) لَوْلَا الْعِلْمُ مَا تَقَدَّمَ الْعُمْرَانُ ، وَلَوْلَا التَّجَارُبُ لَمْ يَسْتَفِدْ إِنْسَانٌ .

(۸) اِسْتَحِ مِنْ ذَمِّ مَنْ لَوْ كَانَ حَاضِرًا لَبَالَغْتَ فِي مَدْحِهِ ، وَمَدْحِ مَنْ لَوْ كَانَ غَائِباً لَسَارَعْتَ إِلٰى ذَمِّهِ .

(۹) إِنْ يَكُنِ الشُّغْلُ مَجْهَدَةً فَإِنَّ الْفَرَاغَ مَفْسَدَةٌ .

(۱۰) كُلَّمَا كَثُرَتْ خُزَّانُ الْأَسْرَارِ زَادَتْ ضِيَاعاً .

(۱۱) لَمَّا ظَفِرَ الْمَامُوْنُ بِإِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمَهْدِي اسْتَشَارَ فِيْهِ وَزِيْرَهُ ، فَقَالَ الْوَزِيْرُ : يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ، إِنْ قَتَلْتَهُ فَلَكَ نُظَرَاءُ ، وَإِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ فَمَا لَكَ مِنْ نَظِيْرٍ .

حل:

دیئے گئے جملوں کا مطلوبہ انداز میں جواب درج ذیل ہے۔

(۱) پہلے جملے میں لَمَّا بَلَغْتُ سے شرط ہے وَقَالَ لِيْ أَبِي سے جواب شرط ہے اور مَنْ مَدَحَكَ بِمَا تَعْلَمُ سے جملہ شرط ہے اور فَإِنَّهُ مَنْ قَالَ فِيْكَ سے جواب شرط

ان کے اندر لما اور اذا یہ حروف شرط غیر جازم ہیں۔

(۲) دوسرے جملے میں فَاَمَّا المهلكات اور اما المنجيات یہ دونوں جملے شرط کے ہیں اور فَشُحٌّ مُطَاعٌ ، فَخَشِيَةُ اللّٰهِ فِي السِّرِ وَالْعَلَانِيَةِ یہ دونوں جملے جواب شرط ہیں اور اما ان دو جملوں میں حرف شرط غیر جازم ہے۔

(۳) مَنْ استخف بالصديق یہ جملہ شرط ہے اور ذَهَبَتْ مَوَدَّتُهُ یہ جواب شرط ہے اور مَنْ حرف شرط جازم ہے مگر ماضی مبنی ہونے کی وجہ سے عمل نہیں کر رہا۔

(۴) اِذَا اَقْبَلَتِ الدنيا یہ جملہ شرط ہے اور اَعَارتہ محاسن غيره اور سلبت محاسن نفسه جواب شرط ہے اور ان جملوں میں اذا حرف شرط غیر جازم ہے۔

(۵) لوما المدارس یہ شرط ہے اور لازدحمت السجون جواب شرط ہے اور لوما حرف شرط غیر جازم ہے۔

(۶) من حفر حفيرا لاخيه یہ جملہ شرط ہے کان حتفه فيه یہ جواب شرط ہے، من حرف شرط جازم ہے مگر ماضی مبنی ہے۔

(۷) لولا العلم شرط ہے، اور ولو لا التجارب دونوں جملے شرط کے ہیں اور ما تقدم العمران ، لم يستفد انسان یہ دونوں جملے جواب شرط ہیں ان میں لو لا یہ حرف شرط ہے اور غیر جازم ہے۔

(۸) استح من ذم من لو كان حاضرا، اور من لو كان غائبا یہ دونوں جملے شرط ہیں اور لبالغت فی مدحه اور لسارعت الى ذمه یہ دونوں جملے جواب شرط ہیں۔ ان کے اندر حرف شرط لو جو کے غیر جازم ہے۔

(۹) ان يكن الشغل مجتهدة یہ جملہ شرط ہے اور فان الفراغ مفسدة جواب شرط ہے اور ان حرف شرط جازم ہے۔

(۱۰) كلما كثرت خزان الاسرار ، یہ جملہ شرط ہے اور زادت ضياعا یہ جواب شرط ہے، اور کلما حرف شرط غیر جازم ہے۔

Scanned with CamScanner

(۱۱) اس جملے میں لما ظفر المامون جملہ شرط ہے، استشار الخ جواب شرط ہے۔ ان فتلت وان عفوت دونوں جملے شرط ہیں، اور فلک نظر فمالک من نظیر یہ دونوں جملے جواب شرط ہیں، اور لما حرف شرط غیر جازم ہے جبکہ ان حرف شرط جازم ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اَتْمِمِ الْجُمَلَ الشَّرْطِيَةَ بِوَضْعِ جَوَابِ الشَّرْطِ الْمَحْذُوْفِ :

شرطیہ جملوں کو خالی جگہوں میں محذوف جواب شرط کو رکھ کر مکمل کریں۔

(۱) لولا حسن الظن بک .....
(۲) أما الأهرام .....
(۳) كلما زادنی صديق .....
(۴) إذا أكثرت عتاب الصديق .....
(۵) لوما الجو وقلة الإنصاف.....
(۶) لما حفرت ترعة السويس.....
(۷) لو اشتغل كل إنسان بما يعنيه.....
(۸) لولا القصاص .....
(۹) إذا عدل السلطان .....
(۱۰) كلما أغرق الناس فی الترف.....
(۱۱) لما فتح عمرو بن العاص مصر.....
(۱۲) لو تعنی كل أم بتهذيب أبنائها...

حل:

دیئے گئے نامکمل شرطیہ جملوں کی مناسب جواب جواب شرط کے ساتھ تکمیل۔

(۱) لَوْلاَ حُسْنُ الظَّنِّ بِکَ مَا جِئْتُ اِلٰی بَيْتِکَ .
(۲) لَوِ اشْتَغَلَ كُلُّ إِنْسَانٍ بِمَا يَعْنِيْهِ لَنَجَحُوْا .
(۳) اَمَّا الْاَهرامُ فَبِنَائُهَا مَضْبُوطٌ .
(۴) كُلَّمَا زَارَنِی صَدِيْقٌ فَنَصَحَنِیْ خَيْرًا .
(۵) إِذَا اَكْثَرْتَ عِتَابَ الصَّدِيْقِ فَاشْفِقْ عَلَيْهِ بَعْدَهٗ .
(۶) لَوْمَا الْجَوْرُ وَقِلَّةُ الْإِنْصَافِ لَكَانَ النَّاسُ اِخْوَانًا .
(۷) لِمَا حُفِرَتْ تُرْعَةُ السَّوِيْسِ رَبَا الزَّرْعُ .

Scanned with CamScanner

(۸) لَوْلاَ الْقِصَاصُ مَا عَاشَ اِنْسَانٌ .

(۹) إِذَا عَدَلَ السُّلْطَانُ فَاعْمَلْ عَلٰى اَمْرِهٖ .

(۱۰) كُلَّمَا اَغْرِقَ النَّاسُ فِى التَّرْفِ بَعُدَتْ عَنِ الدِّيْنِ .

(۱۱) لَمَّا فَتَحَ عَمْرُوبْنُ الْعَاصِ مِصْرَ تَحَيَّرَ الْيَهُوْدُ النَّصَارٰى .

(۱۲) لَوْ تُغْنَى كُلُّ اُمٍّ بِتَهْذِيْبِ اَبْنَائِهَا فَانْقَلَبَتْ حَيَاةُ الْاِنْسَانِ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

اَتْمِمِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِوَضْعِ جُمْلَةِ الشَّرْطِ الْمَحْذُوْفَةِ .

آنے والے جملوں کو محذوف جملہ شرطیہ رکھ کر مکمل کریں۔

(۱) لولا ..... ما تمتع الأغنياء

(۲) إذا ..... فسل ما يستطاع

(۳) لو ..... ما ندمت

(۴) لوما ..... جرت الأنهار

(۵) لما ..... زاد انتشار العلم

(۶) لو ..... لاستراح فى كبره

(۷) كلما .....زادتِ ثقة الناس به

(۸) لو ..... ما أحبته رعيته

(۹) كلما ..... ابتهج الناس

(۱۰) لما ..... تقدم العمران

حل:

دیئے گئے نامکمل جملوں کی تکمیل۔

(۱) لَوْلاَ الْفَقِيْرُ مَا تَمَتَّعَ الْاَغْنِيَاءُ .

(۲) إِذَا الْاَبُ اَعْطَاكَ فَسَلْ مَا يُسْتَطَاعُ .

(۳) لَوْ حَضَرْتَ مَا نَدِمْتَ .

(۴) لَوْمَا الْمَطَرُ مَا جَرَتِ الْاَنْهَارُ .

(۵) لَمَّا اُقِيْمَتِ الْمَدَارِسُ زَادَ اِنْتِشَارُ الْعِلْمِ .

(۶) لَوْ اِجْتَهَدَ فِى صِغَرِهٖ لَاسْتَرَاحَ فِى كِبَرِهٖ .

(۷) كُلَّمَا ظَهَرَتْ آثَارُ رَحْمَةِ اللّٰهِ زَادَتْ ثِقَةُ النَّاسِ بِهٖ .

Scanned with CamScanner

(۸) لَوْ ظَلَمَ السُّلْطَانُ مَا اَحْبَبْتُهٗ رَعِيَّتَهٗ .

(۹) كُلَّمَا جَاءَ الْمَطَرُ اِبْتَهَجَ النَّاسُ .

(۱۰) لَمَّا كَانَ الْعِلْمُ تَقَدَّمَ الْعُمْرَانُ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

كَوِّنْ سَبْعَ جُمَلٍ شَرْطِيَةٍ تَبْتَدِئُ كُلٌّ مِنْهَا بِاَدَاةِ شَرْطٍ غَيْرِ جَازِمَةٍ ، وَاسْتَوْفِ الْاَدَوَاتِ الَّتِى لَا تَجْزِمُ .

سات جملے شرطیہ ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک حرف شرط غیر جازمہ سے شروع ہو اور آپ ان تمام حروف کو استعمال میں لائیں جو جزم نہیں دیتے۔

حل:

دی گئی شرائط کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

لَوْ ..... لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا.

لَوْلَا ..... لَوْلَا عَلِيٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ.

لَوْمَا ..... لَوْمَا صَلَّيْتَ الظُّهْرَ.

لَمَّا .....لَمَّا جَاءَ الْمَطَرُ خَضِبَ الزَّرْعُ.

كُلَّمَا ..... كُلَّمَا رَاَيْتُ صَدِيْقًا عَطَفْتُ عَلَيْهِ.

اِذَا ..... اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ.

اَمَّا ..... اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) هَاتِ جُمْلَتَيْنِ شَرْطِيَتَيْنِ يَمْتَنِعُ الْجَوَابُ فِى كُلٍّ مِنْهُمَا لِامْتِنَاعِ الشَّرْطِ.

دو شرطیہ جملے ایسے لائیں کہ جن میں شرط کے ممتنع ہونے کی وجہ سے جواب بھی ممتنع ہو۔

(۲) هَاتِ جُمْلَتَيْنِ شَرْطِيَتَيْنِ يَمْتَنِعُ الْجَوَابُ فِى كُلٍّ مِنْهُمَا لِوُجُوْدِ الشَّرْطِ.

Scanned with CamScanner

دو شرطیہ جملے ایسے لائیں کہ ان میں شرط کے پائے جانے کی وجہ سے جواب ممتنع ہو۔

(۳) هَاتِ جُمْلَتَيْنِ شَرْطِيَتَيْنِ تَدْخُلُ اَدَاةُ الشَّرْطِ فِي كُلٍّ مِنْهُمَا عَلٰى فِعْلٍ مُقَدَّرٍ .

دو شرطیہ جملے ایسے لائیں کہ جن میں حرف شرط کسی فعل مقدر پر داخل ہو رہا ہو۔

حل: نوٹ

تمرین میں دیئے گئے تینوں سوالوں میں مطلوبہ جملے اس سے قبل تمرینات میں گذر چکے ہیں۔

تَمْرِيْنٌ فِي الْاِعْرَابِ ٦ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

(۱) لَوْلَا الشَّمْسُ مَا اَضَاءَ الْقَمَرُ .

لولا ..... حَرْفُ اِمْتِنَاعٍ لِوُجُوْدِهٖ وَهِيَ اَدَاةُ شَرْطٍ غَيْرُ جَازِمَةٍ .

الشمس ..... مُبْتَدَاُ خَبَرُهٗ مَحْذُوْفٌ وُجُوْباً وَهُمَا جُمْلَةُ الشَّرْطِ .

ما ..... نَافِيَةٌ .

أضاء ..... فِعْلٌ مَاضٍ .

القمر ..... فَاعِلٌ وَالْجُمْلَةُ مِنَ الْفِعْلِ وَالْفَاعِلِ جَوَابُ الشَّرْطِ .

(ب) اَعْرِبِ الْاَمْثِلَةَ الْآتِيَةَ .

آنے والی مثالوں کی ترکیب کریں۔

(۱) إِذَا مَرِضْتَ فَاسْتَشِرِ الطَّبِيْبَ .

(۲) لَوْلَا الْعَقْلُ لَكَانَ الْاِنْسَانُ كَالْحَيَوَانِ .

(۳) كُلَّمَا ذَهَبَ جِيْلٌ جَاءَ غَيْرُهٗ .

(۴) لَوِ احْتَرَمْتَ النَّاسَ لَاحْتَرَمُوْكَ .

Scanned with CamScanner

حل:

دی گئی مثالوں کی ترکیب درج ذیل ہے۔

(۱) إِذَا مَرِضْتَ فَاسْتَشِرِ الطَّبِيْبَ .

اذا حرف شرط مرضت فعل اس میں انت ضمیر مستتر فاعل فاستشر میں ف جوابیہ استشر فعل امر اس میں انت ضمیر مستتر فاعل الطبیب مفعول بہ۔

(۲) لَوْلاَ الْعَقْلُ لَكَانَ الْإِنْسَانُ كَالْحَيَوَان .

لو لا حرف شرط العقل مبتداء خبر اس کی محذوف ہے، لکان لام برائے تاکید جوابیہ، کان فعل ناقص الانسان اس کا اسم کالحیوان ک برائے تشبیہ جارہ حیوان مجرور۔

(۳) كُلَّمَا ذَهَبَ جِيْلٌ جَاءَ غَيْرُهُ .

کلما حرف شرط ذھب فعل جیل فاعل جاء فعل غیرہ غیر مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ دونوں ملکر فاعل۔

(۴) لَو احْتَرَمْتَ النَّاسَ لَاحْتَرَمُوْكَ .

لو حرف شرط احترمت فعل اس میں انت ضمیر فاعل الناس مفعول بہ، لاحترموک، لا برائے تاکید جوابیہ احترموک واؤ جمع فاعل ک مفعول بہ۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

اِشْرَحْ اَحَدِ الْاَبْيَاتِ الْآتِيَةِ وَاَعْرِبْهُ :

آنے والے اشعار کی وضاحت اور اعراب بتائیں۔

وَلَمْ اَرَ كَالْمَعْرُوْفِ اَمَّا مَذَاقُهُ ... فَحُلْوٌ وَاَمَّا وَجْهُهُ فَجَمِيْلٌ

لَوْلاَ الْعُقُوْلُ لَكَانَ اَدْنٰى ضَيْغَمٍ ... اَدْنٰى إِلٰى شَرَفٍ مِنَ الْإِنْسَانِ

إِذَا مَرَّبِى يَوْمٌ وَلَمْ اَتَّخِذْ يَداً ... وَلَمْ اَسْتَفِدْ عِلْماً فَمَاذَاكَ مِنْ عُمْرِى

Scanned with CamScanner

حل:

دیئے گئے تینوں اشعار کی وضاحت

پہلے شعر کی وضاحت:

''اور نہیں دیکھا میں نے مثل مشہور چیز کے بہر حال اس کا مذاق پس وہ میٹھا ہے اور جبکہ اس کا چہرہ خوبصورت ہے''

دوسرے شعر کی وضاحت:

''اگر عقلیں نہ ہوتیں تو البتہ بہت کم کاٹنے والے انسانوں میں سے بہت کم درجے کی شرافت پر ہوتا''

تیسرے شعر کی وضاحت:

''جب میرے پاس سے کوئی دن گذر جائے اور میں نے اس کو ہاتھ میں نہ لیا یعنی اس سے فائدہ نہ اٹھایا اور نہ میں نے علمی اعتبار سے کوئی فائدہ اٹھایا پس اس وقت میری عمر کی کیا حالت اور کیفیت کیا ہوگی یعنی میں نے اپنی عمر کو ضائع کردیا''

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

تَقْسِيْمُ الْاِسْمِ إِلٰى جَامِدٍ وَمُشْتَقٍّ

اسم کی جامد اور مشتق کی طرف تقسیم کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اَلْغُبَارُ ثَائِرٌ	غبار پھیلنے والا ہے
(۲) اَلْغُصْنُ مَقْطُوْعٌ	شاخ کٹی ہوئی ہے
(۳) اَلرَّجُلُ قَصِيْرٌ	آدمی چھوٹے قد کا ہے
(۴) اَلْمَشْيُ مُفِيْدٌ	پیدل چلنا فائدہ مند ہے
(۵) اَلْعَدْلُ مَحْمُوْدٌ	انصاف کرنا قابل تعریف ہے
(۶) اَلظُّلْمُ مَذْمُوْمٌ	ظلم کرنا مذموم ہے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ مُكَوَّنٌ مِنْ اِسْمَيْنِ ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ الْاِسْمَ الْاَوَّلَ فِي كُلِّ مِثَالٍ وَجَدْتَهُ اَصْلاً بِنَفْسِهٖ وَلَيْسَ مَأْخُوْذاً مِنْ غَيْرِهٖ ، وَيُسَمّٰى اِسْماً جَامِداً . وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْاِسْمِ الثَّانِي وَجَدْتَهُ مَاخُوْذاً وَمُشْتَقًّا مِنْ غَيْرِهٖ ، وَيُسَمّٰى اِسْمًا مُشْتَقًّا ، فَثَائِرٌ مَأْخُوْذًا مِنَ الثَّوْرَانِ ، وَمَقْطُوْعٌ مِنَ الْقَطْعِ ، وَقَصِيْرٌ مِنَ الْقِصَرِ وَهَلُمَّ جَرًّا.

دی گئی مثالوں میں سے ہر مثال دو اسموں سے بنائی گئی ہے ہر مثال میں جب آپ پہلے اسم میں غور وفکر کریں تو اس کو اپنی اصل ہی پائیں گے اور وہ اپنے کسی غیرہ سے بنایا نہیں گیا، اور اس کا نام جامد رکھا گیا ہے، اور جب دوسرے اسم کی طرف غور وفکر کریں تو آپ اس کو اپنے غیر سے بنایا ہوا اور مشتق پائیں گے اور اس کا نام مشتق رکھا گیا ہے، پس ثائر یہ الثوران سے بنایا گیا ہے اور مقطوع القطع سے بنایا ہے اور قصیر القصر سے بنایا گیا ہے، اسی طرح باقی مثالوں میں ہے۔

Scanned with CamScanner

اِرْجِعْ إِلَى الْأَسْمَاءِ الْجَامِدَةِ فِي صُدُوْرِ الْأَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ ، تَجِدُ مِنْهَا مَا يَدُلُّ عَلٰى ذَاتٍ (۱) كَمَا فِي الْأَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْأُوْلٰى ، وَمِنْهَا مَا يَدُلُّ عَلٰى مَعْنًى (۲) مُجَرَّدٍ عَنِ الزَّمَانِ كَمَا فِي الْأَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْأَخِيْرَةِ ، وَيُسَمَّى النَّوْعُ الْأَوَّلُ اِسْمَ ذَاتٍ ، وَالنَّوْعُ الثَّانِي اِسْمَ مَعْنًى ، وَمِنْ هٰذَا النَّوْعِ الثَّانِي مَصَادِرُ الْمُشْتَقَّاتِ وَأُصُوْلُهَا .

اب آپ دی گئی مثالوں کے شروع میں موجود اسمائے جامد کی طرف لوٹیں تو آپ ان میں سے ہر ایک ذات پر دلالت کرنے والا پائیں گے جیسا کہ پہلی تین مثالوں میں ہے اور ان میں سے بعض وہ ہیں کہ جو ایسے معنی پر دلالت کرتے ہیں جو کہ زمانے سے خالی ہوتے ہیں، جیسا کہ آخری تین مثالوں میں ہے، اور پہلی قسم کا نام اسم ذات رکھا جاتا ہے اور دوسری قسم کا نام اسم معنی رکھا جاتا ہے اور اسی دوسری قسم سے مشتقات کے مصادر اور ان کے اصول ہیں۔

(۱) يراد بالذات ما قام بنفسه من الأشياء كرجل وبيت .

(۲) يراد بالمعنى ما قام بغيره كبياض وشجاعة .

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۰۳) اَلْاِسْمُ قِسْمَانِ : جَامِدٌ وَمُشْتَقٌّ .

اسم دو قسم پر ہوتا ہے، جامد اور مشتق۔

(ا) فَالْجَامِدُ مَا لَمْ يُؤْخَذْ مِنْ غَيْرِهٖ ، وَهُوَ نَوْعَانِ: اِسْمُ ذَاتٍ وَاِسْمُ مَعْنًى

پس جامد وہ اسم ہے کہ جو اپنے غیر سے نہ بنایا گیا ہو اور وہ دو قسم پر ہے، اسم ذات اور اسم معنی۔

(ب) وَالْمُشْتَقُّ مَا أُخِذَ مِنْ غَيْرِهٖ .

اور مشتق وہ اسم ہے کہ جو اپنے غیر سے بنایا گیا ہو۔

(۱۰۴) مَصَادِرُ الْمُشْتَقَّاتِ هِيَ الْأُصُوْلُ الَّتِيْ يَكُوْنُ مِنْهَا الْاِشْتِقَاقُ ،

Scanned with CamScanner

وَجَمِيعُهَا مِنْ اَسْمَاءِ الْمَعَانِی .

مشتقات کے مصادر وہ اصول ہیں کہ ان سے ہی اشتقاق ہوتا ہے اور وہ تمام کے تمام اسمائے معانی سے ہیں۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

اِقْرَءِ الْقِطْعَةَ الْآتِيَةَ ، وَمَيِّزْ فِيْهَا الْاَسْمَاءَ الْجَامِدَةَ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْمُشْتَقَّةِ ، وَكَذٰلِكَ مَيِّزْ اَسْمَاءِ الذَّوَاتِ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْمَعَانِی :

آنے والے قطعہ کو پڑھیں اور اس میں اسمائے جامدہ کو اسمائے مشتقہ سے الگ الگ کریں اور اسی طرح اسمائے ذات کو اسمائے معانی سے الگ الگ کریں۔

قَصَدَ اَبُوْ سَعِيْدِ الصُّوْفِيُّ نِظَامُ الْمُلْكِ ، فَقَالَ لَهٗ: يَا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَتَرْغَبُ فِي اَنْ اَبْنِيَ لَكَ مَدْرَسَةً بِبَغْدَادَ مَدِيْنَةِ السَّلَامِ لَا يَكُوْنُ فِي مَعْمُوْرِ الْاَرْضِ مِثْلُهَا ، يَبْقٰى بِهَا ذِكْرُكَ إِلٰى اَنْ تَقُوْمَ السَّاعَةُ ، قَالَ: اِفْعَلْ ، ثُمَّ كَتَبَ إِلٰى وُكَلَائِهٖ بِبَغْدَادَ اَنْ يُمَكِّنُوْهُ مِنَ الْمَالِ ، فَابْتَاعَ بُقْعَةً جَمِيْلَةً عَلٰى شَاطِئِ دِجْلَةَ وَخَطَّ الْمَدْرَسَةَ النِّظَامِيَةَ الْمَشْهُوْرَةَ وَبَنَاهَا اَحْسَنَ بُنْيَانٍ ، وَكَتَبَ عَلَيْهَا اِسْمَ نِظَامِ الْمُلْكِ ، وَابْتَاعَ ضِيَاعاً وَاسِعَةً وَخَانَاتٍ وَحَمَّامَاتٍ وُقِفَتْ عَلَيْهَا ، فَكَمُلَتْ لِنِظَامِ الْمُلْكِ بِذٰلِكَ رِيَاسَةٌ وَسُؤْدُدٌ وَذِكْرٌ جَمِيْلٌ طَبَّقَ الْاَرْضَ خَبَرُهٗ ، وَعَمَّ الْمَشْرِقَ وَالْمَغْرِبَ اَثَرُهٗ ، وَكَانَ ذٰلِكَ فِي الْقَرْنِ الْخَامِسِ مِنَ الْهِجْرَةِ .

حل:

دی گئی عبارت سے اسمائے جامدہ، اسمائے مشتقہ اسمائے ذوات اور اسمائے معانی کی تعیین الگ الگ درج ذیل ہے۔

Scanned with CamScanner

اسمائے جامدہ:

الصوفی	الارض	الساعة	المال
النظامية	الملک	الهجرة	ذکرک

اسمائے مشتقہ:

قصد	سعید	قال	اترغب	مدرسة
لا یکون	معمور	یبقی	افعل	کتب
	وکلائه	ان یمکنوه	کملث	

اسمائے ذات:

ابو سعید	نظام الملک	امیر المومنین	المال ، دجلة
بنیان	خانات	حمامات	

اسمائے معانی:

یا	فی	ان ابنی	مثلها	بها	بقعه
جمیلة	شاطئ	ریاسة	وسودُدٌ	خبره	

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَيِّنْ جَمِيْعَ الْاَسْمَاءِ الْمُشْتَقَّةِ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ :

آنے والی عبارت سے اسمائے مشتقہ کو بیان کریں۔

اَلْاَدَبُ زِيْنَةٌ فِي الْغِنٰى ، كَنْزٌ عِنْدَ الْحَاجَةِ ، عَوْنٌ عَلَى الْمُرُوْءَةِ ، صَاحِبٌ فِي الْمَجْلِسِ، مُؤْنِسٌ فِي الْوَحْدَةِ تَعْمُرُ بِهِ الْقُلُوْبُ الْوَاهِيَةُ ، وَتَحْيَا بِهِ الْاَلْبَابُ الْمَيِّتَةُ، وَتُنْفِيْذُ بِهِ الْاَبْصَارُ الْكَلِيْلَةُ ، وَيُدْرِكُ بِهِ الطَّالِبُوْنَ مَا يُحَاوِلُوْنَ .

Scanned with CamScanner

حل:

دی گئی عبارت سے اسمائے مشتقہ کا بیان۔

صاحب	الابصار	الطالبون	یحاولون	الالباب
تعمر	القلوب	الواهية	مونس	الغنی

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

(۱) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ اِسْمِيَّةٍ اَلْمُبْتَدَأُ فِي الْجُمْلَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ اِسْمُ ذَاتٍ، وَفِي الْجُمْلَتَيْنِ الْاَخِيْرَتَيْنِ اِسْمُ مَعْنًى.

چار جملے اسمیہ ایسے بنائیں کہ ان میں پہلے دو جملوں میں مبتداء اسم ذات ہو اور دوسرے دو جملوں میں اسم معنی ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اسمیہ جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَلرَّجُلُ كَرِيْمٌ (۲) اَلْفَلَّاحُ مُجْتَهِدٌ

(۳) اَلْحُرِّيَّةُ نِعْمَةٌ (۴) اَلْمَشْيُ مُفِيْدٌ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِيَّةٍ اَلْفَاعِلُ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمُ ذَاتٍ وَالْمَفْعُوْلُ بِهٖ اِسْمُ مَعْنًى.

تین جملے ایسے بنائیں کہ جن میں فاعل اسم ذات ہو اور مفعول ان میں اسم معنی ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) يُحِبُّ زَيْدٌ الْمَشْيَ عَلَى الْاَقْدَامِ (۲) رَأَى حَامِدٌ كَرَامَةً

(۳) اِزْدَادَ زَيْدٌ الضَّوْءَ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِيَّةٍ اَلْفَاعِلُ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمُ مَعْنًى وَالْمَفْعُوْلُ

Scanned with CamScanner

بِهٖ اِسْمُ ذَاتٍ .

تین جملے فعلیہ ایسے بنائیں کہ ان میں فاعل اسم معنی ہو اور مفعول اسم ذات ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) يُنْجِي الصِّدْقُ الرَّجُلَ (۲) يُهْلِكُ الْكِذْبُ الْاِنْسَانَ

(۳) يُعَظِّمُ الْعَدْلُ الْقَاضِيَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اِسْمِيَّةٍ اَلْمُبْتَدَأُ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مُشْتَقٌّ وَخَبَرُهٗ كَذٰلِكَ .

تین اسمیہ جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک مبتداء اسم مشتق ہو اور اس کی خبر بھی اسی طرح ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَلْخُلَفَاءُ صَالِحُوْنَ (۲) اَلصَّحَابَةُ اَغْنِيَاءُ (۳) اَلْمَعْلُوْمُ حَاصِلٌ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِيَّةٍ اَلْمَفْعُوْلُ الْاَوَّلُ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ جَامِدٌ ، وَالْمَفْعُوْلُ الثَّانِي اِسْمٌ مُشْتَقٌّ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک پہلا اسم مفعول اسم جامد ہو اور دوسرا مفعول اسم مشتق ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) قَطَعَ حَامِدٌ غُصْنًا مُخْضَرَّةً (۲) اِنْتَشَرَ الْهَوَاءُ الْغُبَارَ الْمُنْجَمِدَةَ

Scanned with CamScanner

(۳) اَظْهَرَتِ الشَّمْسُ ضَوْئَهٗ نَهَارًا

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِشْرَحِ الْبَيْتَ الْآتِيْ ، وَبَيِّنْ مَا فِيْهِ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْجَامِدَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْمُشْتَقَّةِ:

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور اس میں اسمائے مشتقہ اور اسمائے جامدہ کو بیان کریں۔

فَمَا حَسَنٌ اَنْ يَعْذِرَ الْمَرْءُ نَفْسَهٗ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ سَائِرِ النَّاسِ عَاذِرُ

حل:

دیئے گئے شعر کی وضاحت:

"پس کیا ہی اچھی بات ہے کہ آدمی اپنے نفس سے معذرت کرے، حالانکہ تمام لوگوں میں سے کوئی نہیں ہے اس کے لئے عذر کرنے والا"

اسمائے مشتقات:

سَائِرٌ عَاذِرُ اَلنَّاسُ

اسمائے جامدہ:

حَسَنٌ نَفْسَهٗ اَلْمَرْءُ

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

اَلْمَصْدَرُ

مصدر کی بحث

(۱) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الثُّلَاثِيَّةِ

افعال ثلاثی کے مصادر کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) صُغْتُ الْقُرْطَ صِيَاغَةً ڈھالا میں نے بالی کو ڈھالنا صَبَغْتُ الثَّوْبَ صِبَاغَةً رنگا میں نے کپڑے کو رنگنا	(۴) رَحَلَ الْقَوْمُ رَحِيْلاً کوچ کیا قوم نے کوچ کرنا وَخَدَ الْبَعِيْرُ وَخِيْدًا دوڑا اونٹ تیز دوڑنا
(۲) اَبِيْتُ الضَّيْمَ إِبَاءً انکار کیا میں نے ظلم کا انکار کرنا نَفَرَ الْغَزَالُ نِفَاراً بدکا ہرن بدکنا	(۵) نَعَبَ الْغُرَابُ نَعِيْباً کائیں کائیں کی کوے نے کائیں کائیں کرنا بَكَى الطِّفْلُ بُكَاءً رویا بچہ رونا
(۳) خَفَقَ الْقَلْبُ خَفَقَاناً دھڑکا دل دھڑکنا فَاضَ النِّيْلُ فَيَضَاناً بہہ پڑا دریائے نیل خوب بہہ پڑنا۔	(۶) خَضِرَ الزَّرْعُ خُضْرَةً کھیتی سرسبز ہوئی سرسبز ہونا شَهُبَ الْمَهْرُ شُهْبَةً چمکا چاند چمکنا

(۷)

سَعَلَ الْمَرِيْضُ سُعَالاً	کھانسا مریض کھانسنا
دَارَ الرَّأْسُ دُوَاراً	چکرایا سر چکرانا

Scanned with CamScanner

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ مُنْتَهٍ بِاِسْمٍ دَالٍ عَلٰى حَدَثٍ مُجَرَّدٍ مِنَ الزَّمَانِ ، وَهٰذَا الْاِسْمُ يُسَمّٰى مَصْدَراً ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ هٰذِهِ الْمَصَادِرَ وَاحِداً وَاحِداً وَجَدْتَ اَفْعَالَهَا جَمِيْعَهَا ثُلَاثِيَةً ،وَوَجَدْتَهَا مُخْتَلِفَةَ الصِّيَغِ وَالْاَوْزَانِ، فَهِيَ عَلٰى وَزْنِ فِعَالَةٍ فِي الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى حَيْثُ تَدُلُّ عَلٰى حِرْفَةٍ ، وَعَلٰى وَزْنِ فِعَالٍ فِي الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ حَيْثُ تَدُلُّ عَلٰى اِمْتِنَاعٍ وَعَلٰى وَزْنِ فَعَلَانٍ فِي الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ حَيْثُ تَدُلُّ عَلٰى اِضْطِرَابٍ ، وَعَلٰى وَزْنِ فَعِيْلٍ فِي الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ حَيْثُ تَدُلُّ عَلٰى سَيْرٍ ، وَعَلٰى وَزْنِ فَعِيْلٍ اَوْ فُعَالٍ فِي الطَّائِفَةِ الْخَامِسَةِ حَيْثُ تَدُلُّ عَلٰى صَوْتٍ ، وَعَلٰى وَزْنِ فُعْلَةٍ فِي الطَّائِفَةِ السَّادِسَةِ حَيْثُ تَدُلُّ عَلٰى لَوْنٍ ، وَعَلٰى وَزْنِ فُعَالٍ فِي الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ حَيْثُ تَدُلُّ عَلٰى دَاءٍ .

دی گئی مثالوں میں سے ہر مثال ایسے اسم پر ختم ہو جو کہ حرف زمان سے حدوث پر دلالت کرتا ہے اور اس اسم کا نام مصدر رکھا جاتا ہے، اور جب آپ ان مصادر میں الگ الگ غور وفکر کریں تو آپ ان کے تمام افعال کو ثلاثی پائیں گے، اور آپ ان کو مختلف صیغوں اور اوزان والا پائیں گے، وہ پہلے گروپ میں فعالة کے وزن پر ہے جہاں وہ حرفت پر دوسرے گروپ میں فعال کے وزن پر ہے جہاں وہ بے چینی واضطراب پر اور چوتھے گروپ میں وہ فعیل کے وزن پر ہے جہاں وہ چلنے پر اور پانچویں گروپ میں وہ فعیل یا فعال کے وزن پر ہے جہاں وہ آواز پر اور چھٹے گروپ میں وہ فعلہ کے وزن پر ہے جہاں وہ لون یعنی رنگ پر اور آخری گروپ میں وہ فعال کے وزن پر ہے کہ جہاں وہ بیماری پر دلالت کرتا ہے۔

وَهُنَاكَ اَوْزَانٌ اُخْرٰى لِمَصَادِرِ الْاَفْعَالِ الثُّلَاثِيَةِ إِذَا لَمْ تَكُنْ دَالَّةً عَلٰى شَيْءٍ مِمَّا تَقَدَّمَ ، وَسَتَرَاهَا مُفَصَّلَةً فِي الْقَوَاعِدِ الْآتِيَةِ ، عَلٰى اَنَّ هٰذِهِ الضَّوَابِطَ كُلَّهَا غَيْرُ مُطَّرِدَةٍ وَإِنَّمَا هِيَ غَالِبِيَّةٌ ، إِذِ الْمَدَارُ فِي مَصَادِرِ الْاَفْعَالِ الثُّلَاثِيَةِ عَلَى السِّمَاعِ .

Scanned with CamScanner

اور وہاں افعال ثلاثیہ کے مصادر کے دوسرے اوزان بھی ہیں جب دیئے گئے اوزان میں سے کسی پر دلالت نہ ہو تو آپ عنقریب ان کو تفصیل سے آنے والے قواعد میں دیکھ لیں گے اس صورت میں کہ یہ قواعد تمام کے تمام غیر مطردہ ہیں اور یہ اکثریہ ہیں، اس لئے کہ افعال ثلاثی کے مصادر کا مدار سماع پر ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۰۵) اَلْمَصْدَرُ مَا دَلَّ عَلٰی حَدَثٍ مُجَرَّدٍ مِنَ الزَّمَانِ وَهُوَ اَصْلُ جَمِيْعِ الْمُشَقَّاتِ .

مصدر وہ ہے جو دلالت کرے ایسے مجرد حدوث پر کہ جو زمان سے ہو اور وہ تمام مشتقات کی اصل ہے۔

(۱۰۶) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الثُّلَاثِيَةِ كَثِيْرَةٌ لَا تُعْرَفُ إِلَّا بِالسِّمَاعِ وَالرُّجُوْعِ إِلٰى كُتُبِ اللُّغَةِ ، غَيْرَ اَنَّ هُنَاكَ ضَوَابِطَ غَالِبِيَّةً اَهَمُّهَا مَا يَأْتِيْ :

افعال ثلاثیہ کے مصادر بہت زیادہ ہیں وہ بغیر سماع کے نہیں پہچانے جاسکتے اور ان سے متعلق لغت کی کتابوں کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ اس لئے کہ وہاں پر اکثریہ ضابطہ موجود ہیں ان میں سے اہم کا ذکر آرہا ہے۔

(ا) فِعَالَةٌ فِيْمَا دَلَّ عَلٰى حِرْفَةٍ .

فعالة کا وزن اس چیز کے متعلق ہوگا جو کہ حرفت پر دلالت کرے۔

(ب) فِعَالٌ فِيْمَا دَلَّ عَلَى امْتِنَاعٍ .

فعال کا وزن اس چیز کے متعلق ہوگا کہ جو امتناع پر دلالت کرے۔

(ج) فَعَلَانٌ فِيْمَا دَلَّ عَلَى اضْطِرَابٍ .

فعلان کا وزن اس چیز کے متعلق ہوگا کہ جو اضطراب پر دلالت کرے۔

(د) فَعِيْلٌ فِيْمَا دَلَّ عَلٰى سَيْرٍ .

فعیل کا وزن اس چیز کے متعلق ہوگا کہ جو سیر پر دلالت کرے۔

Scanned with CamScanner

(م) فَعِيْلٌ اَوْ فُعَالٌ فِيْمَا دَلَّ عَلٰى صَوْتٍ .

فعیل یا فعال کا وزن اس چیز کے متعلق ہوگا کہ جو صوت (آواز) پر دلالت کرے۔

(و) فُعْلَةٌ فِيْمَا دَلَّ عَلٰى لَوْنٍ .

فعلة کا وزن اس چیز کے متعلق ہوگا کہ جو لون (رنگ) پر دلالت کرے۔

(ز) فُعَالٌ فِيْمَا دَلَّ عَلٰى دَاءٍ .

فعال کا وزن اس چیز کے متعلق ہوگا کہ جو بیماری پر دلالت کرے۔

وَإِذَا لَمْ يَدُلَّ الْمَصْدَرُ عَلٰى شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ فَالْغَالِبُ :

اور جب مصدر ان میں سے کسی چیز پر دلالت نہ کرے تو غالب یہ ہے کہ:

(ا) فِيْ فَعُلَ اَنْ يَكُوْنَ مَصْدَرُهٗ عَلٰى فَعُوْلَةٍ اَوْ فَعَالَةٍ كَسَهُوْلَةٍ وَفَصَاحَةٍ .

فعل میں وہ مصدر فعولہ یا فعالة کے وزن پر ہو جیسے سهولة اور فصاحة۔

(ب) وَفِيْ فَعِلَ اللَّازِمِ اَنْ يَكُوْنَ مَصْدَرُهٗ عَلٰى فَعَلٍ كَفَرَحٍ وَعَطَشٍ .

اور فعل لازم میں یہ کہ اس کا مصدر فعل کے وزن پر ہو، جیسے فرح اور عطش.

(ج) وَفِيْ فَعَلَ اللَّازِمِ اَنْ يَكُوْنَ مَصْدَرُهٗ عَلٰى فُعُوْلٍ كَقُعُوْدٍ وَجُلُوْسٍ .

اور فعل لازم میں یہ کہ اس کا مصدر فعول کے وزن پر ہو جیسے قعود اور جلوس.

(د) وَفِي الْمُتَعَدِّي مِنْ فَعِلَ وَفَعَلَ اَنْ يَكُوْنَ مَصْدَرُهٗ عَلٰى فَعْلٍ كَفَهْمٍ وَفَتْحٍ .

اور متعدی میں فعل اور فعل سے کہ یہ اس کا مصدر فعل کے وزن پر ہو جیسے کہ فهم اور فتح۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۲) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الرُّبَاعِيَّةِ

افعال رباعیہ کے مصادر کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اَكْرَمْتُ الضَّيفَ إِكْرَاماً میں نے مہمان کا اکرام کیا اکرام کرنا اَرْشَدْتُ النَّاسَ إِرْشَاداً میں نے لوگوں کی راہنمائی کی رہنمائی کرنا	(۳) جَادَلْتَ جِدَالاً اَوْ مُجَادَلَةً تو نے لڑائی کی لڑائی کرنا سَابَقْتُ سِبَاقاً اَوْ مُسَابَقَةً میں نے سبقت کی سبقت کرنا
(۲) هَذَّبْتُ الْوَلَدَ تَهْذِيباً میں نے لڑکے کو تہذیب سکھائی تہذیب سکھانا رَتَّبْتُ الْاَثَاثَ تَرْتِيباً میں نے سامان کو ترتیب دیا ترتیب دینا	(۴) دَحْرَجْتُ الْكُرَةَ دَحْرَجَةً میں نے گیند کو لڑھکایا لڑھکانا بَعْثَرْتُ الْوَرَقَ بَعْثَرَةً میں نے کاغذ کو الٹ پلٹ کیا الٹ پلٹ کرنا

(۵) وَسْوَسَ الْحَلْيُ وَسْوَسَةً اَوْ وِسْوَاسًا — کھنکے زیورات کھنکنا

زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زَلْزَلَةً اَوْ زِلْزَالاً — ہلی زمین ہلنا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَسْمَاءُ الْاَخِيْرَةُ فِي الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ كُلُّهَا مَصَادِرٌ وَجَمِيْعُ اَفْعَالِهَا رُبَاعِيَّةٌ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ صِيَغَهَا وَاَوْزَانَهَا وَجَدْتَهَا مُخْتَلِفَةً بِحَسْبِ اِخْتِلَافِ صِيَغِ الْاَفْعَالِ.

دی گئی مثالوں میں آخری اسماء تمام کے تمام مصادر ہیں اور ان تمام کے افعال رباعی ہیں اور جب آپ ان کے صیغوں اور اوزان میں غور کریں تو آپ ان کو افعال کے صیغوں کے مختلف ہونے کی وجہ سے مختلف پائیں گے۔

Scanned with CamScanner

فَفِی الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی حَیْثُ الْاَفْعَالِ مَوَازِنَةٌ لِاَفْعَلَ جَاءَ تِ الْمَصَادِرُ عَلٰی إِفْعَالٍ ، وَفِی الطَّائِفَةِ الثَّانِیَةِ حَیْثُ الْاَفْعَالِ مَوَازِنَةٌ لِفَعَّلَ جَاءَ تِ الْمَصَادِرُ عَلٰی وَزْنِ تَفْعِیْلٍ ، وَفِی الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ حَیْثُ الْاَفْعَالِ عَلٰی وَزْنِ فَاعَلَ جَاءَ تِ الْمَصَادِرُ عَلٰی فِعَالٍ اَوْ مُفَاعَلَةٍ ، وَفِی الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ حَیْثُ الْفِعْلِ رُبَاعِیٌّ مُجَرَّدٌ غَیْرُ مُضَعَّفٍ جَاءَ تِ الْمَصَادِرُ عَلٰی فَعْلَلَةٍ ، وَفِی الطَّائِفَةِ الْاَخِیْرَةِ حَیْثُ الْاَفْعَالِ رُبَاعِیَّةٌ مُضَعَّفَةٌ جَاءَ تِ الْمَصَادِرُ عَلٰی فَعْلَلَةٍ اَوْ فِعْلَالٍ .

پس پہلے گروہ میں جہاں افعال وزن کے اعتبار سے افعل کے وزن پر ہیں تو وہاں مصادر افعال کے وزن پر ہوں گے اور دوسرے گروپ میں جہاں افعال فعل کے وزن پر ہیں تو وہاں مصادر تفعیل کے وزن پر ہوں گے اور تیسرے گروپ میں جہاں افعال فاعل کے وزن پر ہیں تو وہاں مصادر فعال اور مفاعلة کے وزن پر ہوں گے اور چوتھے گروپ میں جہاں فعل رباعی مجرد ہے بغیر تضعیف کے ہے وہاں مصدر فعللة کے وزن پر آئیں گے اور آخری گروپ میں جہاں افعال رباعیہ مضاعف ہیں وہاں مصادر فعللة اور فعلال کے وزن پر ہوں گے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۱۰۷) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الرُّبَاعِیَّةِ قِیَاسِیَّةٌ ، وَتَخْتَلِفُ اَوْزَانُهَا بِاخْتِلَافِ صِیَغِ الْاَفْعَالِ .

افعال رباعیہ کے مصادر قیاسی ہیں اور ان کے افعال صیغوں کے مختلف ہونے سے مصادر مختلف ہو جاتے ہیں۔

(ا) فَإِنْ کَانَ الْفِعْلُ عَلٰی وَزْنِ اَفْعَلَ فَمَصْدَرُهٗ عَلٰی إِفْعَالٍ . (۱)

پس اگر فعل افعل کے وزن پر ہو تو اس کا مصدر افعال کے وزن پر ہوگا۔

(۱) إذا کانت عین الفعل الفاً کاقام وأعان، حذفت الف الافعال من مصدره، وعوض عنها تاء فی الآخر ، فیقال اقامة واعانة .

Scanned with CamScanner

(ب) وَإِنْ كَانَ عَلٰى وَزْنِ فَعَّلَ فَمَصْدَرُهٗ عَلٰى تَفْعِيْلٍ .(۱)

اور اگر فعل فعل کے وزن پر ہو تو اس کا مصدر تفعیل کے وزن پر ہوگا۔

(۱) اذا كانت لام الفعل الفاً كولّى وربىّ، حذفت ياء التفعيل من المصدر وعوض عنها تاء فى آخره، فيقال تولية وتربية .

(ج) وَإِنْ كَانَ عَلٰى وَزْنِ فَاعَلَ فَمَصْدَرُهٗ عَلٰى فِعَالٍ اَوْ مُفَاعَلَةٍ .

اور اگر فاعل کے وزن پر ہو تو اس کا مصدر فعال اور مفاعلہ کے وزن پر ہوگا۔

(د) وَإِنْ كَانَ عَلٰى وَزْنِ فَعْلَلَ فَمَصْدَرُهٗ عَلٰى فَعْلَلَةٍ إِلَّا إِذَا كَانَ مُضَعَّفاً فَيَجُوْزُ فِى مَصْدَرِهٖ فِعْلَالٌ اَيْضاً .

اور اگر فعلل کے وزن پر ہو تو اس کا مصدر فعللہ کے وزن پر ہوگا مگر یہ کہ جب وہ مضاعف ہو تو پھر جائز ہے کہ اس کا مصدر فعلال بھی ہوگا۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۳) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الْخُمَاسِيَّةِ وَالسُّدَاسِيَّةِ

افعال خماسی اور سداسی کے مصادر کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اِشْتَدَّ الْبَرْدُ اِشْتِدَاداً سردی سخت پڑی سخت پڑنا	(۴) اِسْتَكْبَرَ الْجَاهِلُ اِسْتِكْبَاراً جاہل نے تکبر کیا تکبر کرنا
(۲) اِحْمَرَّ الْوَرْدُ اِحْمِرَاراً گلاب کا پھول سرخ ہوا سرخ ہونا	(۵) تَقَدَّمَ الْجَيْشُ تَقَدُّماً لشکر آگے بڑھا آگے بڑھنا
(۳) اِطْمَأَنَّ الْوَالِدُ اطْمِئْنَاناً والد مطمئن ہوا مطمئن ہونا	(۶) تَنَافَسَ الصُّنَّاعُ تَنَافُساً کاریگروں نے سانس لیا سانس لینا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ الْاَخِيْرَةِ فِي الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ كُلُّهَا مَصَادِرُ لِلْاَفْعَالِ الْخُمَاسِيَّةِ وَالسُّدَاسِيَّةِ ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَهَا وَجَدْتَهَا إِمَّا مَبْدُوْءَةً بِهَمْزَةِ وَصْلٍ ، وَإِمَّا مَبْدُوْءَةً بِتَاءٍ زَائِدَةٍ ، وَإِنَّكَ لَتَسْتَطِيْعُ بِنَفْسِكَ اَنْ تَسْتَنْبِطَ اَوْزَانَ هٰذِهِ الْمَصَادِرِ بِمُوَازَنَةٍ يَسِيْرَةٍ بَيْنَ صِيَغِهَا وَصِيَغِ اَفْعَالِهَا الْمَاضِيَةِ .

دی گئی مثالوں میں آخری کلمات تمام کے تمام افعال خماسی اور سداسی کے مصادر ہیں، اور جب آپ ان میں غور کریں تو آپ ان کو یا تو ہمزہ وصلی سے شروع ہوتا ہوا پائیں گے یا تائے زائد سے شروع ہوتا ہوا پائیں گے اور آپ اس بات پر بذات خود قدرت رکھتے ہیں کہ آپ ان مصادر کے اوزان کا استنباط آسانی کے ساتھ انکے صیغوں اور ان افعال ماضی کے صیغوں کے مابین غور وفکر کر کے۔

Scanned with CamScanner

اَلْقَاعِدَةُ:

(۱۰۸) مَصَادِرُ الْاَفْعَالِ الْخُمَاسِيَّةِ وَالسُّدَاسِيَّةِ قِيَاسِيَّةٌ ، وَتَأْتِي عَلٰى وَزْنَيْنِ.

افعال خماسی اور سداسی کے مصادر قیاسی ہیں اور وہ دو اوزان پر آتے ہیں۔

(ا) إِنْ كَانَتْ مَبْدُوْءَةً بِهَمْزَةِ وَصْلٍ جَاءَتْ عَلٰى وَزْنِ الْمَاضِي مَعَ كَسْرِ ثَالِثَةِ وَزِيَادَةِ اَلِفٍ قَبْلَ آخِرِهٖ . (۱)

اگر وہ ہمزہ وصل کے ساتھ شروع ہو رہے ہوں تو ماضی کے وزن پر آئے گا تیسرے حرف کے کسرہ کے ساتھ اور آخری سے قبل الف زائدہ کے ساتھ۔

(۱) اذا كان الفعل على وزن استفعل و كانت عينه الفاً حذفت الف الاستفعال من مصدره وعوض عنها تاء فی الآخر ، كاستقام واستفاد استفادة .

(ب) وَإِنْ كَانَتْ مَبْدُوْءَةً بِتَاءٍ زَائِدَةٍ جَاءَتْ عَلٰى وَزْنِ الْمَاضِي مَعَ ضَمِّ مَا قَبْلَ الْآخِرِ فَقَطْ .(۲)

اور اگر وہ تائے زائدہ کے ساتھ شروع ہو رہا ہو تو وہ ماضی کے وزن پر آئے گا صرف آخر سے قبل ضمہ کے ساتھ۔

(۲) اذا كان الفعل على وزن تفعل اَوْ تفاعل و كانت لامه ألفا، قلبت الألف فی المصدر یاء وكسر ما قبلها ، كتأنی تَأنِياً وتَوَالٰی تواليا .

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الْمَصَادِرَ الْوَارِدَةَ فِي الْعِبَارَتَيْنِ الْآتِيَتَيْنِ ، وَاذْكُرِ الضَّابِطَ لِكُلٍّ مِنْهَا:

دونوں عبارتوں میں آنے والے مصادر کو بیان کریں اور ان میں سے ہر ایک کے لئے ضابطہ بیان کریں۔

(۱) قَالَ اَحَدُ الْفَلَاسِفَةِ : يَنْبَغِي لِلْإِنْسَانِ اَنْ يَتَثَبَّتَ قَبْلَ اَنْ يَقُوْلَ اَوْ يَفْعَلَ،

Scanned with CamScanner

فَإِنَّ الرُّجُوْعَ عَنِ السُّكُوْتِ اَحْسَنُ مِنَ الرُّجُوْعِ عَنِ الْكَلَامِ ، وَالْإِعْطَاءَ بَعْدَ الْمَنْعِ خَيْرٌ مِنَ الْمَنْعِ بَعْدَ الْإِعْطَاءِ ، وَالْإِقْدَامَ عَنِ الْعَمَلِ بَعْدَ التَّفْكِيْرِ وَحُسْنِ التَّثَبُّتِ خَيْرٌ مِنَ الْإِمْسَاكِ عَنْهُ بَعْدَ الْإِقْدَامِ عَلَيْهِ وَالدُّخُوْلِ فِيْهِ .

(۲) سَئَلَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ : اَيَّ الْاُمُوْرِ اَشَدُّ تَاْيِيْداً لِلْعَقْلِ ، وَاَيُّهَا اَشَدُّ إِضْرَاراً بِهٖ ؟ فَقَالَ : اَشَدُّهَا تَأْيِيْداً لَهُ ثَلَاثَةُ اَشْيَاءٍ : مَشَاوَرَةُ الْعُلَمَاءِ ، وَتَجْرِيْبُ الْاُمُوْرِ ، وَحُسْنُ التَّثَبُّتِ ، وَاَشَدُّهَا إِضْرَاراً بِهٖ ثَلَاثَةُ اَشْيَاءٍ : اَلتَّعَجُّلُ ، وَالتَّهَاوُنُ ، وَالْإِسْتِبْدَادُ .

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق مصادر کا ذکر۔

الرجوع ، السکوت ، المنع ، الدخول ، یہ تمام مصادر ثلاثی مجرد سے ہیں۔

الاعطاء ، الاقدام ، الامساک ، اَشَدُّ اِضْرَاراً به ، یہ تمام افعال کے مصادر ہیں۔

التکفیر ، اَشَدُّ تاییداً ، تجریب ، یہ باب تفعیل کے مصادر ہیں۔

اَلتَّثَبُّتُ ، اَلتَّعَجُّلُ ، یہ باب تفعل کے مصادر ہیں۔

اَلتَّهَاوُنُ ، یہ باب تفاعل کا مصدر ہے۔

اَلْإِسْتِبْدَادُ ، یہ باب استفعال کا مصدر ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَيِّنِ السَّبَبَ الَّذِىْ مِنْ اَجْلِهٖ جَاءَ كُلُّ مَصْدَرٍ مِنَ الْمَصَادِرِ الْآتِيَةِ عَلَى الْوَزْنِ الَّذِىْ تَرَاهُ ، وَاذْكُرْ فِعْلَهُ :

آنے والے مصادر میں سے ہر مصدر کی وجہ کو بیان کریں ، اس وزن کے مطابق جو آپ سبق میں پڑھ چکے ہیں۔ اور پھر اس مصدر کا فعل ذکر کریں۔

زِرَاعَةٌ	دُكْنَةٌ	نُعَاقٌ	حِدَادَةٌ	زُرْقَةٌ
ثَوَرَانٌ	غَلَيَانٌ	بَذْلٌ	ضَجِيْجٌ	نُهُوْضٌ

Scanned with CamScanner

صُدَاعٌ	صَهِيْلٌ	ذَمِيْلٌ(نوع من السير)	دَبِيْبٌ	خُوَارٌ
رُكُوْعٌ	اَمْنٌ	نَبَاهَةٌ	عُذُوْبَةٌ	زُكَامٌ

حل:

دیئے گئے مصادر کی وجہ اوران کے فعل کا ذکر درج ذیل ہے۔

مصادر	وزن	وجہ	فعل
زِرَاعَةٌ	فِعَالَةٌ	حرفت کے لئے آتا ہے	زَرَعَ
حِدَادَةٌ	//	// // //	حَدَدَ
ثَوَرَانٌ	فَعَلَانٌ	اضطراب پر دلالت کے لئے آتا ہے	ثَوَرَ، ثَارَ
غَلَيَانٌ	//	// // //	غَلَىَ ،غَلٰى
صُدَاعٌ	فُعَالٌ	بیماری پر دلالت کے لئے آتا ہے	صَدَعَ
نُعَاقٌ	//	// // //	نَعَقَ
رُكُوْعٌ	فُعُوْل	کیفیت پر دلالت کے لئے آتا ہے	رَكَعَ
نُهُوْضٌ	فُعُوْلٌ	// // //	نَهَضَ
دُكْنَةٌ	فُعْلَةٌ	لون پر دلالت کے لئے آتا ہے	دَكَنَ
زُرْقَةٌ	//	// // //	زَرَقَ
صَهِيْلٌ	فَعِيْلٌ	آواز پر دلالت کے لئے آتا ہے	صَهَلَ
ضَجِيْجٌ	//	// // //	ضَجَجَ
ذَمِيْلٌ	فَعِيْلٌ	سیر پر دلالت کے لئے آتا ہے	ذَمَلَ
دَبِيْبٌ	//	// // //	دَبَّ
نَبَاهَةٌ	فَعَالَةٌ	آواز پر دلالت کے لئے آتا ہے	نَبَهَ

Scanned with CamScanner

خُوَارٌ	فُعَالٌ	// // //	خَوُرَ
زُكَامٌ	فُعَالٌ	آواز وغیرہ پر دلالت کے لئے آتا ہے	زَكَمَ
بَزْلٌ	فَعْلٌ	فعل متعدی مستعمل ہوتا ہے	بَذَلَ
اَمْنٌ	//	// // //	اَمِنَ
عَذُوْبَةٌ	فَعُوْلَةٌ	// // //	عَذُبَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

بَيِّنِ السَّبَبَ الَّذِىْ مِنْ اَجْلِهٖ جَاءَ كُلُّ مَصْدَرٍ مِنَ الْمَصَادِرِ الْآتِيَةِ عَلَى الْوَزْنِ الَّذِىْ تَرَاهُ ، وَاذْكُرْ فِعْلَهٗ :

اس سبب کو بیان کریں کہ جس کی وجہ ہر مصدر آیا ہوا ہے آنے والے مصادر میں اس وزن پر جو آپ دیکھ چکے ہیں اور اس کا فعل ذکر کریں۔

زَمْجَرَةٌ	إسلام	مجاملة	إقدام	تفكير
إملاء	مسابقة	تَلْبِيَة	نِزَالٌ	تكسير
معاشرة	خصام	تَمْتَمَة	اِنْهِزَام	سَيْطَرة
استعلاء	تعلُّمٌ	تَادُّب	انتصار	تفاولٌ

حل:

دیئے گئے مصادر کے اسباب اور ان کے افعال مع اوزان درج ذیل ہیں۔

مصدر	اوزان	سبب	فعل
زَمْجَرَةٌ	فَعْلَلَةٌ	رباعی مجرد	زَمْجَرَ
اِمْلَاءٌ	اِفْعَالٌ	ثلاثی مزید	اَمْلَا
مُعَاشَرَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	// // //	عَاشَرَ

Scanned with CamScanner

اِسْتِعْلَاءٌ	استفعال	// // //	اِسْتَعلٰی
تَعَلُّم	تَفَعُّلٌ	// // //	تَعَلَّمَ
خِصَامٌ	فِعَالٌ	// // //	خَصَمَ
مُسَابَقَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	// // //	سَابَقَ
مُجَامَلَةٌ	مُفَاعَلَةٌ	ثلاثی مزید فیہ	جَامَلَ
تَلْبِيَةٌ	تَفْعِلَةٌ، تَفْعِيلٌ	// // //	لَبَّ
تَمْتَمَةٌ	فَعْلَلَةٌ	رباعی مجرد	تَمْتَمَ
تَأَدُّبٌ	تَفَعُّلٌ	ثلاثی مزید	تَأَدَّبَ
اِقْدَامٌ	اِفْعَالٌ	// // //	اَقْدَمَ
نِزَالٌ	فِعَالٌ	// // //	نَازَلَ
اِنْهِزَامٌ	اِنْفِعَالٌ	// // //	اِنْهَزَمَ
اِنْتِصَارٌ	اِفْتِعَالٌ	// // //	اِنْتَصَرَ
تَفْكِيرٌ	تَفْعِيلٌ	// // //	فَكَّرَ
تَكْسِيرٌ	//	// // //	كَسَّرَ
سَيْطَرَ	فَعْلَلَةٌ	رباعی مجرد	سَيْطَرَ
تَفَاوُلٌ	تَفَاعُلٌ	ثلاثی مزید	تَفَاوَلَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

هَاتِ مَصَادِرَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ مَعَ بَيَانِ الْاَسْبَابِ ، وَاسْتَعْمِلْ خَمْسَةً مِنْهَا فِي جُمْلَةٍ تَامَّةٍ :

آنے والے افعال کے مصادر کو ان کے اسباب کے ساتھ بیان کریں اور ان میں پانچ کو جملوں میں استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

طَارَ	حَاکَ	رَحَلَ	کَتَبَ	اِسْتَقَرَّ
اِصْفَرَّ	هَاجَ	تَکَبَّرَ	سَبَّحَ	اَقْبَلَ
اِشْمَأَزَّ	صَعُبَ	هَبَطَ	بَکَی	تَخَاذَلَ
اَصْلَحَ	طَرِبَ	جَرَی	وَقَفَ	ظَنَّ

حل :

دیئے گئے افعال کے مصادر درج ذیل ہیں۔

طَیَرَانًا	اِصْفِرَارًا	اِشْمِئْزَازًا	اِصْلَاحًا	حَوکًا
حَوَجًا	صُعُبًا	طَرَبًا	رَحْلاً	تَکَبُّرًا
هَبْطًا	جَرْیًا	کَتْبًا	تَسْبِیْحًا	بُکَاءً
وَقْفًا	اِسْتِقْرَارًا	اِقْبَالاً	تَخَاذُلاً	ظَنًّا

جملے:

(۱) طَارَ الْغُرَابُ طَیَرَانًا (۲) اِصْفَرَّ وَجْهُ زَیْدٍ اِصْفِرَارًا

(۳) اِسْتَقَرَّ الْمَاءُ اِسْتِقْرَارًا (۴) سَبَّحْتُ اللّٰهَ تَسْبِیْحًا

(۵) وَقَفَ الْقِطَارُ وَقُوْفًا

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِسْتَبْدِلْ بِکُلِّ مَصْدَرٍ مِنَ الْمَصَادِرِ الْآتِیَةِ فِعْلاً مَاضِیاً ، ثُمَّ ضَعْهُ فِی مَکَانِ الْمَصْدَرِ مِنْ کُلِّ تَرْکِیْبٍ :

آنے والے مصادر میں سے ہر مصدر کو فعل ماضی سے بدلیں پھر اس پر ترکیب میں مصدر کی جگہ پر رکھیں۔

صِیَاحُ الدِّیْکِ	صَرِیْرُ الْقَلَمِ	مُوَاءُ الْهِرِّ	صَلِیْلُ السَّیْفِ
مُرَاوَغَةُ الثَّعْلَبِ	قَصِیْفُ الرَّعْدِ	هَیَجَانُ الشَّرِّ	خَرِیْرُ الْمَاءِ

Scanned with CamScanner

حَفِيْفُ الشَّجَرِ	شُجَاعَةُ الْاَسَدِ	زَفِيْرُ النَّارِ	تَغْرِيْدُ الطَّائِرِ
هَدِيْرُ الْحَمَامِ	خِدَاعُ الْمُنَافِقِ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ	

حل:

دی گئی تراکیب میں مصادر کی جگہ پر افعال کا استعمال۔

صَاحَ الدِّيْكُ	شَجَعَ الْاَسَدُ	زَفَرَتِ النَّارُ
صَرَّ الْقَلَمُ	قَصَفَ الرَّعْدُ لَيْلاً وَ نَهَارًا	غَدَّدَ الطَّائِرُ
مَاءَ الْهِرُّ	هَاجَ الشَّرُّ فِي قَلْبِ الْاَحْمَقِ	هَدَيرَالحَمَامُ
صَلَّ السَّيْفِ فِي الْحَرْبِ	خَرَّ الْمَاءُ	خَادَعَ الْمُنَافِقُ
رَاوَغَ الثَّعْلَبَانِ	حَفَّ الشَّجَرُ	طَلَعَتِ الشَّمْسُ

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

هَاتِ مَصَادِرَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ وَزْنُ كُلِّ مَصْدَرٍ وَضَعْهُ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ :

آنے والے افعال کے مصادر لائیں اور ہر ایک مصدر کا وزن بتائیں اور اس کو مفید جملے میں رکھیں۔

اَفَادَ	عَزَّى	اَعَادَ	اِسْتَهَانَ	تَغَاضَى
تَوَلّٰى	تَمَادَى	اِهْتَدَى	تَعَدَّى	اِسْتَمَالَ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق افعال کی مصادر کی طرف تبدیلی درج ذیل ہے۔

اِفَادَةً تَعْزِيَةً اِعَادَةً اِسْتِهَانَةً

تَغَاضِيًا تَوَلِّيًا اِهْتِدَاءً تَعَدِّيًا

اِسْتِمَالاً

اَفَادَنِی دَرْسُکَ اِفَادَةً تَامَّةً	عَزَّنِیْ جَارِیْ عَلٰی مَوْتِی اَبِیْ تَعْزِیَةً
اَعَادَ زَیْدٌ کَلَامَهٗ اِعَادَةً حَسَنَةً	لِمَ اِسْتَهَانَ خَالِدٌ صَدِیْقَةً
تَغَاضٰی زَیْدٌ عَنْ حِفْظِ دُرُوْسِهٖ	تَمَادٰی زَیْدٌ فِی اَمْرِهٖ
تَعَدّٰی حَامِدٌ فِی عَمَلِهٖ	تَوَلّٰی زَیْدٌ عَنِّی تَوَلِّیًا مُسْتَکْرِهًا
اِسْتَمَلَ الصَّائِدُ عَیْنَ الْغَزَالِ بِالرُّمْحِ	

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

کَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ بِکُلٍّ مِنْهَا مَوْصُوْلٌ تَشْتَمِلُ صِلَتُهٗ عَلٰی مَصْدَرٍ مِنْ مَصَادِرِ الْاَفْعَالِ الرُّبَاعِیَةِ ، وَرَاعِ اَنْ تَکُوْنَ الْمَصَادِرُ الَّتِی تَأْتِیْ بِهَا فِی الْجُمَلِ مُخْتَلِفَةِ الصِّیَغِ .

چار ایسے جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم موصول ہو اور اس کا صلہ افعال رباعیہ کے مصادر سے ہو اور جن مصادر کو آپ لائیں تو ان میں اس بات کی بھی رعایت رکھیں کہ وہ مختلف صیغے ہوں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) جَاءَ نِیْ رَجُلٌ اَلَّذِیْ دَحْرَجَ الْحَجَرَ مِنَ الْجَبَلِ.

(۲) ذَهَبَ النَّاسُ الَّذِیْنَ اِحْرَنْجَمُوْا فِی هٰذَا الْمَسْجِدِ.

(۳) هَرَبَ الْوَلَدُ الَّذِی اِقْشَعَرَّ جِسْمُهٗ بِرُؤْیَةِ الْاَسَدِ.

(۴) سَرَقَ رَجُلٌ الَّذِی قَلْنَسَ الْقَلَنْسُوَةَ الْخَضْرَآءَ .

اَلتَّمْرِیْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

اِشْرَحِ الْبَیْتَ الْآتِی وَاَعْرِبْهُ ، ثُمَّ تَکَلَّمْ عَلٰی مَا فِیْهِ مِنْ مَصَادِرٍ :

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور اعراب بیان کریں پھر ان میں آنے والے مصادر

Scanned with CamScanner

کے متعلق کلام کریں۔

إِنَّا لَفِی زَمَنٍ تَرْکُ الْقَبِیْحِ بِهٖ مِنْ اَکْثَرِ النَّاسِ إِحْسَانٌ وَإِجْمَالٌ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق شعر کا حل

دیئے گئے شعر کی وضاحت:

"بے شک ہم ایک ایسے زمانے میں ہیں کہ جس میں اس سے متعلق ناپسندیدہ چیزوں کا ہونا اکثر لوگوں کی طرف سے ایک اچھائی اور خوبصورتی کا فعل ہے"

مصادر:

تَرْکٌ..... یہ مصدر ہے ثلاثی مجرد سے۔

اِحْسَان اور اِجْمَالٌ ..... یہ دونوں باب افعال سے مصدر ہیں۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

إِعْمَالُ الْمَصْدَرِ

مصدر کو عمل دینے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) يَسُرُّنِي شُكْرُكَ الْمُنْعِمَ .

خوش کرتا ہے مجھ کو تیرا انعام کرنے والے کا شکریہ ادا کرنا۔

عِقَابُكَ الْمُذْنِبَ رَادِعٌ لَهُ .

تیرا گناہ گار کو سزا دینا اس کو روک دینے والا ہے۔

إِطَاعَتُكَ الرَّئِيسَ فَضِيلَةٌ .

تیرا سردار کی اطاعت کرنا اچھی بات ہے۔

(۲) تَحْسُنُ بِكَ مُكَافَأَةُ كُلِّ مُحْسِنٍ .

ہر محسن کی مدد کرنا تیری وجہ سے اچھا ہے۔

نَحْنُ فِي اِنْتِظَارِ اَنْبَاءِ الْبَرِيدِ .

ہم ڈاکیے کی خبر دینے کے انتظار میں ہیں۔

وَاجِبٌ عَلَيْنَا تَشْجِيعُ كُلِّ مُجْتَهِدٍ .

ہم پر لازم ہے کہ ہم ہر محنت کرنے والے کی حوصلہ افزائی کریں۔

(۳) عَمُّكَ حَسَنُ التَّهْذِيبِ اَبْنَاءَهُ .

تیرا چچا اچھی تہذیب سکھانے والا ہے اپنے بیٹوں کو۔

اَلْعَاقِلُ شَدِيدُ الْحُبِّ وَطَنَهُ .

عقل مند آدمی اپنے وطن سے بہت محبت کرنے والا ہوتا ہے۔

اَخُوكَ كَثِيرُ الْإِتْقَانِ عَمَلَهُ .

تیرا بھائی اپنے کام کا بہت یقین رکھنے والا ہے۔

Scanned with CamScanner

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

يَشْتَمِلُ كُلُّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ عَلٰى مَصْدَرٍ، وَلَوْ اَنَّكَ حَاوَلْتَ اَنْ تَضَعَ مَكَانَ هٰذَا الْمَصْدَرِ "اَنْ وَالْفِعْلَ" اَوْ "مَا وَالْفِعْلَ" لَوَجَدْتَ مُسْتَطَاعاً، فَإِنَّهُ يَصِحُّ فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مَثَلاً اَنْ تَقُوْلَ "يَسُرُّنِيْ اَنْ شَكَرْتَ الْمُنْعِمَ" إِنْ اَرَدْتَ الْمُضِيَّ، اَوْ "يَسُرُّنِي اَنْ تَشْكُرَ الْمُنْعِمَ" اِنْ اَرَدْتَ الْاِسْتِقْبَالَ، اَوْ "يَسُرُّنِي مَا تَشْكُرُ الْمُنْعِمَ" اِنْ اَرَدْتَ الْحَالَ.

دی گئی مثالوں میں سے ہر ایک مثال مصدر پر مشتمل ہے اگر چہ آپ درمیان میں اس بات کو حائل کریں کہ اس مصدر کی جگہ پر اَنْ اور فعل یا مَا اور فعل کو رکھ دیں تو البتہ آپ ضرور اس کی گنجائش پائیں گے۔ پس بے شک وہ پہلی مثال میں درست ہے مثال کے طور پر آپ کہیں کہ "یسرنی ان شکرت المنعم" اگر آپ نے ماضی کا ارادہ کیا ہو، یا آپ کہیں کہ "یسرنی ان تشکر المنعم" اگر آپ نے استقبال کا ارادہ کیا ہو یا آپ کہیں کہ "یسرنی ما تشکر المنعم" اگر آپ نے حال کا ارادہ کیا ہو۔

اُنْظُرْ إِلٰى هٰذِهِ الْمَصَادِرِ مِنْ حَيْثُ عَمَلِهَا، تَجِدُ كُلًّا مِنْهَا عَامِلاً عَمَلَ فِعْلِهِ، سَوَاءٌ اَكَانَ مُضَافاً كَمَا فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى.(۱) اَمْ مُنَوَّناً كَمَا فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ، اَمْ مَحَلًّى بِأَلْ كَمَا فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ غَيْرَ اَنَّ إِعْمَالَ الْمُضَافِ اَكْثَرُ مِنْ إِعْمَالِ الْمُنَوَّنِ، وَإِعْمَالَ الْمُنَوَّنِ اَكْثَرُ مِنْ إِعْمَالِ الْمَحَلّٰى بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ.

(۱) الاكثر ان يضاف المصدر الى فاعله ثم ياتى المفعول بعد ذلك منصوباً كما فى امثلة الطائفة الاولى، وقد يضاف المصدر الى مفعوله ويأتى الفاعل بعد ذلك مرفوعا نحو أعجبنى اكرام الضيف مضيفه، وذلك قليل.

آپ ان مصادر کی طرف ان کے مصادر کی حیثیت سے دیکھیں۔ تو آپ ان میں

سے ہر ایک اپنے فعل کا عمل کرنے والا پائیں گے۔ برابر ہے کہ وہ مضاف ہو جیسا کہ پہلے گروپ کی مثالوں میں گزر چکا ہے، یا وہ تنوین دیئے گئے ہو جیسا کہ دوسرے گروپ کی مثالوں میں ہے۔ یا پھر ان کے شروع میں الف لام کا اضافہ کر دیا گیا ہو جیسے کہ آخری گروپ کی مثالوں میں ہے، سوائے اس کے کہ بیشک مضاف کا عمل دینا زیادہ ہوتا ہے منون سے اور منون کا عمل دینا زیادہ ہوتا ہے معرف باللام مصدر سے۔

وَهٰذَا اَحَدُ مَوْضِعَيْنِ يَعْمَلُ فِيْهِمَا الْمَصْدَرُ عَمَلَ فِعْلِهٖ ، ثَانِيْهِمَا اَنْ يَنُوْبَ مَنَابَ الْفِعْلِ ، نَحْوَ تَرْكاً الْاِهْمَالَ ، وَإِطْعَاماً الْفُقَرَآءَ . وَلَوْ اَنَّكَ تَتَبَّعْتَ جَمِيْعَ الْمَصَادِرِ الْعَامِلَةِ عَمَلَ الْفِعْلِ لَمْ تَجِدْ لِهٰذَيْنِ الْمَوْضِعَيْنِ ثَالِثاً،فَلاَ عَمَلَ لِلْمَصْدَرِ الْمُؤَكَّدِ نَحْوَ "ضَرَبْتُ ضَرْباً الْخَادِمَ" وَلاَ الْمَصْدَرِ الْمُبَيِّنِ لِلْعَدَدِ نَحْوُ "زُرْتُ زِيَارَتَيْنِ الْمَرِيْضَ" (۱) وَلاَ الْمَصْدَرِ الدَّالِ عَلَى التَّشْبِيْهِ نَحْوُ لِلسَّيَارَةِ صَوْتُ صَوْتُ الرَّعْدِ ، فَإِنَّ كُلاًّ مِنْ هٰذِهِ الْمَصَادِرِ الثَّلاَثَةِ لاَيَصِحُّ تَقْدِيْرُهُ بِاَنْ وَالْفِعْلِ اَوْ مَا وَالْفِعْلِ، وَلَيْسَ نَائِباً عَنْ فِعْلِهٖ ، فَإِنْ أُتِيَ بَعْدَ وَاحِدٍ مِنْ هٰذِهِ الْمَصَادِرِ مَعْمُوْلٌ كَانَ الْعَمَلُ فِيْهِ الْفِعْلَ لاَ الْمَصْدَرَ .

(۱) اما المصدر المبين للنوع فيعمل نحو اكرمتك اكرام اخيك علياً .

اور یہ دو جگہوں میں سے ایک ایسا مقام ہے کہ ان دونوں میں مصدر اپنے فعل والا ہی عمل کرتا ہے اور دوسرا ان میں سے فعل کے قائم مقام ہوتا ہے، جیسے "ترکا الاهمال"، اطعاما الفقراء" اور اگر آپ فعل کا عمل کرنے والے مصادر میں ذرا غور و فکر کریں تو آپ ان دو مقامات پر تیسری چیز نہیں پائیں گے۔ پس مصدر مؤکد کا کوئی عمل نہیں ہے جیسے ضربت ضربا الخادم، اور نہ ہی مصدر مبین للعدد کا کوئی عمل ہے، جیسے زرت زیارتین المریض، اور نہ ہی اس مصدر کا کہ جو تشبیہ پر دلالت کرے جیسے للسیارة صوت صوت الرعد،

Scanned with CamScanner

بے شک ان تینوں مصادر میں سے ہر ایک کے لئے اَنْ اور فعل اور مَـا اور فعل کو مقدر کرنا درست نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس کے فعل سے متعلق کو قائم مقام ہوتا ہے ، پس اگر ان مصادر میں سے کسی مصدر کے بعد کوئی معمول لایا جائے تو اس عمل فعل کا ہوگا نہ کہ مصدر کا عمل ہوگا۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۰۹) يَعْمَلُ الْمَصْدَرُ عَمَلَ فِعْلِهِ سَوَآءٌ اَكَانَ مُحَلًّى بِأل اَمْ مُضَافاً ، اَمْ مُجَرَّداً مِنْ أل وَالْإِضَافَةِ .

مصدر اپنے فعل والا عمل کرتا ہے برابر ہے کہ وہ الف لام کے ساتھ ہو یا مضاف ہے یا وہ الف لام اور اضافت سے خالی ہو۔

(۱۱۰) يُشْتَرَطُ فِي عَمَلِ الْمَصْدَرِ اَنْ يَصْلُحَ تَقْدِيْرُهُ بِأَنْ وَالْفِعْلِ ،اَوْمَا وَالْفِعْلِ ، اَوْ اَنْ يَكُوْنَ نَائِباً عَنْ فِعْلِهِ .

مصدر کے عمل کرنے میں یہ بات شرط ٹھہرائی گئی ہے اَنْ اور فعل یا مَـا اور فعل یا کوئی چیز اس فعل کے قائم مقام ہو اس کو مقدر رکھا جائے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الْمَصَادِرَ الْعَامِلَةَ وَغَيْرَ الْعَامِلَةِ فِيْمَا يَأْتِيْ ، مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ وَضَبْطِ مَعْمُوْلِ الْمَصْدَرِ فِي كُلِّ مِثَالٍ :

آنے والے جملوں میں مصادر عاملہ اور مصادر غیر عاملہ کو بیان کریں اور ہر مثال میں سبب اور مصدر کے معمول کا ذکر کریں۔

(۱) سَاءَنِي ضَرْبُكَ الْخَادِمَ (۲) لَوْلَا خَوْفٌ بَاسَكِ لَعَصَيْنَاكَ

(۳) اَهْمَلَ الْعَامِلُ إِهْمَالاً عَمَلَهُ (۴) لَكَ فَصَاحَةٌ فَصَاحَةُ سُحْبَانَ

Scanned with CamScanner

(۵) اَسْعَفْتُ إِسْعَافَيْنِ الْجَرِيْحَ (۶) إِنْقَاذاً الْغَرِيْقَ

(۷) سَرَّنِی إِنْصَافُکَ الضُّعَفَاءَ (۸) اَلْفَلَّاحُ قَلِيْلُ الْإِهْمَالِ وَاجِبَهٗ

(۹) اَلْحُوْذِیُّ کَثِيْرُ الرَّحْمَةِ جَوَادَهٗ (۱۰) إِغَاثَةَ الْمَلْهُوْفِ

(۱۱) اَقَلْتُ إِقَالَةَ الْعَاثِرَ (۱۲) آلَمَنِی نَهْرُکَ السَّائِلَ

دیئے گئے جملوں کا حل:

پہلے، دوسرے، چھٹے، ساتویں، آٹھویں، نویں، دسویں اور بارہویں جملے میں موجود مصادر عامل ہیں اس سبب سے کہ ان میں سے ہر ایک یا تو مضاف ہے یا منون ہے یا معرف باللام ہے۔ جبکہ تیسرے، چوتھے، گیارہویں جملے میں مصادر عامل نہیں ہیں اس لئے کہ وہ وہاں پر تاکید کے لئے لائے گئے ہیں اور جو مصدر تاکید کے لئے ہو وہ اپنے فعل والا عمل نہیں کرتا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

مَيِّزِ الْمَصَادِرَ الْمُضَافَةَ إِلَى الْفَاعِلِ مِنَ الْمَصَادِرِ الْمُضَافَةِ إِلَى الْمَفْعُوْلِ بِهٖ فِيْمَا يَأْتِیْ :

آنے والے جملوں میں فاعل یا مفعول کی طرف مضاف ہونے والے مصادر الگ الگ کریں۔

(۱) مَا اَبْدَعَ إِنْشَاءَ الرَّسَائِلِ صَدِيْقُکَ .

(۲) إِنْشَادُکَ الْاَشْعَارَ جَمِيْلٌ .

(۳) مَا اَسْرَعَ تَصْدِيقَ الْاَخْبَارَ اَخُوْکَ .

(۴) حُبُّکَ الاَوْطَانَ مِنَ الْإِيْمَانِ .

(۵) مِنْ سُوْءِ التَّرْبِيَّةِ عِصْيَانُ الآبَاءَ بَنُوْهُمْ .

(۶) يَفْرَحُ الإِنْسَانُ لِقُرْبِ الصَّدِيْقِ وبُعْدِ الْعَدُوِّ .

(۷) اِنْغِمَاسُ الْمَرْءِ فِی التَّرْفِ يَضُرُّهٗ .

(۸) حَسُنَتْ حَالُ الْمَرِيْضِ بَعْدَ شُرْبِ الدَّوَاءَ .

Scanned with CamScanner

حل:

دیئے گئے جملوں میں مصادر کی فاعل اور مفعول کی طرف اضافت کی تعیین کا ذکر۔

پہلے جملے میں مصدر کی اضافت مفعول کی طرف ہے۔

دوسرے جملے میں اضافت فاعل کی طرف ہے۔

تیسرے جملے میں مصدر کی اضافت مفعول کی طرف ہے۔

چوتھے جملے میں مصدر کی اضافت مفعول کی طرف ہے۔

پانچویں جملے میں مصدر کی اضافت مفعول کی طرف ہے۔

چھٹے جملے میں مصدر کی اضافت فاعل کی طرف ہے۔

ساتویں جملے میں مصدر کی اضافت فاعل کی طرف ہے۔

آٹھویں جملے میں مصدر کی اضافت مفعول کی طرف ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ بَدْلَ كُلِّ مَصْدَرٍ مُضَافٍ مِنَ الْمَصَادِرِ الْآتِيَةِ مَرَّةً اَنْ وَالْفِعْلَ ، وَمَرَّةً مَا وَالْفِعْلَ ، وَاذْكُرِ الْفَرْقَ بَيْنَ التَّعْبِيْرَيْنِ فِي الْمَعْنٰى :

آنے والے جملوں میں ہر مصدر مضاف کی جگہ پر ایک مرتبہ اَنْ اور فعل اور ایک مرتبہ مَا اور فعل کو رکھیں اور معنی میں کے دونوں کی تعبیر کے فرق کو بیان کریں۔

(۱) سَاءَنِي عِصْيَانُ الْجُنُوْدُ قُوَّادَهُمْ (۵) مَا اَحْسَنُ تَصْرِيْفُكَ الْاُمُوْرَ

(۲) صُنْعُكَ الْمَعْرُوْفَ شَرَفٌ لَكَ (۶) صُحْبَتُكَ الْجُهَّالَ تَعَبٌ

(۳) قَنَاعَةُ الْاِنْسَانِ غِنًى (۷) عَجِبْتُ مِنْ رُكُوْبِكَ الْاَهْوَالَ

(۴) سَرَّنِي اِجْتِنَابُكَ اَسْبَابَ الشَّرِّ (۸) اَسِفْتُ لِهِجْرِ الصَّدِيْقُ صَدِيْقَهُ

حل:

دیئے گئے جملوں میں مصادر کی جگہ پر ہدایات کے مطابق تبدیلی۔

Scanned with CamScanner

(۱) سِیْتُ اَنْ عَصَی الْجُنُوْدُ قُوَادَهُمْ (//) سِیْتُ مَا عَصَی الْجُنُوْدُ قُوَادَهُمْ

(۲) شَرَفٌ لَکَ اَنْ تَصْنَعَ الْمَعْرُوْفَ (//) شَرَفٌ لَکَ مَا صَنَعْتَ الْمَعْرُوْفَ

(۳) اَلْغِنٰی اَنْ یَقْنَعَ الْاِنْسَانُ (//) اَلْغِنٰی مَا یَقْنَعُ الْاِنْسَانُ

(۴) سَرَرْتُ اَنْ اِجْتَنَبْتَ اَسْبَابَ الشَّرِّ (//) سَرَرْتُ مَا اِجْتَنَبْتَ اَسْبَابَ الشَّرِّ

(۵) مَا اَحْسَنَ اِنْ صَرَّفْتَ الْاُمُوْرَ (//) مَا اَحْسَنَ مَا صَرَّفْتَ الْاُمُوْرَ

(۶) اَلتَّعَبُ اَنْ تَصْحَبَ الْجُهَّالَ (//) اَلتَّعَبُ مَا صَحِبْتَ الْجُهَّالَ

(۷) عَجِبْتُ مِنْ اَنْ رَکِبْتَ الْاَهْوَالَ (//) عَجِبْتُ مِن مَا رَکِبْتَ الْاَهْوَالَ

(۸) اَسِفْتُ اَنْ هَجَرَ الصَّدِیْقُ صَدِیْقَهٗ (//) اَسَفْتُ مَا هَجَرَ الصَّدِیْقُ صَدِیْقَهٗ

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

ضَعْ مَصْدَراً مَوْضِعَ اَنْ وَالْفِعْلَ ، اَوْ مَا وَالْفِعْلَ فِی الْاَمْثِلَةِ الْآتِیَةِ ، وَبَیِّنْ مَعْمُوْلَ کُلِّ مَصْدَرٍ :

آنے والے جملوں میں اَنْ اور فعل یا مَا اور فعل کی جگہ پر مصدر کو رکھیں اور ہر مصدر کا معمول بیان کریں۔

(۱) یَسُرُّنِی اَنْ تُنْقِذَ الْغَرِیْقَ

(۲) سَاءَنِی اَنْ فَقَدْتَ الْکِتَابَ

(۳) یُعْجِبُنِی مَا تَفْعَلُ الْخَیْرَ

(۴) اَنْ تَنْصُرَ الْمَظْلُوْمَ مُرُوْءَةٌ

(۵) اَکْبَرْتُکَ لِاَنْ قُلْتَ الْحَقَّ

(۶) اَثْنَیْتُ عَلَیْکَ لِمَا تُوَاسِی الْفُقَرَآءَ

حل:

دیئے گئے جملوں میں ہدایات کے مطابق تبدیلی۔

(۱) یَسُرُّنِی اِنْقَاذُکَ الْغَرِیْقَ.

(۲) سَاءَنِی فَقْدُکَ الْکِتَابَ.

(۳) یُعْجِبُنِی فِعْلُکَ الْخَیْرَ.

(۴) نَصْرُکَ الْمَظْلُوْمَ مُرُوْءَةٌ.

Scanned with CamScanner

(۵) اَکْبَرْتُ قَوْلَکَ الْحَقَّ.

(۶) اَثْنَیْتُ عَلَیْکَ لِمُوَاسَاۃِ الْفُقَرَآءَ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اَنِبْ عَنِ الْفِعْلِ فِی جُمْلَۃٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِیَۃِ مَصْدَراً ، ثُمَّ بَیِّنْ مَعْمُوْلُ الْمَصْدَرِ فِی کُلِّ مِثَالٍ :

آنے والے جملوں میں ہر جملے میں فعل سے مصدر کو نائب بنائیں پھر ہر مصدر کے معمول کو جو ہر مثال میں ہے بیان کریں۔

(۱) اَکْرِمِ الْخَادِمَ

(۲) اِسْقِ الزَّرْعَ

(۳) اَسْعِفِ الْمَرِیْضَ

(۴) اَطْفِئِ النَّارَ

(۵) أَوْقِدِ الْمِصْبَاحَ

(۶) اِسْتَنْهِضِ الْهِمَمَ

(۷) اِسْتَشِرِ الْعُقَلَآءَ

(۸) اِحْتَرِمِ الْکِبَارَ

(۹) اِفْتَحِ الْاَبْوَابَ

(۱۰) اَنْصِفِ النَّاسَ

حل:

دیئے گئے جملوں میں ہدایات کے مطابق تبدیلی:

(۱) اِکْرَامَا الْخَادِمَ

(۲) سِقَایَۃَ الزَّرْعَ

(۳) اِسْعَافَ الْمَرِیْضَ

(۴) اِطْفَاءَ النَّارَ

(۵) اِیْقَادَا الْمِصْبَاحَ

(۶) اِسْتِنْهَاضَ الْهِمَمَ

(۷) اِسْتِشَارَ الْعُقَلَآءَ

(۸) اِحْتِرَامَا الْکِبَارَ

(۹) فَتْحَا الْاَبْوَابَ

(۱۰) اِنْصَافاً النَّاسَ

اَلتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

(۱) کَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا مَصْدَرٌ عَامِلٌ عَمَلَ فِعْلِهٖ ، بِحَیْثُ

Scanned with CamScanner

يَكُوْنُ مُضَافاً فِي الْأُوْلٰى ، وَمَحَلّٰى بِأل فِي الثَّانِيَةِ ، وَمُجَرَّداً مِنْ أل وَالْإِضَافَةُ فِي الْأَخِيْرَةِ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں مصدر اپنے فعل کا عمل کرنے والا ہو اس حیثیت سے کہ پہلے جملے میں مضاف اور دوسرے میں معرف باللام اور آخری میں الف لام اور اضافت سے خالی ہو۔

(۲) كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى مَصْدَرِ عَامِلٍ عَمَلَ فِعْلِهِ ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ الْمَصْدَرُ فِي الثَّلَاثِ الْأُوْلٰى نَائِباً عَنِ الْفِعْلِ ، وَفِي الثَّلَاثِ الثَّانِيَةِ مُقَدَّراً بِأَنْ وَالْفِعْلِ أَوْ مَا وَالْفِعْلِ .

چھ جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایسے مصدر پر مشتمل ہو کہ جو اپنے فعل والا عمل کرنے والا ہو اس حیثیت سے کہ پہلے تین میں فعل کا نائب ہو اور دوسرے تین میں ان میں اَنْ اور فعل یا مَا اور فعل مقدر ہوں۔

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اَلْمُبْتَدَاءُ فِي كُلٍّ مِنْهَا مَصْدَرٌ مُضَافٌ إِلٰى فَاعِلِهِ وَالْخَبَرُ مَحْذُوْفٌ وُجُوْباً .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں مبتداء ہر ایک میں ایسا مصدر ہو کہ جو مضاف ہو رہا ہو فاعل کی طرف اور اس کی خبر وجوباً محذوف ہو۔

نوٹ:

مندرجہ بالا تمرین میں مطلوبہ جملے پہلی تمرینوں میں آ چکے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

اِشْرَحِ الْبَيْتِ الْآتِي، وَهَاتِ الْمَاضِيَ وَالْمُضَارِعَ لِلْمَصَادِرِ الَّتِي اِحْتَوٰى عَلَيْهَا ، ثُمَّ اَعْرِبْهُ .

آنے والی شعر کی وضاحت کریں اور جن مصادر پر مشتمل ہے ان سے ماضی اور مضارع کے صیغے لائیں۔

Scanned with CamScanner

مَا اَرَی الْفَضْلَ وَالتَّکَرُّمَ إِلَّا کَفَّکَ النَّفْسَ عَنْ طِلَابِ الْفُضُوْلِ

حل:

شعر کا ترجمہ مع وضاحت:

"نہیں دیکھتا میں کوئی خاص اچھائی اور کوئی خاص مہربانی مگر یہ کہ تیرا اپنے نفس کو فضول مطالبات سے روک کر رکھنا"

مصادر کے افعال:

فَضَلَ ، یَفْضُلُ	تَکَرَّم ، یَتَکَرَّمُ	کَفَّ ، یَکُفُّ

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

اَلْمَصْدَرُ الْمِيْمِيُّ

مصدر میمی

اَلْاَمْثِلَةُ:

اَلْاَفْعَالُ	اَلْمَصَادِرُ الْمِيْمِيَّةُ	اَلْاَفْعَالُ	اَلْمَصَادِرُ الْمِيْمِيَّةُ
(۱) وَعَدَ اس نے وعدہ کیا	مَوْعِدٌ	(۲) رَكِبَ وہ سوار ہوا	مَرْكَبٌ
وَثَبَ وہ کودا	مَوْثِبٌ	قَعَدَ وہ بیٹھا	مَقْعَدٌ
وَقَعَ	مَوْقِعٌ	سَعَى اس نے کو	مَسْعًى
(۳) اَكْرَمَ اِزْدَحَمَ	مُكْرَمٌ مُزْدَحَمٌ	اِنْطَلَقَ	مُنْطَلَقٌ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّ طَائِفَةٍ مِنَ الطَّوَائِفِ الثَّلَاثِ الْمُتَقَدِّمَةِ تَشْتَمِلُ عَلٰى نَوْعَيْنِ مِنَ الْكَلِمَاتِ النَّوْعُ الْاَوَّلُ اَفْعَالٌ. اَمَّا النَّوْعُ الثَّانِي فَأَسْمَاءٌ دَالَّةٌ عَلٰى مَعَانٍ مُجَرَّدَةٍ عَنِ الزَّمَانِ، فَهِيَ إِذاً مَصَادِرُ، وَلَمَّا كَانَ كُلٌّ مِنْ هٰذِهِ الْمَصَادِرِ مَبْدُوْءٌ بِمِيْمٍ زَائِدَةٍ فِي غَيْرِ الْمُفَاعَلَةِ (۱) سُمِّيَتْ "مَصَادِرَ مِيْمِيَّةً".

(۱) من ذلك يتضح ان المصادر التى على وزن مفاعلة كمشاركة ومعاونة لا تسمى مصادر ميمية.

دیئے گئے تینوں گروپوں میں سے ہر ایک دو طرح کے کلمات پر مشتمل ہے، پہلی

Scanned with CamScanner

قسم افعال ہیں، جبکہ دوسری قسم وہ ایسے اسماء ہیں کہ جو زمانے سے خالی معانی پر دلالت کرتے ہیں۔ پس وہ اس وقت مصادر ہوتے ہیں اور ان تمام مصادر میں سے ہر ایک میم زائدہ سے شروع کیا گیا ہو غیر مفاعلہ میں تو اس وقت ان کا نام رکھا جاتا ہے مصادر میمی۔

تَأَمَّلْ بَعْدَ ذٰلِکَ اَفْعَالَ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی تَجِدُ کُلًّا مِّنْهَا ثُلَاثِيًّا ، مِثَالاً ، صَحِيْحَ اللَّامِ ، مَحْذُوْفَ الْفَاءِ فِی الْمُضَارِعِ ، وَإِذَا رَجَعْتَ إِلٰی مَصَادِرِهَا الْمِيْمِيَّةِ وَجَدْتَهَا عَلٰی وَزْنِ " مَفْعِل " ، بِكَسْرِ الْعَيْنِ.

اس کے بعد آپ پہلے گروپ میں موجود افعال میں غور کریں تو ان میں سے ہر ایک کو ثلاثی پائیں گے اور مضارع میں اس کا لام کلمہ حرف صحیح ہوگا اور فاء کلمہ محذوف ہوگا اور جب آپ ان کے مصادر میمیہ کی طرف لوٹیں تو آپ اس کو مَفْعِل کے وزن پر پائیں گے۔

وَإِذَا تَدَبَّرْتَ اَفْعَالَ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ رَأَيْتَ كُلًّا مِّنْهَا ثُلَاثِيًّا لَيْسَ بِمِثَالٍ صَحِيْحِ اللَّامِ مَحْذُوْفُ الْفَاءِ فِی الْمُضَارِعِ . وَبِالرُّجُوْعِ إِلَی الْمَصَادِرِ الْمِيْمِيَّةِ لِهٰذِهِ الْاَفْعَالِ تَجِدُهَا عَلٰی وَزْنِ "مَفْعَلْ "بِفَتْحِ الْعَيْنِ ، وَهٰذَا الْوَزْنُ مُطَّرِدٌ فِی كُلِّ فِعْلٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ .

اور جب آپ دوسرے گروپ کے افعال میں غور کرتے ہیں تو آپ ان میں سے ہر ایک کو ثلاثی دیکھتے ہیں کوئی مثال ایسی نہیں ہے کہ جو مضارع میں صحیح اللام اور محذوف الفاء ہو اور انہی افعال کے مصادر میمیہ کی طرف لوٹتے ہوئے آپ ان کو مَفْعَل کے وزن پر (عین کے فتح کے ساتھ) پائیں گے۔ اور یہ وزن اس قسم کے ہر فعل میں ہوگا۔

اُنْظُرْ إِلَی الْاَفْعَالِ فِی الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ تَجِدُهَا جَمِيْعاً غَيْرَ ثُلَاثِيَّةٍ ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ مَصَادِرَهَا الْمِيْمِيَّةَ وَجَدْتَهَا عَلٰی وَزْنِ اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ. وَقَدْ تُزَادُ عَلٰی صِيْغَةِ

Scanned with CamScanner

الْمَصْدَرِ الْمِيْمِيُ تَاءٌ فِي آخِرِهٖ كَمَا فِي مَضَرَّةٍ وَمَسَرَّةٍ وَمَوْجِدَةٍ وَمَوْعِظَةٍ.

آپ آخری گروپ میں موجود افعال میں غور کریں تو آپ ان تمام کو غیر ثلاثی پائیں گے اور جب آپ ان کے مصادر میمیہ میں غور کریں تو آپ اس کو اسم مفعول کے وزن پر پائیں گے۔ اور مصدر میمی کے صیغہ پر آخر میں تاء کو زائد کیا جاتا ہے جیسا کہ مضرة ، مسرة ، موجدة اور موعظة کے کلمات میں ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۱۱) اَلْمَصْدَرُ الْمِيْمِيُّ مَصْدَرٌ مَبْدُوْءٌ بِمِيْمٍ زَائِدَةٍ فِي غَيْرِ الْمُفَاعَلَةِ.

مصدر میمی وہ مصدر ہے کہ جو میم زائدہ کے ساتھ شروع ہوتا ہو غیر مفاعلۃ میں ہونے کی صورت میں۔

(۱۱۲) إِذَا كَانَ الْفِعْلُ ثُلاثِيًّا مِثَالاً صَحِيْحَ اللَّامِ مَحْذُوْفَ الْفَاءِ فِي الْمُضَارِعِ ، كَانَ مَصْدَرُهُ الْمِيْمِيُّ عَلٰى وَزْنِ "مَفْعِل" بِكَسْرِ الْعَيْنِ.

جب فعل ثلاثی ہو تو مثال میں مضارع کے اندر حرف لام کلمہ صحیح ہوگا اور فاء کلمہ محذوف ہوگا، اور اس کا مصدر میمی مَفعِل کے وزن پر ہوگا عین کے کسرہ کے ساتھ۔

(۱۱۳) إِذَا كَانَ الْفِعْلُ ثُلاثِيًّا وَلَيْسَ مِثَالاً صَحِيْحَ اللَّامِ مَحْذُوْفَ الْفَاءِ فِي الْمُضَارِعِ ، كَانَ مَصْدَرُهُ الْمِيْمِيُّ عَلٰى وَزْنِ "مَفْعَل" بِفَتْحِ الْعَيْنِ.

جب فعل ثلاثی ہو اور وہ مثال میں سے مضارع کے اندر لام کلمہ حرف صحیح اور فاء کلمہ محذوف نہ ہو، اس کا مصدر میمی مَفعَلُ کے وزن پر ہو عین کے فتحہ کے ساتھ۔

(۱۱۴) إِذَا كَانَ الْفِعْلُ غَيْرَ ثُلاثِيٍّ كَانَ مَصْدَرُهُ الْمِيْمِيُّ عَلٰى وَزْنِ اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ.

جب فعل غیر ثلاثی ہو تو اسکا مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر ہوگا۔

(۱۱۵) قَدْ تُزَادُ عَلٰى صِيْغَةِ الْمَصْدَرِ الْمِيْمِيِّ تَاءٌ فِي آخِرِهٖ.

کبھی مصدر میمی کے صیغہ پر آخر میں تاء کو زائد کر دیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الْمَصَادِرَ الْمِيْمِيَّةَ فِي الْعِبَارَاتِ التَّالِيَةِ ، وَاسْتَبْدِلْ بِهَا مَصَادِرَ غَيْرَ مِيْمِيَةٍ

آنے والی عبارات میں مصادر میمیہ کو بیان کریں اور ان مصادر غیر میمیہ سے بدلیں۔

(۱) صُنْ وَجْهَكَ عَنْ مَسْأَلَةِ اَحَدٍ شَيْئاً .

(۲) لاَ تَعْمَلَنَّ عَمَلاً لَيْسَ لَكَ فِيْهِ مَنْفَعَةٌ .

(۳) اَلْجُلُوْسُ مَعَ الْإِخْوَانِ مَسْلاَةٌ لِلْاَحْزَانِ .

(۴) يُسْتَدَلُّ عَلٰى عَقْلِ الرَّجُلِ بِقِلَّةِ مَقَالِهِ ، وَعَلٰى فَضْلِهِ بِكَثْرَةِ اِحْتِمَالِهِ.

(۵) اَلْمَزَاحُ يُذْهِبُ الْمَهَابَةَ وَيُوْرِثُ الْمَهَانَةَ .

(۶) إِنْ يَكُنِ الشُّغْلُ مَجْهَدَةً فَإِنَّ الْفَرَاغَ مَفْسَدَةٌ .

(۷) اَقْلِلْ طَعَامَكَ تَحْمَدْ مَنَامَكَ .

(۸) اَظْهَرَ النَّاسُ مَحَبَّةً اَحْسَنَهُمْ لِقَاءً .

(۹) مَنْ حَسَدَ النَّاسَ بَدَأَ بِمَضَرَّةِ نَفْسِهِ .

(۱۰) رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَاناً نَصِيْراً .

حل:

دیئے گئے جملوں میں پائے جانے والا مصادر میمیہ کی مصادر غیر میمیہ سے تبدیلی درج ذیل ہے۔

(۱) مَسْأَلَةٍ ..... سُوَالاً (۲) منفعة ..... نفعًا

(۳) مسلاة ..... تَسْلِيَةً (۴) مقال ..... قولاً

(۵) المهابة ..... هَيْبَةً ، المهانة ، هَيْنَةً

Scanned with CamScanner

(٦) مَجْهَدَة ..... جهلا، مفسدة ، فَسَادًا

(٧) مَنَام ..... نَوْمًا (٨) مَحَبَّةً ..... حُبًّا

(٩) مضرة ..... ضُرًّا

(١٠) مُدْخل ..... دخولاً، مخرج ، خروجاً

اَلتَّمْرِيْنُ ٢ (مشق نمبر۲)

هَاتِ الْمَصَادِرَ الْمِيْمِيَّةَ لِلأَفْعَالِ الْآتِيَةِ وَاَضْبِطْهَا بِالشَّكْلِ ، وَضَعْ اَرْبَعَةً مِنْهَا فِي جُمَلٍ تَامَّةٍ .

آنے والے افعال کے مصادر میمیہ لائیں اور ان کی شکل کو ضبط کریں اور ان میں سے چار کو جملوں میں استعمال کریں۔

جَلَسَ	طَلَعَ	هَلَكَ	وَضَعَ
وَرَدَ	طَمْأَنَ	عَهِدَ	اَصْلَحَ
اِنْصَرَفَ	اَقْبَلَ	اِنْحَدَرَ	اِجْتَمَعَ
اِقْتَحَمَ	قَدِمَ	عَاشَ	شَرِبَ

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر میمیہ درج ذیل ہیں۔

مَجلس	مَطلع	مَهلک	موضع
مَورد	مَطْمَأن	مَعهد	مصلَح
مُنصرَف	مُقبَل	مُنحَدر	مجتَمع
مُقتحَم	مَقدم	معاش	مشرب

(١) اَلْمَشْرِقُ مَطْلَعُ الشَّمْسِ (٢) اَيْنَ مَوْضِعُ ضَيْعَتِكَ

(٣) بِاَيِّ مَشْرَبٍ تَتَعَلَّقُ (٤) اَلْحَوْضُ مَوْرِدُ الْحَيَوَانَاتِ

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى مَصْدَرٍ مِيْمِيٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ فِي الْاُوْلٰى عَلٰى وَزْنِ "مَفْعِلٍ" وَفِي الثَّانِيَةِ عَلٰى وَزْنِ "مَفْعَلٍ" وَفِي الثَّالِثَةِ عَلٰى وَزْنِ اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک مصدر میمی پر مشتمل ہو اس حیثیت سے کہ ان میں سے پہلا مَفعِل کے وزن پر ہو اور دوسرا مَفعَل کے وزن پر ہو اور اتیسرا اسم مفعول کے وزن پر ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَيْنَ مَجْلِسُ اَبُوْكَ (۲) اَيْنَ مَصْنَعُ الْكُتُبِ (۳) اَنْتَ رَجُلٌ مُكْرَمٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِشْرَحِ اَحَدَ الْاَبْيَاتِ الْآتِيَةِ وَاَعْرِبْهُ وَبَيِّنْ اَنْوَاعَ الْمَصَادِرِ الَّتِي اشْتَمَلَ عَلَيْهَا .

آنے والے ہر ایک شعر کی وضاحت کریں اور اعراب بیان کریں اور ان میں موجود مصادر کی اقسام کو بیان کریں جن پر وہ مشتمل ہیں۔

فَبَيْنَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالصُّبْحِ مَعْرَكٌ يَكُرُّ عَلَيْنَا جَيْشُهُ بِالْعَجَائِبِ
اَدْنَى الْفَوَارِسِ مَنْ يُغِيْرُ لِمَغْنَمٍ فَاجْعَلْ مُغَارَكَ لِلْمَكَارِمِ تَكْرَمُ
وَحُسْنُ ظَنِّكَ بِالْاَيَّامِ مَعْجَزَةٌ فَظُنَّ شَرًّا وَكُنْ مِنْهَا عَلٰى وَجَلٍ

حل:

دیئے گئے اشعار کی بالترتیب وضاحت:

"رات اور صبح کے بدلنے میں ایک جنگ ہے دوبارہ لوٹتا ہے اس کا لشکر ہم پر عجائبات کے ساتھ"

Scanned with CamScanner

''ادنیٰ درجات کے گھڑ سوار وہ ہیں کہ جو غارت ڈالتے ہیں مال غنیمت کے لئے،
پس تو بنا ڈال اپنی غارت کو شریف لوگوں کے لئے تو عزت دیا جائے گا''
''دنوں کے بارے میں تیرے کمال کا اچھا ہونا ایک عاجز کر دینے والی چیز ہے،
پس تو برائی کا گمان کر اور اس سے ڈرنے والا ہو (کنارے پر رہ)''

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

اَلْمَرَّةُ وَالْهَيْئَةُ

تعدد (یکبارگی) اور کیفیت کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اَكَلْتُ الْيَوْمَ اَكْلَةً میں نے آج ایک دفعہ کھایا دَقَّتِ السَّاعَةُ دَقَّةً گھڑی نے ایک گھنٹی بجائی فَتَحْتُ الْبَابَ فَتْحَةً میں نے ایک دفعہ دروازہ کھولا۔	(۲) اَغْفَى الْمَرِيْضُ إِغْفَاءَةً مریض ایک مرتبہ اُونگھا اِنْطَلَقَ الطَّائِرُ اِنْطِلَاقَةً پرندہ چلا ایک دفعہ چلنا كَبَّرَ الْمُصَلِّي تَكْبِيْرَةً نمازی نے ایک مرتبہ تکبیر کہی

(۳) لَا تَمْشِ مِشْيَةَ الْمُخْتَالِ (دھوکے باز آدمی کی طرح مت چل)

لَا تَجْلِسْ جِلْسَةَ الْمُتَكَبِّرِ (متکبر کے بیٹھنے کی طرح مت بیٹھ)

لَا تَنْظُرْ نَظْرَةَ الْحَائِرِ (متحیر آدمی کے دیکھنے کی طرح مت دیکھ)

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ اَكْلَةً وَدَقَّةً وَفَتْحَةً وَإِغْفَاءَةً وَاِنْطِلَاقَةً وَتَكْبِيْرَةً وَمِشْيَةً وَجِلْسَةً وَنَظْرَةً كُلُّهَا تَدُلُّ عَلٰى اَحْدَاثٍ مُجَرَّدَةٍ عَنِ الزَّمَانِ فَهِيَ مَصَادِرُ وَلٰكِنَّكَ إِذَا تَأَمَّلْتَ مَعَانِي هٰذِهِ الْمَصَادِرِ فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ، وَجَدْتَ كُلًّا مِنْهَا يَدُلُّ عَلٰى وُقُوْعِ الْحَدَثِ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَلِذٰلِكَ يُسَمّٰى كُلٌّ مِنْهَا اِسْمَ مَرَّةٍ.

وہ کلمات جو کہ أكلة ودقة وفتحة وإغفاءة وانطلاقة وتكبيرة ومشية وجلسة ونظرة، تمام کے تمام احداث پر دلالت کرتے ہیں یہ زمانے سے خالی ہیں پس یہ سب مصادر ہیں۔ اور لیکن جب آپ پہلے دو گروپوں میں موجود

Scanned with CamScanner

مثالوں کے اندر ان مصادر کے معانی میں غور کریں تو آپ ان میں سے سب کو ایک ہی مرتبہ کے حدوث پر دلالت کرنے والا پائیں گے اور اسی وجہ سے ان میں سے ہر ایک کا نام اسم مرۃ رکھا جاتا ہے۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْمَصَادِرَ فِي أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْأَخِيرَةِ وَجَدْتَ كُلًّا مِنْهَا يَدُلُّ عَلَى هَيْئَةِ وُقُوعِ الْحَدَثِ وَنَوْعِهِ، وَلِذٰلِكَ يُسَمَّى كُلٌّ مِنْهَا اِسْمَ هَيْئَةٍ.

اور جب آپ آخری گروپ کی مثالوں میں موجود مصادر میں غور وفکر کریں تو آپ ان میں سے ہر ایک کو حدث کے وقوع کی ہیئت اور اس کی نوع پر دلالت کرنے والا پائیں گے اور اسی وجہ سے ان میں سے ہر ایک کا نام اسم ہیئت رکھا جاتا ہے۔

وَإِذَا تَدَبَّرْتَ جَمِيعَ أَسْمَاءِ الْمَرَّةِ وَالْهَيْئَةِ فِي الْأَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ وَفِي غَيْرِهَا وَجَدْتَ أَنَّ اِسْمَ الْمَرَّةِ يَأْتِي مِنَ الثُّلَاثِي عَلَى وَزْنِ "فَعْلَةٍ" بِفَتْحِ الْفَاءِ، وَمِنْ غَيْرِ الثُّلَاثِي عَلَى وَزْنِ مَصْدَرِهِ بِزِيَادَةِ تَاءٍ فِي آخِرِهِ. أَمَّا اِسْمُ الْهَيْئَةِ فَيَأْتِي مِنَ الثُّلَاثِي عَلَى وَزْنِ "فِعْلَةٍ" بِكَسْرِ الْفَاءِ، وَلَا يُصَاغُ مِنْ غَيْرِ الثُّلَاثِي، وَلِذٰلِكَ لَمْ نُمَثِّلْ لَهُ.

اور جب آپ تمام اسمائے مرہ اور ہیئۃ جو کہ دی گئی مثالوں میں ہیں یا ان کے علاوہ میں غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ اسم مرہ ثلاثی سے فاء کے فتحہ کے ساتھ فَعْلَةٍ کے وزن پر ہے اور غیر ثلاثی سے اس مصدر کے وزن پر ہوگا آخر میں تاء کی زیادتی کے ساتھ۔ جبکہ اسم ہیئۃ ثلاثی سے فاء کے کسرہ کے ساتھ فِعْلَة کے وزن پر آتا ہے۔ اور غیر ثلاثی سے اس کا کوئی صیغہ نہیں آتا۔ اسی وجہ سے ہم نے اس کی مثال بیان نہیں کی۔

فَإِذَا كَانَ الْمَصْدَرُ فِي الْأَصْلِ مَخْتُوماً بِالتَّاءِ كَدَعْوَةٍ وَرَحْمَةٍ وَإِجَابَةٍ وَإِقَامَةٍ دُلَّ عَلَى الْمَرَّةِ مِنْهُ بِالْوَصْفِ، فَيُقَالُ: دَعْوَةً وَاحِدَةً وَإِجَابَةً وَاحِدَةً.

Scanned with CamScanner

پس جب مصدر اصل میں تاء کے ساتھ ختم ہو رہا ہو جیسے دعوة، رحمة، اجابة، اقامة تو وصف کے لحاظ سے اس سے ایک ہی مرتبہ پر دلالت کرے گا، پس کہا جائے گا ایک مرتبہ کا بلانا، ایک مرتبہ کی قبولیت یا ایک بار جواب دینا۔

وَإِذَا كَانَ مَصْدَرُ الثُّلاثِي فِي الْأَصْلِ عَلَى وَزْنِ فِعْلَةٍ كَخِبْرَةٍ دُلَّ عَلَى الْهَيْئَةِ مِنْهُ بِالْوَصْفِ أَوِ الْإِضَافَةِ فَيُقَالُ: خِبْرَةٌ وَاسِعَةٌ أَوْ خِبْرَةُ الْكُهُوْلِ.

اور جب ثلاثی کا مصدر اصل میں فِعْلَة کے وزن پر ہو جیسے خِبرَة تو وہ اس سے ہیئۃ کے متعلق وصف اور اضافت کے لحاظ سے دلالت کرے گا، پس کہا جائے گا وسیع خبر یا پرانی خبر۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۱۶) اِسْمُ الْمَرَّةِ: مَصْدَرٌ يَدُلُّ عَلَى وُقُوْعِ الْحَدَثِ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَاسْمُ الْهَيْئَةِ: مَصْدَرٌ يَدُلُّ عَلَى هَيْئَةِ الْفِعْلِ حِيْنَ وُقُوْعِهِ.

اسم مرہ ایسا مصدر ہے کہ جو ایک مرتبہ کے واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے، اور اسم ہیئۃ ایسا مصدر ہے کہ جو فعل کے واقع ہونے کے وقت کی ہیئت و کیفیت پر دلالت کرتا ہے۔

(۱۱۷) اِسْمُ الْمَرَّةِ يَكُوْنُ عَلَى وَزْنِ "فَعْلَة" إِذَا كَانَ الْفِعْلُ ثُلاثِياً، فَإِنْ كَانَ غَيْرَ ثُلاثِيٍّ كَانَ عَلَى وَزْنِ الْمَصْدَرِ بِزِيَادَةِ تَاءٍ فِي آخِرِهِ.

اسم مرہ فَعْلَه کے وزن پر ہوتا ہے جبکہ فعل ثلاثی ہو پس اگر فعل غیر ثلاثی ہو تو وہ اس مصدر کے وزن پر ہی ہوگا صرف آخر میں تاء کی زیادتی کے ساتھ۔

(۱۱۸) اِسْمُ الْهَيْئَةِ يَكُوْنُ عَلَى وَزْنِ "فِعْلَة" إِذَا كَانَ الْفِعْلُ ثُلاثِياً، وَلَا صِيْغَةَ لَهُ مِنْ غَيْرِ الثُّلاثِي.

اسم ہیئۃ فِعْلَة کے وزن پر ہوتا ہے جبکہ وہ فعل فعل ثلاثی سے ہو اور غیر ثلاثی سے اس کا کوئی صیغہ نہیں ہے۔

(۱۱۹) إِذَا كَانَ الْمَصْدَرُ مَخْتُوْماً بِالتَّاءِ فِي الْأَصْلِ كَانَتِ الدَّلالَةُ عَلَى

Scanned with CamScanner

الْمَرَّةِ بِالْوَصْفِ لاَ بِالصِّيْغَةِ، (۱) وَكَذٰلِكَ الشَّأْنُ فِي الدَّلاَلَةِ عَلَى الْهَيْئَةِ إِذَا كَانَ الْفِعْلُ ثُلاَثِياً .(۲)

جب مصدر اصل میں تاء کے ساتھ ختم ہو رہا ہو تو وہ مرہ پر دلالت کرے گا وصف کے ساتھ نہ کہ صیغہ کے ساتھ، اور اسی طرح ہی ہیئۃ پر دلالت کرنے میں حال ہے جبکہ فعل ثلاثی ہو۔

(۱) هذا اذا كان المصدر على فعلة بفتح الفاء،فان كان مكسورها او مضمومها كنشدة وكُدرة فتحت الفاء للمرة ولم يؤت بالوصف .

(۲) غير ان الدلالة على الهيئة هنا تكون بالوصف او الاضافة .

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ مَا فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ مِنْ اَسْمَاءِ الْمَرَّةِ وَاَسْمَاءِ الْهَيْئَةِ ، وَاذْكُرْ فِعْلَ كُلٍّ.

آنے والی عبارات میں اسمائے مرہ اور اسمائے ہیئۃ کو بیان کریں اور ہر ایک کے فعل کو ذکر کریں۔

(۱) لِكُلِّ صَارِمٍ نَبْوَةٌ وَلِكُلِّ جَوَادٍ كَبْوَةٌ (۲) اِسْتَشَرْتُ الطَّبِيْبَ اِسْتِشَارَةً

(۳) سَارَ الْمَلِكُ سِيْرَةَ السَّلَفِ الصَّالِحِ (۴) اَلْتَمِسُ لِهَفْوَةِ الصَّدِيْقِ عُذْراً

(۵) اَصَبْتُ الْغَرَضَ إِصَابَةً وَاحِدَةً (۶) رُبَّ سَكْتَةٍ اَبْلَغُ مِنْ مَقَالَةٍ

(۷) وَقَفَ الرَّجُلُ وِقْفَةَ الذَّاهِلِ (۸) رُبَّ اُكْلَةٍ مُنِعَتْ اَكَلاَتٍ

(۹) اِبْتَسَمَ لَنَا الزَّمَانُ اِبْتِسَامَةً (۱۰) رُبَّ فَرْحَةٍ تَعُوْدُ تَرْحَةً

حل:

دیئے گئے جملوں سے اسمائے مرہ اور اسمائے ہیئۃ کی الگ الگ تعیین درج ذیل ہے۔

اسمائے مرہ:

نَبْوَة	كَبْوَة	اِسْتِشَارَة	اِبْتِسَامَةً

Scanned with CamScanner

اسمائے ہیئۃ:

هفوة	سيرَة	سَكْتَةٍ	فَرْحَةٍ	تَرْحَةً	وقفة

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

هَاتِ الْمَرَّةَ وَالْهَيْئَةَ (مَتٰى صَحَّ ذٰلِكَ) مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ :

آنے والے افعال سے اسمائے مرہ اور اسمائے ہیئۃ کا لانا کب درست ہے اس بات کو ذکر کریں۔

عف	غضب	صحا	انصرف	سقط
نهج	أفاق	استحم	أعاد	خرج
قعد	هَذَّبَ	رَفَعَ	اجتمع	غلب

حل:

دیئے گئے افعال سے اسمائے مرہ اور اسمائے ہیئۃ کا بیان۔

عَفَّ زَيْدٌ عَنِ الْحَرَامِ عِفَّةَ الْاَتْقِيَاءِ •	غَضِبَ الظَّالِمُ غَضْبَةً
اِنْصَرَفَ الْاَجْنَبِيُّ اِنْصِرَافَ الْمَيِّتِ	صَحَا الْيَوْمُ صَحْوَةَ الْاَمْسِ
نَهَجَ الرَّجُلُ نَهْجَةَ الْعَامِلِ التَّاعِبِ	اِسْتَحَمَ وَجْهُ اللِّصِّ اِسْتِحَامَ الْقِدْرِ
خَرَجَ اللِّصُّ خِرْجَةَ الْكَلْبِ	هَذَّبَ زَيْدٌ ابنَهُ هِذْبَةَ الْاَتَالِيْقِ
اِجْتَمَعَ النَّاسُ اِجْتِمَاعَةً	سَقَطَ زَيْدٌ فِي النَّهْرِ سِقْطَةَ الْحُجَرِ
اَفَاقَ الْمَرِيْضُ مِنْ مَرَضِهٖ اَفَاقَةً	اَعَادَنِي زَيْدٌ اِعَادَةً
قَعَدْتُ فِي الْمَجْلِسِ قَعْدَةً	رَفَعَ خَالِدٌ رَاْسَهٗ رَفْعَةً
غَلَبَ زَيْدٌ عَلَيْهِ غَلْبَةً	

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

هَاتِ الْمَاضِيَ وَالْمُضَارِعَ مِنْ كُلِّ صِيْغَةٍ لِلْمَرَّةِ اَوِ الْهَيْئَةِ فِيْمَا يَاْتِي:

Scanned with CamScanner

آنے والے مرۃ اور ہیئۃ کے تمام صیغوں سے ماضی اور مجارع کے افعال کو لائیں۔

شَرْبَةَ الظَّمْآنِ	رِيْغَةَ الثَّعْلَبِ	رَجْعَة	إِنْعَامة
فِزْعَةَ الْجَبَانِ	إقامة واحدة	شَرْبَة	نَفْحَة
جَوْلَةً	زَلْزَلَةً	صَرْخَةً	فِرْحَةَ الصَّبِيِّ
مِشْيَةَ الْغُرَابِ	زَوْرَةَ	جَمْحَةً	وِثْبَةَ الْاَسَدِ

حل:

دیئے گئے اسماء سے ماضی اور مضارع کے افعال درج ذیل ہیں۔

شَرِبَ يَشْرَبُ	رَاغَ يَرُوْغُ	رَجَعَ يَرْجِعُ	اَنْعَمَ يُنْعِمُ
فَزِعَ يَفْزَعُ	اَقَامَ يُقِيْمُ	نَفَحَ يَنْفَحُ	جَالَ يَجُوْلُ
زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ	صَرَخَ يَصْرُخُ	فَرِحَ يَفْرَحُ	مَسَى يَمْسِيُ
زَارَ يَزُوْرُ	جَمَعَ يَجْمَعُ	وَثِبَ يَثِبُ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

كَوِّنْ تِسْعَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنَ الثَّلَاثِ الْاُوْلٰى مِنْهَا عَلٰى اِسْمِ مَرَّةٍ مِنَ الْفِعْلِ الثُّلَاثِي ، وَكُلُّ وَاحِدَةٍ مِنَ الثُّلَاثِ الثَّانِيَةِ عَلٰى اِسْمِ هَيْئَةٍ مِنَ الْفِعْلِ الثُّلَاثِي وَكُلُّ وَاحِدَةٍ مِنَ الثَّلَاثِ الْاَخِيْرَةِ عَلٰى اِسْمِ مَرَّةٍ مِنْ غَيْرِ الثُّلَاثِي .

ایسے نو جملے بنائیں کہ ان میں سے پہلے تین فعل ثلاثی سے اسم مرہ پر مشتمل ہوں اور دوسرے تین میں سے ہر ایک اسم ہیئۃ پر مشتمل ہوں اور جبکہ آخری فعل غیر ثلاثی سے اسم مرۃ پر مشتمل ہوں۔

حل:

دی گئی عبارت میں مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) طَعِمْتُ الْيَوْمَ طَعْمَةً (۲) ضَرَبْتُهُ ضَرْبَةً (۳) دَخَلْتُ الْبَيْتَ دَخْلَةً

Scanned with CamScanner

(۱) لَا تَجْلِسْ جِلْسَةَ الْقَارِئِ (۲) لَا تَقْعُدْ قَعْدَةَ الْكَلْبِ (۳) لَا تَضْحَكْ ضِحْكَةَ الْفُضُولِيِّ

(۱) اِنْصَرَفَ الطَّبِيْبُ اِنْصِرَافَةً (۲) اَكْرَمَ الْمُضِيْفُ اِكْرَامَةً (۳) اِجْتَنَبَ زَيْدٌ اِجْتِنَابَةً

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِشْرَحْ قَوْلَ ابْنِ الرُّوْمِيِّ فِي الْعِتَابِ وَاَعْرِبِ الْبَيْتَ الثَّانِيَ :

عتاب کے متعلق ابن الرومی کے قول کی وضاحت کریں اور دسرے شعر کا اعراب بتائیں۔

فَإِنْ كُنْتُمْ لَا تَحْفَظُوْنَ مَوَدَّتِي ذِمَاماً فَكُوْنُوْا لَا عَلَيْهَا وَلَا لَهَا

قِفُوْا وِقْفَةَ الْمَعْذُوْرِ عَنِّي بِمَعْزِلٍ وَخَلُّوْ نِبَالِي لِلْعِدَا وَنِبَالَهَا

حل:

دیئے گئے اشعار کی وضاحت۔

پہلے شعر کی وضاحت:

"پس اگر تم میری محبت کی حفاظت نہیں کرتے جو کہ میرے احترام کا حق ہے، تو پس تم پھر ایسے ہو جاؤ کہ نہ اس پر میری مدد کرو اور نہ اس کی مدد کرو"

دوسرے شعر کی وضاحت:

"تم تھوڑی دیر مجھ سے دور ٹھہر جاؤ یعنی میری مدد کے لئے نہ آؤ اور راستہ چھوڑ دو میرے نیزوں اور بھالوں کا دشمن کے لئے اور اس کے نیزوں اور بھالوں کا میرے لئے یعنی ہمیں آپس میں خوب جوش سے لڑنے دو"

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

اَقْسَامُ الْمُشْتَقِّ

مشتق کی اقسام کا بیان

(۱) اِسْمُ الْفَاعِلِ وَصِيَغِ الْمُبَالَغَةِ

(اسم فاعل اور مبالغہ کے صیغوں کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

اَلْعِلْمُ نَافِعٌ علم نفع دینے والا ہے	اَلْعِلْمُ نَفَّاعٌ علم بہت زیادہ نفع دینے والا ہے
اَلْجُنْدِيُّ طَاعِنٌ سپاہی نیزہ باز ہے	اَلْجُنْدِيُّ مِطْعَانٌ سپاہی بہت زیادہ نیزہ باز ہے
اَلْجَمَلُ حَاقِدٌ اونٹ جوشیلا ہے	اَلْجَمَلُ حَقُوْدٌ اونٹ بہت زیادہ جوشیلا ہے
اَللّٰهُ عَالِمٌ اللہ علم رکھنے والا ہے	اَللّٰهُ عَلِيْمٌ اللہ بہت زیادہ علم رکھنے والا ہے
اَلْعَاقِلُ حَاذِرٌ عقل مند بچنے والا ہے	اَلْعَاقِلُ حَذِرٌ عقل مند بہت بچنے والا ہے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

دَرَسْتَ فِي الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِيَّةِ تَعْرِيْفَ اِسْمِ الْفَاعِلِ ، وَعَرَفْتَ هُنَاكَ كَيْفَ يُصَاغُ هٰذَا الْاِسْمُ مِنَ الْاَفْعَالِ الثُّلَاثِيَّةِ وَغَيْرِ الثُّلَاثِيَّةِ ، وَسَنُذَكِّرُكَ ذٰلِكَ عِنْدَ تَلْخِيْصِ الْقَوَاعِدِ، وَهُنَا نُوْرِدُ لَكَ شَيْئاً جَدِيْداً فِي هٰذَا الْمَوْضُوْعِ فَنَقُوْلُ:

ابتدائی حصے کے اسباق میں آپ اسم فاعل کی تعریف پڑھ چکے ہیں اور آپ وہاں پر اس بات کو بھی پہچان چکے ہیں کہ اس اسم کے صیغے ثلاثی اور غیر ثلاثی کے افعال سے کس طرح بنائے جاتے ہیں اور ہم اس کو عنقریب قواعد کی تلخیص کے وقت آپ کے سامنے دوبارہ ذکر کریں گے اور یہاں ہم اس موضوع سے متعلق ایک نئی چیز کو لانا چاہتے ہیں، پس ہم کہتے ہیں:

Scanned with CamScanner

اَلْكَلِمَاتُ: نافع ، وطاعن ، وحاقد ، وعالم ، حاذر ، فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى كُلُّهَا اَسْمَاءُ فَاعِلِيْنَ ، وَإِذَا بَحَثْتَ عَنْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ نَفْسِهَا فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَّةِ ، وَجَدْتَهَا قَدْ تَحَوَّلَتْ إِلٰى نَفَّاعٍ وَمِطْعَان وَحَقُود وَعَلِيم وَحَذِر عَلٰى وَزْنِ فَعَّال ومِفْعَال وفَعُوْل وفَعِيْل وَفَعِل بِالتَّرْتِيْبِ .

کہ پہلے گروپ کی مثالوں میں نافع، طاعن ، حاقد، عالم ،حاذر وغیرہ کے سارے کلمات اسمائے فاعل ہیں اور جب آپ دوسرے گروپ میں صرف انہی کلمات کے متعلق تحقیق کریں گے تو آپ ان کو پائیں گے کہ وہ نفاع ، مطعان، حفود ، علیم ، حذر جو ہیں بالترتیب فعال ، مفعال ، فعول ، فعیل اور فعل کے وزن پر تبدیل ہو گئے ہیں۔

وَبِالتَّأَمُّلِ فِي مَعَانِي الصِّيَغِ الْخَمْسِ الَّتِيْ تَحَوَّلَتْ إِلَيْهَا اَسْمَاءُ الْفَاعِلِيْنَ فِي الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ نَرٰى اَنَّ كُلًّا مِنْهَا يَدُلُّ عَلٰى مَعْنَى اِسْمِ الْفَاعِلِ مَعَ إِفَادَةِ التَّكْثِيْرِ وَالْمُبَالَغَةِ ، وَلِذٰلِكَ تُسَمّٰى هٰذِهِ الصِّيَغُ الْخَمْسِ بِصِيَغِ الْمُبَالَغَةِ وَهِيَ سَمَاعِيَّةٌ، وَلَا تُبْنٰى إِلَّا مِنَ الثُّلَاثِيِّ،وَنَدَرَ بِنَاؤُهَا مِنْ غَيْرِهٖ،وَمِنَ النَّادِرِ مِعْطَاء،ونذير،وبشير،من اعطى ، وانذر ، وَبَشَّرَ .

اور دی گئی مثالوں میں موجود اسمائے فاعل کے ان پانچ صیغوں کے معانی میں غور کرنے سے کہ جن کو ان کی طرف بدل دیا گیا ہے ہم دیکھتے ہیں ان میں سے ہر ایک اسم فاعل کے معنی پر زیادتی اور مبالغہ کے افادہ کے ساتھ دلالت کرتا ہے اور اسی وجہ سے ان پانچ صیغوں کا نام اسمائے مبالغہ رکھا جاتا ہے اور وہ سماعی ہیں صرف ثلاثی سے آتے ہیں اور ان کی بناء اس (ثلاثی) کے علاوہ بہت شاذ و نادر ہے اور نادر میں سے معطاء ، نذیر، بشیر وغیرہ،اعطی، انذر اور بشر سے ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۲۰) اِسْمُ الْفَاعِلِ: اِسْمٌ مَصُوْغٌ لِمَا وَقَعَ مِنْهُ الْفِعْلُ اَوْ قَامَ بِهٖ .

Scanned with CamScanner

اسم فاعل فاعل کا اسم (صیغہ) اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ اس فعل واقع ہے یا اس کے ساتھ فعل قائم ہوتا ہے۔

(۱۲۱) يُصَاغُ اِسْمُ الْفَاعِلِ مِنَ الثُّلاثِي عَلٰى وَزْنِ فَاعِلٍ ، وَمِنْ غَيْرِ الثُّلاثِي عَلٰى وَزْنِ مُضَارِعِهٖ بِإِبْدَالِ حَرْفِ الْمُضَارِعَةِ مِيماً مَضْمُوْمَةً وَكَسْرِ مَا قَبْلَ الْآخِرِ .

اسم فاعل کا صیغہ ثلاثی سے فاعل کے وزن پر بنایا جاتا ہے اور غیر ثلاثی سے اسی باب کے مضارع کے وزن پر حرف مضارع کی جگہ میم مضمومہ کو بدل کر آخر کے ماقبل کو کسرہ دیا جاتا ہے۔

(۱۲۲) يُحَوَّلُ اِسْمُ الْفَاعِلِ عِنْدَ قَصْدِ الْمُبَالَغَةِ إِلٰى فَعَّالٍ ، اَوْ مِفْعَالٍ ، اَوْ فَعُوْلٍ ، اَوْ فَعِيْلٍ ، اَوْ فَعِلٍ ، وَهٰذِهِ الصِّيَغُ سَمَاعِيَّةٌ (۱) وَلاَ تُبْنٰى إِلَّا مِنَ الثُّلاثِيِّ ، وَنَدَرَ بِنَاؤُهَا مِنْ غَيْرِهٖ .

(۱) نقل بعض النحاة ان الكوفيين يرون ان صيغ المبالغة قياسية فى الثلاثى المتعدى.

اسم فاعل کو مبالغہ کی طرف ڈھالنے کے وقت فعال یا مفعال یا فعول یا فعیل یا فعل کے اوزان پر رکھا جاتا ہے اور یہ صیغے سماعی ہیں اور یہ صرف ثلاثی سے ہی بنائے جاتے ہیں اور اس (ثلاثی) کے علاوہ ان کی بناء نادر ہے۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

عَمَلُ اِسْمِ الْفَاعِلِ

(اسم فاعل کے عمل کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اَنَا الشَّاكِرُ نِعْمَتَكَ .

تیری نعمتوں کا میں شکر گذار ہوں

(۲) لَسْتُ بِالْجَاحِدِ فَضْلَكُمْ .

میں تمہارے احسانات کا انکار نہیں کرتا

(۳) مَا حَامِدُ السُّوْقِ إِلَّا مَنْ رَبِحَ .

بازار کی کوئی تعریف کرنے والا نہیں مگر جس نے نفع کمایا

(۴) اَمُنْجِزٌ اَنْتُمْ وَعْدَكُمْ .

کیا تم اپنا وعدہ پورا کرنے والے ہو

(۵) اَخُوْكَ مُعْطِي النَّاسِ حُقُوْقَهُمْ .

آپ کا بھائی لوگوں کو ان کے حقوق دینے والا ہے

(۶) نَرَى رَجُلاً قَائِداً بَعِيْراً .

ہم نے اونٹ کو چلانے والے ایک شخص کو دیکھا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

يَشْتَمِلُ كُلُّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ عَلٰى اِسْمِ فَاعِلٍ، وَإِذَا اَنْعَمْتَ النَّظَرَ رَأَيْتَ اَنَّ كُلَّ اِسْمِ فَاعِلٍ فِي هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ فَاعِلٌ عَمَلَ فِعْلِهِ ، "فالشاكر" فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مَثَلاً نَاصِبٌ كَلِمَةَ "نِعْمَةٍ" عَلٰى اَنَّهَا مَفْعُوْلٌ بِهٖ ، وَ "الجاحد" فِي الْمِثَالِ الثَّانِي نَاصِبٌ كَلِمَةَ "فَضْلٍ" عَلٰى اَنَّهَا مَفْعُوْلٌ بِهٖ اَيْضاً ،

Scanned with CamScanner

وَكَذٰلِكَ يُقَالُ فِي بَقِيَّةِ الْاَمْثِلَةِ ، وَيَعْمَلُ اِسْمُ الْفَاعِلِ عَمَلَ الْفِعْلِ سَوَآءٌ اَكَانَ مُحَلًّى بِأَلْ كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ ، اَوْ غَيْرَ مُحَلًّى كَمَا فِي الْاَمْثِلَةِ الْاَرْبَعَةِ الْاَخِيْرَةِ،وَلٰكِنَّ غَيْرَ الْمُحَلًّى لَا يَعْمَلُ إِلَّا بِشَرْطَيْنِ: اَوَّلُهُمَا اَنْ يَكُوْنَ بِمَعْنَى الْحَالِ اَوِ الْاِسْتِقْبَالِ ، فَإِنْ كَانَ مُفِيْداً لِلْمُضِيِّ لَمْ يَعْمَلْ ، فَلَا يَصِحُّ اَنْ تَقُوْلَ: "مُحَمَّدٌ حَاصِدٌ زَرْعَهُ اَمْسِ" وَالشَّرْطُ الثَّانِي اَنْ يَكُوْنَ مُعْتَمِداً عَلٰى نَفْيٍ اَوْاِسْتِفْهَامٍ، اَوْمُبْتَدَاءٍ، اَوْمَوْصُوْفٍ، كَمَا تَرٰى فِي الْاَمْثِلَةِ، فَإِنْ لَمْ يَعْتَمِدْ عَلٰى شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ لَمْ يَعْمَلْ.

سابقہ مثالوں میں سے ہر ایک مثال اسم فاعل پر مشتمل ہے اور جب آپ ذرا کامل توجہ سے نظر ڈالیں تو آپ دیکھیں گے ان مثالوں میں سے ہر مثال اسم فاعل اپنے فعل والا ہی عمل کر رہا ہے، پس پہلی مثال میں الشاکر مثال کے طور پر وہ نعمت کے کلمہ کو نصب دے رہا ہے اس بناء پر کہ وہ مفعول بہ ہے۔ اور دوسرے مثال میں جاحد فضل کے کلمہ کو اس بناء پر نصب دے رہا ہے کہ وہ بھی مفعول بہ ہے اور ایسے ہی باقی مثالوں میں کہا جائے گا۔ اسم فاعل اپنے فعل والا ہی عمل کرے گا خواہ وہ الف لام کے ساتھ آراستہ کیا گیا ہو جیسا کہ پہلی مثالوں میں سے یا الف لام کے بغیر ہو جیسا کہ آخری چار مثالوں میں میں ہے لیکن اسم فاعل بغیر الف لام کے عمل نہیں کرتا مگر دو شرطوں کے ساتھ۔ پہلی شرط ان میں سے یہ ہے کہ وہ حال یا استقبال کے معنیٰ میں ہو پس اگر وہ ماضی کو فائدہ دینے والا ہوگا تو عمل نہیں کرے گا، پس درست نہیں ہوگا کہ آپ یہ کہیں محمد حاصد زرعة امس ۔ دوسری شرط یہ ہے کہ وہ نفی، استفہام، مبتداء یا موصوف میں سے کسی ایک اعتماد کئے ہوئے جیسا کہ آپ مثالوں میں دیکھ رہے ہیں، اگر ان میں سے کسی چیز پر اعتماد نہیں کیا ہوا ہوگا تو وہ عمل نہیں کرے گا۔

وَمِثْلُ اِسْمِ الْفَاعِلِ فِي عَمَلِهٖ وَشُرُوْطِهٖ صِيَغُ الْمُبَالَغَةِ: "يُعْجِبُنِي الشَّكُوْرُ

فَضْلَ الْمُنْعِمِ "، وَتَقُوْلُ " إِنَّ الْجِبَانَ لَهَيَّابٌ لِقَاءَ الْعَدُوِّ ".

اور مبالغہ کے صیغے بھی عمل کرنے میں اور شرطوں میں اسم فاعل کی طرح ہیں، پس آپ کہیں گے یعجبنی الشکور فضل المنعم اور آپ کہیں گے ان الجبال لهيات لقاء العدو"

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۲۳) يَعْمَلُ اِسْمُ الْفَاعِلِ عَمَلَ فِعْلِهٖ، فَإِنْ كَانَ لَازِماً رَفَعَ الْفَاعِلَ ، وَاِنْ كَانَ مُتَعَدِّيًا رَفَعَ الْفَاعِلَ وَنَصَبَ الْمَفْعُوْلَ بِهٖ .

اسم فاعل اپنے فعل والا عمل کرتا ہے پس اگر وہ لازم ہو تو فاعل کو اور مفعول بہ کو نصب دے گا۔

(۱۲۴) لَا يَعْمَلُ اِسْمُ الْفَاعِلِ إِلَّا فِي حَالَيْنِ :

اسم فاعل عمل نہیں کرتا مگر صرف دو حالتوں میں:

(ا) اَلْاُوْلٰى اَنْ يَكُوْنَ مَحَلًّى بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ .

پہلی حالت یہ کہ وہ الف لام کے ساتھ ہو۔

(ب) اَلثَّانِيَةُ اَنْ يَدُلَّ عَلَى الْحَالِ اَوِ الْاِسْتِقْبَالِ وَيَعْتَمِدُ عَلٰى نَفْيٍ ، اَوْ اِسْتِفْهَامٍ ، اَوْ مُبْتَدَاءٍ ، أَوْ مَوْصُوْفٍ .

دوسری حالت یہ کہ وہ حال یا استقبال کے معنیٰ پر دلالت کرنے والا ہو اور نفی، استفہام، متبداء یا موصوف میں سے کسی ایک کا سہارا لئے ہوئے ہو۔

(۱۲۵) تَعْمَلُ صِيَغُ الْمُبَالَغَةِ عَمَلَ اِسْمِ الْفَاعِلِ بِشُرُوْطِهٖ .

مبالغے کے صیغے اسم فاعل ہی کی طرح عمل کرتے ہیں اس کی شرطوں کے ساتھ

Scanned with CamScanner

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

بَيِّنْ فِيْمَا يَأْتِيْ صِيَغَ الْمُبَالَغَةِ وَاَسْمَاءَ الْفَاعِلِيْن :

آنے والی عبارت میں اسم مبالغہ اور اسم فاعل کے صیغوں کو بیان کریں۔

قَالَ حَكِيْمٌ :اَلْمُؤْمِنُ صَبُوْرٌ شَكُوْرٌ لاَ نَمَّامٌ وَلاَ مُغْتَابٌ وَلاَ حَسُوْدٌ وَلاَ حَقُوْدٌ وَلاَ مُخْتَالٌ،يَطْلُبُ مِنَ الْخَيْرَاتِ اَعْلاَهَا وَمِنَ الْاَخْلاَقِ اَسْنَاهَا، لاَ يَرُدُّ سَائِلاً وَلاَ يَبْخَلُ بِمَالٍ ، مُتَوَاصِلُ الْهِمَمِ مُتَرَادِفُ الْإِحْسَانِ ، وَزَّانٌ لِكَلاَمِهٖ خَزَّانٌ لِلسَانِهٖ ، مُحْسِنٌ عَمَلَهٗ مُكْثِرٌ فِي الْحَقِّ اَمَلَهٗ ،لَيْسَ بِهَيَّابٍ عِنْدَ الْفَزَعِ وَلاَ وَثَابَ عِنْدَ الطَّمَعِ ، مُوَاسٍ لِلْفُقَرَاءِ ، رَحِيْمٌ بِالضُّعَفَاءِ .

حل:

دی گئی عبارت میں موجود اسم مبالغہ اور اسم فاعل کے صیغے درج ذیل ہیں۔

اسم مبالغہ کے صیغے:

صبور	شکور	نمّام	حسود	حقود	وزّان	خزّان	هيّاب	وثاب

اسم فاعل کے صیغے:

المومن	متواصل	مترادف	مُحسن	مکثر	مُوَاس

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ اِسْمَ فَاعِلٍ بَدْلَ كُلِّ صِيْغَةٍ مِنْ صِيَغِ الْمُبَالَغَةِ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ :

اسم فاعل کے صیغے کو ہر اسم مبالغہ کے صیغے کے مقابلے میں رکھیں جو عبارات آگے آرہی ہیں۔

(۱) لاَ يَجِدُ الْعَجُوْلُ فَرَحاً وَلاَ الْغَضُوْبُ سُرُوْراً وَلاَ الْمَلُوْلُ صَدِيْقاً .

Scanned with CamScanner

(۲) كَلْبٌ جَوَّالٌ خَيْرٌ مِنْ اَسَدٍ رَابِضٍ .

(۳) لاَ يَخْلُوْ الْمَرْءُ مِنْ وَدُوْدٍ يَمْدَحُ وَعَدُوٍّ يَقْدَحُ .

(۴) لاَ تَكُنْ جَزِعاً عِنْدَ الشَّدَائِدِ .

(۵) خَيْرُ الْعُمَّالِ الصَّدُوْقُ الْعَلِيْمُ بِاَسْرَارِ مِهْنَةٍ .

حل:

دیئے گئے جملوں میں ہدایات کے مطابق تبدیلی۔

(۱) لاَ يَجِدُ الْعَاجِلُ فَرَحاً وَلاَ الْغَاضِبُ سُرُوْراً وَلاَ الْمَالِّ صَدِيْقاً .

(۲) كَلْبٌ جَائِلٌ خَيْرٌ مِنْ اَسَدٍ رَابِضٍ .

(۳) لاَ يَخْلُوْ الْمَرْءُ مِنْ وَادٍّ يَمْدَحُ عَادٍّ يَقْدَحُ .

(۴) لاَ تَكُنْ جَازِعاً عِنْدَ الشَّدَائِدِ .

(۵) خَيْرُ الْعَامِلِيْنَ الصَّادِقِيْنَ الْعَالِمُ بِاَسْرَارِ مِهْنَةٍ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

صُغْ اَسْمَاءَ الْفَاعِلِيْنَ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ ، ثُمَّ زِنْهَا وَضَعْ اَرْبَعَةً مِنْهَا فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

آنے والے افعال سے اسم فاعل کے صیغے بنائیں، پھر ان کا ہر وزن نکالیں اور ان میں سے چار کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

طوی	أراد	امتلاء	جارَ	اَيْقَظَ
سعَى	ضَلَّ	استقام	استعذب	أحب
وعد	احتال	ظلم	اصطفى	احتل

حل:

دیئے گئے افعال میں ہدایات کے مطابق تبدیلی۔

Scanned with CamScanner

طاوٍ	مُرِیْدٌ	مُمْتَلِیٌ	جَارٍ	مُوْقِظٌ
سَاعٍ	مُضِلٌّ	مُسْتَقِیْمٌ	مُسْتَعْذِبٌ	مُحِبٌّ
وَاعِدٍ	مُحْتَالٌ	ظَالِمٌ	مُصْطَفٰی	مُحْتَلٌّ

جملے:

وَجَدَ مُرِیْدٌ مُرَادَهٗ — اَلنَّهْرُ جَارٍ

اَنَا مُوْقِظُکَ — اَ اَنْتَ سَاعٍ الْیَوْمَ

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

هَاتِ صِیَغَ الْمَسْمُوْعَةَ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ ، وَاسْتَعْمِلْ اَرْبَعَةً مِنْهَا فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ :

آنے والے افعال سے سنے ہوئے صیغے لائیں اور ان میں سے چار کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

نَحَرَ	غَدَرَ	وَهَبَ	رحیم	سمع
شرِب	قال	فهم	جاب	غَفَرَ

حل:

دیئے گئے افعال سے مبالغے کے صیغے درج ذیل ہیں۔

نَحَّارٌ غَدَّارٌ وَهَّابٌ رَحِیْمٌ سَمِیْعٌ قَالٌّ

فَهِیْمٌ جَوَّابٌ غَفَّارٌ

جملے:

رَأَیْتُ غَدَّارًا اَمْسِ — اَللّٰهُ وَهَّابٌ

رَبِّی رَحِیْمٌ — اَنْتَ رَجُلٌ قَالٌّ

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

ضَعْ كُلَّ صِيْغَةِ الْمُبَالَغَةِ الْآتِيَةِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ وَاَشْرَحْ مَعْنٰى كُلٍّ مِنْهَا :

آنے والے ہر اسم مبالغہ کے صیغے کو مفید جملوں میں رکھیں اور ان میں سے ہر ایک کے معنی کو واضح کریں۔

مِهْذَار	طروب	قنوع	مَنَّان	معطاء
نَمَّام	معوان	متلاف	مفراح	صبور

حل:

دیئے گئے اسمائے مبالغہ کا جملوں میں استعمال درج ذیل ہے۔

اَنْتَ رَجُلٌ مِهْذَارٌ	تو بہت بکواس کرنے والا آدمی ہے
اَبُوْكَ رَجُلٌ طَرُوْبٌ	تمہارا باپ خوش وخرم آدمی ہے
زَيْدٌ رَجُلٌ قَنُوْعٌ	زید ایک قناعت کرنے والا آدمی ہے
هُوَ الرَّجُلُ مَنَّانٌ	وہ آدمی بہت احسان کرنے والا ہے
اَهُوَ رَجُلٌ مِعْطَاءٌ	کیا وہ بہت دینے والا آدمی ہے
اَيْنَ رَجُلٌ غَمَّامٌ	چغلخور آدمی کہاں ہے
اَللّٰهُ مِعْوَانٌ	اللہ بہت مددگار ہے
رَاَيْتُ رَجُلاً مِتْلَافاً	میں نے بہت تلف کرنے والے آدمی کو دیکھا
اَنْتَ رَجُلٌ مِفْرَاحٌ	تو بہت خوش کرنے والا آدمی ہے
اَاَنْتَ صَبُوْرٌ	کیا تو بہت صبر کرنے والا ہے

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر٦)

ضَعْ بَعْدَ كُلٍّ مِنْ اَسْمَاءِ الْفَاعِلِيْنَ وَصِيَغِ الْمُبَالَغَةِ الْآتِيَةِ مَفْعُوْلاً به مُنَاسِباً اَوْ مَفْعُوْلَيْنِ إِنْ اِقْتَضَتِ الْحَالُ :

اسم فاعل اور مبالغے کے صیغوں کے بعد ان کے مناسب حال ایک مفعول یا دو مفعول لائیں اگر حال اس بات کا مطالبہ کرے۔

(۱) الغنی کاس .....
(۲) لا اُحب الخائنین .....
(۳) النفس محبة .....
(۴) الليل مرخ .....
(۵) الكريم منحار .....
(٦) نحن واجدون .....
(۷) اَمُتلاف أنت .....
(۸) العاقل ترّاک .....
(۹) الشجاع حمّال .....
(۱۰) ما منجزاً أخوک .....

حل:

دیئے گئے نامکمل جملوں میں مناسب مفاعیل کا استعمال درج ذیل ہے۔

(۱) اَلْغَنِيُّ كَاسٍ الْمَسَاكِيْنَ
(۲) لاَ اُحِبُّ الْخَائِنِيْنَ
(۳) اَلنَّفْسُ مُحِبَّةٌ الْمُخْلِصِيْنَ
(۴) اَللَّيْلُ مُرْخٍ الْمُفَاضِلَ
(۵) اَلْكَرِيْمُ مِنْحَارٌ ضَيْفَهُ
(٦) نَحْنُ وَاجِدُوْنَ الضَّالَّةَ
(۷) أَمُتْلَافٌ اَنْتَ مَالَکَ
(۸) اَلْعَاقِلُ تَرَّاکٌ اَخْيَارَهُ
(۹) اَلشُّجَاعُ حَمَّالٌ وِزْرَ حِفَاظَةِ اُخْرٰى
(۱۰) مَا مُنْجِزًا اَخُوْکَ اَحَدًا

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر۷)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمُ فَاعِلٍ عَمَلَ فِعْلِهِ بِحَيْثُ يَكُوْنُ الْاُوْلٰى مَحَلَّى بِأَلْ، وَفِي الثَّانِيَةِ مُضَافاً، وَفِي الْاَخِيْرَةِ مُجَرَّداً مِنْ أل وَالْإِضَافَةِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم فاعل اپنے فعل والا عمل

Scanned with CamScanner

کرنے والا ہو اس حیثیت سے کہ پہلے جملے میں معرف باللام دوسرے میں مضاف ہو اور تیسرے میں الف لام اور اضافت سے خالی ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَنْتَ الْحَامِدُ رَبَّکَ (۲) اَنْتَ خَالِفُ الْوَعْدِ (۳) اَنَا ضَارِبُ اَخَاکَ

(۲) کَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا صِیْغَةً مُبَالَغَةً عَامِلَةً عَمَلَ فِعْلِهَا، وَاسْتَوْفِ جَمِیْعَ صِیَغِ الْمُبَالَغَةِ الَّتِیْ عَرَفْتَهَا .

پانچ جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم مبالغہ فعل والا عمل کرنے والا ہو اور ان تمام اسمائے مبالغہ کو آپ استعمال میں لائیں جو آپ پہچان چکے ہیں۔

حل:

دی گئی عبارت میں مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) اَللّٰهُ الْغَفَّارُ عِبَادَهٗ (۲) اَللّٰهُ عَلَّامُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

(۳) الشُّرْطِیُّ مِطْعَانٌ الْغَزَالَةَ (۴) اَلْعَاقِلُ تَرَّاکٌ الْفُضُوْلَ

(۵) اَلْعِلْمُ نَفَّاعٌ طَالِبِیْهِ

(۳) کَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا اِسْمَ فَاعِلٍ عَامِلٍ عَمَلَ فِعْلِهٖ، بِحَیْثُ یَکُوْنُ مُعْتَمِداً فِی الْجُمْلَةِ الْاُوْلٰی عَلٰی نَفْیٍ، وَفِی الثَّانِیَةِ عَلٰی اِسْتِفْهَامٍ ، وَفِی الثَّالِثَةِ عَلٰی مُبْتَدَاٍ ، وَفِی الرَّابِعَةِ عَلٰی مَوْصُوْفٍ .

چار جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم فاعل اپنے فعل والا عمل کرے اس حیثیت سے پہلے جملے میں وہ نفی پر اعتماد کئے ہوئے ہو اور دوسرے میں استفہام پر اور تیسرے میں مبتداء اور چوتھے میں موصوف پر۔

Scanned with CamScanner

حل:

دی گئی شرائط کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) مَا وَاصِفُ السُّوْقَ اِلَّا مَنِ اسْتَفَادَ (۲) اَ أَنْتَ مُعْطِیْ الرَّجُلُ حَقَّهٗ

(۳) زَیْدُنِ الشَّاکِرُ اُسْتَاذَهٗ (۴) رَأَیْتَ رَجُلاً قَائِدًا جَمَلاً

تَمْرِیْنٌ فِی الْاَعْرَابِ ۸ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

اَلْفَلَّاحُ حَارِثٌ ثَوْرُهُ الْاَرْضَ.

اَلْفَلَّاحُ ..... مُبْتَدَاءٌ مَرْفُوْعٌ بالضمة الظاهِرَةِ .

حَارِث ..... خَبَرُ الْمُبْتَدَاءِ مَرْفُوْعٌ بِالضَّمَّةِ الظَّاهِرَةِ .

ثَوْرُهُ ..... ثَوْرُ فَاعِلٌ لاِسْمِ الْفَاعِلِ قَبْلَهٗ ، وَهُوَ مُضَافٌ وَالضَّمِیْرُ بَعْدَهٗ مُضَافٌ إِلَیْهِ .

اَلْاَرْضَ ..... مَفْعُوْلٌ بِهٖ لِاِسْمِ الْفَاعِلِ .

(ب) اَعْرِبِ الْاَمْثِلَةَ الْآتِیَةَ .

آنے والی مثالوں کی تراکیب کریں۔

(۱) اَلْفَارِسُ نَاهِبٌ جَوَادُهُ الْاَرْضَ (۳) اَلْعَاقِلُ تَرَّاکٌ صُحْبَةَ الْاَشْرَارِ

(۲) مَا مُطِیْعُ الْجَاهِلُ نُصْحَ الطَّبِیْبِ (۴) اَلْکَاتِمُ سِرَّ إِخْوَانِهٖ مَحْبُوْبٌ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب:

(۱) الفارس ..... مبتداء ناهبٌ اسم فاعل، جوادُه جوادُ مضاف مرفوع ہٗ ضمیر مضاف الیہ دونوں ملکر فاعل، الارض منصوب مفعول بہ۔

(۲) ما نافیہ، مطیع اسم فاعل، الجاهلُ فاعل، نُصحَ منصوب مضاف، الطبیب

مضاف الیہ، دونوں ملکر مفعول بہ۔

(۳) العاقل مبتدا، تعراک اسم مبالغہ فاعل، صحبة منصوب مضاف، الاشرار مضاف الیہ، دونوں ملکر مفعول بہ۔

(۴) الکاتم اسم فاعل، سِرَّ منصوب مضاف، اخوانه مضاف، مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ ہوا سر کے، دونوں ملکر مفعول، الکاتم فاعل اپنے مفعول سے ملکر مبتداء محبوب خبر۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

اِشْرَحِ اَحَدِ الْاَبْيَاتِ الْآتِيَةِ وَاَعْرِبْهُ :

آنے والے اشعار میں سے کسی ایک کی وضاحت اور اعراب کو بیان کریں۔

وَلَسْتَ بِمُسْتَبْقٍ اَخاً لاَ تَلُمُّهُ عَلٰى شَعَثٍ ، اَىُّ الرِّجَالِ الْمُهَذَّبُ ؟

وَعَاجِزُ الرَّاىِ مِضْيَاعٌ لِفُرْصَتِهِ حَتّٰى إِذَا فَاتَ اَمْرٌ عَاتَبَ الْقَدَرَا

وَهَلْ نَافِعِى اَنْ تُرْفَعَ الْحُجُبُ بَيْنَنَا وَدُونَ الَّذِى اَمَّلْتُ مِنْكَ حِجَابٌ

وَمَا اَنَا خَاشٍ اَنْ تَحِيْنَ مَنِيَّتِى وَلاَ رَاهِبٌ مَا قَدْ يَجِىءُ بِهِ الدَّهْرُ

حل:

ہدایات کے مطابق ایک شعر کی وضاحت درج ذیل ہے۔

"اور نہیں ہے تو کسی بھائی سے سبقت کرنے والا پس تو اس کو کسی کام کی پراگندگی پر ملامت مت کر لوگوں میں سے آخر کون سا آدمی مکمل طور پر سنورا ہوا ہے؟"

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۲) اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ وَعَمَلُهٗ

اسم مفعول اور اس کے عمل کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	سُمِعَ الْحَدِيْثُ	بات سنی گئی	اَلْحَدِيْثُ مَسْمُوْعٌ
	نُقِلَ الْخَبَرُ	خبر نقل کی گئی	اَلْخَبَرُ مَنْقُوْلٌ
	اُنْقِذَ الْغَرِيْقُ	ڈوبے والے کو بچایا گیا	اَلْغَرِيْقُ مُنْقَذٌ
ب	مُنِحَ الْمُجِدُّ جَائِزَةً	محنتی کو انعام دیا گیا	اَلْمُجِدُّ مَمْنُوْحٌ جَائِزَةً
	اُعْطِيَ الْفَقِيْرُ ثَوْباً	ضرورت مند کو کپڑا دیا گیا	اَلْفَقِيْرُ مُعْطًى ثَوْباً
	اُتُّخِذَ الْكِتَابُ سَمِيْراً	کتاب کو قصہ بنایا گیا	اَلْكِتَابُ مُتَّخَذٌ سَمِيْراً
ج	اُنْطُلِقَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ	جمعہ کے دن چھٹی کی گئی	اَمُنْطَلَقٌ يَوْمُ الْجُمُعَةِ
	عُتِبَ عَلَى الصَّدِيْقِ	دوست پر عتاب کیا گیا	اَلصَّدِيْقُ مَعْتُوْبٌ عَلَيْهِ
	اُحْتُفِلَ اِحْتِفَالٌ عَظِيْمٌ	بہت بڑا جلسہ منعقد کیا گیا	مَا مُحْتَفَلٌ اِحْتِفَالٌ عَظِيْمٌ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا تَدَبَّرْتَ الْاَمْثِلَةَ الْمُتَقَدِّمَةِ وَتَذَكَّرْتَ مَا سَبَقَتْ لَكَ دِرَاسَتُهٗ، عَرَفْتَ مَعْنَى اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ، وَكَيْفَ يُصَاغُ مِنَ الثُّلَاثِي وَغَيْرِ الثُّلَاثِي، عَلٰى اَنَّا سَنُلَخِّصُ لَكَ هٰذَا عِنْدَ ذِكْرِ الْقَوَاعِدِ، وَهُنَا نَدْعُوْكَ إِلَى الْبَحْثِ فِي اَشْيَاءَ جَدِيْدَةٍ تَتَعَلَّقُ بِاسْمِ الْمَفْعُوْلِ. فَنَقُوْلُ:

جب آپ دی گئی مثالوں میں غور کریں اور یاد کریں ان اسباق کو کہ جو آپ کے سامنے گزر چکے ہیں تو آپ اسم مفعول کا معنی پہچان چکے ہیں اور یہ بھی کہ ثلاثی اور غیر ثلاثی سے وہ کس طرح بنایا جاتا ہے۔ اسی پر ہم عنقریب آگے جا کر قواعد

Scanned with CamScanner

میں اسی بات کو آپ کے لئے مختصراً بیان کریں گے اور یہاں پر ہم آپ کو ایک ایسی نئی چیز کے متعلق بحث کرنے کی طرف دعوت دیتے ہیں جو کہ اسم مفعول سے تعلق رکھتی ہے۔ پس ہم کہتے ہیں:

تَأَمَّلِ الْاَفْعَالَ فِی اَمْثِلَةِ الطَّوَائِفِ الثَّلَاثِ (ا، ب، ج) تَجِدُهَا جَمِيْعاً مَبْنِيَّةً لِلْمَجْهُوْلِ، وَتَجِدُ اَفْعَالَ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى مِنْهَا مُتَعَدِّيَةً لِوَاحِدٍ وَلِذٰلِكَ اُنِيْبَ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ مَنَابَ الْفَاعِلِ وَاَفْعَالَ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ مُتَعَدِّيَةً لِمَفْعُوْلَيْنِ، وَلِذٰلِكَ اُنِيْبَ الْمَفْعُوْلُ الْاَوَّلُ مَنَابَ الْفَاعِلِ وَنُصِيْبَ الثَّانِی، وَمِثْلُهَا فِی ذٰلِكَ الْاَفْعَالُ الْمُتَعَدِّيَةُ لِثَلَاثَةٍ فَاِنَّهَا تَرْفَعُ الْاَوَّلَ عَلٰى اَنَّهٗ نَائِبٌ عَنِ الْفَاعِلِ وَ تَنْصِبُ مَا عَدَاهُ، اَمَّا اَفْعَالُ الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ فَلَازِمَةٌ، وَلِذٰلِكَ جَاءَ نَائِبُ الْفَاعِلِ فِيْهَا ظَرْفاً كَمَا فِی الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مِنْهَا، وَجَاراً وَمَجْرُوْراً كَمَا فِی الْمِثَالِ الثَّانِی، وَمَصْدَراً كَمَا فِی الْمِثَالِ الثَّالِثِ، عَلٰى نَحْوِ مَا عَرَفْتَ فِی بَابِ بِنَاءِ الْاَفْعَالِ اللَّازِمَةِ لِلْمَجْهُوْلِ.

کہ آپ تینوں گروپوں کی مثالوں میں (ا، ب، ج) کے افعال میں غور کریں تو آپ ان تمام کو مبنی للمجہول ہی پائیں گے اور آپ پہلے گروپ کے افعال میں سے بعض کو ایک کی وجہ سے متعدی پائیں گے اور اسی وجہ سے مفعول بہ کو فاعل کے قائم مقام دو مفعول کے لئے اور اسی کے لئے مفعول اول کو فاعل کے قائم مقام کیا گیا ہے اور دوسرے کو نصب دیا گیا ہے۔ اور اس کی مثال ان افعال میں ہے جو تین کی وجہ سے متعدی ہیں پس بے شک وہ اول کو اس بناء پر رفع دیتے ہیں کہ وہ نائب فاعل ہے اور اس کے علاوہ کو نصب دیتے ہیں جبکہ آخری گروپ کے افعال پس وہ لازمی ہیں اور اسی وجہ سے ان میں نائب فاعل ظرف کی حالت میں آیا ہے جیسا کہ پہلی مثال میں ہے ان میں جار اور مجرور ہے جیسا کہ دوسری مثال میں ہے اور مصدر ہے جیسا کہ تیسری مثال میں ہے اسی طریقے پر کہ جو

Scanned with CamScanner

آپ افعال لازمی مبنی للمجہول کے باب میں پہچان چکے ہیں۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ اَسْمَاءَ الْمَفْعُوْلِيْنَ فِي الْاَمْثِلَةِ الْمَحَاذِيَةِ وَجَدْتَهَا شبيهةً بِالْاَفْعَالِ الْمَبْنِيَةِ لِلْمَجْهُوْلِ السَّالِفَةِ الذِّكْرِ، فَهِيَ مِثْلُهَا فِي الْاِشْتِقَاقِ، لِاَنَّهَا مَأْخُوْذَةٌ مِنْ مَصَادِرِهَا، وَمِثْلُهَا فِي الْحُكْمِ اَيْضاً فَإِنَّهَا تَعْمَلُ عَمَلَهَا، وَلَا تُصَاغُ مِنَ اللَّازِمِ إِلَّا مَعَ الظَّرْفِ اَوِ الْجَارِ وَالْمَجْرُوْرِ، اَوِ الْمَصْدَرِ .

اور جب آپ ان کے مقابل کی مثالوں کے اسمائے مفعولات میں غور کریں تو آپ ان کو افعال مشابہہ مبنی للمجہول پائیں گے جن کا ذکر کیا گیا ہے۔ پس وہ اشتقاق کے لحاظ سے ان کے مثل ہی ہیں اس لئے کہ وہ ان کے مصادر سے لئے گئے ہیں اور حکم میں بھی ان کی شکل ہیں پس بے شک وہ اس کے عمل کی طرح ہے عمل کرنے میں اور فعل لازم سے اس کا صیغہ نہیں آتا مگر ظرف یا جار مجرور مصدر کے ساتھ۔

وَلَا يَعْمَلُ اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ عَمَلَ فِعْلِهِ الْمَبْنِيِّ الْمَجْهُوْلِ إِلَّا بِالشُّرُوْطِ الَّتِي تَقَدَّمَتْ فِي عَمَلِ اِسْمِ الْفَاعِلِ وَاَنْتَ قَرِيْبُ الْعَهْدِ بِهٰذِهِ الشُّرُوْطِ، وَلِذٰلِكَ لَا نَرَى حَاجَةً إِلَى الْإِطَالَةِ بِإِعَادَتِهَا .

اور اسم مفعول اپنے فعل مبنی للمجہول والا عمل نہیں کرتا مگر ان شرطوں کے ساتھ کہ جو اسم فاعل کے عمل کے متعلق پہلے گزر چکی ہیں اور آپ ان شرائط کے پابند ہیں اس قریبی عہد کے ساتھ اور اسی وجہ سے ہم ان کو دوبارہ ذکر کر کے کلام کو لمبا کرنے کی ضرورت نہیں دیکھتے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۲۶) اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ اِسْمٌ مَصُوْغٌ مِنْ مَصْدَرِ الْفِعْلِ الْمَبْنِيِّ لِلْمَجْهُوْلِ لِلدَّلَالَةِ عَلٰى مَا وَقَعَ عَلَيْهِ الْفِعْلُ .

اسم مفعول وہ اسم ہے کہ جس کو بنایا فعل کے مصدر سے جو کہ مبنی للمجہول ہو اور اس کو اس چیز پر دلالت کرنے کے لئے ذکر کیا جائے جس پر فعل واقع ہوا ہو۔

Scanned with CamScanner

(۱۲۷) يُصَاغُ اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ مِنَ الثُّلَاثِيِّ عَلٰى وَزْنِ مَفْعُوْلٍ وَمِنْ غَيْرِ الثُّلَاثِيِّ عَلٰى وَزْنِ اِسْمِ فَاعِلِهٖ مَعَ فَتْحِ مَا قَبْلَ الْآخِرِ .

اسم مفعول ثلاثی سے مفعول کے وزن پر لایا جاتا ہے اور غیر ثلاثی سے وہ اس کے اسم فاعل کے وزن پر ہی آتا ہے آخر سے ماقبل پر فتح کے ساتھ۔

(۱۲۸) لَا يُصَاغُ اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ مِنَ اللَّازِمِ إِلَّا مَعَ الظَّرْفِ، اَوِ الْجَارِ وَالْمَجْرُوْرِ ، اَوِ الْمَصْدَرِ . (۱)

اسم مفعول فعل لازم سے نہیں لایا جاتا مگر ظرف کے ساتھ یا جار اور مجرور کے ساتھ یا مصدر کے ساتھ۔

(۱) يشترط فى الظرف والمصدر هنا ان يكونا متصرفين مختصين، والمتصرف من الظرف ما يفارق النصب على الظرفية او الجر بمن كيوم وجهة، والمتصرف من المصدر ما يفارق النصب على المصدرية كفتح ونصر، والمختص من الظرف ما خصص بنوع من انواع المخصصات كالاضافة والوصف مثلاً، والمختص من المصدر ما ليس لمجرد التاكيد كأن يكون لبيان النوع أو العدد. وبعض النحاة لا يرى اشتراط التصرف في الظرف مستدلا بقوله تعالى: وحيل بَيْنَهُمْ وبين مَا يَشْتَهون ، ويشترط فى المجرور هنا ان يكون مختصاً فلا يصح أن تقول أمجلوس فى المكان ؟

(۱۲۹) يَعْمَلُ اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ عَمَلَ فِعْلِهِ الْمَبْنِيِّ لِلْمَجْهُوْلِ بِالشُّرُوْطِ الَّتِيْ تَقَدَّمَتْ فِي عَمَلِ اِسْمِ الْفَاعِلِ .

اسم مفعول اپنے فعل مبنی للمجهول والا عمل کرتا ہے ان شرطوں کے ساتھ جو کہ اسم فاعل کے عمل کے متعلق گزر چکی ہیں۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ اَسْمَاءَ الْمَفْعُوْلِيْنَ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ، وَبَيِّنْ اَفْعَالَهَا الْمَاضِيَةَ وَالْمُضَارِعَةَ

اسمائے مفعول کو بیان کریں جو کہ آنے والی عبارت میں ہیں اور پھر ان کے ماضی اور مضارع کے افعال بیان کریں۔

(۱) قَالَ عَلِیٌّ (رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ) وَقَدْ عَزَّى الْاَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ عَنِ ابْنٍ لَهُ :يَا اَشْعَثُ،إِنْ صَبَرْتَ جَرَى عَلَيْكَ الْقَدَرُ وَاَنْتَ مَأْجُوْرٌ،وَإِنْ جَزِعْتَ جَرَى عَلَيْكَ الْقَدَرُ وَاَنْتَ مَأْزُوْرٌ .(۱)

(۱) مأزور : اصله موزور من الوزر بمعنى الذنب والاثم ولكنه جاء بالهمزة ليشاكل "مأجور" ومنه الحديث ارجعن مأزورات غير مأجورات .

(۲) قِيْلَ لِبَعْضِ الْعَرَبِ: مَا الْمُرُوْءَةُ فِيْكُمْ ؟ قَالَ: طَعَامٌ مَاكُوْلٌ ، وَنَائِلٌ مَبْذُوْلٌ ، وَبِشْرٌ مَقْبُوْلٌ .

(۳) قَالَ عَلِیٌّ (رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ): مَا الْمُبْتَلَى الَّذِی اِشْتَدَّ بِهِ الْبَلَاءُ يَأْجُوْجُ إِلَى الدُّعَاءِ مِنَ الْمُعَافَى الَّذِی لَا يَأْمَنُ الْبَلَاءَ .

(۴) اَلْمَرْءُ مَخْبُوْءٌ تَحْتَ لِسَانِهِ .

(۵) كُلُّ مَبْذُوْلٍ مَمْلُوْلٌ .

(۶) كُلُّ مَمْنُوْعٍ مَرْغُوْبٌ فِيْهِ .

(۷) يَجِبُ اَنْ يَكُوْنَ الْمَنْزِلُ مَوْفُوْرَ الْهَوَاءِ وَالنُّوْرِ،مُرَتَّبَ الْاَثَاثِ ، مُعْتَنًى بِنَظَافَتِهِ ، وَاَنْ تَكُوْنَ لَهُ حَدِيْقَةٌ مُنَسَّقَةٌ .

حل:

دیئے گئے جملوں سے اسمائے مفعولات کی تعیین اور ان کے فعل ماضی اور مضارع کا ذکر درج ذیل ہے۔

مَاْجُوْرٌ	اَجَرَ ، يَأْجُرُ	☆	مَمْلُوْلٌ	مَلَّ ، يَمُلُّ
اَلْمَرْوَءَةُ	رَاَى ، يَرَى	☆	مَرْغُوْبٌ	رَغِبَ ، يَرْغَبُ
مَاْكُوْل	اَكَلَ ، يَاْكُلُ	☆	موفورٌ	وَفَرَ ، يَفِرُ

Scanned with CamScanner

مَبْذُوْلٌ	بَذَلَ ، يبذُل	☆	مُرَتَّبٌ	رَتَّبَ ، يُرَتِّبُ
مَقْبُوْلٌ	قَبِلَ ،يَقْبَلُ	☆	مُعْتَنًى	اِعْتَنٰى ، يَعْتَنِى
اَلْمُبْتَلٰى	اِبْتَلٰى ، يَبْتَلِىْ	☆	مُنَسَّقَةٌ	نَسَّقَ ، يُنَسِّقُ
اَلْمُعَافَى	عَافَى ، يُعَافِى	☆	مَمْنُوْعٌ	مَنَعَ ، يَمْنَعُ
مَخْبُوْءٌ	خبى ،يَخْبَا	☆		

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

حَوِّلْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْمَبْنِيَةِ لِلْمَجْهُوْلِ وَهُوَ فِى جُمْلَتِهٖ إِلٰى اِسْمِ مَفْعُوْلٍ وَبَيِّنْ عَمَلَ اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ :

آنے والے افعال مبنی للمجہول میں سے ہر ایک کو اسم مفعول کی طرف تبدیل کریں اور وہ اسم مفعول جملے میں ہو اور پھر اس کا عمل بیان کریں۔

(۱) هٰذَا عَمَلٌ عُرِفَتْ قِيْمَتُهٗ .

(۲) هٰؤُلَآءِ اِبْطَالٌ ذُكِرَتْ سِيَرُهُمْ فِى كُتُبِ التَّارِيْخِ .

(۳) نُبِّئْتُ الْفَرَاغَ مَفْسَدَةً .

(۴) نُثْنِىْ عَلَى الرِّجَالِ تُنْفَقُ اَمْوَالُهُمْ فِى الْخَيْرَاتِ .

(۵) يَنْدَمُ الْبُغَاةُ تُطْلَقُ اَيْدِيْهِمْ فِى الْمَظَالِمِ .

(۶) لَا تَقْسُ عَلٰى رَجُلٍ اُصِيْبَ فِى مَالِهٖ اَوْ عِيَالِهٖ .

(۷) مَا اَشَدُّ حُزْنَ الرِّجَالِ يُفَاجِئُوْنَ بِالْمَصَائِبِ .

(۸) مَا اَشَدُّ اِبْتِهَاجَ الْفَقِيْرِ يُعْطٰى فِى الشِّتَآءِ ثَوْباً .

حل:

دیئے گئے جملوں کے متعلق تحویل درج ذیل ہے۔

(۱) هٰذَا عَمَلٌ مَعْرُوْفٌ قِيْمَتُهٗ .

(۲) هٰؤُلَآءِ اَبْطَالٌ مَذْكُوْرٌ سِيَرُهُمْ فِى كُتُبِ التَّارِيْخِ .

Scanned with CamScanner

(۳) مُنَبِّئُ الْفَرَاغُ مَفْسَدَةٌ .

(۴) نُثْنِی عَلَی الرِّجَالِ مُنْفِقُ اَمْوَالُهُمْ فِی الْخَیْرَاتِ .

(۵) یَنْدَمُ الْبُغَاةُ مَطْلُوْقٌ اَیْدِیْهِمْ فِی الْمَظَالِمِ .

(۶) لَا تَقْسُ عَلٰی رَجُلٍ مُصَابٌ فِی مَالِهٖ اَوْ عِیَالِهٖ .

(۷) مَا اَشَدُّ حُزْنِ الرِّجَالِ مُفَاجَئُوْنَ بِالْمَصَائِبِ .

(۸) مَا اَشَدُّ اِبْتِهَاجِ الْفَقِیْرِ مُعْطٰی فِی الشِّتَآءِ ثَوْباً .

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ بَدْلَ کُلِّ فِعْلٍ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ اِسْمَ مَفْعُوْلٍ، مَعَ الْمُحَافَظَةِ عَلَی الْمَعْنٰی وَاِحْدَاثِ مَا یَتَطَلَّبُهٗ ذٰلِکَ مِنَ التَّغْیِیْرِ فِی کُلِّ جُمْلَةٍ :

آنے والے جملوں میں موجود ہر فعل کے بدلے اسم مفعول کو رکھیں معنی اور حدوث کا خیال رکھتے ہوئے اور تبدیلی کی وجہ سے ہر جملے کی صورت کو بیان کریں۔

۱	رَاعَنِیْ زَئِیْرُ الْاَسَدِ	۴	مَرَرْنَا بِالْحَدِیْقَةِ
۲	جَادَکُمُ الْغَیْثُ	۵	اَحَاطَ السُّوْرُ بِالْمَنْزِلِ
۳	سَأَلْتُ صَدِیْقِیْ کِتَابًا	۶	حَامَ الطَّائِرُ فِی الْجَوِّ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں میں تبدیلی۔

۱	اَنَا مُرَاعٍ عَنْ زَئِیْرِ الْاَسَدِ	۴	نَحْنُ مَمْرُوْرُوْنَ بِالْحَدِیْقَةِ
۲	اَلْغَیْثُ مَخُوْفٌ لَکُمْ	۵	اَلْمَنْزِلُ مُحَاطٌ بِالسُّوْرِ
۳	صَدِیْقِیْ مَسْئُوْلٌ کِتَابًا	۶	اَلطَّائِرُ مُحَامٌ فِی الْجَوِّ

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

بَیِّنْ اِسْمَ الْمَفْعُوْلِ الْعَامِلِ فِی الظَّاهِرِ وَسَبَبَ عَمَلِهٖ فِی الْعِبَارَاتِ الْآتِیَةِ:

Scanned with CamScanner

اُس اسم مفعول کو بیان کریں کہ جو ظاہر میں عامل ہے اور اس کے عمل کو آنے والی عبارات میں دیکھ کر بتائیں:

(۱) اَلْعِلْمُ مَعْرُوْفَةٌ فَوَائِدُهٗ
(۲) اَلْبَابُ مُغْلَقٌ
(۳) اَلْاَشْجَارُ مَقْطُوْعَةٌ اَغْصَانُهَا
(۴) اَلْكِتَابُ مُتْقَنٌ طَبْعُهٗ
(۵) اَلصَّدِيْقُ الْمُخْلِصُ مَحْبُوْبٌ
(۶) اَلْمُقَصِّرُ مَلُوْمٌ
(۷) اَلْحَمَامُ مَقْصُوْصٌ الْاَجْنِحَةِ
(۸) اَلْمُهَذَّبُ مَحْمُوْدٌ
(۹) اَلْمَفْقُوْدُ مَالَهٗ حَزِيْنٌ
(۱۰) دُعَاءُ الْمَظْلُوْمِ مُسْتَجَابٌ

حل:

دیئے گئے جملوں سے متعلق ہدایات کے مطابق جواب درج ذیل ہے

(۱) پہلے جملے میں معروفة اسم مفعول بغیر الف لام اور اضافت کے ہے۔
(۲) دوسرے جملے میں مُغْلَقٌ اسم مفعول بغیر الف لام اور اضافت کے ہے۔
(۳) تیسرے جملے میں اسم مفعول مقطوعة // // -
(۴) چوتھے // //متقنٌ // // -
(۵) پانچویں // //محبوب // // -
(۶) چھٹے // //مَلُوْمٌ // // -
(۷) ساتویں // //مقصوص اضافت کے ساتھ ہے۔
(۸) آٹھویں // //المهذب اسم مفعول الف لام کے ساتھ ہے۔
(۹) نویں // //المفقود // // -
(۱۰) دسویں // //المظلوم // // -

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

بَيِّنِ الْاِعْلَالَ الَّذِیْ حَصَلَ فِیْ اَسْمَاءِ الْمَفْعُوْلِيْنَ فِی الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ

آنے والی عبارت میں موجود اسمائے مفعولات میں ہونے والے اعلال کو بیان کریں۔

Scanned with CamScanner

(۱) اَلْمَالُ مَصُوْنٌ
(۲) اَلْمِلْحُ مُذَابٌ
(۳) اَلْعَقَارُ مَبِيْعٌ
(۴) اَلرَّجُلُ مَدِيْنٌ
(۵) اَلْمَنْزِلُ مَبْنِيٌّ
(۶) اَلْكِتَابُ مُقْتَنًى
(۷) حَفِظْتُ كَثِيْرًا مِنَ الشِّعْرِ الْمُخْتَارِ
(۸) اَلْكِتَابُ مَطْوِيٌّ

حل:

دیئے گئے جملوں میں پائے جانے والے اسمائے مفعول میں اعلال کی اصل حالت درج ذیل ہے۔

۱	مَصُوْنٌ اصل مَصْوُوْنٌ تھا	۵	مَبْنِيٌّ اصل میں مَبْنُوْيٌ تھا
۲	مُذَابٌ اصل میں مُذْوَبٌ تھا	۶	مُقْتَنًى اصل میں مُقْتَنَيٌ تھا
۳	مَبِيْعٌ اصل میں مَبْيُوْعٌ تھا	۷	اَلْمُخْتَارُ اصل میں اَلْمُخْتَبَرُ تھا
۴	مَدِيْنٌ اصل میں مَدْيُوْنٌ تھا	۸	مَطْوِيٌّ اصل میں مَطْوُوْيٌ تھا

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

صُغْ اَسْمَاءَ الْمَفْعُوْلِيْنَ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ، وَضَعْ كُلًّا مِنْهَا فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ:

آنے والے افعال سے اسمائے مفعولات کے صیغے بنائیں اور ہر ایک کو پھر جملے میں استعمال کریں۔

قُرِءَ	اُحِبَّ	نُدِبَ	شِيْنَ	اُعِيْدَ
زُيِّنَ	عُصِيَ	اُسْتُطْعِمَ	فُتِحَ	خِيْفَ
اُقِيْمَ	عُوْنِدَ	اُلْقِيَ	كُتِبَ	رِيْبَ

حل:

دیئے گئے افعال مجہولہ سے اسمائے مفعولہ مع جملوں کے درج ذیل ہیں۔

هٰذَا الْكِتَابُ مَقْرُوْءٌ	اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ	هَلْ اَنْتَ مَخَافٌ

Scanned with CamScanner

هٰذَا الرَّجُلُ مَحَبٌّ عِنْدَ النَّاسِ	اَلْكِتَابُ مَكْتُوْبٌ	هٰذَا مَقَامٌ عَجِيْبٌ
بَعْضُ النُّذُوْرِ مَنْدُوْبٌ	هَلْ هُوَ شَانٌ	مَتٰى يَجِئُ الْمُعَادُ
مَتٰى زُرْتَ مُعَانَدَكَ	اَيْنَ مَزِيْنٌ	مَتٰى يَجِئُ مُلَاقٍ
هٰذَا الْكِتَابُ الصَّغِيْرُ مَرِيْبٌ	لَا بَلْ هُوَ مُسْتَطْعَمٌ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

صُغْ اَسْمَاءَ الْمَفْعُوْلِيْنَ مِنَ الْاَفْعَالِ اللَّازِمَةِ الْآتِيَةِ وَاسْتَعْمِلْ كُلًّا مِنْهَا فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ :

آنے والے افعال لازمہ سے اسمائے مفعول کے صیغے بنائیں اور ان میں سے تمام کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں۔

رُغِبَ فيه	مِيْلَ إليه	سِيْرَ يَوْم كامل	عُفِيَ عنه
فُحِصَ عنه	هُفِيَ هَفْوَتَانِ	سُخِطَ عَلَيْهِ	ذُهِبَ به
اُحْتُفِلَ به	غُضِبَ عليه	اُقِيْمَ شهر رمضان	فُرِحَ فَرَح شديد

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق افعال لازمہ سے اسمائے مفعولات کا جملوں میں استعمال۔

(۱) اَیُّ شَیْءٍ مَرْغُوْبٌ عِنْدَكَ (۲) اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مَعْفُوُّوْنَ

(۳) اَقْرَءُ اَحْوَالَ الْمَغْضُوْبِيْنَ (۴) هَلْ هُوَ مَسْخُوْطٌ

(۵) هَلْ رَأَيْتَ مَذْهُوْبٌ (۶) اَيْنَ مَفْحُوْصٌ

(۷) مَا رَأَيْتَ مَفْرُوْحًا فِي هٰذَا الْبَيْتِ

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

(۱) كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى اِسْمِ مَفْعُوْلٍ ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ فِعْلُهُ فِي الثَّلَاثِ الْاُوْلٰى مُتَعَدِّيًا ، وَفِي الثَّلَاثِ الثَّانِيَةِ لَازِمًا .

Scanned with CamScanner

چھ جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے پہلے تین فعل متعدی پر اور دوسرے تین فعل لازم پر مشتمل ہوں۔

حل:

طلباء خود کوشش کر کے مطلوبہ جملے گذشتہ تمارین سے تلاش کر سکتے ہیں۔

(۲) كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى اِسْمِ مَفْعُوْلٍ عَامِلٍ عَمَلَ فِعْلِهٖ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ فِي الثَّلَاثِ الْأُوْلٰى مَحَلًّى بِأَل، وَفِي الثَّلَاثِ الثَّانِيَةِ مُجَرَّدًا مِنْهَا.

حل:

طلبہ خود کوشش کریں۔

(۳) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى اِسْمِ مَفْعُوْلٍ مَسْبُوْقٍ بنفي فِي الْأُوْلٰى: وَبِاسْتِفْهَامٍ فِي الثَّانِيَةِ، وَبِمُبْتَدَءٍ فِي الثَّالِثَةِ وَبِمَوْصُوْفٍ فِي الرَّابِعَةِ.

حل:

مذکورہ سوال میں مطلوبہ جملے سابقہ تمارین میں آ چکے ہیں۔

(۴) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَفْعُوْلٌ رَافِعٌ نَائِبُ فَاعِلٍ وَنَاصِبٌ مَفْعُوْلًا بِهٖ.

حل:

شروع میں دی گئی مثالوں کی مدد سے خود جملے بنائیں۔

تَمْرِيْنٌ فِي الْاَعْرَابِ ۹ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج - نمونہ

مَا مُعْطًى اَخُوْكَ جَائِزَةً.

ما ..... حرف نفی مبنی علی السکون .

معطی ..... مبتدأ مرفوع بضمة مقدرة علی الألف .

أخوک ..... أخو نائب فاعل سد مسد الخبر مرفوع بالواو لأنه من الأسماء الخمسة ، والکاف مضاف إلیه ضمیر مبنی علی الفتح فی محل جر .

جائزةً ..... مفعول به ثان منصوب بالفتحة الظاهرة .

(ب) اَعْرِبِ الْاَمْثِلَةَ الْآتِيَةَ .

آنے والی مثالوں کی ترکیب کریں۔

(۱) اَلطَّائِرُ مَقْصُوْصٌ جَنَاحُهٗ (۳) اَلْمُسَمَّى هِشَاماً أَخِي

(۲) مَا مَعْرُوْفَةٌ حَقِيْقَةُ الرُّوحِ (۴) مَنْزِلُكُمْ مَكْسُوَّةٌ اَرَائِكُهٗ حَرِيْراً

پہلے جملے کی ترکیب:

اَلطَّائِرُ مبتداء، مَقْصُوْص اسم مفعول، جَنَاحُهٗ مضاف، ہٗ مضاف الیہ ملک کر نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ ہوکر خبر۔

دوسرے جملے کی ترکیب:

ما حرف نفی مبنی علی السکون، معروفة مبتداء (اسم مفعول) حقیقة مضاف، الروح مضاف الیہ، دونوں ملکر نائب فاعل ہوا۔

تیسرے جملے کی ترکیب:

المسمی اسم مفعول، هِشَامًا مفعول بہ مقدم، اخی مضاف، مضاف الیہ ملکر نائب فاعل مؤخر۔

چوتھے شعر کی ترکیب:

منزلکم مضاف، مضاف الیہ ملکر مبتداء، مکسورة اسم مفعول، ارائکه مضاف،

Scanned with CamScanner

مضاف الیہ ملکر نائب فاعل، حریرا مفعول بہ۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

اِشْرَحِ الْبَیْتَ الْآتِی وَاَعْرِبْهُ :

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور اعراب بیان کریں۔

مَا عَاشَ مَنْ عَاشَ مَذْمُوْماً خَصَائِلُهُ وَلَمْ یَمُتْ من یَکُنْ بِالْخَیْرِ مَذْکُوْرًا

حل:

شعر کی وضاحت:

''اس شخص نے کوئی زندگی نہ گزاری کہ جس کے اخلاق بُرے ہوں یعنی اس کی کوئی زندگی نہیں ہے۔ اور وہ آدمی کبھی نہ مرا کہ جس میں مذکورہ اچھی عادات اور خصائل پائے جاتے ہوں یعنی اچھے اخلاق والا آدمی مرنے کے بعد بھی لوگوں میں تذکرے کے اعتبار سے زندہ رہتا ہے''

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

اَلصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ بِاسْمِ الْفَاعِلِ

صفت مشبہ باسم الفاعل کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اَلْعَامِلُ ضَجِرٌ
مزدور غمگین ہے
اَلْفَائِزُ فَرِحٌ
کامیاب ہونے والا خوش ہے

(۲) اَلْغَزَالُ اَحْوَرُ
ہرن بہت زیادہ حیران ہے
اَلْحِصَانُ اَشْهَبُ
گھوڑا بہت خوبصورت ہے

(۳) اَلْحَيَوَانُ عَطْشَانُ
جانور پیاسا ہے
اَلزَّرْعُ رَيَّانُ
کھیتی بڑھنے والی ہے

(۴) اَلتَّاجِرُ شَرِيْفٌ
تاجر شریف ہے
اَلْفَتَى شَهْمٌ
نوجوان ذکی ہے
اَلْجُنْدِيُّ شُجَاعٌ
سپاہی بہادر ہے
اَللِّصُّ جَبَانٌ
چور بزدل ہے
اَلْقَائِدُ بَطَلٌ
کمانڈر بہادر ہے
اَلْحَدِيْدُ صُلْبٌ
لوہا سخت ہے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَأَمَّلِ الْاَلْفَاظَ الْاَخِيْرَةَ فِي الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ، تَجِدُهَا جَمِيْعاً اَوْصَافاً مَأْخُوْذَةً مِنْ مَصَادِرِ الْاَفْعَالِ الثُّلَاثِيَّةِ اللَّازِمَةِ، وَكُلٌّ مِنْهَا دَالٌّ عَلٰى ذَاتٍ قَامَ بِهَا الْفِعْلُ عَلٰى وَجْهِ الثُّبُوْتِ، فَضَجِرٌ مَأْخُوْذٌ مِنْ مَصْدَرِ ضَجِرَ الثُّلَاثِيِّ اللَّازِمِ، وَهُوَ وَصْفٌ دَالٌّ عَلٰى ذَاتٍ قَامَ بِهَا الضَّجَرُ عَلٰى حَالٍ ثَابِتَةٍ، وَكَذٰلِكَ يُقَالُ فِي

فَرِحٍ وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْاَوْصَافِ الْمَذْكُوْرَةِ فِي اَوَاخِرِ الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ. وَيُسَمَّى كُلُّ لَفْظٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَلْفَاظِ وَمَا اَشْبَهَهَا "صِفَةٌ مُشَبَّهَةٌ بِاسْمِ الْفَاعِلِ". وَسَيَأْتِي لَكَ بَيَانُ وَجْهِ هٰذِهِ التَّسْمِيَةِ.

آپ دی گئی مثالوں میں موجود آخری الفاظ میں غور کریں تو ان تمام کو ایسی صفات پائیں گے کہ جو ثلاثی کے افعال لازمہ کے مصادر سے اخذ کی گئی ہیں اور ان میں سے ہر ایک ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے کہ جس کے ساتھ ثبوت کی صورت میں فعل قائم ہوا ہو جیسے ضجر یہ ثلاثی لازم کے مصدر الضجر سے اخذ کیا گیا ہے، اور وہ ایسا وصف ہے کہ جو ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے کہ جس کے ساتھ حال ثابت پر فعل قائم ہوا ہے، اور اسی طرح ہی فرح اور اس کے مابعد کے متعلق کہا جائے گا ان اوصاف کے بارے میں کہ جو دی گئی مثالوں کے آخر میں ہیں اور ہر وہ لفظ جو ان الفاظ سے ہو یا جو ان کے مشابہ ہو اس کا نام صفت مشبہ باسم الفاعل رکھا جاتا ہے اور عنقریب اس کی وجہ تسمیہ کا بیان آئے گا۔

تَأَمَّلْ اَفْعَالَ الصِّفَاتِ الَّتِي فِي الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ، تَجِدُهَا فِي اَمْثِلَةِ الطَّوَائِفِ الثَّلَاثِ الْاُوْلٰى مِنْ بَابِ فَرِحَ، وَفِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ مِنْ بَابِ كَرُمَ، وَهٰذَانِ هُمَا الْبَابَانِ اللَّذَانِ تَأْتِي مِنْهُمَا الصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ فِي الْغَالِبِ.

آپ دی گئی مثالوں میں موجود صفات میں غور کریں تو آپ ان کو پہلے تین گروپوں کی مثالوں میں پائیں گے فرح کے باب سے اور چوتھے گروپ کی مثالوں میں کرم کے باب سے اور یہ وہ دو باب ہیں کہ ان سے ہی اکثر صفت مشبہ آتی ہے۔

وَإِذَا تَدَبَّرْتَ الصِّفَاتِ الْآتِيَةِ مِنْ بَابِ "فَرِحَ" وَجَدْتَهَا تَأْتِي عَلٰى ثَلَاثَةِ اَوْزَانٍ غَالِبًا، فَتَأْتِي عَلٰى وَزْنِ "فَعِلٌ" كَمَا فِي الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى حَيْثُ يَدُلُّ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى حُزْنٍ اَوْ فَرَحٍ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهَا عَلٰى "فَعِلَةٍ" وَتَأْتِي عَلٰى وَزْنِ "اَفْعَلُ" كَمَا

Scanned with CamScanner

فِی الطَّائِفَةِ الثَّانِیَةِ حَیْثُ یَدُلُّ کُلٌّ مِنْهَا عَلٰی عَیْبٍ اَوْحِلْیَةٍ اَوْلَوْنٍ ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهَا عَلٰی "فَعْلَاءَ" وَتَاْتِی عَلٰی وَزْنِ "فَعْلَانَ" کَمَا فِی الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ حَیْثُ یَدُلُّ کُلٌّ مِنْهَا عَلٰی خُلُوٍّ اَوْ اِمْتِلَاءٍ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهَا عَلٰی "فَعْلٰی".

جب آپ آنے والے صفات میں جو کہ فرح کے باب سے ہیں اس میں غور کریں تو آپ ان کو اکثر تین اوزان پر ہی پائیں گے پس وہ یا تو فعل کے وزن پر آتی ہے جیسا کہ پہلے گروپ میں ہے جہاں ان میں سے ہر ایک غم اور خوشی پر دلالت کرتا ہے اور مؤنث سے فعلہ کے وزن پر آتی ہے اور افعل کے وزن پر بھی آتی ہے جیسا کہ دوسرے گروپ میں ہے جہاں ان میں سے ہر ایک عیب یا حلیة یا لون پر دلالت کرتی ہے اور اس سے مؤنث فعلاء کے وزن پر آتی ہے اور فعلان کے وزن پر آتی ہے جیسے کہ تیسرے گروپ میں ہے جہاں ان میں سے ہر ایک کسی چیز کے خالی یا بھرے ہوئے ہونے پر دلالت کرتا ہے اور اس مؤنث فعلی کے وزن پر آتی ہے۔

اُنْظُرْ بَعْدَ ذٰلِکَ إِلَی الصِّفَاتِ الْآتِیَةِ مِنْ بَابِ "کَرُمَ"، تَجِدُهَا عَلٰی اَوْزَانٍ شَتّٰی، فَتَکُوْنُ عَلٰی "فَعِیْلٍ" کَشَرِیْفٍ، وَ"فَعْلٍ" کَسَهْمٍ، وَ"فُعَالٍ" کَشُجَاعٍ، وَ"فَعَالٍ" کَجَبَانٍ، وَ"فَعَلٍ" کَبَطَلٍ، وَ"فُعْلٍ" کَصُلْبٍ وَقَدْ تَکُوْنُ عَلٰی غَیْرِ ذٰلِکَ.

اس کے بعد آپ باب کرم سے آنے والی صفات کی طرف غور کریں تو آپ ان کو مختلف اوزان پر پائیں گے پس وہ فعیل کے وزن پر ہوگی جیسے شریف، اور فعل جیسے سہم اور افعال جیسے شجاع اور فعال جیسے جبان اور فعل جیسے بطل اور فعل جیسے صلب اور کبھی وہ اس کے علاوہ کے اوزان پر بھی ہوتی ہے۔

هٰذَا وَقَدْ تَاْتِی الصِّفَاتُ الْمُشَبَّهَةُ مِنْ غَیْرِ هٰذَیْنِ الْبَابَیْنِ، وَحِیْنَئِذٍ تَکُوْنُ لَهَا اَوْزَانٍ اُخْرٰی، فَکُلُّ مَاجَاءَ مِنَ الثُّلَاثِیِّ بِمَعْنٰی فَاعِلٍ وَلَمْ یَکُنْ عَلٰی وَزْنِهٖ فَهُوَ

صِفَةٌ مُشَبَّهَةٌ ، كَشَيْخٍ ، وَاَشْيَبَ ، وَطَيِّبٍ ، وَعَفِيْفٍ .

اور کبھی یہ صفت مشبہ ان دو بابوں کے علاوہ سے بھی آتی ہے اور اس وقت پھر اس کے اوزان دوسرے ہوتے ہیں پس ہر وہ وزن جو کہ ثلاثی سے آئے یعنی فاعل کے ہوگا اور اس کے وزن پر نہ ہو تو پس وہ صفت مشبہ ہے جیسے شیخ، اشیب، طیب، عفیف۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۳۰) اَلصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ بِاسْمِ الْفَاعِلِ: اِسْمٌ مَصُوْغٌ مِنْ مَصْدَرِ الثُّلاثِيِّ اللاَّزِمِ لِلدَّلاَلَةِ عَلٰى مَنْ قَامَ بِهِ الْفِعْلُ عَلٰى وَجْهِ الثُّبُوْتِ .

صفت مشبہ باسم الفاعل ایسا اسم ہے کہ جو ثلاثی لازم کے مصدر سے لایا جاتا ہے اس ذات پر دلالت کرنے کے لئے کہ جو فعل علی وجہ الثبوت قائم ہوتا ہے۔

(۱۳۱) تَاْتِي الصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ مِنْ بَابِ فَرِحَ عَلٰى ثَلاَثَةِ اَوْزَانٍ :

باب فرح سے صفت مشبہ صرف تین اوزان پر آتی ہے۔

(ا) فَعِلَ: فِيْمَا دَلَّ عَلٰى حُزْنٍ أَوْ فَرَحٍ ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ عَلٰى فَعِلَةٍ .

فعل اس چیز کے بارے میں جو غم اور خوشی پر دلالت کرے اور اس مؤنث فعلة کے وزن پر آتی ہے۔

(ب) اَفْعَلَ فِيْمَا دَلَّ عَلٰى عَيْبٍ اَوْحِلْيَةٍ اَوْ لَوْنٍ ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ عَلٰى فَعْلاَءِ .

افعل اس چیز کے بارے میں کہ جو عیب یا حلیہ یا لون وغیرہ پر دلالت کرے اور اس سے مؤنث فعلاء کے وزن پر آتی ہے۔

(ج) فَعْلاَنِ :فِيْمَا دَلَّ عَلٰى خُلُوٍّ اَو امْتِلاَءٍ ، وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ عَلٰى فَعْلٰى .

فعلان یہ اس چیز کے بارے میں آتا ہے کہ جو کسی چیز کے خالی یا بھرے ہونے پر دلالت کرے اور اس سے مؤنث فعلی کے وزن پر آتی ہے۔

(۱۳۲) تَاْتِي الصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ مِنْ بَابِ كَرُمَ عَلٰى اَوْزَانٍ شَتّٰى اَشْهَرُهَا:

Scanned with CamScanner

فَعِيلٌ، وَفَعْلٌ ، وَفُعَالٌ ، وَفَعَالٌ ، وَفَعَلٌ ، وَفُعْلٌ .

باب کرم سے صفت مشبہ مختلف اوزان پر آتی ہے، ان میں سے زیادہ مشہور فعیل ، فَعْل، فُعَال ، فَعَال ، فَعَل فُعْل کے اوزان ہیں۔

(۱۳۳) كُلُّ مَاجَاءَ مِنَ الثُّلاثِيِّ بِمَعْنَى فَاعِلٍ وَلَمْ يَكُنْ عَلٰى وَزْنِهٖ فَهُوَ صِفَةٌ مُشَبَّهَةٌ . (۱)

ہر وہ وزن جو کہ ثلاثی سے فاعل کے معنی میں ہو اور فاعل کے وزن پر نہ ہو تو پس وہ صفت مشبہ کا کلمہ ہے۔

(۱) كل صفة مشبهة قصد بها الحدوث تحول إلى صيغة فاعل كضائق فى ضيق ، وسائد فى سيد ، وفارح فى فرح .

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

عَمَلُ الصِّفَةِ الْمُشَبَّهَةِ

صفت مشبہ کے عمل کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اِشْتَرَيْتُ الْجَوَادَ الْاَشْهَبَ لَوْنُهُ .

میں نے عمدہ گھوڑا خریدا کہ جس کا رنگ چمکدار تھا۔

(۲) زُرْتُ الْمَسْجِدَ الْفَسِيْحَ السَّاحَةَ .

میں نے کھلے صحن والی مسجد دیکھی۔

(۳) اَوْقَدْتُ الْمِصْبَاحَ الْقَوِيَّ النُّوْرَ .

میں نے بہت تیز روشنی والا چراغ جلایا

(۴) اَلسُّلَحْفَاةُ بَطِيْءٌ سَيْرُهَا .

کچھوے کی رفتار سست ہے۔

(۵) اَلْبَحْرُ بَعِيْدٌ غَوْراً .

سمندر گہرائی میں لوٹتا ہے

(۶) اَلْفِيْلُ ضَخْمُ الْجُثَّةِ .

ہاتھی بڑے جسم والا جانور ہے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ: اَلْاَشْهَبَ ،الفسيح ، والقوى ، وبطىء ، وبعيد . وضخم، فِي الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ كُلُّهَا صِفَاتٌ مُشَبَّهَةٌ بِاسْمِ الْفَاعِلِ،الثَّلَاثُ الْاُوْلٰى مِنْهَا مَحَلَّاةٌ بِأل،وَالثَّلَاثُ الْاَخِيْرَةُ مُجَرَّدَةٌ مِنْهَا .

الأشهب ، الفسيح ، القوى ، بطىء ، بعيد ، ضخم کے کلمات جو کہ دی

گئی مثالوں میں یہ سب کے سب صفت مشبہ باسم الفاعل ہیں ان میں سے تین الف لام کے ساتھ مزین ہیں اور آخری تین اس سے خالی ہیں۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ كُلَّ صِفَةٍ مِنْ هٰذِهِ الصِّفَاتِ سَوَاءٌ اَكَانَتْ مُحَلَّاةً بِاَلْ اَمْ مُجَرَّدَةً مِنْهَا، وَجَدْتَهَا عَامِلَةً فِيْمَا بَعْدَهَا، وَوَجَدْتَ الْمَفْعُوْلَ عَلٰى ثَلٰثِ حَالَاتٍ، فَتَارَةً يَكُوْنُ مَرْفُوْعاً، وَتَارَةً يَكُوْنُ مَنْصُوْباً، وَتَارَةً يَكُوْنُ مَجْرُوْراً، اَمَّا الرَّفْعُ فَعَلَى الْفَاعِلِيَةِ، وَاَمَّا النَّصْبُ فَعَلٰى شِبْهِ الْمَفْعُوْلِيَةِ إِنْ كَانَ مَعْرِفَةً (۱) وَعَلَيْهِ اَوْعَلَى التَّمْيِيْزِ إِنْ كَانَ نَكِرَةً، وَاَمَّا الْجَرُّ فَبِالْإِضَافَةِ، وَكُلُّ ذٰلِكَ ظَاهِرٌ فِي الْاَمْثِلَةِ.

(۱) لم يكن مفعولا به لأن فعل الصفة المشبهة لازم والفعل اللازم لا ينصب مفعولا به فكذلك كل ما اخذ من مصدره.

اور جب آپ ان صفات میں سے ہر ایک میں غور کریں خواہ وہ الف لام کے ساتھ ہو اس سے خالی تو آپ اس کو اپنے مابعد میں عمل کرنے والا پائیں گے اور آپ معمول کو تین حالتوں میں پائیں گے پس کبھی تو وہ مرفوع ہوگا اور کبھی وہ منصوب ہوگا اور کبھی وہ مجرور ہوگا۔ بہر حال اس رفع فاعل ہونے کی وجہ سے ہوگا اور نصب مفعول کے مشابہ ہونے کی وجہ سے ہوگا اگر وہ معرفہ ہو یا اس پر نصب تمیز کی وجہ سے ہوگا اگر وہ نکرہ ہو جبکہ اس پر جر اضافت کی وجہ سے ہوگا اور یہ تمام باتیں مثالوں میں ظاہر ہیں۔

وَمِمَّا تَقَدَّمَ تَرٰى اَنَّ هٰذِهِ الصِّفَةَ تَعْمَلُ فِيْمَا بَعْدَهَا عَمَلَ اِسْمِ الْفَاعِلِ الْمُتَعَدِّي لِوَاحِدٍ، فَهِيَ شَبِيْهَةٌ بِهٖ فِي عَمَلِهٖ، وَهٰذَا اَحَدُ وُجُوْهِ التَّسْمِيَةِ الَّتِيْ وَعَدْنَاكَ بِذِكْرِهَا.

اور ان ہی چیزوں میں سے جو کہ آپ دیکھ چکے ہیں بے شک یہ صفت بھی اپنے مابعد میں اسم فاعل متعدی لواحد والا عمل کرتی ہے پس وہ اسی وجہ سے عمل میں اس کے مشابہ ہے اور یہ ان وجوہات میں سے وہ وجہ ہے کہ جن کے ذکر کرنے کا ہم

Scanned with CamScanner

آپ سے وعدہ کیا تھا۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۳۴) تَعْمَلُ الصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ عَمَلَ اسْمِ الْفَاعِلِ الْمُتَعَدِّی لِوَاحِدٍ . (۱)

صفت مشبہ اسم فاعل متعدی لواحد والا عمل کرتی ہے۔

(۱) کل اسم فاعل او مفعول قصد منه الثبوت یعطی حکم الصفة المشبهة فی العمل من غیر تغییر فی صیغته ، کحاد البصر ، ومشرق الجبین ، ومفتول الذراعین .

(۱۳۵) یَاْتِی مَعْمُوْلُ الصِّفَةِ الْمُشَبَّهَةِ عَلٰی ثَلَاثِ حَالَاتٍ :

صفت مشبہ کا معمول تین حالتوں میں آتا ہے۔

(ا) اَنْ یَکُوْنَ مَرْفُوْعاً عَلَی الْفَاعِلِیَّةِ .

پہلی حالت یہ ہے کہ وہ مفعول ہو فاعلیت کی بناء پر۔

(ب) اَنْ یَکُوْنَ مَنْصُوْباً عَلٰی شِبْهِ الْمَفْعُوْلِیَّةِ إِنْ کَانَ مَعْرِفَةً وَعَلَیْهِ اَوْعَلَی التَّمْیِیْزِ إِنْ کَانَ نَکِرَةً .

دوسری حالت یہ ہے کہ وہ منصوب ہو مفعولیت کے مشابہ ہونے کی وجہ سے اگر معرفہ ہو یا وہ تمیز کی بناء پر منصوب ہوگا اگر وہ نکرہ ہو۔

(ج) اَنْ یَکُوْنَ مَجْرُوْراً بِالْإِضَافَةِ . (۲)

تیسری حالت یہ ہے کہ وہ اضافت کی وجہ سے مجرور ہو۔

(۲) یمتنع الجر إذا کانت الصفة بأل ولیست مثناة ولا جمع مذکر سالماً ، ومعمولها خالیاً من أل ومن الإضافة إلی المحلی بها کما تقدم لك فی باب الإضافة فلا یصح ان تقول: انت القوی قلب بالجر .

تَمْرِیْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

عَیِّنْ کُلَّ صِفَةٍ مُشَبَّهَةٍ فِیْمَا یَاْتِی :

Scanned with CamScanner

آنے والی عبارت میں ہر صفت مشبہ کی تعیین کریں۔

كَانَ هَارُوْنَ الرَّشِيْدُ فَصِيْحاً كَرِيْماً، هُمَاماً وَرِعاً يَحُجُّ سَنَةً وَيَغْزُوْ سَنَةً وَكَانَ اَدِيْباً فَطِناً، حَافِظاً لِلْقُرْآن، كَثِيْرُ الْعِلْمِ بِمَعَانِيْهِ، سَلِيْمَ الذَّوْقِ، صَحِيْحَ التَّمْيِيْزِ جَرِيْئاً فِي الْحَقِّ مَهِيْباً عِنْدَ الْخَاصَةِ وَالْعَامَةِ، وَكَانَ طَلْقَ الْمُحَيَّا يُحِبُّ الشُّعَرَاءَ وَيُعْطِيْهِمُ الْعَطَاءَ الْجَزِيْلَ وَيُدْنِى مِنْهُ اَهْلُ الْاَدَبِ وَالدِّيْنِ، وَيَتَوَاضَعُ لِلْعُلَمَاءِ.

وَقَدْ اسْتَوْزَرَ يَحْيَى بْنَ خَالِدِ بْنِ بَرْمَكَ وَكَانَ يَحْيى هٰذَا كَاتِباً بَلِيْغاً، سَدِيْدُ الرَّأْى، حَسَنَ التَّدْبِيْرِ، قَوِيًّا عَلَى الْاُمُوْرِ، فَنَهَضَ بِاَعْبَاءِ الدَّوْلَةِ اَتَمَّ نُهُوْضٍ، وَسَدَّ الثُّغُوْرَ وَجَبَى الْاَمْوَالَ وَعَمَرَ الْاَطْرَافَ، حَتّٰى صَارَتِ الدَّوْلَةُ بِفَضْلِ وِزَارَتِهِ مِنْ اَحْسَنِ الدُّوَلِ وَاَكْثَرِهَا خَيْراً.

حل:

دی گئی عبارت میں سے اسمائے صفت مشبہ کا تعین۔

فصیحا	کریما	هماما	ورعا	ادیبا	فطنا	سلیم	جریئا	بلیغا	قویا

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

عَيِّنْ فِيْمَا يَاْتِى كُلُّ صِفَةٍ مُشَبَّهَةٍ:

آنے والی عبارت سے صفت مشبہ کے اسماء کو الگ الگ کریں۔

(۱) مِصْرُ تُرْبَةٌ غَبْرَآءُ، وَشَجَرَةٌ خَضْرَآءُ، طُوْلُهَا شَهْرٌ، وَعَرْضُهَا عَشْرٌ، يَكْنُفُهَا جَبَلٌ اَغْبَرُ، وَرَمْلٌ اَغْفَرُ، يَخُطُّ وَسَطَهَا نَهْرٌ مَيْمُوْنُ الْغُدُوَاتِ مُبَارَكُ الرَّوْحَاتِ.

(۲) نَظَرَ فَيْلَسُوْفٌ إِلٰى رَجُلٍ حَسَنِ الْوَجْهِ خَبِيْثِ النَّفْسِ فَقَالَ "بَيْتٌ حَسَنٌ وَفِيْهِ سَاكِنٌ نَذْلٌ" وَرَأَى آخَرُ شَاباً بَهِيَ الطَّلْعَةِ سَيِّئَ الْخُلُقِ، قَالَ: "سَلَبَتْ مَحَاسِنُ وَجْهِكَ فَضَائِلَ نَفْسِكَ".

Scanned with CamScanner

(۳) اَلطَّاوُسُ: طَائِرٌ بَدِيْعُ الشَّكْلِ جَمِيْلُ الصُّوْرَةِ، يُرَبِّيْهِ النَّاسُ لِلزِّيْنَةِ وَالتَّمَتُّعِ بِمَرَآه لاَ لِلذَّبْحِ وَالْغِذَاءُ فَإِنَّ لَحْمَهُ جَافٌ صُلْبٌ عَسِرُ الْهَضْمِ، وَرِيْشُهُ ذُو اَلْوَانٍ زَاهِيَةٍ تَعْجِبُ النُّظَّارَ، وَتَخْطَفُ الْاَبْصَارَ، مَا بَيْنَ اَحْمَرَ وَرَدِيٍّ وَاَخْضَرَ زَبَرْجَدِيٍّ، وَاَصْفَرَ عَسْجَدِيٍّ، وَلَهُ جَنَاحَانِ قَصِيْرَانِ لاَ يُسَاعِدُ اَنَّهُ عَلَى الطَّيَرَانِ إِلاَّ قَلِيْلاً، وَذَيْلُهُ طَوِيْلٌ جِداً وَيَتَأَلَّفُ مِنْ رِيْشَاتٍ جَمِيْلاَتٍ تَتَزَاحَمُ عَلَيْهَا الْاَلْوَانُ .

(۴) اَلْحُرُّ حُرٌّ وَإِنْ مَسَّهُ الضُّرُّ .

(۵) لاَ تَكُنْ رَطْباً فَتُعْصَرُ، وَلاَ صُلْباً فَتُكْسَرُ .

(۶) اَلسَّعِيْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهٖ، وَالشَّقِيُّ مَنْ وُعِظَ بِنَفْسِهٖ .

(۷) قَلْبُ الْاَحْمَقِ فِي فِيْهِ، وَلِسَانُ الْعَاقِلِ فِي قَلْبِهٖ .

(۸) اَلْفَقْرُ يَخْرِسُ الْفِطَنَ عَنْ حُجَّتِهٖ .

حل:

دی گئی مفصل عبارات سے صفت مشبہ کا انتخاب۔

(۱) غبراء، خضراء، اغبر، اعفر

(۲) حسن، خبیث، نَذْلٌ، بھی، سیء

(۳) بدیع، جمیل النُّظار، ردیٌ، اَحْمَرَ، اخضر، اصفر، قصیران، قلیلا طویل، جمیلات .

(۴) الحُرُّ، الضرُّ (۵) اطبا، صلبا (۶) السعید، الشقی

(۷) اَلْاَحْمَق (۸) الفطن

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

مَيِّزِ الصِّفَاتِ الْمُشَبَّهَةَ مِنْ اَسْمَاءِ الْفَاعِلِيْنَ فِيْمَا يَأْتِي :

آنے والی عبارت سے اسماء فاعلین سے صفت مشبہ کو الگ الگ کریں۔

Scanned with CamScanner

يقال فی مدح الكلام : هذا كلام بين المنهج،سَهْلَ المخرج،مطرد السياق، معناهُ ظاهر فی لفظه،واوله دال على آخره،بمثله تستمال القلوب النافرة،وترد الْاَهواء الشاردة،وبمثله يسهل العسير،ويقرّب البعيد ، ويذلل الصعب ، ويدرک المنيع .

حل:

دی گئی عبارت سے صفت مشبہ کا انتخاب:

العسير	البعيد	الصعب	المنيع	سهل

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

هَاتِ الصِّفَةَ الْمُشَبَّهَةَ مِنْ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ، وَضَعْهَا فِی جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ:

آنے والے افعال سے ہر فعل کی صفت مشبہ کو لائیں اور اس کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

دَقَّ	سَخَا	مَاتَ	قَوِیَ	جَلُدَ
صعبِ	سهُل	رشُق	لانَ	ساد
ظَمِئَ	غَلُظَ	وَلِهَ	صَدِیَ	ضَاقَ

حل:

دیئے گئے افعال سے صفت مشبہ کا جملوں میں استعمال

(۱) هٰذَا الشَّیْءُ دَقِيْقٌ (۲) اَيْنَ سَخِیٌّ

(۳) اَ اَنْتَ رَجُلٌ قَوِیٌّ (۴) رَاَيْتُ حَامِدًا رَجُلاً جَلِيْدًا

(۵) مَا هٰذَا صَعْبٌ عَلَيْکَ (۶) كَانَ السُّوَالُ سَهْلاً

(۷) غُلاَمُ زَيْدٍ رَشِيْقٌ (۸) هٰذَا الورق لَيِّنٌ

(۹) زَيْدٌ سَائِدُ الْقَوْمِ - (۱۰) هٰذَا الشَّابُّ ظَمِیءٌ

(۱۱) هُوَ الطِّفْلُ غَلِيْظٌ (۱۲) هٰذَا الصَّبِیُّ وَالَهٌ اِلٰی اُمِّهٖ

Scanned with CamScanner

(۱۳) زَيْدٌ وَلَدٌ ضَادٍ (۱۴) هٰذَا الطَّرِيْقُ ضَيِّقٌ

(۱۵) قَدْ دُفِنَ مَيِّتٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

ضَعْ كُلَّ صِفَةٍ مِنَ الصِّفَاتِ الْمُشَبَّهَةِ الْآتِيَةِ فِيْ جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ ، وَهَاتِ فِعْلَيْهَا الْمَاضِيَ وَالْمُضَارِعَ :

آنے والی صفات مشبہ میں سے ہر ایک صفت کو مفید جملوں میں استعمال کریں اور فعل ماضی اور مضارع لائیں۔

نظیف	شدید	أشقر	عذب	ملآن
نشیط	حلو	ضعیف	عریض	اَحول

حل:

دیئے گئے صفت مشبہ کے کلمات کا جملوں میں استعمال۔

(۱) هٰذَا الْبَيْتُ نَظِيْفٌ (۲) قَدْ اَصَابَنِيْ دَرْدٌ شَدِيْدٌ فِيْ رَاْسِيْ

(۳) مَنْ هُوَ اَشْقَرُ مِنْكُمْ (۴) هٰذَا عَذْبٌ

(۵) هٰذَا ظَرْفٌ مَلْآنٌ (۶) اَ اَنْتَ وَلَدٌ نَشِيْطٌ

(۷) هَلْ وَالِدُكَ ضَعِيْفٌ (۸) هَلْ هُوَ عَرِيْضٌ

(۹) يَا زَيْدُ اَهُوَ الرَّجُلُ اَحْوَلُ (۱۰) هٰذَا حُلْوٌ

دی گئی صفت مشبہ سے افعال ماضی و مضارع:

نَظَّفَ يُنَظِّفُ	شَدَّ يَشُدُّ	سَقَرَ يَسْقُرُ	عَذُبَ يَعْذُبُ	نَشَطَ يَنْشِطُ
حَلٰى يَحْلُوْ	ضَعُفَ يَضْعُفُ	عَرض يعرض	حَوِلَ يَحْوَلُ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

ضَعْ مُؤَنَّثَ كُلِّ صِفَةٍ مِنَ الصِّفَاتِ الْمُشَبَّهَةِ الْآتِيَةِ فِيْ جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ :

Scanned with CamScanner

آنے والی صفات مشبہ میں سے ہر ایک کا مؤنث لاکر جملوں میں استعمال کریں۔

لَسِنٌ	ذَرِبٌ	أَلكَن	صديان	أَبْكَمُ
اَعْشَى	أُهَيف	طَرِبٌ	أَبلَج	رَيَّان
أَصْفر	ظمآن	أسمر	ضَجِر	اَعْمٰى

حل:

دیئے گئے کلمات صفت مشبہ مونث کا جملوں میں استعمال۔

۱	زَيْنَبُ اِمْرَأَةٌ لَسْنَاءُ	۲	هٰذِهِ مِجْرَقَةٌ ذَرِبَةٌ
۳	هٰذِهِ الطِّفْلَةُ لَكْنَاءُ	۴	هٰذِهِ النَّاقَةُ صَادِيَةٌ
۵	هٰذِهِ اِمْرَأَةٌ بُكْمَاءُ	۶	اَيْنَ غَابَتْ بَقَرَةٌ عَاشِيَةٌ
۷	هٰذِهِ اِمْرَأَةٌ هَيْفَاءُ	۸	هٰذِهِ الطِّفْلَةُ طَرِبَةٌ عَلٰى صَوْتِ الْمُغَنِّى
۹	اَيْنَ تِلْكَ الْبَلْجَاءُ	۱۰	هٰذِهِ الْغُصُوْنُ رَيَّاءُ
۱۱	رَأَيْتَ النَّاقَةَ صَفْرَاءَ	۱۲	رَأَيْتَ بَقَرَةً ظَمِئَةً
۱۳	اَيْنَ الشَّاةُ سَمْرَآءُ	۱۴	لِمَ اَنْتَ ضَجِرَةٌ
۱۵	اُمُّ خَالِدٍ عُمْيَاء		

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

ضَعْ مُذَكَّرَ كُلِّ صِفَةٍ مِنَ الصِّفَاتِ الْمُشَبَّهَةِ الآتِيَةِ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ :

آنے والی صفات مشبہ میں سے ہر صفت کا مذکر لاکر مفید جملوں میں استعمال کریں۔

حَدْبَاء	شَبْعَى	يَقِظة	ذكية	سوداء
غَضْبَى	نَزْقَة	مَلآى	فَكِهَة	بَطِرَة
شَكِسَة	شَرِسة	شَهْبَاء	عَرْجاء	خَرْسَاء

Scanned with CamScanner

حل:

دیئے گئے کلمات کی صفت مشبہ مذکر کا جملوں میں استعمال:

رَأَیْتُ رَجُلاً اَحْدَبَ	هٰذَا الرَّجُلُ شَبْعَانٌ
زَیْدٌ یَقْظَانٌ	اِبْنُکَ ذَکِیٌّ
لَوْنُ ثَوْبِکَ اَسْوَدُ	غُلَامُ زَیْدٍ غَضْبَانٌ
اِبْنُ الْفَقِیْرِ وَلَدٌ نَزِقٌ	کَیْفَ وَجَدْتَ رَجُلاً مَلآنَ
اِذَا رَاَیْتُ فَیْکَهَانًا فَتَعَجَّبْتُ مِنْهُ	ذَهَبْتُ اِلٰی رَجُلٍ بَطِیْرٍ
لَا اُحِبُّ رَجُلاً شَکِسًا	لَا تَجْلِسْ عِنْدَ رَجُلٍ شَرِیْسٍ
هٰذَا عَامٌ اَشْهَبُ	لَا تَضْرِبْ اَعْرَجَ
هٰذَا الْوَلَدُ اَخْرَسُ	

اَلتَّمْرِیْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

مَیِّزِ الصِّفَةَ الْمُشَبَّهَةَ مِنْ اِسْمِ الْفَاعِلِ فِی التَّرَاکِیْبِ الْآتِیَةِ :

آنے والے کلمات مرکبہ میں اسم فاعل سے صفت مشبہ کو الگ کریں۔

عظیم الشأن	جَزْلُ المعانی	سماء مُصْحیة	عفیف النفس
لَیِّنُ الْحائِبِ	سَلِسُ الطباع	فاقد الحس	سَهْلُ الْاَخْلَاقِ
آثارٌ رَائِعَةٌ	قَوِیُّ الحجة	ضخم الجثة	منظر بهیج
ذکیّ الْفُؤَاد	ماءٌ عذبٌ	تحفة ثمینة	متوقد الذهن
دواء شاف	شمس مشرقة	لطیف المَحْضَر	صادق الوعد

حل:

دیئے گئے کلمات مرکبہ سے صفت مشبہ کا انتخاب:

Scanned with CamScanner

عظیم	لیّن	جزل	سلس
فاقد	سَهْل	رائِعَة	قویّ
ضخم	بهیج	ذکی	عذب
ثمینة	شاف	لطیف	صادق

اَلتَّمْرِیْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

بَیِّنْ عَمَلَ الصِّفَةِ الْمُشَبَّهَةِ فِی الْعِبَارَاتِ الْآتِیَةِ ، وَبَیِّنْ مَوْقِعَ الْمَعْمُوْلِ مِنَ الْإِعْرَابِ :

آنے والی عبارت سے صفت مشبہ کے عمل کو بیان کریں اور اعراب کے لحاظ سے معمول کا موقع محل بتائیں۔

(۱) النیل عذب ماءُ هٗ ، کثِیرٌ فیضانُهٗ .

(۲) التمساح یَألَف المواطن الشدیدة حرارتها ، وهو سریع العدو قوی الأظفار والأسنان .

(۳) الخفاش حیوان عجیب خلقاً ، طویل عمراً ، یطیر بغیر ریش ، وَلا یبصر فی النهار .

(۴) أحب کریم الطباع ، اَمَّا السیُّ اخلاقاً فَإِنّی اکرهه .

(۵) اَلْفَکِه الْمَحْضَر محبوب العِشرة .

(۶) مصر لَطیف جوّها ، کریم اَهْلُها .

(۷) لا تدوم صداقة النزق طباعاً .

(۸) اَلْکَدِرُ طبعة هو الذمیم عِشرَةً .

حل:

دیئے گئے جملوں سے صفت مشبہ کا انتخاب اور موقع اعراب کا بیان۔

Scanned with CamScanner

عذب،فیضان	مرفوع بوجہ خبر	الشدیدة	منصوب ہے، مفعول ہونے کی بناء پر
سریع،قوی	مرفوع ہیں خبر ہونے کی بناء پر	عجیب،طویل	مرفوع ہیں بوجہ خبر
کریم	منصوب ہے بوجہ مفعول	السی	مرفوع ہے وجہ مبتداء
لطیف	مرفوع ہے خبر ہونے کی وجہ سے	النزق	مجرور بوجہ اضافت
الکدر	مرفوع بوجہ مبتداء	الزخیم	مرفوع ہے خبر ہونے کی بناء پر

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

بَيِّنِ الْاَوْجِهَ الْجَائِزَةَ فِي إِعْرَابِ مَعْمُوْلِ كُلِّ صِفَةٍ مُشَبَّهَةٍ فِي الْاَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ :

آنے والی مثالوں میں موجود صفت مشبہ کے معمول میں اعراب کے جائز ہونے کی وجوہ کو بیان کریں۔

(۱) هٰذَا هُوَ الرَّجُلُ الْكَرِيْمُ نَسَبُهُ

(۲) اَلْفَائِزُ قَرِيْرُ الْعَيْنِ

(۳) اَلْكَثِيْرُ هَمًّا هُوَ الْعَظِيْمُ هِمَّةً

(۴) اَلْقَلِيْلُ الْكَلَامُ قَلِيْلُ النَّدَمِ

حل:

دیئے گئے جملوں میں صفت مشبہ کے معمول کے اعراب کی وجوہ کا بیان:

(۱) پہلے جملے میں معمول صفت مشبہ نَسَبُهُ ہے جو کہ مرفوع ہے، جو کہ اس کا فاعل بن رہا ہے۔

(۲) دوسرے جملے میں العین بظاہر صفت مشبہ کے لئے مجرور ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے لیکن یہاں پر وہ فاعل مضاف الیہ کہلائے گا۔

Scanned with CamScanner

(۳) تیسرے جملے میں همةً منصوب ہے صفت مشبہ کی تمیز ہونے کی وجہ سے۔
(۴) الندم مجرور ہے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے کیونکہ بظاہر قلیل صفت مشبہ مضاف ہو رہی ہے لیکن حقیقتاً الندم فاعل مضاف الیہ بنے گا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۱ (مشق نمبر ۱۱)

(۱) كَوِّنْ تِسْعَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى صِفَةٍ مُشَبَّهَةٍ ، فِعْلُهَا فِي الثَّلَاثِ الْاُوْلٰى مِنْ بَابِ فَرِحَ، وَفِي الثَّلَاثِ الثَّانِيَةِ مِنْ بَابِ كَرُمَ، وَفِي الثَّلَاثِ الْاَخِيْرَةِ مِنْ اَبْوَابٍ اُخْرٰى .

نو جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک صفت مشبہ پر مشتمل ہو اس کا فعل پہلے تین جملوں میں فرح کے باب سے ہو اور دوسرے تین جملوں میں کرم سے ہو اور آخری تین میں دوسرے ابواب سے ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے:

۱ انه هو السميع خيره ۲ وما انت علينا وعليه حفيظ ما وجود عندنا
(۳) لا شک الشهيد حی عندالله

۱ هذا هو الولد البصير نسبه ۲ الكثير الادب كثير العزة
(۳) الناجح قرير العين

۱ دفنت قليل الحرب ۲ هذا هو الرجل البليغ كلامه
(۳) الصابر عظيم الهمة

(۲) كَوِّنْ تِسْعَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى صِفَةٍ مُشَبَّهَةٍ ، مَعْمُوْلُهَا مَرْفُوْعٌ فِي الثَّلَاثِ الْاُوْلٰى، مَنْصُوْبٌ فِي الثَّلَاثِ الثَّانِيَةِ ، مَجْرُوْرٌ فِي الثَّلَاثِ الْاَخِيْرَةِ.

نو ایسے جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک صفت مشبہ پر مشتمل ہو اور اس کا معمول پہلے تین میں مرفوع ہو دوسرے تین میں منصوب اور آخری تین میں مجرور ہو۔

Scanned with CamScanner

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے:

(۱) جَاءَ نِی الرَّجُلُ الْکَرِیْمُ قَائِمٌ غُلَامُهٗ (۲) مَرَرْتُ بِالْاِبِلِ السَّرِیْعُ سَیْرُهٗ

(۳) اَلْخَطِیْبُ طَلْقٌ لِسَانُهٗ

(۱) هٰذَا رَجُلٌ جَرِیْبَ عَمَلَهٗ (۲) اَیْنَ الْوَضِیْعُ الْقَوَاعِدَ

(۳) اَلْکَدِرُ طَبْعُهٗ هُوَ الذَّمِیْمُ عِشْرَةً

(۳) کَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ یَکُوْنُ مَعْمُوْلُ الصِّفَةِ الْمُشَبَّهَةِ فِی کُلٍّ مِنْهَا مُمْتَنِعاً جَرُّهٗ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ جو صفت مشبہ کا معمول ہوں اور ہر ایک میں اس کا جر ممتنع ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) اَیْنَ رَبِیْبُ زَیْنَبَ (۲) مَرَرْتُ بِرَفِیْقِ حَمْرَةَ (۳) رَاَیْتُ صَدِیْقَ عُمَرَ

تَمْرِیْنٌ فِی الْاَعْرَابِ ۱۲ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

(۱) الخطیب طَلْقٌ لِسَانُهٗ.

الخطیب..... طلق مبتدأ وخبر.

لسانُهٗ ..... لسان فاعل للصفة المشبهة والهاء ضمیر مضاف إلیه

(۲) اَلْاَمْرُ صَعْبٌ مِرَاساً.

الأمر صعب ..... مبتدأ وخبر

مراساً ..... تمییز

Scanned with CamScanner

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

حل:

(۱) مِصْرُ كَثِيْرَةُ الْخَيْرَاتِ.

مصر کثیرة ..... مبتداء و خبر

الخیرات ..... فاعل مضاف الیه.

(۲) اَلْعَدُوُّ شَدِيْدٌ بَأْساً.

العدو شدید ..... مبتداء و خبر.

باسا ..... تمییز.

(۳) لَيْسَ الْعِلْمُ بِهَيِّنٍ نَيْلُهُ.

لیس ..... فعل ناقص ، العلم اس کا اسم بھین صفت مشبہ مجرور متعلق لیس کے نیله صفت مشبہ کا فاعل۔

(۴) اللَّيِّنِ الْعَرِيْكَةِ مَحْبُوْبٌ .

اللین العَرِيْكة ..... مبتداء و خبر ، محبوب فاعل صفت .

(۵) اَلشَّكِسُ خُلُقُهُ مَذْمُوْمٌ .

الشکِسُ خلقه ..... مبتداء و خبر ، مزموم فاعل صفت .

(۶) اَلْخَلِيُّ الْفُؤَادَ سَعِيْدٌ .

الخلی مبتداء الفواد مفعول به صفت مشبه سعید خبر مبتداء.

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۳ (مشق نمبر ۱۳)

اِشْرَحِ الْبَيْتَ الْاَوَّلَ وَاَعْرِبْهُ، ثُمَّ بَيِّنِ الصِّفَاتِ الْمُشَبَّهَةَ الَّتِي فِي الْبَيْتَيْنِ الْآخِرَيْنِ :

پہلے شعر کی وضاحت کریں اور اعراب ظاہر کریں، پھر آخری دو شعروں میں موجود صفت

Scanned with CamScanner

کے صیغوں کی نشاندہی کریں۔

رُبَّ مَهْزُوْلٍ سَمِيْنٌ عِرْضُهٗ وَسَمِيْنُ الْجِسْمِ مَهْزُوْلُ الْحَسَبِ
بُنَيَّ إِنَّ الْبِرَّ شَيْءٌ هَيِّنٌ وَجُهٌ طَلِيْقٌ وَكَلَامٌ لَيِّنٌ
وَإِنِّي لَسَهْلُ مَا تُغَيِّرُ شِيْمَتِي صُرُوْفُ لَيَالِي الدَّهْرِ بِالْفَتْلِ وَالنَّقْضِ

حل:

پہلے شعر کی وضاحت:

''بہت سے کمینے اور بے ہودہ مذاق کرنے والے لاغر ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے نفس موٹے ہوتے ہیں اور وہ جسم کے موٹے اور حسب اور نسب کے گندے ہوتے ہیں''

آخری دو شعروں میں آنے والے صفت کے صیغے:

هين	طليق	لين	لسهل	شيمتي	صروفه	الفتل	والنقض

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۴) اِسْمُ التَّفْضِيْلِ

اسم تفضیل کا بیان

(ا) تَعْرِيْفُهٗ وَشُرُوْطُهٗ

اسم تفضیل کی تعریف اور اس کی شرائط

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱ اَلْاَسَدُ اَشْجَعُ مِنَ النَّمِرِ — شیر چیتے سے زیادہ بہادر ہے

اَلْفِيْلُ اَضْخَمُ مِنَ الْجَمَلِ — ہاتھی اونٹ سے بہت موٹا ہے/جسامت میں بڑا ہے

اَلْحَدِيْدُ اَنْفَعُ مِنَ الذَّهَبِ — لوہا سونے سے زیادہ مفید ہے

۲ اَلشَّقِيْقُ اَشَدُّ حُمْرَةً مِنَ الْوَرْدِ — شقیق گلاب سے زیادہ سرخ ہے

اَلْغَرْبُ اَكْثَرُ تَقَدُّمًا مِنَ الشَّرْقِ — اہل مغرب اہل مشرق سے بہت زیادہ آگے ہیں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَأَمَّلِ الْكَلِمَاتَ: اَشْجع وأضخم وأنفع فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى تَجِدُ كُلًّا مِنْهَا وَصْفًا عَلٰى وَزْنِ اَفْعَلُ، وَكُلُّ كَلِمَةٍ مِنْهَا تَدُلُّ عَلٰى اَنَّ شَيْئَيْنِ اِشْتَرَكَا فِي صِفَةٍ وَزَادَ اَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ فِيْهَا، فَاَشْجَعُ فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْاَسَدَ وَالنَّمِرَ اِشْتَرَكَا فِي صِفَةِ الشُّجَاعَةِ وَاَنَّ الْاَسَدَ يَزِيْدُ فِي هٰذِهِ الصِّفَةِ عَلَى النَّمِرِ، وَكَذٰلِكَ يُقَالُ فِي الْكَلِمَتَيْنِ اَضْخَمُ وَاَنْفَعُ، وَتُسَمّٰى كُلُّ مِنْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الثَّلَاثِ وَمَا مَاثَلَهَا فِي اللَّفْظِ وَالْمَعْنٰى اِسْمُ تَفْضِيْلٍ.

آپ پہلے گروپ میں موجود اشجع، اضخم اور انفع کے کلمات میں غور کریں تو آپ ان سب کو وصف کی حالت میں افعل کے وزن پر ہی پائیں گے اور ان

Scanned with CamScanner

میں سے تمام کلمات اس بات پر دلالت کریں گے کہ دو چیزیں ایک صفت میں شریک ہیں اور ان میں ایک دوسری سے اس صفت میں زیادہ ہے۔ پس اشجع پہلی مثال میں اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ شیر اور چیتا دونوں بہادری کی صفت میں شریک ہیں اور بے شک شیر اس صفت میں چیتے پر فوقیت رکھتا ہے اور ایسے ہی اضخم اور انفع کے دو کلموں میں کہا جائے گا اور ان تینوں کلمات اور جو ان کے ساتھ لفظ اور معنیٰ مماثلت رکھتا ہو سب کا نام اسم تفضیل رکھا جاتا ہے۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْأَفْعَالَ الَّتِي صِيغَ مِنْهَا اِسْمَ التَّفْضِيلِ فِي هٰذِهِ الْأَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ، وَهِيَ شَجَعَ وَضَخُمَ وَنَفَعَ وَجَدْتَهَا جَمِيعاً صَالِحَةً لِأَنْ يُتَعَجَّبَ مِنْهَا، فَهِيَ مُسْتَوْفِيَةٌ الشُّرُوطَ الثَّمَانِيَةَ الَّتِي تَقَدَّمَتْ لَكَ فِي بَابِ التَّعَجُّبِ، فَإِنَّ اِسْمَ التَّفْضِيلِ لَا يُصَاغُ إِلَّا مِنَ الْفِعْلِ الَّذِي يَصِحُّ أَنْ يُتَعَجَّبَ مِنْهُ.

اور جب آپ ان افعال میں غور کریں کہ جن سے ان تینوں پر اسم تفضیل کے صیغے لائے گئے ہیں وہ افعال شجع، ضخم، نفع ہیں اور آپ ان تمام میں اس بات کی صلاحیت پاتے ہیں کہ وہ درست ہیں اس لئے کہ ان سے تعجب کیا جاتا ہے پس وہ ان آٹھ شرائط کو پورا کرتے ہیں کہ جو آپ کے سامنے تعجب کے باب میں گزر چکی ہیں پس بے شک اسم تفضیل کا صیغہ نہیں لایا جاتا مگر اس فعل سے کہ جس سے تعجب کرنا درست ہو۔

وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نَصُوغَ اِسْمَ التَّفْضِيلِ مِنْ فِعْلٍ لَمْ يَسْتَوْفِ الشُّرُوطَ الثَّمَانِيَةَ، فَعَلْنَا مَا فَعَلْنَا فِي التَّعَجُّبِ، فَجِئْنَا بِالْمَصْدَرِ مَنْصُوباً بَعْدَ أَكْثَرَ أَوْ أَشَدَّ وَنَحْوِهِمَا عَلَى مِثَالِ مَا تَرَى فِي مِثَالَيِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ. (۱) غَيْرَ أَنَّ الْمَصْدَرَ هُنَا يُعْرَبُ تَمْيِيزاً وَقَدْ كَانَ فِي بَابِ التَّعَجُّبِ يُعْرَبُ مَفْعُولاً بِهِ.

(۱) ففی المثال الاول من هذه الطائفة قد اريد التفضيل مما الوصف منه على افعل، وفی الثانی مما زاد ثلاثة.

اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم کسی فعل سے اسم تفضیل کا صیغہ بنائیں کہ جس

Scanned with CamScanner

میں آٹھ شرائط پوری نہ ہوں تو پس ہم وہی کچھ کریں جو ہم نے تعجب کے بارے میں کیا تو ہم مصدر کو منصوب لائیں گے اکثر ، اشد یا ان دونوں کی مثل پر جو کہ آپ دوسرے گروپ کی دو مثالوں میں دیکھ چکے ہیں سوائے اس کے یہاں مصدر کو تمیز کی بناء اعراب دیا جائے گا۔ اور کبھی تعجب کے بارے میں بھی مفعول بہ کا اعراب دیا جاتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۳۶) اِسْمُ التَّفْضِيْلِ: اِسْمٌ مَصُوْغٌ عَلٰى وَزْنِ "اَفْعَلَ" لِلدَّلَالَةِ عَلٰى اَنَّ شَيْئَيْنِ اِشْتَرَكَا فِي صِفَةٍ وَزَادَ اَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ فِيْهَا.

اسم تفضیل وہ اسم ہے کہ جو افعل کے وزن پر بنایا جائے اس بات کی دلالت کرنے کے لئے دو چیزیں ایک ہی صفت میں مشترک ہیں اور ان میں ایک اس وصف میں دوسرے پر زیادہ ہے۔

(۱۳۷) يُصَاغُ اِسْمُ التَّفْضِيْلِ مِنَ الْاَفْعَالِ الَّتِي يَجُوْزُ التَّعَجُّبُ مِنْهَا وَهِيَ الْاَفْعَالُ الْجَامِعَةُ الشُّرُوْطَ الثَّمَانِيَةَ الَّتِي تَقَدَّمَتْ هُنَاكَ.

اسم تفضیل کا صیغہ ان افعال سے بھی لایا جاتا ہے کہ جن سے تعجب کرنا جائز ہے اور وہ افعال آٹھ شرائط کو جامع ہوتے ہیں جو کہ وہاں پر پہلے گزر چکی ہیں۔

(۱۳۸) يُتَوَصَّلُ إِلَى التَّفْضِيْلِ مِمَّا لَمْ يَسْتَوْفِ الشُّرُوْطَ بِذِكْرِ مَصْدَرِهٖ مَنْصُوْباً عَلَى التَّمْيِيْزِ بَعْدَ اَشَدَّ اَوْشِبْهِهَا. (۱)

اسم تفضیل کی طرف ملایا جاتا ہے ان افعال کو کہ جن میں وہ شرائط پوری نہیں ہوتیں اس طرح کہ ان کے مصدر کو تمیز کی بناء پر منصوب لایا جاتا ہے اشد کے بعد یا اس کلمہ کے بعد جو اس کے مشابہ ہو۔

(۱) اسم التفضیل لا یاتی مطلقاً من المنفی والمبنی للمجهول، لان مصدرهما یجب ان یکون مؤولا والمصدر المؤول معرفة فلا یکون تمییزاً.

Scanned with CamScanner

(ب) حَالَاتُ اِسْمِ التَّفْضِيْلِ

اسم تفضیل کے حالتیں

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	اَلْعِلْمُ اَنْفَعُ مِنَ الْمَالِ	علم مال سے زیادہ نفع مند ہے
	اَلشَّمْسُ اَكْبَرُ مِنَ الْاَرْضِ	سورج زمین سے بڑا ہے
	اَلْجِبَالُ اَعْلٰى مِنَ التِّلَالِ	پہاڑ ٹیلوں سے زیادہ اونچے ہیں
۲	اَلْوَلَدُ الْاَكْبَرُ ذَكِيٌّ	بڑا بیٹا ذہین ہے
	اَلدَّارُ الْكُبْرٰى جَمِيْلَةٌ	بڑا گھر خوبصورت ہے
	اَلْبَقَرَاتُ الْكُبْرَيَاتِ هَزِيْلَاتٌ	بڑی گائیں دبلی ہیں
۳	اَلْكِتَابُ اَفْضَلُ سَمِيْرٍ	کتاب رات کو بات سنانے والے سے زیادہ افضل ہے
	اَلْقَاهِرَةُ اَوْسَعُ مَدِيْنَةٍ فِي مِصْرَ	قاہرہ مصر میں بہت کھلا شہر ہے
	رِجَالُ الْعِلْمِ اَنْفَعُ رِجَالٍ	مردوں کا علم مردوں سے زیادہ نفع مند ہے
۴	عَائِشَةُ اَفْضَلُ النِّسَاءِ اَوْ فُضَلَاهُنَّ	عائشہ عورتوں میں سے افضل ہیں
	مَكَّةُ وَالْمَدِيْنَةُ اَشْرَفُ الْمُدُنِ اَوْ اَشْرَفَا الْمُدُنِ	مکہ اور مدینہ شہروں میں بہت ہی برتر شہر ہیں
	اَلْعُلَمَاءُ الْعَامِلُوْنَ اَفْضَلُ النَّاسِ اَوْ اَفَاضِلُهُمْ	عمل کرنے والے علماء لوگوں سے افضل ہیں یا ان میں سے بڑے فاضل ہیں

Scanned with CamScanner

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ يَشْتَمِلُ عَلٰى اِسْمِ تَفْضِيْلٍ ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ هٰذَا الْاِسْمَ وَجَدْتَهُ فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى مُجَرَّداً مِنْ اَل وَالْإِضَافَةِ،وَفِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ مُحَلًّى بِأل،وَفِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ مُضَافاً إِلٰى نَكِرَةٍ،وَفِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ مُضَافاً إِلٰى مَعْرِفَةٍ ،فَهُوَ يَأتِي عَلٰى اَرْبَعِ حَالَاتٍ .

دی گئی مثالوں میں سے ہر مثال اسم تفضیل پر مشتمل ہے اور جب آپ اس اسم میں غور کریں تو آپ اس کو پہلے گروپ کی مثالوں میں الف لام اور اضافت سے خالی پائیں گے اور دوسرے گروپ میں آپ اس کو الف لام کے ساتھ پائیں گے اور تیسرے گروپ کی مثالوں میں اپ اس کو نکرہ کی طرف مضاف ہوتا ہوا پائیں گے اور چوتھے گروپ کی مثالوں میں آپ اس کو معرفہ کی طرف مضاف ہوتا ہوا پائیں گے۔ پس وہ اسم تفضیل چار حالتوں میں ہوتا ہے۔

اُنْظُرْ إِلَيْهِ فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى حَيْثُ هُوَ مُجَرَّدٌ مِنْ أل وَالْإِضَافَةِ،تَجِدُهُ مُلَازِماً الْإِفْرَادَ وَالتَّذْكِيْرَ ، وَتَرَ الْمُفَضَّلَ عَلَيْهِ قَدْ اَتٰى بَعْدَهُ مَجْرُوْراً بِمِنْ .

آپ پہلے گروپ کی مثالوں میں اس کی طرف غور کریں جہاں وہ الف لام اور اضافت سے خالی ہے تو آپ اس کو مفرد اور مذکر کو لازم کرنے والا پائیں گے اور آپ اس کے بعد مفضل علیہ کو دیکھیں گے کہ جو مجرور ہوگا مِن کی وجہ سے۔

وَانْظُرْ إِلَيْهِ فِي الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ حَيْثُ هُوَ مَحَلًّى بِأَل تَجِدُهُ مُطَابِقاً لِمَوْصُوْفِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَأتِيَ الْمُفَضَّلَ عَلَيْهِ بَعْدَهُ . تَأَمَّلْهُ فِي الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ حَيْثُ هُوَ مُضَافٌ إِلٰى نَكِرَةٍ ، تَجِدُهُ مُلَازِماً لِلْإِفْرَادِ وَالتَّذْكِيْرِ كَمَا كَانَ فِي الطَّائِفَةِ الأولى.اَمَّا فِي الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ حَيْثُ هُوَ مُضَافٌ إِلٰى مَعْرِفَةٍ فَإِنَّكَ تَرَاهُ جَائِزَ الْوَجْهَيْنِ ، فَتَارَةً يَأتِي مُطَابِقاً وَتَارَةً يَأتِي غَيْرَ مُطَابِقٍ .

اور آپ اسی اسم تفضیل کی طرف دوسرے گروپ میں نظر ڈالیں جہاں وہ الف

Scanned with CamScanner

لام کے ساتھ ہے تو آپ اس کو اپنے موصوف کے مطابق ہی پائیں گے بغیر اس کے کہ اس کے بعد مفضل علیہ آتا ہو، آپ تیسرے گروپ میں غور کریں جہاں آپ اس کو نکرہ کی طرف مضاف ہوتا ہوا پائیں گے تو آپ اس کو مفرد اور مذکر کو لازم پکڑنے والا پائیں گے جیسا کہ پہلے گروپ میں تھا جبکہ چوتھے گروپ میں جہاں وہ معرفہ کی طرف مضاف ہے پس آپ اس کو دو صورتوں میں جائز دیکھیں گے کبھی تو وہ مطابق ہوگا اور کبھی غیر مطابق ہوگا۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۱۳۹) لِاسْمِ التَّفْضِيْلِ اَرْبَعُ حَالَاتٍ :

اسم تفضیل کی چار حالتیں ہیں:

(أ) اَنْ يَكُوْنَ مُجَرَّداً مِنْ اَل وَالْاِضَافَةِ ، وَفِي هٰذِهِ الْحَالِ يَجِبُ إِفْرَادُهُ وَتَذْكِيْرُهُ وَالْاِتْيَانُ بَعْدَهُ بِالْمُفَضَّلِ عَلَيْهِ مَجْرُوْراً بِمِنْ .

پہلی حالت یہ ہے کہ وہ الف لام اور اضافت سے خالی ہو تو اس حالت میں اس کا مفرد اور مذکر لانا واجب ہے اور اس کے بعد مفضل علیہ مجرور ہوگا مِنْ کی وجہ سے۔

(ب) اَنْ يَكُوْنَ مُحَلًّى بِأَل ،وَفِي هٰذِهِ الْحَالِ تَجِبُ مُطَابَقَتُهُ لِمَوْصُوْفِهِ ، وَلَا يُؤْتٰى بَعْدَهُ بِالْمُفَضَّلِ عَلَيْهِ . (۱)

دوسری حالت یہ ہے کہ وہ الف لام کے ساتھ ہو اور اس حالت میں اس کا اپنے موصوف کے مطابق ہونا واجب ہے اور اس کے بعد اس کا مفضل علیہ نہیں لایا جائے گا۔

(۱) يرجع في تانيث اسم التفضيل وتكسيره إلى سماع ، فقد يكون تانيثه او تكسيره غير مسموع كاظرف وأشرف ، وعلى هذا تكون المطابقة مقيدة بالسماع عن العرب .

(ج) اَنْ يَكُوْنَ مُضَافاً إِلٰى نَكِرَةٍ ،وَفِي هٰذِهِ الْحَالِ يَجِبُ إِفْرَادُهُ وَتَذْكِيْرُهُ

تیسری حالت یہ ہے کہ وہ نکرہ کی طرف مضاف ہو تو اس حالت میں واجب ہے کہ اس کو مفرد اور مذکر لایا جائے۔

Scanned with CamScanner

(۵) اَنْ يَّكُوْنَ مُضَافاً إِلٰى مَعْرِفَةٍ ، وَهُنَا تَجُوْزُ فِيْهِ الْمُطَابَقَةُ وَعَدَمُهَا. (۱)

چوتھی حالت یہ ہے کہ وہ معرفہ کی طرف مضاف ہے اور وہاں پر اس میں مطابقت اور عدم مطابقت دونوں جائز ہیں۔

(۱) هذا اذا قصد به التفضيل كما فى امثلة الطائفة الاخيرة،اما اذا لم يقصد به التفضيل فتجب فيه المطابقة، كما اذا قلت:محمد وعلى اكتبا سكان الضيعة اذا كان من عداهما فيها اَمِيّاً .

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(ج) عَمَلُ اِسْمِ التَّفْضِيْلِ

اسم تفضیل کا عمل

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اَلْحَرِيْرُ اَغْلٰى مِنَ الْقُطْنِ

ریشم روئی سے زیادہ مہنگا ہے۔

(۲) النِّيْلُ اَطْوَلُ مِنَ الْفُرَاتِ

نیل فرات سے زیادہ لمبا ہے۔

(۳) اَلطَّيَّارَةُ اَسْرَعُ مِنَ الْقِطَارِ

طیارہ ریل گاڑی سے زیادہ تیز ہے۔

(۴) مَا مِنْ اَرْضٍ اَجْوَدُ فِيْهَا الْقُطْنُ مِنْهُ فِي اَرْضِ مِصْرَ

کوئی زمین مصر کی زمین سے زیادہ زرخیز نہیں جبکہ جو زیادہ کپاس اگائے۔

(۵) لَا يَكُنْ غَيْرُكَ اَقْرَبَ إِلَيْهِ الْخَيْرُ مِنْهُ إِلَيْكَ

تیرے علاوہ کوئی بھلائی کے زیادہ قریب نہ ہو تیری طرف۔

(۶) اَرَأَيْتَ رَجُلاً اَوْلٰى بِهِ الشُّكْرُ مِنْهُ بِمُحْسِنٍ لَا يَمُنُّ ؟

کیا آپ نے کوئی ایسا شخص دیکھا جو زیادہ اچھا ہو اس محسن سے جو احسان نہیں جتلاتا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ اَغْلٰى اَطْوَلُ اَسْرَعُ فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى اَسْمَاءُ تَفْضِيْلٍ اَيْضاً، وَكُلٌّ مِنْهَا رَافِعٌ ضَمِيْراً مُسْتَتِراً هُوَ فَاعِلُهُ.

پہلے گروپ کی مثالوں میں موجود اغلی، اطول اور اسرع کے کلمات بھی اسمائے

Scanned with CamScanner

تفضیل ہیں اوران میں سے ہرایک ضمیر مستتر کورفع دیتا ہے جوکہ اس کا فاعل ہے۔

وَالْكَلِمَاتُ: اَجْوَدُ وَاَقْرَبُ وَاَوْلٰى فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ اَسْمَاءُ تَفْضِيْلٍ اَيْضاً وَكُلٌّ مِنْهَا رَافِعٌ اِسْماً ظَاهِراً بَعْدَهُ هُوَ الْفَاعِل .

اور دوسرے گروپ کی مثالوں میں موجود اجود، اقرب اور اولیٰ کے کلمات بھی اسمائے تفضیل ہیں اوران میں سے ہرایک اپنے بعد والے اسم کورفع دیتا ہے جو کہ اس کا فاعل ہے۔

وَإِذَا تَدَبَّرْتَ اَسْمَاءَ التَّفْضِيْلِ فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ حَيْثُ تَرْفَعُ اَسْمَاءَ الظَّاهِرَةِ وَجَدْتَ كُلًّا مِنْهَا يَصْلُحُ لِاَن يَحُلَّ مَحَلَّهُ فِعْلٌ بِمَعْنَاهُ، إِذْ يَصْلُحُ فِي الْمِثَالِ الرَّابِعِ مَثَلاً اَنْ تَقُوْلَ "مَا مِنْ اَرْضٍ يَجُوْدُ فِيْهَا الْقُطْنُ كَجَوْدَتِهِ فِي مِصْرَ" وَهٰذَا مُطَّرِدٌ فِي كُلِّ مَوْضِعٍ يَقَعُ فِيْهِ اِسْمُ التَّفْضِيْلِ بَعْدَ نَفْيٍ اَوْ شِبْهِهِ، وَيَكُوْنُ مَرْفُوْعُهُ اَجْنَبِيًّا مُفَضَّلاً عَلٰى نَفْسِهِ بِاعْتِبَارَيْنِ .(۱)

(۱) فانت ترى ان اسم التفضيل فى الامثلة الثلاثة الاخيرة مسبوق بنفى،او نهى،او استفهام على الترتيب،وان مرفوعة فى كل منها اجنبى،اى غير متصل بضمير يعود على الموصوف، وان هذا المرفوع مفضل على نفسه باعتبارين،فان معنى المثال الرابع مثلاً القطن باعتبار كونه مزروعاً فى ارض مصرية اجود من نفسه باعتبار كونه مزروعاً فى ارض اخرى .

جب آپ دوسرے گروپ میں موجود مثالوں میں اسمائے تفضیل میں غور کریں جہاں وہ اسمائے ظاہرہ کورفع دیتے ہیں تو آپ ان میں سے سب کو اس بات کی صلاحیت رکھنے والے پائیں گے کہ ان کی جگہ پر ایسا فعل رکھ دیا جائے جو اسم کے ہم معنیٰ ہو اس لئے کہ چوتھی مثال میں یہ صلاحیت پائی جاتی ہے کہ آپ کہیں گے " ما من ارض يجود فيها القطن بجودته فى مصر " اور یہ طریقہ ہر اس جگہ پر اپنایا جاسکتا ہے کہ جہاں اسم تفضیل نفی یا اس کے مشابہ کے بعد واقع ہو اس کا مرفوع کوئی اجنبی مفضل علی نفسہ ہوتا ہے دو اعتبار سے۔

Scanned with CamScanner

اَلْقَاعِدَةُ:

(۱۴۰) يَرْفَعُ اِسْمُ التَّفْضِيْلِ الضَّمِيْرَ الْمُسْتَتِرَ ، وَلاَ يَرْفَعُ الظَّاهِرَ قِيَاساً إِلاَّ إِذَا صَحَّ اَنْ يَقَعَ فِي مَوْضِعِهِ فِعْلٌ بِمَعْنَاهُ وَهٰذَا مُطَّرِدٌ فِي كُلِّ مَوْضِعٍ يَقَعُ فِيْهِ اِسْمُ التَّفْضِيْلِ بَعْدَ نَفْيٍ اَوْ شِبْهِهِ وَيَكُوْنُ مَرْفُوْعُهُ اَجْنَبِيًّا (۱) مُفَضَّلاً عَلٰى نَفْسِهِ بِاِعْتِبَارَيْنِ .

اسم تفضیل ضمیر مستتر کو رفع دیتا ہے اور اسم ظاہر کو رفع نہیں دیتا قیاساً مگر جبکہ اس کی جگہ پر اس کے ہم معنیٰ فعل کو لانا درست ہو۔ اور یہی طریقہ اپنایا گیا ہے ہر اس جگہ میں جہاں اس اسم تفضیل نفی یا اس کے مشابہ کے بعد واقع ہو اور اس کا مرفوع اجنبی مفضل علی نفسہ ہو دو اعتبار سے۔

(۱) المرفوع الاجنبی هذا هو ما لم يتصل بضمير الموصوف .

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ أَسْمَاءَ التَّفْضِيْلِ فِيْمَا يَأْتِيْ :

آنے والی عبارت سے اسم تفضیل کے کلمات کو الگ کریں۔

قَالَ هِشَامُ بْنُ عبد الملک لِخَالِدِ بنِ صفوان : صِفْ لِيْ جَرِيْرًا وَالْفَرَزْدَقَ وَالْاَخْطَلَ، فَقَالَ : "يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَمَّا اَعْظَمُهُمْ فَخْراً، وَاَبْعَدُهُمْ ذِكْراً، وَاَحْسَنُهُمْ عُذْراً، وَاَسْيَرُهُمْ مثلاً وَاَقَلُّهُمْ غَزَلاً، اَلْبَحْرُ الطَّامِي إِذَا زَخَرَ وَالسَّامِي إِذَا خَطَرَ، الفصيح اللسان ، الطويل العِنان ، فالفرزدق" .

وَاَمَا احسنُهم نعتاً وامدحهم بيتاً واقلهم فوتاً، الذی إذا هجا وضع وإذا مدح رفع ، فَالْاَخْطل .

وَاَمَا اغزرهم بحراً ، وافهمهم شعراً، واكثرهم ذكراً، اَلْاَغَرُّ الْاَبْلَقُ (۱) الذی

إن طلب لم يُسبَق، وإن طلِبَ لم يلحق فجرير، وكلهم ذكى الفؤاد، رفيع المعماد (۲) وارى الزناد (۳)

قال مسلمة بن عبدالملك وكان حاضراً: "ما سمعنا بمثلك بابن صفوان في الاولين ولا في الآخرين: أشهد أنك أحسنهم وصفاً، وألينهم عطفاً (۴) واخفهم مقالاً وأكرمهم فعالاً.

(۱) الاغر: الابيض، والأبلق: الذى فيه سواد وبياض، والمراد المشهور.

(۲) رفيع العماد: اى سيد.

(۳) وارى الزناد: اى كريم.

(٤) اى ألينهم جانباً.

حل:

دی گئی عبارت سے اسمائے تفضیل کے کلمات کا انتخاب۔

اَلاَخطل	اَعظم	اَبعَدَ	اَحسَن	اَسیَر	اَقل
اَمدَح	اَغرَز	اَفهم	اَکثر	اَلاَغرّ	اَلاَبلَق
الاَوَّلین	الاخرین	الین	اخف	اکرم	

اَلتَّمرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِشرَحْ اَربَعَةً مِنَ الاَمثَالِ الآتِیَةِ، ثُمَّ بَیِّنْ مَا جَاءَ فِیهَا مِنْ اَسمَاءِ التَّفضِیلِ مُضَافاً اَومَحَلّٰی بِاَل، اَومُجَرَّداً، مَعَ ذِکرِ حُکمِ کُلٍّ:

آنے والے جملوں میں سے چار کی وضاحت کریں پھر جہاں اسم تفضیل مضاف ہو کر یا الف لام سے مزین ہو کر یا دونوں سے خالی ہو کر آیا ہے اس کو بمع حکم کے ذکر کریں۔

(۱) وَعْدُ الْکَرِیْمِ اَلْزَمُ مِنْ دَیْنِ الْغَرِیْمِ.

(۲) اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِنَ الْیَدِ السُّفْلٰی.

(۳) خَیْرُ الْغِنٰی الْقُنُوْعُ، وَشَرُّ الْفَقْرِ الْخُضُوْعُ.

(۴) مَا اُضِيفَ شَيْءٌ إِلٰى شَيْءٍ اَحْسَنُ مِنْ عِلْمٍ إِلٰى حِلْمٍ .

(۵) مَا النَّارُ فِي الْفَتِيْلَةِ بِاَحْرَقَ مِنَ التَّعَادِي فِي الْقَبِيْلَةِ .

(۶) مَوْتٌ فِي قُوَّةٍ وَعِزٍّ اَصْلَحُ مِنْ حَيَاةٍ فِي ذُلٍّ وَعَجْزٍ .

(۷) اَجْرَأُ النَّاسِ عَلَى الْاَسَدِ اَكْثَرُهُمْ لَهُ رُؤْيَةً .

(۸) اَفْضَلُ الْخِلَالِ حِفْظُ اللِّسَانِ .

حل:

دیئے گئے جملوں میں سے چار جملوں کی تشریح۔

(۱) اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى .

''اوپر والا ہاتھ بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے'' اس کا مفہوم یہ ہے کہ دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے اس لئے کہ کسی سے مانگنا سوال کرنا یہ رسوائی ہے اور کسی کو دینا اور مشکل وقت میں کسی کا تعاون کرنا یہ عزت کا سبب ہے''۔

(۲) مَوْتٌ فِي قُوَّةٍ وَعِزٍّ اَصْلَحُ مِنْ حَيَاةٍ فِي ذُلٍّ وَعَجْزٍ .

''طاقت اور عزت کی حالت میں مرنا زیادہ اچھا ہے ذلت اور رسوائی (بے بسی) کی زندگی سے'' اس کا مفہوم یہ ہے کہ ایک آدمی طاقت اور عزت رکھنے کے باوجود مرگیا تو اس کے لئے مرجانا بہتر ہے کیونکہ لوگ اس کو اچھے لفظوں سے یاد کریں گے اور اس کی کمی کو محسوس کریں گے جب کہ ایک وہ آدمی جو کہ ذلت اور بے بسی کے عالم میں بہت عرصہ تک زندہ رہے اس کا زندہ رہنا بھی اس کے لئے دنیا ہی میں گویا ایک عذاب اور رسوائی ہے''۔

(۳) اَجْرَأُ النَّاسِ عَلَى الْاَسَدِ اَكْثَرُهُمْ لَهُ رُؤْيَةً .

''لوگوں میں سے سب سے زیادہ بہادر شیر پر وہ شخص ہے کہ جو شیر کو سب سے زیادہ دیکھنے والا ہو'' اس کا مفہوم یہ ہے کہ ایک آدمی ایک خوفناک چیز کو جب پہلی مرتبہ دیکھتا ہے تو اسکا خوف زیادہ ہوتا ہے لیکن جب وہ بار بار دیکھتا ہے تو

Scanned with CamScanner

اس کا خوف آہستہ آہستہ ختم ہو جاتا ہے اس وجہ سے بہادر بن جاتا ہے۔

(۴) اَفْضَلُ الْخِلَالِ حِفْظُ اللِّسَانِ .

"عادتوں میں سے سب سے اچھی عادت زبان کی حفاظت ہے" اس کی وجہ یہ ہے کہ اکثر اوقات لڑائی جھگڑا زبان کو بے جا اور بلا روک ٹوک استعمال کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ ہمیشہ کے فساد کا سبب بن جاتی ہے، تو اس وجہ سے ہر آدمی کو چاہئے کہ اپنی زبان کی خوب حفاظت کرے اور اپنے آپ کو دنیاوی اور اخروی پریشانیوں سے محفوظ رکھے"۔

اسم تفضیل کا بیان:

(۱) پہلے جملے میں اسم تفضیل اضافت اور الف لام دونوں سے خالی ہے۔
(۲) دوسرے جملے میں خیر اسم تفضیل اسی طرح ہی ہے۔
(۳) تیسرے جملے میں اسم تفضیل خیر اور شر دونوں اضافت کے ساتھ ہیں۔
(۴) چوتھے جملے میں احسن اسم تفضیل الف لام اور اضافت دونوں سے خالی ہے۔
(۵) پانچویں جملے میں اسم تفضیل احرف الف لام اور اضافت دونوں سے خالی ہے۔
(۶) چھٹے جملے میں اسم تفضیل اصلح الف لام اور اضافت دونوں سے خالی ہے۔
(۷) ساتویں جملے میں اجرأ اور اکثر اضافتِ کے ساتھ ہیں۔
(۸) آٹھویں جملے میں افضل اسم تفضیل اضافت کے ساتھ ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

هَاتِ اَسْمَاءَ التَّفْضِيْلِ لِلْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ وَضَعْ اَرْبَعَةً مِنْهَا فِي جُمَلٍ تَامَّةٍ :

آنے والے افعال کے اسماء تفضیل لائیں اور ان میں سے چار کو جملوں میں رکھیں۔

جار	اخضرَّ	جال	حکی	جهل	حَمِیَ	تَاَخَّرَ
انحدر	حذِرَ	جفا	حار	حلا	اقترب	جَمُل
أعطیٰ	جَبُن	أهمل	اتسع	جاع	حَنَّ	

حل:

دیئے گئے افعال سے اسماء تفضیل درج ذیل ہیں۔

اَجْوَرُ	اَشَدُّ اخضرارًا	اَجْیَلُ	اَحْکٰی	اَجْهَلُ
اَحْمٰی	اَشَدُّ تَاخُّرًا	اَشَدُّ اِنْحِدَادًا	اَحْذَر	اَجْغٰی
اَضْبَرُ	اَحْلٰی	اَشَدُّ اِقْتِرَابًا	اَجْمَلُ	اَشَدُّ اعطاءً
اَجْبَنُ	اَشَدُّ اِهْمَالاً	اَشَدُّ اشاعًا	اَجْیَعُ	اَحَنُّ

جملے درج ذیل ہیں:

(۱) اَلْقَرَوِیُّ اَجْهَلُ مِنْکَ (۲) حَمْزَةُ اَجْمَلُ مِنْ صَدِیْقِهٖ

(۳) اَلطِّفْلُ اَحْذَرُ مِنَ الْاَسَدِ ،زَیْدٌ اَحْکٰی الْقَوْمِ

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اَخْبِرْ عَنْ کُلِّ ضَمِیْرٍ مِنَ الضَّمَائِرِ الْآتِیَةِ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ بِاِسْمِ تَفْضِیْلٍ مُشْتَقٍّ مِنَ الْفَضْلِی بِحَیْثُ یَکُوْنُ مَرَّةً مُجَرَّداً مِنْ أل وَالْاِضَافَةِ،وَاُخْرٰی مَحَلًّی بِأل، وَثَالِثَةً مُضَافًا إِلٰی نَکِرَةٍ ، وَرَابِعَةً مُضَافاً إِلٰی مَعْرِفَةٍ :

آنے والی ضمیروں میں سے ہر ضمیر کے متعلق چار مرتبہ خبر دیں الفضل سے مشتق اسم تفضیل کے ساتھ دس طرح سے کہ ایک مرتبہ وہ الف لام اور اضافت سے خالی ہو دوسری مرتبہ الف لام کے ساتھ ہو اور تیسری مرتبہ نکرہ کی طرف مضاف اور چوتھی مرتبہ معرفہ کی طرف مضاف ہو۔

هو	هی	هما	هم	هن

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق ضمیر کا اسم تفضیل کے ساتھ استعمال۔

هُوَ اَفْضَلُ مِنْ عمرٍو	هُوَ اَفْضَلُ الْقَوْمِ	هُوَ افضل قَوْمٍ	هُوَ الْاَفْضَلُ

Scanned with CamScanner

هِیَ فضلیٰ من زینب	هی فضلیَ النساء	هی فضلیَ قوم	هِیَ الفضلی
هُما افضلان من صدیقهما	هما اَفْضَلُ الْقَوْمِ	هما افضل قَرْیَةٍ	هُمَا الْاَفْضَلَانِ
هم اَفْضَلون مِن عمروٍ	هم افضلوا القوم	هم افضلو قومٍ	هم الافضلون
هُنَّ فُضْلَیَاتٌ مِن زَیْنَبَ	هُنَّ فُضْلَیَاتِ الْقَوْمِ	هُنَّ فُضْلَیاتِ قومٍ	هُنَّ الْفُضْلَیَاتُ

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِجْعَلْ کُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِیَةِ مُفَضَّلاً مَجْرُوْراً بِمِنْ ، وَأْتِ قَبْلَهٗ بِاِسْمِ تَفْضِیْلٍ مُنَاسِبٍ :

آنے والے اسماء میں سے ہر ایک مفضل مجرور بنائیں مـــن کے ساتھ اور ان سے پہلے مناسب اسم تفضیل لائیں۔

اَلْجَمْر	المسوء ل	الثعلب	السهم	فلق الصبح
نعامة	القطاة	الليل	الطاؤس	بيت العنكبوت
النجم	إغفاء ة الفجر	أسد	سحبان	البرق
الجبل	الأحنف	حاتم	النسيم	لمح البصر

حل:

دیئے گئے کلمات کا ہدایات کے مطابق اسم تفضیل کے ساتھ استعمال۔

(۱) کَلَامُ الرَّجُلِ الْخَبِیْثِ اَحْرَقُ مِنَ الْجَمَرِ.

(۲) اَلْخَصْلَةُ السَّیِّئَةُ اَکْرَهُ مِنَ السَّمُوْلِ.

(۳) اَلْمُنَافِقُ اَخْدَعُ مِنَ الثَّعْلَبِ.

(۴) ضَرْبُ الْکَلَامِ اَضَرُّ مِنَ السَّهْمِ.

(۵) اَلْاِسْلَامُ اَوْضَحُ مِنْ فَلْقِ الصُّبْحِ.

Scanned with CamScanner

(٦) اَلدِّيْكُ اَصْغَرُ مِنَ النَّعَامَةِ.

(٧) لَيْسَ مِنْ طُيُوْرٍ اَعْدَلُ مِنَ الْقُطَاةِ.

(٨) اَلْجَهْلُ اَظْلَمُ مِنَ اللَّيْلِ.

(٩) لَيْسَ الْحَمَامُ اَجْمَلُ مِنَ الطَّاؤُسِ.

(١٠) مَا رَاَيْتُ بَيْتًا اَوْهَنَ مِنْ بَيْتِ الْعَنْكَبُوْتِ.

(١١) اَلشَّمْسُ اَكْبَرُ مِنَ النَّجْمِ.

(١٢) يَنْقُصُ الرِّزْقُ مِنْ اِغْفَائَةِ الْفَجْرِ.

(١٣) هٰذَا الرَّجُلِ اَجْرَى مِنْ اَسَدٍ.

(١٤) مَنْ كَانَ اَفْصَحُ وَاَخْطَبُ مِنْ سَحْبَانَ.

(١٥) ضَوْءُ الشَّمْسِ اَشَدُّ مِنَ الْبَرْقِ.

(١٦) اَلتَّلُّ اَصْغَرُ مِنَ الْجَبَلِ.

(١٧) اَيُّ رَجُلٍ اَبْطٰى مِنَ الْاَحْنَفِ.

(١٨) اَيّ رَجُلٍ اَسْخٰى مِنْ حَاتَمَ.

(١٩) قَطْرَةُ مَاءِ زَمْ زَمَ اَنْفَعُ مِنَ النَّسِيْمِ

(٢٠) اَيُّ سَيَّارَةٍ اَسْرَعُ مِنْ لَمْحِ الْبَصَرِ

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

هَاتِ الْاَفْعَالَ الْمَاضِيَةَ الَّتِي صِيْغَتْ مِنْ مَصَادِرِهَا اَسْمَاءُ التَّفْضِيْلِ الْوَارِدَةُ فِي الْآتِيَةِ: ثُمَّ اسْتَعْمِلْ هٰذِهِ الْاَفْعَالَ فِي جُمَلٍ تَامَةٍ.

آنے والے اسماء تفضیل کے مصادر سے فعل ماضی کے افعال کو لائیں پھر ان افعال کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

١) آمَنُ مِن حمام مكة ٢) أجمع من نحلة ٣) اَشجى من حمامة

٤) اَثْبَتُ مِنْ رَضْوى ٥) اَجْرَأُ مِنْ لَيْثٍ ٦) اَجْدَى مِن الغيث

Scanned with CamScanner

۷) اَحْذَرُ مِنْ ذِئْبٍ ۸) اَحْکٰی مِنْ قِرَدٍ ۹) اَعْلٰی مِنَ السَّمَآءِ

حل:

دیئے گئے اسمائے تفضیل کے مصادر سے افعال ماضیہ درج ذیل ہیں۔

اَمَنَ	جمع	شَجَی	ثَبَتَ	جَرَی
جدی	حذر	حکی	علی	

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

حَدِّثْ عَنِ الْوَاحِدِ مُثَنّٰی وَجَمْعَهٗ فِی الْمِثَالِ الْآتِی ، مَعَ بَیَانِ الْوُجُوْهِ الْمُمْکِنَةِ فِی اِسْمِ التَّفْضِیْلِ ، وَاذْکُرِ السَّبَبَ :

" هٰذَا الْوَلَدُ اَکْبَرُ اِخْوَتِهٖ عَقْلاً "

آنے والی مثال میں موجود واحد سے تثنیہ اور جمع کو بیان کریں اور اسم تفضیل میں ممکنہ وجوہ کو بیان کریں اور سبب ذکر کریں۔

حل:

دی گئی مثال میں تثنیہ اور جمع کے کلمات کے ساتھ تبدیلی۔

هٰذَانِ الْوَلَدَانِ اَکْبَرَا اِخْوَتِهِمَا عَقْلاً هٰؤُلَآءِ الْاَوْلَادُ اَکْبَرُوْ اِخْوَتِهِمْ عَقْلاً

اَلتَّمْرِیْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

حَدِّثْ عَنِ الْمُثَنّٰی وَالْجَمْعِ مُذَکَّرَیْنِ وَمُؤَنَّثَیْنِ فِی الْمِثَالِ الْآتِی :

" مَنْ قَنَعَ بِمَا عِنْدَهٗ فَهُوَ الْاَسْعَدُ حَیَاةً "

آنے والی مثال سے مثنی اور جمع مذکر اور مؤنث کے صیغے بنائیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

Scanned with CamScanner

مَنْ قَنَعَا بِمَا عِنْدَهُمَا فَهُمَا الْاَسْعَدَانِ حَيَاةً.

مَنْ قَنَعُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ فَهُمُ الْاَسْعَدُوْنَ حَيَاةً.

مَنْ قَنَعَتَا بِمَا عِنْدَهُمَا فَهُمَا السُّعْدَيَانِ حَيَاةً.

مَنْ قَنَعْنَ بِمَا عِنْدَهُنَّ فَهُنَّ السُّعْدَيَاتُ حَيَاةً.

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

(۱) اَخْبِرْ بِاِسْمِ تَفْضِيْلٍ مُحَلًّى بِأل عَنْ جَمِيْعِ ضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْمُنْفَصِلَةِ فِي حَالِ الْخِطَابِ.

خطاب کی حالت میں اسم تفضیل معرف باللام کے ساتھ تمام ضمائر منفصلہ کو استعمال کریں۔

حل:

زَيْدٌ هُوَ الْاَفْضَلُ اَلْوَلَدَانِ هُمَا الْاَفْضَلَانِ اَلرِّجَالُ هُمُ الْاَفْضَلُوْنَ الخ

(۲) اَخْبِرْ بِاِسْمِ تَفْضِيْلٍ مُضَافٍ إِلٰى نَكِرَةٍ عَنْ ضَمِيْرِى الرَّفْعِ الْمُنْفَصِلِيْنَ فِي حَالِ الْمُتَكَلِّمِ.

اسم تفضیل کی اسم نکرہ کی طرف اضافت کے ساتھ ضمیر مرفوع منفصل سے متعلق متکلم کے حال کی خبر دیں۔

حل:

اَنَا اَفْضَلُ قَوْمٍ جَاهِلٍ نَحْنُ اَفْضَلُو نَاسٍ

(۳) أَخْبِرْ بِاِسْمِ تَفْضِيْلٍ مُضَافٍ إِلٰى مَعْرِفَةٍ عَنْ جَمِيْعِ أَسْمَاءِ الْإِشَارَةِ.

اسم تفضیل جو کہ معرفہ کی طرف مضاف ہو تمام اسماء اشارہ سے متعلق خبر دیں۔

حل:

ہدایات کے مطابق جملے:

Scanned with CamScanner

هٰذَا الرَّجُلُ اَفْضَلُ الْقَوْمِ هٰذَانِ الرَّجُلاَنِ اَفْضَلاَ الْقَوْمِ

هٰؤُلآءِ الرِّجَالُ اَفْضَلُوا الْقَوْمِ

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

كَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ يَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى اِسْمِ تَفْضِيْلٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ رَافِعاً ضَمِيْراً مُسْتَتِراً فِي الثَّلاثِ الْاُوْلٰى ، وَاِسْماً ظَاهِراً فِي الثَّلاثِ الْاَخِيْرَةِ، ثُمَّ بَيِّنِ الْمُفَضَّلَ وَالْمُفَضَّلَ عَلَيْهِ فِي كُلِّ جَمَاعَةٍ .

چھ جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم تفضیل پر مشتمل ہو اس حیثیت سے کہ پہلے تین میں ضمیر کو مستتر کو رفع دینے والا ہو اور آخری تین میں اسم ظاہر کو رفع دینے والا ہو پھر مفضل اور مفضل علیہ کو ہر جملے میں بیان کریں۔

حل:

طلباء خود جملے بنائیں، مدد کے لئے سابقہ تمارین کی طرف غور کریں۔

تَمْرِيْنٌ فِي الْاَعْرَابِ ۱۱ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ:

مَا مِنْ حَدِيْقَةٍ اَجْمَلُ فِيْهَا الزَّهْرُ مِنْهُ فِي حَدِيْقَتِكُمْ

ما ..... نافية

من .....حرف جر زائد مبنى على السكون.

حديقة ..... مبتدأ مرفوع بضمة مقدرة.

أجمل ..... خبر المبتدأ مرفوع بالضمة الظاهرة.

فيها ..... جار ومجرور حال من الزهر.

الزهر ..... فاعل أجمل.

منه ..... جار ومجرور ومتعلقان بأجمل.

Scanned with CamScanner

فی حدیقتکم ..... فی حدیقة جار ومجرور حال من الهاء فی منه، و "کم "ضمیر مضاف إلیه.

(ب) اَعْرِبِ الْمِثَالَیْنِ الْآتِیَةَ.

آنے والی دونوں مثالوں کی ترکیب کریں۔

(۱) اَلْقَاهِرَةُ اَکْثَرُ سُکَّاناً مِنَ الْاِسْکَنْدَرِیَّةِ .

(۲) لَمْ اَرَ رَجُلاً اَشَدُّ فِی قَلْبِهِ الْعَطْفُ مِنْهُ فِی قَلْبِ أَخِیْکَ .

حل:

دی گئی دو مثالوں کی ترکیب:

(۱) القاهر مبتداء، اکثر اسم تفضیل مبتداء اس میں هُوَ ضمیر مبہم ممیز سکانا تمیز ممیز تمیز ملکر فاعل ہوا اسم تفضیل کا۔ من حرف جار الاسکندریه مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوا اسم تفضیل کے، اسم تفضیل اپنے متعلق اور فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہو کر محلاً مرفوع خبر ہوا مبتداء کی۔

(۲) لم حرف نفی جازمہ، اَرَ فعل واحد متکلم انا ضمیر اس کا فاعل، رجلا موصوف، اشد اسم تفضیل، فی حرف جار، قلبه قلب مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ دونوں ملکر مجرور، جار مجرور متعلق اسم تفضیل کے۔

العطف اسم تفضیل کا فاعل، منه جار مجرور متعلق اسم تفضیل، فی حرف جار، قلب اخیک، قلب مضاف اخ مضاف ک مضاف الیہ دونوں ملکر مضاف الیہ ہوا قلب مضاف کے، مضاف اپنے مضاف سے ملکر متعلق ثانی ہوا اسم تفضیل کا، اسم تفضیل اپنے متعلق اور فاعل سے ملکر شبہ جملہ ہو کر محلاً منصوب صفت ہوا موصوف کی، موصوف صفت ملکر مفعول بہ ہوا فعل کا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۲ (مشق نمبر ۱۲)

اِشْرَحِ الْبَیْتَ الْآتِی وَاَعْرِبْهُ :

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور اعراب کو واضح کریں۔

Scanned with CamScanner

وَلَلْكَفُّ عَنْ شَتْمِ اللَّئِيْمِ تَكَرُّماً أَضَرُّ لَهُ مِنْ شَتْمِهِ حِيْنَ يُشْتَمُ

حل:

مذکورہ شعر کی وضاحت:

"اور البتہ رک جانا بہتر ہے کمینے آدمی کو عزت کے لحاظ سے گالی دینے اور برا بھلا کہنے سے، اس لئے یہ بات اس کے لئے زیادہ نقصان دہ ہے اس کو گالی دینے سے کہ جب اس کو گالی دی جائے"

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۵) اِسْمَا الزَّمَانِ وَالْمَكَانِ

اسم زمان اور مکان کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	مَلْهَى الْمَدِيْنَةِ فَخْمٌ شہر کا گراؤنڈ بہت بڑا ہے	مِصْرُ مَهْبَطِ السُّيَاحِ مصر سیاحوں کی پسندیدہ جگہ (مرکز) ہے
	مَجْرَى النَّهْرِ ضَيِّقٌ دریا کے بہاؤ راستہ تنگ ہے	اَلْاَرْضُ مَعْدِنُ الذَّهَبِ زمین سونے کی کان ہے
	مَلْعَبُ الْكُرَةِ فَسِيْحٌ فٹ بال کا گراؤنڈ کھلا ہے	مَوْرِدُ الْمَاءِ مُزْدَحِمٌ پانی کے گھاٹ پر ازدحام (بھیڑ) ہے
	مَصْنَعُ الزُّجَاجِ مُغْلَقٌ شیشہ فیکٹری بند ہے	مَوْقِفُ السَّيَّارَاتِ بَعِيْدٌ بسوں کا اڈہ دور ہے
	مَنْظَرُ الرِّيْفِ بَدِيْعٌ سرسبزی و شادابی کا منظر عجیب و غریب ہے	اَلْمُصَلّٰى قَرِيْبٌ عیدگاہ قریب ہے
	مَدْخَلَ الدَّارِ بَهِيْجٌ گھر میں داخل ہونے کا راستہ خوبصورت ہے	اَلْمُتَنَزَّهُ جَمِيْلٌ سیرگاہ خوبصورت ہے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ: مَلْهَى، وَمَجْرَى، وَمَلْعَب، وَمَصْنَعُ، وَمَنْظَر، ومَدْخَل، فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ (ا) وَكَذٰلِكَ الْكَلِمَاتُ مَهْبِط، وَمَعْدِن، وَمَوْرِد، ومَوْقِف،

وَالْمُصَلّٰی، وَالْمُتَنَزَّهُ، فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَتَیْنِ (ب) و (ج) کُلُّهَا اَسْمَاءٌ مَاخُوْذَةٌ مِنَ الْمَصَادِرِ لِلدَّلَالَةِ عَلٰی مَکَانِ حُدُوْثِ الْفِعْلِ، وَلِذٰلِکَ یُسَمّٰی کُلٌّ مِنْهَا اِسْمَ "مَکَانٌ".

(ا) گروپ کی مثالوں میں ملھی، مجری، ملعب، مصنع، منظر، مدخل کے کلمات اور اسی طرح گروپ (ب) اور (ج) کی مثالوں میں مھبط، معدن، مورد، موقف، مصلی اور متنزہ کے جو کلمات ہیں وہ سارے کے سارے مکان پر فعل کے حدوث پر دلالت کرنے کے لئے مصادر سے اخذ کئے گئے ہیں اور اسی وجہ سے ان میں سے ہر ایک کا نام اسم مکان رکھا جاتا ہے۔

تَاَمَّلْ اَسْمَاءَ الْمَکَانِ فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ (ا) تَجِدُ کُلًّا مِنْهَا عَلٰی وَزْنِ "مَفْعَلٍ" بِفَتْحِ الْعَیْنِ، وَاَفْعَالُهَا إِمَّا مُعْتَلَّةُ الْآخِرِ کَمَا فِی الْمِثَالَیْنِ الْأَوَّلَیْنِ وَإِمَّا مَفْتُوْحَةُ الْعَیْنِ فِی الْمُضَارِعِ کَمَا فِی الْمِثَالَیْنِ التَّالِیَیْنِ، وَإِمَّا مَضْمُوْمَةُ الْعَیْنِ فِی الْمُضَارِعِ کَمَا فِی الْمِثَالَیْنِ الْاَخِیْرَیْنِ.

آپ الف گروپ کی مثالوں میں موجود اسماء مکان میں غور کریں تو ان میں سے ہر ایک کو مفعل کے وزن پر (عین کے فتحہ کے ساتھ) ہی پائیں گے اور ان کے افعال کو آخری حرف کے اعتبار سے معتل پائیں گے جیسا کہ پہلی دو مثالوں میں ہے یا آپ مضارع کو عین کلمہ کے فتحہ کے ساتھ پائیں گے جیسا کہ بعد میں آنے والی دو مثالوں میں ہے یا مضارع میں عین کلمہ کے ضمہ کو پائیں گے آخری دو مثالوں میں ہے۔

اُنْظُرْ اَسْمَاءَ الْمَکَانِ فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ (ب) تَجِدُ کُلًّا مِنْهَا عَلٰی وَزْنِ "مَفْعِلٍ" بِکَسْرِ الْعَیْنِ، وَإِذَا تَدَبَّرْتَ اَفْعَالَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَجَدْتَهَا عَلٰی نَوْعَیْنِ، اَلنَّوْعُ الْاَوَّلُ صَحِیْحُ الْآخِرِ مَکْسُوْرُ الْعَیْنِ فِی الْمُضَارِعِ کَمَا فِی الْمِثَالَیْنِ الْاَوَّلَیْنِ، وَالنَّوْعُ الثَّانِی مِثَالُ صَحِیْحِ الْآخِرِ مَکْسُوْرُ الْعَیْنِ کَمَا فِی الْمِثَالَیْنِ التَّالِیَیْنِ.

Scanned with CamScanner

آپ گروپ (ب) کی مثالوں میں موجود اسمائے مکان پر غور کریں تو ان میں سے سب کو مفعل کے وزن پر یعنی عین کے ساتھ پائیں گے اور جب آپ ان اسماء کے افعال میں غور کریں تو آپ ان کو دو قسموں پر پائیں گے پہلی قسم صحیح الآخر اور مکسور العین ہے مضارع کے اندر جیسا کہ پہلی دو مثالوں میں ہے اور دوسری مثال مضارع صحیح الآخر اور مکسور العین ہے جیسا کہ بعد والی دو مثالوں میں موجود ہے۔

تَدَبَّرْ اِسْمَی الْمَکَانِ فِی مِثَالَی الطَّائِفَةِ (ج) تَجِدُ کُلًّا مِنْهَا عَلٰی وَزْنِ "اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ" وَفعلُ کُلٍّ مِنْهَا غَیْرُ ثُلاَثِیٍّ .

آپ گروپ (ج) کی دو مثالوں میں موجود اسمائے مکان میں غور کریں تو ان میں سے سب کو آپ اسم مفعول کے وزن پر پائیں گے اور ان میں سے ہر ایک کا فعل غیر ثلاثی ہوگا۔

کَذٰلِکَ یُصَاغُ مِنَ الْمَصْدَرِ لَفْظٌ یَدُلُّ عَلٰی زَمَانِ الْفِعْلِ وَیُسَمّٰی اِسْمَ زَمَانٍ ، وَهُوَ فِی حُکْمِهٖ وَاَوْزَانُهٗ کَاِسْمِ الْمَکَانِ مِنْ غَیْرِ فَرْقٍ، فَتَقُوْلُ: مَرْحَلُ الضَّیْفِ غَداً،وَمَهْبِطُ السُّیَاحِ فِی مِصْرَ فَصْلُ الشِّتَآءِ ، وَمُلْتَقَی الْجَمْعَیْنِ یَوْمُ الْاَحَدِ .

اسی طرح ہی مصدر سے ایسے لفظ کے صیغے بنائے جاتے کہ جو فعل کے زمانے پر دلالت کریں اور ان کا نام زمان رکھا جاتا ہے اور وہ اپنے حکم اور اپنے اوزان میں بغیر کسی فرق کے اسم مکان ہی کی طرح ہوتا ہے۔ پس آپ کہیں گے "مَرْحَلُ الضَّیْفِ غَداً،وَمَهْبِطُ السُّیَاحِ فِی مِصْرَ فَصْلُ الشِّتَآءِ ، وَمُلْتَقَی الْجَمْعَیْنِ یَوْمُ الْاَحَدِ۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۴۱) اِسْمَا الزَّمَانِ وَالْمَکَانِ: اِسْمَانِ مَصُوْغَانِ مِنَ الْمَصْدَرِ لِلدَّلاَلَةِ عَلٰی زَمَانِ الْفِعْلِ اَوْ مَکَانِهٖ .

Scanned with CamScanner

اسمائے زمان اور مکان یہ وہ دو اسم ہیں کہ جو مصدر سے بنائے جاتے ہیں فعل کے زمانے اور اس کے مکان پر دلالت کرنے کے لئے۔

(۱۴۲) وَيُصَاغَانِ مِنَ الثُّلَاثِيِّ عَلٰى وَزْنِ "مَفْعَل" إِذَا كَانَ الْفِعْلُ نَاقِصًا، أَوْ كَانَ الْمُضَارِعُ مَفْتُوحَ الْعَيْنِ أَوْ مَضْمُومَهَا، وَعَلٰى وَزْنِ "مَفْعِلْ" إِذَا كَانَ الْفِعْلُ صَحِيحَ الْآخِرِ مَكْسُورَ الْعَيْنِ فِي الْمُضَارِعِ، أَوْ كَانَ مِثَالًا صَحِيحَ الْآخِرِ. (۱)

ثلاثی سے جب فعل ناقص ہو تو مفعل کے وزن پر صیغے بنائے جاتے ہیں یا مضارع مفتوح العین ہو یا وہ مضموم ہو اور مفعل کے وزن پر اس وقت بنائے جاتے ہیں کہ فعل صحیح الآخر ہو اور مضارع میں مکسور العین ہو یا مثال ہو اور صحیح الآخر ہو۔

(۱) قد تلحق مفعلا هاء التانيث كما في مقبرة، ومزرعة، ومدرسة، ومهلكة اى مَفَازَة.

(۱۴۳) وَيُصَاغَانِ مِنْ غَيْرِ ثُلَاثِيٍّ عَلٰى وَزْنِ "اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ". (۲)

غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کے وزن پر دونوں کے صیغے بنائے جاتے ہیں۔

(۲) على هذا تكون صيغة الزمان والمكان والمصدر الميمى واسم المفعول من غير الثلاثى واحدة، والتمييز لا يكون إلا بالقرائن.

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

اِسْتَخْرِجْ مَا فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ مِنْ أَسْمَاءِ الزَّمَانِ وَالْمَكَانِ، وَاضْبِطْ حُرُوْفَ كُلِّ اِسْمٍ مِنْهَا مَعَ بَيَانِ سَبَبِ الضَّبْطِ:

آنے والی عبارات میں موجود اسمائے زمان اور مکان کو الگ الگ کریں اور ان میں سے ہر اسم کے حروف کو ضبط کریں اور سبب کو بیان کریں۔

۱	مَقْتَلُ الرَّجُلِ بَيْنَ فَكِّيْهِ	قَتَلَ يَقْتُلُ
۲	لِكُلِّ سِرٍّ مُسْتَوْدَعٌ	

Scanned with CamScanner

۳	يُؤْتِي الْحَذِرُ مِنْ مَأْمَنِهِ	اَمَنَ يَأْمَنُ
۴	مَجْلِسُ الْعِلْمِ رَوْضَةٌ	جَلَسَ يَجْلِسُ
۵	وَضْعُ الْإِحْسَانِ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ ظُلْمٌ	وَضَعَ يَضَعُ
۶	مُبْتَدَأُ الزِّرَاعَاتِ الشَّتَوِيَةِ فَصْلُ الْخَرِيْفِ	بَدَأَ يَبْدَأُ
۷	مَنْضِجُ الْعِنَبِ فَصْلُ الصَّيْفِ	نَضِجَ يَنْضَجُ
۸	مَطْلَعُ الشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ	طَلَعَ يَطْلُعُ
۹	اَلظُّلْمُ مَرْتَعُهُ وَخِيْمٌ	رَتَعَ يَرْتَعُ
۱۰	مَوْعِدُهُمُ الصُّبْحُ	وَعَدَ يَعِدُ
۱۱	اَلدُّنْيَا دَارُ مَجَازٍ، وَالْآخِرَةُ دَارُ قَرَارٍ، وَالْعَاقِلُ مَنْ اَخَذَ مِنْ مَمَرِّهِ لِمَقَرِّهِ	جَازَ يَجُوْزُ
۱۲	مَنْبَعُ النِّيْلِ فِي بِلَادِ الْحَبْشَةِ وَمَصَبُّهُ فِي مِصْرَ	نَبَعَ يَنْبُعُ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں میں موجود اسمائے مکان کا استخراج درج ذیل ہے۔

(۱) مقتل اسم ظرف ہے، بروزن مَفْعَل اس سبب سے کہ اس کا مضارع مضموم العین ہے اور صحیح الحروف ہے۔

(۲) مستودع یہ غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف مکان ہے اسم مفعول کے وزن پر ہے اور مثال واوی سے ہے۔

(۳) مامن یہ اسم ظرف مکان ہے اور مَفْعَل کے وزن پر ہے کہ اس سبب سے کہ اس مضارع مفتوح العین ہے۔

(۴) مجلس یہ اسم ظرف مکان ہے اور مَفْعِل کے وزن پر ہے اس سبب سے کہ اس کا مضارع مکسور العین آتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۵) موضع یہ اسم ظرف مکان ہے اور مَفْعِل کے وزن پر ہے اس سبب سے کہ اس کا مضارع مکسور العین آتا ہے۔

(۶) مبتداء یہ ظرف زمان ہے باب افتعال غیر ثلاثی مجرد سے اور اسکے اسم مفعول کے وزن پر ہے۔

(۷) منضج یہ ظرف زمان ہے اور مَفْعَل کے وزن پر ہے اس سبب سے کہ اس کا مضارع مفتوح العین ہے۔

(۸) مطلع یہ ظرف مکان ہے اور مَفْعَل کے وزن پر ہے اس سبب سے کہ اس کا مضارع مضموم العین ہے۔

(۹) مرتع یہ ظرف مکان ہے اور مَفْعِل کے وزن پر ہے اس سبب سے کہ اس کا مضارع مفتوح العین ہے۔

(۱۰) موعد یہ ظرف زمان ہے اور مفعل کے وزن پر ہے اس سبب سے کہ اس کا مضارع مکسور العین ہے۔

(۱۱) مجازیہ اصل میں مجوز تھا تو واؤ کو یقول والے قانون کے تحت الف سے بدلا بعد چھین کر ماقبل کو دے دینے اس کے حرکت کے تو یہ مفعل کے وزن پر مضارع کے مضموم العین ہونے کی وجہ سے ھمر پر اصل میں ممرد تھا، دو حرف ہم جنس آخر اکٹھے ہوئے پہلے کی حرکت نقل کر کے ماقبل ساکن دے کر دونوں کا ادغام کر دیا اور مفعل کے وزن پر ہے اس وجہ سے اس کا مضارع مضموم العین ہے۔ مقر اس کی تعلیل بھی مندرجہ بالا کی طرح ہے لیکن یہ مفعل کے وزن پر ہے اس سبب سے کہ اس کا مضارع مکسور العین ہے

(۱۲) منبع یہ ظرف مکان ہے اور مفعل کے وزن پر ہے مضارع مضموم العین ہونے کی وجہ سے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

صُغْ اِسْمَی الزَّمَانِ وَالْمَكَانِ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ مَعَ الضَّبْطِ ، وَإِذَا حَدَثَ إِعْلَالٌ فَاشْرَحْ سَبَبَهُ :

آنے والے افعال میں سے ظرف زمان اور مکان کے صیغے بتائیں اور جو اعلال واقع ہو اس کا سبب بیان کریں۔

قَامَ	بَکٰی	وَصَلَ	اَنَاخَ	اَوٰی	جَرٰی	ضَاقَ
طَافَ	شَرِبَ	نَفَذَ	اِنْقَلَبَ	نَهِلَ	اِصْطَادَ	آبَ
مَرَّ	اَقَامَ	صَادَ	ظَهَرَ	عَادَ	اِسْتَخْرَجَ	

حل:

دیئے گئے افعال سے ظروف زمان اور مکان کا بیان:

(۱) مَقَامٌ اصل میں مَقْوَمٌ تھا واؤ متحرک ماقبل صحیح ساکن تھا تو واؤ کی حرکت بقاعدہ یُقَالُ نقل کر کے ماقبل دی اور واؤ کو الف سے بدل دیا۔ ظرف اصل میں مَفْعَلٌ کے وزن پر تھا جو کہ مضارع مضموم العین ہے۔

(۲) مَبْکٰی اصل میں مَبْکَیٌ بروزن مَفْعَلٌ تھا معتل الآخر ہونے کے سبب سے تو بقاعدہ قَالَ یاء کو الف سے بدلا تو مَبْکَان ہوا پھر التقائے ساکنین ہوا درمیان اور نون تنوین کے تو اول ساکن کو مدہ ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مَبْکٰی ہو گیا جو کہ حالت وقف میں مَبْکَیْ پڑھا جاتا ہے۔ ظرف مکان ہے۔

(۳) مَوْصِلٌ بروزن مَفْعِلٌ آتا ہے اسم ظرف مکان ہے، مثال واوی ہونے کی وجہ سے مَفْعِل کے وزن پر ہے۔

(۴) مُنَاخٌ یہ ظرف مکان ہے غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کے وزن پر ہے۔

(۵) مَاْوٰی ظرف مکان بروزن مَفْعَلٌ ہے معتل ہونے کی وجہ سے اصل میں مَاْوَیٌ تھا، یا ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یاء کو الف سے بدلا بعد چھین لینے اس کی حرکت کے۔

(۶) مَجْرٰی مَفْعَل کے وزن پر ہے معتل الاخر ہونے کی وجہ سے۔

(۷) مَضِیْقٌ اصل میں مَضْیِقٌ بروزن مَفْعِل تھا تو یاء متحرک قبل صحیح ساکن تھا تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی بِیْعَ والے قاعدے کے تحت، اور معتل العین ہونے کی وجہ

Scanned with CamScanner

سے مَفْعِل کے وزن پر ہے۔

(۸) مَطَافٌ اصل میں مَطْوَفٌ تھا اس مَقَالٌ کی طرح تعلیل ہوتی ہے معتل العین ہونے کی وجہ سے مَفْعَل کے وزن پر ہے۔

(۹) مَشْرَبٌ بروزن مَفْعَل ظرف مکان ہے کہ مفتوح العین ہونے کی وجہ سے۔

(۱۰) مُنْفَذٌ یہ ظرف مکان ہے مَفْعَل کے وزن پر مضموم العین ہونے کی وجہ سے۔

(۱۱) مُنْقَلَبٌ یہ غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کے وزن پر ظرف ہے۔

(۱۲) مَنْهَلٌ بروزن مفعل ہے، مفتوح العین ہونے کی وجہ سے۔

(۱۳) اِصْطَادَ مُصْطَادٌ غیر ثلاثی سے اسم مفعول کے وزن پر ثلاثی مجرد ہے۔

(۱۴) مَمَرٌّ اصل میں مَمْرَرٌ بروزن مَفْعَل تھا، آخر میں دو حرف ہم جنس ہونے کی وجہ سے پہلے کی حرکت نقل کر کے اس میں ادغام کر دیا، مضموم العین ہونے کی وجہ سے مفعل کے وزن پر ہے۔

(۱۵) مَآبٌ اصل مَأْيَبٌ بروزن مَفْعَل تھا، یُبَاع والے قانون کے تحت واؤ کو الف سے بدلا تو مَآبٌ ہو گیا، ظرف مکان ہے۔

(۱۶) مُقَامٌ غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کے وزن پر ظرف ہے۔

(۱۷) مَصِيْدٌ اصل مَصْيِدٌ تھا مَبِيْعٌ کی طرح اس میں اعلال ہوا۔

(۱۸) مَظْهَرٌ بروزن مفعل کے ہے، مفتوح العین ہونے کی وجہ سے ظرف زمان ہے۔

(۱۹) مَوْعِدٌ بروزن مفعِلٌ مثال ہونے کی وجہ سے۔

(۲۰) مُسْتَخْرَجٌ غیر ثلاثی سے اسم مفعول کے وزن پر ظرف ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

اِضْبِطْ اَسْمَاءَ الزَّمَانِ وَالْمَكَانِ فِيْمَا يَأْتِي وَضَعْ كُلًّا مِنْهَا فِي جُمْلَةٍ تَامَّةٍ :

آنے والے کلمات سے اسمائے زمان اور مکان کو ضبط کریں اور ہر ایک کو جملوں میں استعمال کریں۔

Scanned with CamScanner

مَجَالٌ	مَجْمَعٌ	مَحُط	منزل	مذبحة
مبحث	منهج	مطعم	مرجع	مرصد
مستوصف	مكتب	مستقر	مبيت	مستشفى

حل:

دیئے گئے کلمات کا جملوں میں استعمال اور مکان اور زمان کی تعیین۔

۱	اَيْنَ مَجَالُ الْفَرْسِ	مجال ظرف مکان ہے
۲	هَلْ زُرْتَ مَجْمَعُ الْبَحْرَيْن	مجمع // // //
۳	مَحُطُ الشَّيْ بَعِيْدٌ مِنْ هُنَا	مَحُطٌ // // //
۴	مَنْزِلٌ سَعِيْدٌ قَرِيْبٌ مِنْ هُنَا	منزل // // //
۵	مَذْبَحَةُ الْحَيَوَانَاتِ اَيْنَ مَوْجُوْدٌ	مذبحة // // //
۶	مَبْحَثُ الْكِتَابِ مُعْسِرٌ	مبحث // // //
۷	بَلِّغُوْا عَلٰى مَنْهَجِ النَّبِيِّ	منهج // // //
۸	طَعِمْتُ فِي الْمَطْعَمِ	مطعم // // //
۹	مَرْصَدُ الْمُجَرِّبِيْنَ فِي الْقَاهِرَةِ	مَرْصَدُ // // //
۱۰	مَسْتَوْصِفُ النَّاسِ قَدْ مَضٰى	مستوصف ظرف زمان ہے
۱۱	اَيْنَ مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ	مکتب ظرف مکان ہے
۱۲	اِرْجِعْ اِلٰى مُسْتَقَرِّكَ	مُسْتَقَر ظرف مکان ہے
۱۳	اَيْنَ مَرْجِعُ هٰذَا الضَّمِيْرِ	مرجع // // //
۱۴	مَبِيْتُ هٰذَا الرَّجُلُ فِي الْمَدِيْنَةِ	مَبِيت // // //
۱۵	ذَهَبْتُ اِلَى الْمُسْتَشْفٰى	مُسْتَشْفٰى // // //

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اَلْكَلِمَةُ "مَكَانَةٌ" قَدْ يَكُوْنُ فِعْلُهَا "مَكُنَ" وَقَدْ يَكُوْنُ فِعْلُهَا "كَانَ" فَمَتٰى تَكُوْنُ اِسْمُ مَكَانٍ وَمَا وَزْنُهَا فِي الْحَالَيْنِ .

کلمہ مکانۃ کبھی اس کا فعل مکن آتا ہے اور کبھی اس کا فعل کان آتا ہے، تو یہ اسم مکان کب ہوگا اور اس کا وزن دو حالتوں میں کیا ہوگا۔

حل:

مَكَانَةٌ مصدر سے اگر مَكُنَ ہو تو اس صورت میں بھی اسم ظرف مکان ہوگا اور اگر اس كَانَ فعل ہو تو پھر بھی مکان ہی ظرف آئے گا اس لئے کہ دونوں سے مضارع مضموم العین آتا ہے مَكَانٌ اصل میں مَكْوَنٌ تھا تو يُقال والے قاعدے کے تحت واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے بدلا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

صُغْ مِنْ مَصْدَرِ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ اِسْمَيْ مَكَانٍ وَزَمَانٍ، وَضَعْ كُلًّا مِنْهَا فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ بِحَيْثُ يَدُلُّ دَلَالَةً وَاضِحَةً عَلَى الْمُرَادِ مِنْهُ :

آنے والے افعال کے ہر مصدر سے اسم مکان اور زمان کا صیغہ بنائیں اور ہر ایک اس کی واضح مراد پر دلالت کرنے کے لئے جملوں میں استعمال کریں۔

يَحْزُنُ	يزور	يشاهد	يجتمع	ينصرف

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق افعال سے اسماء ظرف زمان اور مکان کا بیان مع جملہ مفیدہ کے۔

(۱) اَيْنَ مَخْزَنُ الْقَمْحِ.

(۲) زُرْتُ مَزَارَ الشَّاهَ اِسْمَاعِيْلِ الشَّهِيْدِ فِي بَالَاكُوْتِ.

(۳) مَتٰى يَقَعُ يَوْمَ الْمُشَاهِدُ؟

Scanned with CamScanner

(۴) هَلْ رَاَيْتَ مُجْتَمَعَ النَّاسِ قَبْلَ هٰذَا ؟

(۵) هَلْ هُوَ يَنْصَرِفُ اِلٰى مُنْصَرِفِهٖ ؟

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

(۱) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِكُلٍّ مِنْهَا اِسْمَ مَكَانٍ عَلٰى وَزْنِ مَفْعَل .

مَفْعَل کے وزن پر اسم مکان کے تین کلمات کو تین جملوں میں استعمال کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے:

(۱) هَلْ رَاَيْتَ مَقْتَلَ الْمَقْتُوْلِ (۲) هٰذَا مَنْصَرُ الْاَنْصَارِ

(۳) مَا مَشْرَبُكَ يَا اُسَامَةُ

(۲) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِكُلٍّ مِنْهَا اِسْمَ زَمَانٍ عَلٰى وَزْنِ مَفْعِلٍ .

تین جملے ایسے لائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم مکان مَفْعِل کے وزن پر ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے:

(۱) مَا وَقْتُ الْمَغْرِبِ (۲) جَاءَ الْقِطَارُ عَلٰى مَوْعِدِهٖ

(۳) مَا مَوْقِتُ هٰذِهِ الْمُعَامَلَةِ

(۳) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِكُلٍّ مِنْهَا اِسْمَ مَكَانٍ عَلٰى وَزْنِ اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ .

اسم مفعول کے وزن پر مشتمل اسم مکان کے تین کلمات کو جملوں میں لائیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے:

(۱) اَيْنَ مُقَامُكَ (۲) هَلْ هٰذَا مُصَرَّفٌ (۳) اَيْنَ الْمُسْتَوْقَدُ

(۴) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِكُلٍّ مِنْهَا اِسْمَ زَمَانٍ عَلٰى وَزْنِ اِسْمِ الْمَفْعُوْلِ .

Scanned with CamScanner

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم زمان اسم مفعول کے وزن پر ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات سے مطابق جملے:

(۱) هٰذَا الْوَقْتُ مَبْرُوْرٌ (۲) مَضٰى وَقْتُ الْمُقَاتَلِ

(۳) جَاءَ وَقْتُ الْمُصْبَحِ

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

اِشْرَحْ اَحَدَ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبْهُ ثُمَّ بَيِّنْ مَا فِيْهِمَا مِنْ اَسْمَاءِ الْمَكَانِ :

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور اعراب بیان کرنے کے بعد اسمائے مکان کو بیان کریں۔

وَلَرُبَّ نَازِلَةٍ يَضِيْقُ بِهَا الْفَتٰى ذَرْعاً وَعِنْدَ اللّٰهِ مِنْهَا الْمَخْرَجُ

وَفِي النَّاسِ إِنْ رَثَّتْ حِبَالُكَ وَاصِلٌ وَفِي الْاَرْضِ عَنْ دَارِ الْقِلٰى مُتَحَوَّلُ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق وضاحت اور اسمائے مکان کا بیان:

''اور البتہ بہت سی نازل ہونے والی چیزیں ایسی ہیں کہ نوجوان ان کی وجہ سے دامن کے اعتبار سے تنگ دل ہو جاتا ہے، حالانکہ وہ تو اللہ کے خزانوں سے نکل کر آنے والی چیزیں ہیں''

اس شعر میں المخرج اسم ظرف مکان ہے۔

''اور لوگوں کے درمیان واصل ہے، اگر بوسیدہ ہوگئی ہیں تیری رسیاں اور حالانکہ زمین قلی (کھار) کے جہان سے مُتَحَوَّلٌ یعنی بدلا ہوا مقام ہے''

اس شعر میں مُتَحَوَّلٌ اسم مفعول کے وزن پر ظرف مکان ہے۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(٦) اِسْمُ الْآلَةِ

اسم آلہ کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

فَتَحْتُ الْبَابَ بِالْمِفْتَاحِ	میں نے چابی کے ساتھ دروازہ کھولا
۱) نَشَرْتُ الْخَشَبَ بِالْمِنْشَارِ	میں نے آری کے ساتھ لکڑی کو کاٹا
حَرَثْتُ الْاَرْضَ بِالْمِحْرَاثِ	میں نے ہل کے ساتھ زمین کو بویا
بَرَدْتُ الْحَدِيْدَ بِالْمِبْرَدِ	میں نے ریتی کے ساتھ لوہے کو رگڑا
۲) غَزَلْتُ الصُّوْفَ بِالْمِغْزَلِ	میں نے تکلے کے ساتھ اُون کو کاتا
قُدْتُ الْجَمَلَ بِالْمِقْوَدِ	میں نے رسی کے ساتھ اُونٹ کو آگے کھینچا
كَنَسَ الْخَادِمُ الْاَرْضَ بِالْمِكْنَسَةِ	خادم نے جھاڑو کے ساتھ زمین کو صاف کیا
۳) طَرَقَ الْحَدَّادُ الْحَدِيْدَ بِالْمِطْرَقَةِ	لوہار نے ہتھوڑے کے ساتھ لوہے کو کوٹا
لَعِقَ الطِّفْلُ الطَّعَامَ بِالْمِلْعَقَةِ	بچے نے کھانا چمچ کے ساتھ چاٹا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْمِفْتَاحُ، وَالْمِنْشَارُ، وَالْمِحْرَاثُ فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى، وَالْمِبْرَدُ، وَالْمِغْزَلُ، وَالْمَقْوَدُ فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ، وَالْمِكْنَسَةُ، وَالْمِطْرَقَةُ وَالْمِلْعَقَةُ فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ، كُلُّهَا اَسْمَاءٌ مُشْتَقَّةٌ مِنْ مَصَادِرِ الْاَفْعَالِ الثُّلَاثِيَّةِ الْمُتَعَدِّيَةِ الَّتِيْ تَرَاهَا فِي صُدُوْرِ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ،

پہلے گروپ کی مثالوں میں مفتاح، منشار اور محراث جبکہ دوسرے گروپ کی مثالوں میں مبرد، مغزل، مقصود اور آخری گروپ کی مثالوں میں مکنسہ، مطرقۃ اور ملعقہ ہیں۔ یہ تمام اسماء افعال ثلاثی متعدی سے مشتق

Scanned with CamScanner

ہیں جن کو آپ ان مثالوں کے صادر ہونے کی صورت میں دیکھ رہے ہیں۔

وَيَدُلُّ كُلُّ اِسْمٍ مِنْهَا عَلَى الْاَدَاةِ اَوِ الْآلَةِ الَّتِي وَقَعَ الْفِعْلُ بِوَسَاطَتِهَا، وَلِذٰلِكَ يُسَمَّى كُلٌّ مِنْهَا "اِسْمُ آلَةٍ" فَالْمِفْتَاحُ فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ مَثَلاً مُشْتَقٌّ مِنْ مَصْدَرِ فَتْحِ الثُّلاَثِيِّ الْمُتَعَدِّي وَيَدُلُّ عَلَى الْآلَةِ الَّتِي وَقَعَ بِهَا الْفَتْحُ، وَالْمِنْشَارُ فِي الْمِثَالِ الثَّانِي مُشْتَقٌّ مِنْ مَصْدَرِ نَشَرَ الثُّلاَثِيِّ الْمُتَعَدِّي وَيَدُلُّ عَلَى الْآلَةِ الَّتِي وَقَعَ بِهَا، وَهَلُمَّ جَرًّا.

اور ان میں سے ہر اسم اس حرف یا آلہ پر دلالت کرتا ہے کہ جس کے واسطے سے فعل واقع ہوا ہے، اور اسی وجہ سے ان میں سے سب کا نام اسم آلہ رکھا جاتا ہے۔ پس مفتاح جو کہ پہلی مثال میں ہے یہ ثلاثی متعدی کے مصدر فتح سے مشتق ہے اور یہ اس چیز پر دلالت کرتا ہے کہ جس کے ساتھ کھولنے کا کام ہوا ہے، اور دوسری مثال میں منشار ثلاثی متعدی کے مصدر نشر سے ہے، اور اس آلہ پر دلالت کرتا ہے جس کے ساتھ کاٹنے کا کام واقع ہوا ہے، اسی طرح دوسروں میں بھی طریقہ جاری ہوگا۔

وَإِذَا تَدَبَّرْتَ اَسْمَاءَ الْآلَةِ فِي الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ، وَجَدْتَهَا فِي امْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى عَلٰى وَزْنِ "مِفْعَال" وَفِي الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ عَلٰى وَزْنِ "مِفْعَل" وَفِي الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ عَلٰى وَزْنِ "مِفْعَلَة" وَهٰذِهِ هِيَ اَوْزَانُ اِسْمِ الْآلَةِ إِذَا كَانَ مُشْتَقًّا، وَجَمِيْعُهَا سَمَاعِيَةٌ.

اسی طرح جب آپ دی گئی مثالوں میں موجود اسمائے آلہ میں غور کریں تو آپ پہلے گروپ کی مثالوں میں اس کو مِفْعَال کے وزن پر اور دوسرے گروپ میں مِفْعَل کے وزن پر اور آخری گروپ میں مِفْعَلَةٌ کے وزن پر ہے۔ اور یہی اسم آلہ کے اوزان ہیں جبکہ وہ مشتق ہوں اور تمام کے تمام سماعی ہیں۔

Scanned with CamScanner

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۴۴) اِسْمُ الْآلَةِ: اِسْمٌ مَصُوْغٌ مِنْ مَصْدَرِ الثُّلَاثِیِّ الْمُتَعَدِّی، لِلدَّلَالَةِ عَلٰی مَا وَقَعَ الْفِعْلُ بِوَسَاطَتِهٖ .

اسم آلہ وہ اسم ہے کہ جس کو ثلاثی متعدی کے مصدر سے بنایا جاتا ہے اس چیز پر دلالت کرنے کے لئے کہ جس کے ذریعے سے فعل واقع ہوتا ہے۔

(۱۴۵) لِاِسْمِ الْآلَةِ ثَلَاثَةُ اَوْزَانٍ سَمَاعِیَّةٌ وَهِیَ: مِفْعَالٌ وَمِفْعَلٌ وَمِفْعَلَةٌ .

اسم آلہ کے تین اوزان سماعی ہیں اور وہ یہ ہیں مِفْعَال، مِفْعَل اور مِفْعَلَة۔

تَمْرِیْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَیِّنْ فِیْمَا یَاْتِیْ اَسْمَآءَ الْآلَةِ وَاذْکُرْ اَفْعَالَهَا :

آنے والے اسمائے آلہ اور ان کے افعال کو بیان کریں۔

(۱) اَلْعِشْرَةُ مِحَکُّ الْاَصْدِقَاءِ .

(۲) عَقْلُ الرَّجُلِ مِیْزَانُهٗ .

(۳) اَلْمِحْبَرُ تَحْتَاجُ إِلٰی مِدَادٍ ، وَالْمِبْرَاةُ فِیْ حَاجَةٍ إِلٰی شَحْذٍ .

(۴) یَحْتَاجُ الطَّبَّاخُ فِیْمَا یَحْتَاجُ إِلٰی مِقْلَاةٍ وَمِغْرَفَةٍ وَمِصْفَاةٍ .

(۵) اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ اَخِیْهِ .

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود اسمائے آلہ کی پہچان اور ان کے افعال کا ذکر درج ذیل ہے۔

(۱) مِحَکّ اسم آلہ ہے اس کا فعل حَکَّ ہے۔

(۲) مِیْزَان اسم آلہ ہے اور اس کا فعل وَزَنَ ہے۔

(۳) مِحْبَرٌ اسم آلہ ہے حبر فعل ہے ، مِبْرَآةٌ اسم آلہ ہے ، فعل اس کا بَرِیَ ہے

Scanned with CamScanner

مِداد اسم آلہ ہے مدد فعل ہے۔

(۴) مِقْلاۃٌ مِغْرَفَۃٌ ، مِصْفَاۃٌ ، اسمائے آلہ ہیں فعل بالترتیب یہ ہیں۔قلی ، غرف ، صفی ۔

(۵) مرآۃ اسم آلہ ہے اور اس کا فعل رَأی ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

هَاتِ اَسْمَاءَ الْآلَةِ مِنْ مَصَادِرِ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ ، وَضَعْ كُلًّا مِنْهَا فِی جُمْلَةٍ تَامَّةٍ :

آنے والے افعال میں سے ہر ایک کا اسم آلہ بنائیں اور پھر اس کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

سَبَرَ	قَرَضَ	ثَقَبَ	شَرَطَ	قَصَّ
سَنَّ	شَوی	بَضَعَ	وَسَمَ	نَظَرَ

حل:

دیئے گئے افعال سے ہدایات کے مطابق اسماء آلہ کا ذکر درج ذیل ہے۔

(۱) هٰذَا الْمِسْبَارُ غَالٍ.

(۲) اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ.

(۳) هٰذَا مِثْقَبُ النَّجَارِ.

(۴) مَنْ وَضَعَ هٰذَا الْمِشْرَطَ عَلٰی یَدِکَ.

(۵) اَیْنَ الْمِقَصُّ.

(۶) هٰذَا دُکَّانُ الْمِسَنِّ.

(۷) بِکَمْ دِرْهَمٍ اِشْتَرَیْتَ هٰذِهِ الْمِشْوَاةَ.

(۸) اَیْنَ مِنْظَارِیْ یَا حَامِدُ.

(۹) هٰذَا مِیْسَمٌ.

(۱۰) اَیْنَ وَضَعْتَ الْمِبْضَعَ.

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ يَبْتَدِئُ كُلٌّ مِنْهَا بِاسْمِ آلَةٍ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ عَلٰى وَزْنِ مِفْعَالٍ فِي الْأُوْلٰى، وَمِفْعَلٍ فِي الثَّانِيَةِ، وَمِفْعَلَةٍ فِي الثَّالِثَةِ .

تین ایسے جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم آلہ کے ساتھ شروع ہو۔ اور اس حیثیت سے شروع ہوں کہ پہلے جملے میں مِفْعَال کے وزن پر دوسرے میں مِفْعَل کے وزن پر اور تیسرے میں مِفْعَلَة کے وزن پر ہوں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے

(۱) مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ الْقَرْضُ (۲) اَلْمِرْسَمُ آلَةُ الْكِتَابَةِ

(۳) اَلْمِنْشَفَةُ جَدِيْدَةٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِشْرَحْ اَحَدَ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبْهُ، ثُمَّ زِنْ اِسْمَ الْآلَةِ الَّذِيْ فِيْهِ :

آنے والے دو شعروں کی وضاحت کریں اور اعراب بیان کریں پھر ان میں اسم آلہ کا وزن نکالیں۔

لِسَانِي وَسَيْفِيْ صَارِمَانِ كِلَاهُمَا وَيَبْلُغُ مَالَا يَبْلُغُ السَّيْفُ مِذْوَدِي (۱)

فَلَا الْمَالُ ، يُنْسِيْنِيْ حَيَائِيْ وَعِفَّتِيْ وَلَا وَاقِعَاتُ الدَّهْرِ يَفْلُلْنَ مِبْرَدِي (۲)

(۱) المراد بالمذود اللسان الذی یذاد به .

(۲) واقعات الدهر تصرفاته وحوادثه، والفل الثلم ،والمبرد: أداة یبرد بها الحدید وغیره ویقصد به هنا عزیمته وقوته .

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اشعار کا حل:

Scanned with CamScanner

پہلے شعر کا ترجمہ:

''میری زبان اور میری تلوار دونوں بہادری دکھانے والی ہیں اور پہنچ جاتی ہے میری زبان جہاں نہیں پہنچ سکتی میری تلوار جو کہ ہٹانے اور دفع کرنے والی ہے''

اس شعر میں مذودی اسم آلہ ہے۔

دوسرے شعر کا ترجمہ:

''پس نہیں ہے مال کہ جو بھلا دے مجھ کو میری حیاء اور میری پاکدامنی اور نہ زمانے کے حوادثات جنہوں نے دندانے دار کردیا میری ریتی کو یعنی میری ریتی کو بے کار کردیا''

اس شعر میں مبرد اسم آلہ ہے

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

تَمْرِيْنَاتٌ عَامَةٌ فِي الْمُشْتَقَاتِ

مشتقات کے بارے میں عام مشقی سوالات

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ اَنْوَاعَ الْمُشْتَقَاتِ فِيْمَا يَأْتِيْ :

آنے والے کلمات میں مشتقات کی انواع کو بیان کریں۔

كَانَ مُعَاوِيَةُ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) عَاقِلاً لَبِيْباً مَاهِراً فِي السِّيَاسَةِ حَسَنَ التَّدْبِيْرِ حَلِيْماً، يَحْلُمُ فِي مَوْضِعِ الْحِلْمِ، وَيَشْتَدُّ فِي مَوَاطِنِ الشِّدَّةِ، وَكَانَ كَرِيْماً مِعْطَاءً بَذَّالاً لِلْمَالِ، مُحِبًّا لِلرِّيَاسَةِ مَشْغُوْفاً بِهَا .

وَكَانَ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) مُرَبِّي دُوَلٍ وسائِسَ اُمَمٍ وراعِيَ ممالِكَ، وَقَدِ ابْتَكَرَ فِي الدَّوْلَةِ اَشْيَاءً لَمْ يَبْقَ اَحَدٌ إِلَيْهَا، فَهُوَ اَسْبَقُ مَنْ وَضَعَ الْبَرِيْدَ، وَرَفَعَ الْحِرَابَ بَيْنَ اَيْدِي الْمُلُوْكِ .

وَكَانَ مَنْ اَدْهَى الدُّهَاةِ: رُوِيَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) قال لجلسائه يوماً: اتذكرون كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَدَهَاءَ هُمَا وفيكم معاوية ؟ وقد وصفه عبدالله بن عباس ، وكان نقاداً فقال : مَا رَاَيْتُ اَلْيَقَ مِنْ اَعْطَافِ مُعَاوِيَةَ بِالرِّيَاسَةِ وَالْمُلْكِ .

حل:

دی گئی عبارات کا ہدایات کے مطابق جواب۔

فعل	اسم فاعل	صفت مشبہ	مصدر	اسم تفضیل
كان	عاقلا	لبيبا	السياسة	ادهى
يحلم	ماهرا	حليما	التدبير	اعطف

Scanned with CamScanner

یشتد	محبا	کریما	الحلم	الیق
لم یسبق		جلساء		اسبق
رفع				
تذکرون				
قال				
روی				
اسم ظرف	اسم آله	اسم مبالغه	اسم مفعول	
مواطن	معطاء	بذالا	مشغوفا	
		نقادا	مربی	

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَيِّنْ نَوْعَ كُلٍّ مِنَ الْمُشْتَقَاتِ الْآتِيَةِ :

آنے والے مشتقات میں سے تمام کی انواع کو بیان کریں۔

مِغْوَارٌ	اَنِيْقٌ	غَاضِبٌ	عُلْيًا	سَلِسٌ
مُمْتَعِضٌ	مُهَانٌ	مَعِيْبٌ	خَبِيْرٌ	عَطْشَى
تَرَّاكَ	مَنِيْعٌ	نَضِيْرٌ	مضطهد	كبرى
مَذهب	مُصطاف	مُحْتَاجٌ إليه	دُنيا	اَبْقى

حل:

دیئے گئے مشتقات کی انواع کا بیان:

مغوار اسم آلہ	انیق صفت مشبہ	غاضب اسم فاعل	معیب اسم ظرف
علیا صفت مشبہ	سلس صفت مشبہ	ممتعض اسم فاعل	مهان اسم ظرف

Scanned with CamScanner

خبیر صفت مشبہ	عطشی صفت مشبہ	ترّاک اسم مبالغہ	منیع صفت مشبہ
نضیر صفت مشبہ	مضطهد اسم فاعل	کبیر اسم تفضیل	مذهب اسم ظرف
مسطاف اسم ظرف	محتاج الیه ظرف	دنیا اسم تفضیل	ابقی اسم تفضیل

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

صُغْ اِسْمَی الزَّمَانِ وَالْمَكَانِ، وَالْمَصْدَرَ الْمِيْمِيَّ ، وَاِسْمَ الْمَفْعُوْلَ، مِنْ كُلٍّ مِنَ الْفِعْلَيْنِ الْآتِيَيْنِ ، وَضَعْ كُلًّا مِنْهَا فِي جُمْلَةٍ يَدُلُّ تَرْكِيْبُهَا دَلَالَةً وَاضِحَةً عَلَى الْمُرَادِ مِنَ الصِّيْغَةِ :

آنے والے دونوں فعلوں سے اسم زمان، مکان، مصدر میمی اور اسم مفعول کے صیغے بنائیں اور ہر ایک کو مفید جملوں میں رکھیں، جو کہ صیغے کی مراد پر واضح دلالت کرے۔

اجتمع استفاد

حل:

دیئے گئے دو فعلوں سے ہدایات کے مطابق مطلوبہ مشتقات درج ذیل ہیں۔

اجتمع اور استفاد سے اسم زمان، مکان، مصدر میمی اور اسم مفعول سب ایک وزن پر آتے ہیں۔ جیسے مجتمع اور مستفاد .

(۱) هٰذا مُجْتَمَعٌ ضَيِّقٌ ، اَلْآنَ الْمُجْتَمَعُ ضُرُوْرِيٌّ ، اَلنَّاسُ هُنَاكَ مُجْتَمَعٌ

(۲) هٰذَا التَّحْرِيْرُ مُسْتَفَادٌ مِنْكَ، اَلْمَدْرَسَةُ مَقَامٌ مُسْتَفَادٌ ، مُسْتَفَادُهُ عَجِيْبٌ

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

اَلْمَنْقُوْصُ وَالْمَقْصُوْرُ وَالْمَمْدُوْدُ

اسمائے منقوص، مقصور اور ممدود کا بیان

(۱) تَعْرِيْفُهَا وَاَحْكَامُهَا عِنْدَ إِفْرَادِهَا

ان کی تعریف اور ان کے احکام کا بیان ان کے مفرد ہونے کی صورت میں

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	ب	ج
عَدَلَ الْقَاضِي	جَادَ الْحَيَا	جَادَ الْإِنْشَاءُ
قاضی نے فیصلہ کیا	حیاء عمدہ ہوگیا	اِملاء (لکھائی) اچھی ہوگئی
نَزَلْتُ الْوَادِيَ	اِفْتَرَشْتُ الثَّرَى	اِحْتَرَمْتُ الْقُرَّاءَ
میں وادی میں اُترا	میں نیچے بیٹھا	میں نے قاریوں کا
نَظَرْتُ إِلَى الرَّاعِي	نَظَرْتُ إِلَى السَّنَا	احترام کیا
میں نے چرواہے کی طرف دیکھا	میں نے دست آور دوا	قَرُبَتِ الصَّحْرَآءُ
نَادَى مُنَادٍ	کی طرف دیکھا	صحرا نزدیک آ گیا
اعلان کرنے والے نے اعلان کیا	جَاءَ فَتًى	طَارَتِ الْوَرَقَاءُ
نَصَحْتُ بَاغِياً	نوجوان آیا	ورق اڑ گیا
میں نے باغی کو نصیحت کی	دَخَلْتُ مَلْهًى	ضَاعَ الْكِسَاءُ
اَصْغَيْتُ إِلَى دَاعٍ	میں ہوٹل میں داخل ہوا	کمبل گم ہوگیا
میں دعوت دینے والے کی طرف	اِتَّكَأْتُ عَلَى عَصاً	تَمَّ الْبِنَاءُ
متوجہ ہوا	میں نے چھڑی پر سہارا لیا	عمارت مکمل ہوگئی

Scanned with CamScanner

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا رَجَعْتَ إِلٰى مَا دَرَسْتَهُ فِي الْمَدَارِسِ الْإِبْتِدَائِيَةِ عَرَفْتَ أَنَّ الْكَلِمَاتِ الْأَخِيْرَةِ فِي أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ (ا) كُلُّهَا أَمْثِلَةٌ لِلْاِسْمِ "الْمَنْقُوْصِ" وَأَنَّ الْكَلِمَاتِ الْأَخِيْرَةَ فِي أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ (ب) كُلُّهَا أَمْثِلَةٌ لِلْاِسْمِ "الْمَقْصُوْرِ" أَمَّا الْكَلِمَاتُ الْأَخِيْرَةُ فِي أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ (ج) فَهِيَ نَوْعٌ جَدِيْدٌ مِنَ الْأَسْمَاءِ، وَلَوْ أَنَّكَ تَأَمَّلْتَهَا لَوَجَدْتَ آخِرَ كُلٍّ مِنْهَا هَمْزَةً مَسْبُوْقَةً بِأَلِفٍ زَائِدَةٍ، وَمِنْ شَأْنِ هٰذِهِ الْهَمْزَةِ أَنْ تُسَاعِدَ عَلٰى اِمْتِدَادِ النُّطْقِ بِالْأَلِفِ الَّتِي قَبْلَهَا، وَلِذٰلِكَ تُسَمّٰى هٰذِهِ الْكَلِمَاتُ بِالْأَسْمَاءِ "الْمَمْدُوْدَةِ".

جب آپ ان اسباق کی طرف دیکھیں کو کہ جو آپ کتاب مدارس الابتدائیہ میں پڑھ چکے ہیں تو آپ یقیناً پہچان لیں گے کہ وہ کلمات جو الف گروپ کی مثالوں میں موجود ہیں وہ تمام کے تمام اسمائے منقوص ہیں اور بے شک وہ کلمات جو کہ گروپ (ب) کی مثالوں کے آخر میں ہیں تو وہ سارے کے سارے اسمائے مقصورہ ہیں جبکہ وہ کلمات جو کہ (ج) گروپ کی مثالوں کے آخر میں ہیں تو وہ اسماء کی ایک نئی قسم سے اگر آپ ان میں غور کریں تو آپ ہر ایک کے آخر میں ہمزہ اور اس سے قبل الف زائدہ کو پائیں گے، اور اس ہمزہ ہی کی وجہ لانے کی یہ ہے کہ وہ آپ الف کو لمبا کرنے میں مدد جو کہ اس سے پہلے موجود ہے اسی وجہ سے ان کلمات کا نام رکھا جاتا ہے اسمائے ممدودہ۔

وَإِذَا تَدَبَّرْتَ الْهَمْزَةَ فِي أَوَاخِرِ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ الْمَمْدُوْدَةِ فِي أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ (ج) رَأَيْتَهَا تَارَةً أَصْلِيَّةً كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ فَإِنَّهَا لَامُ الْكَلِمَةِ فِيْهِمَا، وَتَارَةً مَزِيْدَةً لِلتَّأْنِيْثِ كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ التَّالِيَيْنِ، وَتَارَةً مُنْقَلِبَةً عَنْ وَاوٍ أَوْ يَاءٍ كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ الْأَخِيْرَيْنِ، فَإِنَّ أَصْلَ كِسَاءٍ وَبِنَاءٍ كِسَاوٌ وَبِنَايٌ قُلِبَتِ الْوَاوُ وَالْيَاءُ فِيْهِمَا هَمْزَةً.

Scanned with CamScanner

اور جب آپ گروپ (ج) میں موجود اسماء ممدودہ کے آخر میں پائے جانے والے ہمزہ میں غور کریں تو کبھی تو آپ اس کو اصلی پائیں گے جیسا کہ پہلی دو مثالوں میں ہے، پس بے شک وہ لام کلمہ ہے ان دونوں جملوں کے اندر، اور کبھی یہ ہمزہ زائد کیا جاتا تانیث کے لئے جیسا کہ بعد والی دو مثالوں میں ہے اور کبھی یہ بدل دیا جاتا ہے واؤ یا یاء سے جیسا کہ آخری دو مثالوں میں ہے۔ پس بیشک کساء اور بناء کی اصل کساؤ اور بنای ہے دونوں کلموں میں واؤ کو اور یاء کو ہمزہ سے بدل دیا گیا۔

اِرْجِعْ إِلٰی اَسْمَاءِ الْمَنْقُوْصَةِ وَالْمَقْصُوْرَةِ فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلاَثَةِ الْاُوْلٰی مِنْ كُلٍّ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ (ا و ب)، وَتَأَمَّلْهَا تَجِدُهَا جَمِيْعاً غَيْرَ مُنَوَّنَةٍ، وَتَجِدُ يَاءَ الْمَنْقُوْصِ وَاَلِفَ الْمَقْصُوْرَةِ ثَابِتَةً فِی جَمِيْعِهَا لَفْظاً وَخَطاً، اَمَّا فِی الْاَمْثِلَةِ الثَّلاَثَةِ الْاَخِيْرَةِ مِنْ كُلٍّ مِنْ هَاتَيْنِ الطَّائِفَتَيْنِ، فَإِنَّكَ تَرٰی هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ جَمِيْعاً مُنَوَّنَةً، وَتَرٰی يَاءَ الْمَنْقُوْصِ فِيْهَا مَحْذُوْفَةً لَفْظاً وَخَطاً فِی حَالَتَی الرَّفْعِ وَالْجَرِّ، وَبَاقِيَةً فِی حَالَةِ النَّصْبِ اَمَّا اَلِفُ الْمَقْصُوْرُ فَمَحْذُوْفَةٌ لَفْظاً لاَ خَطًّا فِی الرَّفْعِ وَالنَّصْبِ وَالْجَرِّ مَعاً.

آپ ذرا اسمائے منقوصہ اور اسمائے مقصورہ کی طرف توجہ کریں جو کہ الف اور ب گروپ میں سے ہر ایک کی پہلی تین مثالوں میں ہیں اور آپ غور وفکر کریں گے تو آپ تمام کو بغیر تنوین کے پائیں گے اور اسمائے منقوصہ کی تاء اور اسمائے مقصورہ کی الف کو تمام میں لفظاً اور خطاً ثابت ہی پائیں گے۔ جبکہ دونوں گروپوں میں ہر ایک میں آخری تین مثالوں میں آپ یقیناً یہ بات دیکھیں گے کہ یہ تمام اسماء تنوین کے ساتھ ہی ہیں اور آپ اس میں اسمائے منقوص کی یاء کو لفظاً اور خطاً حالت رفع اور جر میں محذوف جبکہ حالت نصب میں باقی دیکھیں گے۔ جبکہ الف مقصورہ لفظاً محذوف ہے نہ کہ خطاً رفع، نصب اور جر میں۔

Scanned with CamScanner

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۴۶) اَلْمَنْقُوْصُ: كُلُّ اِسْمٍ مُعْرَبٍ آخِرُهٗ يَاءٌ لَازِمَةٌ مَكْسُوْرٌ مَا قَبْلَهَا .

اسم منقوص ہر وہ معرب اسم ہے کہ اس کے آخر میں یائے لازمہ ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو۔

(۱۴۷) اَلْمَقْصُوْرُ: كُلُّ اِسْمٍ مُعْرَبٍ آخِرُهٗ اَلِفٌ لَازِمَةٌ .

اسم مقصور ہر وہ معرب اسم ہے کہ اس کے آخر میں الف لازمہ ہو۔

(۱۴۸) اَلْمَمْدُوْدُ: كُلُّ اِسْمٍ مُعْرَبٍ آخِرُهٗ هَمْزَةٌ قَبْلَهَا اَلِفٌ زَائِدَةٌ .

اسمائے ممدودہ ہر وہ اسم معرب ہے کہ اس کے آخر میں ہمزہ ہو اور اس سے پہلے الف زائدہ ہو۔

(۱۴۹) إِذَا نُوِّنَ الْمَنْقُوْصُ حُذِفَتْ يَاؤُهٗ لَفْظاً وَخَطًّا فِي الرَّفْعِ وَالْجَرِّ، وَبَقِيَتْ فِي النَّصْبِ .

جب اسم منقوص کو تنوین دیدی جائے تو اس کی یاء کو حالت رفع اور جر میں لفظاً اور خطاً حذف کر دیا جاتا ہے اور نصب میں باقی رکھا جاتا ہے۔

(۱۵۰) إِذَا نُوِّنَ الْمَقْصُوْرُ حُذِفَتْ أَلِفُهٗ لَفْظاً لَا خَطًّا فِي الرَّفْعِ، وَالنَّصْبِ وَالْجَرِّ .

جب اسم مقصور کو تنوین دیدی جائے تو اس کے الف کو حالت رفع اور نصب اور جر میں لفظاً حذف کرتے ہیں نہ کہ خطاً۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۲) تَثْنِيَتُهَا وَجَمْعُهَا جَمْعَ تَصْحِيْحٍ

اسمائے منقوص کی تثنیہ اور جمع (جمع تصحیح) کا بیان

(ا) فِي الْمَنْقُوْصِ

اسمائے منقوص کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

المفرد	المثنیٰ	جمع المذکر السالم
اَلرَّاعِی ایک چرواہا	اَلرَّاعِيَانِ اَوْ الرَّاعِيَيْنِ دو چرواہے	اَلرَّاعُوْنَ اَوْ اَلرَّاعِيْنَ بہت سے چرواہے
اَلْبَاغِی ایک نافرمان	اَلْبَاغِيَانِ اَوْ اَلْبَاغِيَيْنِ دو نافرمان	اَلْبَاغُوْنَ اَوْ اَلْبَاغِيْنَ بہت سے نافرمان
دَاعٍ ایک داعی	دَاعِيَانِ اَوْ دَاعِيَيْنِ دو دعوت دینے والے	دَاعُوْنَ اَوْ دَاعِيْنَ بہت سے دعوت دینے والے
مُنَادٍ ایک پکارنے والا	مُنَادِيَانِ اَوْ مُنَادِيَيْنِ دو پکارنے والے	مُنَادُوْنَ اَوْ مُنَادِيْنَ بہت سے پکارنے والے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ: الراعی، والباغی، وداع، ومنادٍ فِي الطَّائِفَةِ (ا) اَسْمَاءٌ مَنْقُوْصَةٌ وَالْكَلِمَتَانِ الْاُوْلَيَانِ مِنْهَا ثَابِتَتَا الْيَاءِ، اَمَّا الْاَخِيْرَتَانِ فَيَاءُ هُمَا مَحْذُوْفَةٌ لِاَنَّهُمَا مُنَوَّنَتَانِ.

الراعی، الباغی، داع اور منادی کے کلمات جو کہ الف گروپ میں موجود

اسمائے منقوصہ ہیں اور ان میں سے پہلے دو کلمے یاء کو ثابت رکھنے والے ہیں، جبکہ آخری دو کلمے جو ہیں ان کی یاء محذوف ہے اس لئے کہ وہ دونوں تنوین دیئے گئے ہیں۔

اُنْظُرْ إِلٰى هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ نَفْسِهَا فِي الطَّائِفَةِ (ب) تَجِدُ كُلًّا مِنْهَا مُثَنًّى جَارِيًا عَلَى الْقَاعِدَةِ الْعَامَةِ لِلتَّثْنِيَةِ مِنْ غَيْرِ تَغْيِيْرٍ سِوَى رَدِّ الْيَاءِ الْمَحْذُوْفَةِ فِي الْمِثَالَيْنِ الْاَخِيْرَيْنِ .

آپ انہی کلمات کی طرف گروپ (ب) میں غور کریں تو آپ ان میں سے سب کو ایسی مثنیٰ پائیں گے کہ جن پر تثنیہ بنانے کے لئے آخری دو مثالوں میں بغیر کسی تبدیلی کے سوائے یائے محذوفہ کے لوٹانے کے عام قاعدہ جاری ہوتا ہے۔

اُنْظُرْ إِلَيْهَا مَرَّةً أُخْرٰى فِي الطَّائِفَةِ (ج) حَيْثُ جُمِعَ كُلٌّ مِنْهَا جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا ، تَجِدُ اَنَّ يَاءَ الْمَنْقُوْصِ قَدْ حُذِفَتْ وَحُرِّكَ مَا قَبْلَ الْوَاوِ اَوِ الْيَاءِ بِالضَّمِّ اَوِ الْكَسْرِ لِلْمُنَاسَبَةِ .

آپ انہی کلمات کی طرف گروپ (ج) میں دوسری مرتبہ پھر غور کریں جہاں ان میں سے سب کی جمع جو ہے وہ جمع مذکر سالم ہے، اور آپ اسم منقوص کی یاء کو حذف کیا ہوا پائیں گے اور اس کے ماقبل واؤ یا یاء کو مناسبت کی وجہ سے ضمہ یا کسرہ دیا ہوا پائیں گے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۵۱) يُثَنَّى الْمَنْقُوْصُ بِزِيَادَةِ اَلِفٍ وَنُوْنٍ فِي حَالَةِ الرَّفْعِ، وَيَاءٍ وَنُوْنٍ فِي حَالَتَيِ النَّصْبِ وَالْجَرِّ ، مَعَ رَدِّ يَائِهِ إِنْ كَانَتْ مَحْذُوْفَةً .

اسم منقوص کی تثنیہ الف اور نون کی زیادتی کے ساتھ حالت رفع میں اور یاء اور نون کی زیادتی کے ساتھ نصب اور جر کی دونوں حالتوں میں اس کی یاء کو لوٹانے کے ساتھ اگر وہ محذوف ہو چکی ہو۔

Scanned with CamScanner

(۱۵۲) يُجْمَعُ الْمَنْقُوْصُ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً بِزِيَادَةِ وَاوٍ وَنُوْنٍ اَوْ يَاءٍ وَنُوْنٍ فِي آخِرِهٖ ، مَعَ حَذْفِ يَائِهٖ وَضَمِّ مَا قَبْلَ الْوَاوِ وَكَسْرِ مَا قَبْلَ الْيَاءِ لِلْمُنَاسَبَةِ .(۱)

اسم منقوص کی جمع مذکر سالم واؤ اور نون کی زیادتی کے ساتھ یا یاء اور نون کی زیادتی کے ساتھ بنائی جاتی ہے اور اس کے ساتھ اس کی یاء کو حذف کرنے کے ساتھ اور واؤ اور یاء کی مناسبت سے ماقبل کو ضمہ دینے کے ساتھ۔

(۱) لا يجمع المنقوص جمع مؤنث سالماً الا إذا سمى به مؤنث ، وحِيْنَئِذٍ تَزَاد فِي آخِرِهٖ الألف والتاء ثم يُعَامَلُ مُعَامَلَتَهٗ فِي التَّثْنِية .

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(ب) فِی الْمَقْصُوْرِ

اسم مقصور کے بیان میں

اَلْاَمْثِلَةُ:

	اَلْمُفْرَدُ		المثنیٰ		جمع المذکر السالم
	فَتْوٰی		فَتْوَیَانِ		
	مُصْطَفٰی		مُصْطَفَیَانِ		مُصْطَفَوْنَ
ا	مُسْتَدْعٰی	ب	مُسْتَدْعَیَانِ	ج	مُسْتَدْعَوْنَ
	عَصَا		عَصَوَانِ		
	رَحٰی		رَحَیَانِ		

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْکَلِمَاتُ: فتوی، ومصطفٰی، ومُسْتَدْعٰی وَعَصَا، وَرَحٰی، کُلُّهَا اَسْمَاءٌ مَقْصُوْرَةٌ، وَاَلِفُ الثَّلَاثِ الْاُوْلٰی مِنْهَا رَابِعَةٌ فَصَاعِدا، اَمَّا اَلِفُ عَصَا وَرَحٰی فَهِیَ ثَالِثَةٌ مُنْقَلِبَةٌ عَنْ وَاوٍ فِی اُوْلَاهُمَا، وَعَنْ یاءٍ فِی الْاُخْرٰی.

فتوی، مصطفی، مستدعیٰ، عصا اور رحی یہ تمام اسمائے مقصورہ ہیں اور پہلے تین کلمات میں چوتھی جگہ پر الف زائد ہے جبکہ عصا کی الف اور رحی کی الف وہ تیسری جگہ پر ہے اور واؤ سے بدلی ہوئی ہے۔ پہلے میں اور دوسرے میں یاء سے بدلی ہوئی ہے۔

اُنْظُرْ إِلٰی مُثَنّٰی هٰذِهِ الْکَلِمَاتِ تَجِدُ اَنَّ اَلِفَ الْمَقْصُوْرِ قَدْ قُلِبَتْ یَاءً فِی الثَّلَاثِ الْاُوْلٰی حَیْثُ هِیَ رَابِعَةٌ فَصَاعِداً، وَاِنَّهَا رُدَّتْ إِلٰی اَصْلِهَا فِی الْکَلِمَتَیْنِ الْاَخِیْرَتَیْنِ حَیْثُ هِیَ ثَالِثَةٌ.

Scanned with CamScanner

آپ کلمات کے مثنیٰ (تثنیہ) کی طرف غور کریں تو آپ یقیناً اس بات کو پائیں گے کہ الف مقصورہ کو پہلے تین کلمات میں یاء سے بدل دیا گیا ہے جہاں وہ چوتھی جگہ پر زائد ہے، اور وہ یقیناً آخری دو کلموں میں اپنی اصل کی طرف لوٹائی گئی ہے جہاں وہ تیسری جگہ پر ہے۔

اُنْظُرْ إِلٰى مَا جُمِعَ مِنْهَا جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً، تَجِدُ اَنَّ اَلِفَ الْمَقْصُوْرِ قَدْ حُذِفَتْ فِي الْجَمْعِ وَبَقِيَ مَا قَبْلَهَا مَفْتُوْحاً .

اب آپ ان کلمات کی طرف توجہ کریں کہ ان کلمات سے جو جمع مذکر سالم بنائی گئی ہے یقیناً آپ الف مقصورہ کو حذف کیا ہوا پائیں گے جمع کے اندر اور اس کے ماقبل کو مفتوح پائیں گے۔

وَإِنْ اَرَدْتَ اَنْ تَجْمَعَ مَا يَصِحُّ جَمْعُهُ مِنْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِمًا فَاتَّبِعْ فِي جَمْعِهِ مَا اتَّبَعْتَهُ فِي تَثْنِيَتِهِ، وَقُلْ فَتَوَيَاتٍ بِقَلْبِ الْاَلِفِ يَاءً، وَعَصَوَاتٍ وَرَحَيَاتٍ بِرَدِّ الْاَلِفِ إِلٰى اَصْلِهَا .

اور اگر آپ یہ ارادہ کریں کہ آپ جمع تصحیح بنائیں ان کلمات سے جمع مؤنث سالم کی تو پس آپ اسی چیز کی اتباع کریں اس کی جمع بنانے میں کہ جس کی آپ نے اس کی تثنیہ میں کی اور آپ کہیں فتویات الف کو یاء سے بدلنے کے ساتھ اور عصوات اور رحیات میں الف کو اس کی اصل کی طرف لوٹانے کے ساتھ۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۵۳) يُثَنَّى الْمَقْصُوْرُ بِزِيَادَةِ اَلِفٍ وَنُوْنٍ فِي حَالَةِ الرَّفْعِ وَيَاءٍ وَنُوْنٍ فِي حَالَتَيِ النَّصْبِ وَالْجَرِّ، مَعَ قَلْبِ الْاَلِفِ يَاءً إِنْ كَانَتْ رَابِعَةً فَصَاعِداً وَرَدِّهَا إِلٰى اَصْلِهَا إِنْ كَانَتْ ثَالِثَةً .

اسم مقصور کی تثنیہ الف نون کی زیادتی کے ساتھ آتی ہے حالت رفع میں اور یاء اور نون کی زیادتی کے ساتھ آتی ہے نصب اور جر کی حالت میں الف کو یاء سے بدلنے کے

Scanned with CamScanner

ساتھ اگر چوتھی جگہ پر ہو یا اس سے زائد ہو اور اس کو اس کی اصل کی طرف لوٹانے کے ساتھ اگر تیسری جگہ پر ہو۔

(۱۵۴) يُجْمَعُ الْمَقْصُوْرُ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً بِزِيَادَةِ وَاوٍ وَنُوْنٍ اَوْ يَاءٍ وَنُوْنٍ فِي آخِرِهٖ ، مَعَ حَذْفِ اَلِفِهٖ وَإِبْقَاءِ الْفَتْحَةِ قَبْلَ الْوَاوِ اَوِ الْيَاءِ .

اسم مقصور سے جمع مذکر سالم واؤ اور نون یا یاء اور نون کی زیادتی کے ساتھ اور اس کے الف کو حذف کرنے کے ساتھ اور فتحہ کو جو کہ واؤ اور یاء سے پہلے ہو باقی رکھنے کے ساتھ۔

(۱۵۵) يُجْمَعُ الْمَقْصُوْرُ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِماً بِزِيَادَةِ اَلِفٍ وَتَاءٍ فِي آخِرِهٖ ، وَيُتَّبَعُ فِي جَمْعِهٖ مَا اتُّبِعَ فِي تَثْنِيَتِهٖ .

اسم مقصور کی جمع مؤنث سالم الف اور تاء کی زیادتی کے ساتھ اس کے آخری میں اور اس کی جمع ہٹانے اس چیز کی اتباع کرنی ہوگی جو کہ آپ نے اس کی تثنیہ میں کی تھی۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(ج) فِی الْمَمْدُوْدِ

اسمائے ممدودہ کے بیان میں

اَلْاَمْثِلَةُ:

	اَلْمُفْرَدُ	اَلْمُثَنّٰی
۱	رَفَّاءٌ ابتداء	رَفَاءَ انِ اِبْتَداءَ انِ
۲	زَرْقَاء صحراء	زَرْقَاوَانِ صَحْرَاوَانِ
۳	سماء بناء	سَمَاءَ انِ اَوْ سَمَاوَانِ بِنَاءَ انِ اَوْ بِنَاوَانِ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَسْمَاءُ الْمُفْرَدَةُ فِی الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ كُلُّهَا اَسْمَاءٌ مَمْدُوْدَةٌ ، وَهَمْزَةُ الْاِسْمَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ اَصْلِيَّةٌ ، وَهَمْزَةُ الْاِسْمَيْنِ التَّالِيَيْنِ مَزِيْدَةٌ لِلتَّأْنِيْثِ ، وَهَمْزَةُ الْاَخِيْرَيْنِ مُنْقَلِبَةٌ عَنْ اَصْلٍ .

دی گئی مثالوں میں جو اسماء مفردہ ہیں وہ سارے کے سارے ممدودہ ہیں پہلے دو اسموں کا ہمزہ اصلی ہے اور بعد میں متصل دو اسموں کا ہمزہ تانیث کے لئے زیادہ کیا گیا ہے، اور آخری دو اسموں کا ہمزہ اصل سے بدلا ہوا ہے۔

اُنْظُرْ إِلٰی مُثَنّٰی هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ تَجِدُ اَنَّ هَمْزَةَ الْمَمْدُوْدِ قَدْ بَقِيَتْ عَلٰی حَالِهَا فِی الْمِثَالَيْنِ الْاَوَّلَيْنِ، وَاَنَّهَا قُلِبَتْ وَاوًا فِی الْمِثَالَيْنِ التَّالِيَيْنِ لَهُمَا، وَاَنَّهَا جَاءَتْ

بِالْوَجْهَيْنِ فِي الْمِثَالَيْنِ الْاَخِيْرَيْنِ .

آپ ان اسماء کی تثنیٰ کی طرف غور کریں تو آپ یقیناً یہ بات پائیں گے کہ ہمزہ ممدودہ پہلی دونوں مثالوں میں اپنے حال پر باقی ہے۔اور وہ بعد والی دو مثالوں میں واؤ سے بدل دیا گیا اور وہ یقیناً دو وجہوں سے آخری دو مثالوں سے آیا ہے۔

هٰذَا وَإِنْ صَحَّ اَنْ يُجْمَعَ اِسْمٌ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْمَمْدُوْدَةِ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً اَوْ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِماً ، عُوْمِلَ فِي الْجَمْعِ كَمَا يُعَامَلُ فِي التَّثْنِيَةِ ، فَتَقُوْلُ فِي جَمْعِ رَفَّاءٍ : رَفَّاءُوْنَ بِإِثْبَاتِ الْهَمْزَةِ لَيْسَ غَيْرُ ، وَتَقُوْلُ فِي جَمْعِ صَحْرَاء صَحْرَاوَاتٍ بِقَلْبِ الْهَمْزَةِ وَاوًا لَيْسَ غَيْرُ، وَفِي جَمْعِ سَمَاءٍ: سَمَاءَاتٌ اَوْ سَمٰوَاتٍ بِإِبْقَاءِ الْهَمْزَةِ اَوْ قَلْبِهَا وَاوًا .

یہ بات اگر چہ درست ہے کہ اسمائے ممدودہ میں سے اگر کسی اس کی جمع مذکر سالم یا جمع مؤنث سالم بنائی جائے تو جمع میں وہی عمل کیا جائے گا جو تثنیہ میں کیا جاتا ہے تو پس آپ رفا کی جمع کے بارے میں رَفَّاءُوْنَ ہمزہ کے اثبات کے ساتھ نہ کہ اس کے علاوہ اور آپ صحراء کی جمع کے بارے میں صحروات کہیں گے ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر نہ کہ اس کے بغیر اور سماء کی جمع کے بارے میں آپ سماءات یا سموات ہمزہ کے باقی رکھنے یا واؤ سے بدلنے کے ساتھ کہیں گے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۵۶) يُثَنّٰى اَلْمَمْدُوْدُ بِزِيَادَةِ اَلِفٍ وَنُوْنٍ اَوْ يَاءٍ وَنُوْنٍ فِي آخِرِهٖ وَتَبْقٰى هَمْزَتُهٗ عَلٰى حَالِهَا إِنْ كَانَتْ اَصْلِيَّةً،وَتُقْلَبُ وَاوًا إِنْ كَانَتْ لِلتَّانِيْثِ وَيَجُوْزُ فِيْهَا الْوَجْهَانِ فِيْمَا عَدَا ذٰلِكَ .

اسم ممدودہ کی تثنیہ بنائی جاتی ہے الف اور نون یا اور نون کی زیادتی کلمہ کے آخر میں کرنے کے ساتھ اور اس کے ہمزہ کو اس کے حال پر باقی رکھنے کے ساتھ اگر اصلی ہو

اگر وہ تانیث کی وجہ سے ہو تو پھر واؤ سے بدل دیا جائے گا، اور اس میں دو صورتیں ہیں اس کے علاوہ جائز نہیں۔

(۱۵۷) إِنْ صَحَّ جَمْعُ الْاِسْمِ الْمَمْدُوْدِ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً، اَوْ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِماً، عُوْمِلَ فِي الْجَمْعِ مُعَامَلَتَهُ فِي التَّثْنِيَةِ .

اگر چہ اسم ممدود سے جمع مذکر سالم جمع مؤنث سالم بنانا صحیح ہے تو اس میں وہی عمل کیا جائے گا جو عمل تثنیہ میں کیا گیا ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

عَيِّنِ الْاَسْمَآءَ الْمَنْقُوْصَةَ وَالْمَقْصُوْرَةَ وَالْمَمْدُوْدَةَ فِيْمَا يَأْتِيْ :

آنے والی عبارات سے اسمائے منقوصہ، مقصورہ اور ممدودہ کی تعیین کریں۔

قَصَدَ بَعْضُ الْعُفَاةِ إِلٰى دَارِ حَاتِمِ الطَّائِيِّ يَبْتَغِي مِنْهُ جِدًّا وَكَانَ قَدْ سَمِعَ بِكَرَمِهِ الْوَاسِعِ وَنَفْسِهِ الشمآء فَقَابَلَهُ حَاتِمٌ مُقَابَلَةً سَيِّئَةً وَرَدَّهُ بِلاَ جَدْوٰى فَرَجَعَ الْعَافِي مَسْتَاءً، ثُمَّ تَنَكَّرَ حَاتِمٌ بِرِدَاءٍ لا يَلْبَسُهُ إِلَّا سُوْقَةُ الْعَرَبِ، وَقَابَلَهُ مِنْ طَرِيْقٍ اُخْرٰى وَقَالَ لَهُ: مِنْ اَيْنَ يَا اَخَا الْعَرَبِ ؟ قَالَ مِنْ دَارِ حَاتِمٍ قَالَ: مَا فَعَلَ بِكَ ؟ قَالَ: رَدَّنِي بِالْخَيْرِ الْوَافِي وَالْعَطَاءِ الْكَافِي قَالَ: اَنَا حَاتِمٌ وَكَيْفَ تُنْكِرُ مَا فَعَلَ مَعَكَ مِنَ الْاَذٰى ؟ قَالَ: إِنْ قُلْتُ غَيْرَ هٰذَا وَقَدْ عَرَفَهُ الْقَاصِي وَالدَّانِي بِالْمُرُوْءَةِ وَالسَّخَاءِ لَمْ يُصَدِّقْنِيْ اَحَدٌ، فَاعْتَذِرُ إِلَيْهِ وَاَحْسَنَ مَثْوَاهُ .

حل:

دی گئی عبارت سے اسمائے منقوصہ، مقصورہ اور ممدودہ کا انتخاب درج ذیل ہے۔

اسمائے منقوصہ:

الطائی	العافی	الوافی	الکافی	القاصی	الدانی

اسمائے مقصورہ:

جدوی ، الاذی ، مثواہ اصل میں مثوی تھا۔

اسمائے ممدودہ:

السخا	العطاء	مساء	السماء

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ثَنِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ وَضَعْ اَرْبَعاً مِنْهَا بَعْدَ التَّثْنِيَةِ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

آنے والے کلمات سے تثنیہ بنائیں اور اس کے بعد ان میں چار کلمات کو مفید جملوں میں استعمال کریں۔

مثوًى	علياء	جزاء	اِعْطَاء	صَفَاء	حِذاء	حِمًى
نَامٍ	مَوْلًى	اَذًى	دُعَاء	رَجَاء	هوًى	امتلاء
	شَقْرَآءِ	مَغْزًى	مُتَدَاعٍ	مُوَاءٌ	غناء	دنيا

حل:

دیئے گئے کلمات سے تثنیہ کے صیغے:

مَثْوَان	عَلْيَاوَان	جَزَاأَن	اِعْطَاأَن	صَفَاأَن	حِذَاأَن	حِمَاأَن
نَامِيَان	مَوْلَيَان	اَذَيَان	دُعَاوَان	رَجَاأَن	هَوَاوَان	اِمْتَلَاأَن
	شَقْرَآن	مَغْزَيَان	مُتَدَاعِيَان	مُوَاأَن	غِنَاأَن	دُنْوَاأَن

جملے:

هٰذَان رَجَاأَن	هٰذَان هَوَاوَان	رَاَيْتُ مَثْوَيْنِ	هٰذَان مُتَدَاعِيَان

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً، وَاضْبِطْ مَا قَبْلَ الْوَاوِ اَوِ الْيَاءِ

Scanned with CamScanner

السؤال:

آنے والے کلمات کی جمع مذکر سالم بنائیں اور واو یا یاء کے اصل کی وجہ بیان کریں۔

علاء	مُنْتَظِی	مُوَالِی	اَعْلٰی	نَاجٍ
قَاضٍ	مُعْطِی	مُشَاهٍ	مُعْتَدٍ	مُعَافٍ
مُوْذٍ	بَنَّاءٌ	مُتَوَرِّعٌ	مُحَامِی	مُغَارٍ

حل:

دیئے گئے کلمات سے جمع مذکر سالم کے کلمات درج ذیل ہیں۔

علاءُوْنَ	مُنْتَظِرُوْنَ	مُوَالُوْنَ	اَعْلَوْنَ	مُتَوَرِّعُوْنَ
نَاجُوْنَ	قَاضُوْنَ	مُعْطُوْنَ	مُشَاهُوْنَ	مُحَامُوْنَ
مُعْتَلُوْنَ	مُعَافُوْنَ	مُوْتَوْنَ	بَنَّاءُوْنَ	مُغَارُوْنَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِمًا :

آنے والے کلمات کی جمع مؤنث سالم بنائیں۔

شَكْوٰى	قَنَاةٌ	عُلْيَا	اُخْرٰى	وَفَاةٌ
سُفْلٰى	خُنْفُسَاءُ	سُعْدٰى	لَيْلٰى	مُجَيَّاةٌ

حل:

دیئے گئے کلمات سے جمع مؤنث سالم درج ذیل ہے۔

شَكْوَاتٌ	قَنَوَاتٌ	عُلْيَيَاتٌ	اُخْرَيَاتٌ	وَفَيَاتٌ
سُفْلَيَاتٌ	خُنْفُسَاتٌ	سُعْدَيَاتٌ	لَيْلَاتٌ	مُجَيَّاتٌ

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

ثَنِّ وَاجْمَعْ فِي الْجُمْلَةِ الْآتِيَةِ كَلِمَتَي "جار" والصديق" مَعَ عَمَلِ ما تَقْتَضِيْهِ التَّثْنِيَةُ اَوِ الْجَمْعُ مِنَ التَّغْيِيْرِ :

آنے والے جملوں میں موجود جار اور الصدیق کے کلمہ کی تثنیہ اور جمع کے تقاضے کے مطابق تبدیلی کریں۔

"وَاسِ جَارَكَ الْاَدْنٰى ، وَكُنِ الصَّدِيْقَ الْاَوْفٰى"

حل:

دیئے گئے جملوں میں ہدایات کے مطابق تبدیلی۔

وَاسِ جَارَيْكَ الْاَدْنَيَيْنِ وَكُنِ الصَّدِيْقَيْنِ الْاَوْفَيْنِ.

وَاسِ جَارِيْكَ الْاَدْنِيْنَ وَكُنِ الصَّدِيْقِيْنَ اَلْاَوْفِيْنَ.

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اَلْمُبْتَدَأُ فِي كُلٍّ مِنْهَا مُثَنًّى مُفْرَدُهُ مَقْصُوْرٌ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں مبتداء مثنیٰ مفرد مقصور ہو۔

حل:

ہدایات کے مطابق جملے:

(۱) قِنْوَانِ صَغِيْرَتَانِ (۲) بِنْهَوَانِ مَوْجُوْدَتَانِ (۳) شَبْرَوَانِ عَظِيْمَتَانِ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ نَائِبُ الْفَاعِلِ فِي كُلٍّ مِنْهَا جَمْعٌ مُذَكَّرٌ سَالِمٌ مُفْرَدُهُ مَقْصُوْرٌ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ جن میں نائب فاعل جمع مذکر سالم مفرد مقصور ہو۔

حل:

ہدایات کے مطابق جملے:

Scanned with CamScanner

(۱) اُنْهُدِمَتِ الْمُسْتَشْفَوْنَ (۲) سُلِبَ مُجْتَبَوْن (۳) جُمِعَ مُقْتَدُوْن

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ خَبَرُ لَعَلَّ فِي كُلٍّ مِنْهَا مُثَنّٰى مُفْرَدُهٗ مَنْقُوْصٌ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں ہر ایک میں لَعَلَّ کی خبر مثنیٰ مفرد منقوص ہو۔

حل:

(۱) لَعَلَّ الرَّجُلَيْنِ دَاعِيَانِ (۲) لَعَلَّ الْوَالِدَيْنِ رَامِيَانِ (۳) لَعَلَّ الشَّابَّيْنِ سَامِيَانِ

(۴) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اِسْمُ اِنَّ فِي كُلٍّ مِنْهَا جَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِمٌ مُفْرَدُهٗ مَنْقُوْصٌ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں اِنَّ کا اسم جمع مذکر سالم مفرد منقوص ہو۔

حل:

یہ جملے لعل کی طرح بنیں گے طلباء خود بنائیں۔

(۵) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اَلْمَفْعُوْلُ بِهٖ فِي كُلٍّ مِنْهَا مُثَنّٰى مُفْرَدُهٗ مَمْدُوْدٌ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں مفعول بہ مثنیٰ مفرد ممدود ہو۔

حل:

ہدایات کے مطابق جملے

(۱) طُلِبَ الشِّفَاءَ انِ (۲) سُلِبَ كِسَاءَ انِ (۳) اُعْطِيَ الشِّفَاءَ انِ

(۶) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اِسْمُ اَصْبَحَ فِي كُلٍّ مِنْهَا جَمْعُ مُؤَنَّثٍ سَالِمٌ مُفْرَدُهٗ مَمْدُوْدٌ .

حل:

طلباء خود یہ تین جملے بنائیں لعل کی طرح ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

اِشْرَحِ الْبَيْتَ الْآتِي وَاَعْرِبْهُ :

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور اعراب ظاہر کریں۔

اَعَزُّ مَكَانٍ فِي الدُّنَا سَرْجُ سَابِحٍ وَخَيْرُ جَلِيْسٍ فِي الزَّمَانِ كِتَابُ (۱)

(۱) الدنا جمع دنیا والسابح الفرس السریع الجری .

حل:

شعر کی وضاحت:

"سب سے زیادہ عزت والا مکان تیز رفتار گھوڑے کی زین ہے ان جہانوں میں اور سب سے اچھا دوست (ساتھی) اس زمانے میں کتاب ہے"

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

شُرُوطُ الْمُثَنّٰی

تثنیہ کی شرائط کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اِتَّفَقَ الشَّرِيْكَانِ — دو حصہ دار رضا مند ہوئے

(۲) رَبِحَ التَّاجِرَانِ — دو تاجروں نے نفع کیا کمایا

(۳) عَادَ الْمُسَافِرَانِ — دو مسافر لوٹے

(۴) نَجَحَ الْعَلِيَّانِ — دو بلند مرتبے والے کامیاب ہوئے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ الْاَخِيْرَةُ فِي الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ كُلُّهَا اَسْمَاءٌ مُثَنَّاةٌ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَهَا رَأَيْتَ اَنَّ كُلَّ مُثَنّٰى مِنْهَا يَدُلُّ عَلٰى مُفْرَدَيْنِ مُعْرَبَيْنِ، غَيْرَ مُرَكَّبَيْنِ تَرْكِيْباً مَزْجِيًّا وَلَا إِسْنَادِيًّا (۱) وَاَنَّ كُلَّ مُفْرَدٍ مِنْهَا يُطَابِقُ صَاحِبَهُ فِي اللَّفْظِ وَالْمَعْنٰى. وَلَوْ اَنَّكَ تَتَبَّعْتَ كُلَّ مُثَنّٰى يَعْرِضُ لَكَ لَوَجَدْتَهُ جَامِعاً هٰذِهِ الْاَوْصَافِ اَوِالشُّرُوْطِ.

دو گئی مثالوں میں آخری کلمات تمام کے تمام تثنیہ کے اسماء ہیں اور جب آپ ان میں غور کریں تو ان میں سے ہر ایک مثنیٰ کا کلمہ دو مفردوں، دو معربوں اور دو غیر مرکبوں یعنی نہ مرکب مزجی اور نہ اسنادی پر دلالت کرتے ہیں، اور ہر ایک مفرد ان میں سے اپنے لفظ اور معنیٰ میں اپنے مصاحب کے مطابق ہے، اگر چہ آپ غور و خوص ہر مثنیٰ کے کلمہ میں جو کہ آپ کے سامنے ہے تو وہ یقیناً ان اوصاف یا شرائط کو شامل ہوگا۔

(۱) يراد بالمركب الاسنادى ما سمى به مما اصله جملة فعلية او جملة اسمية.

Scanned with CamScanner

مِنْ ذٰلِکَ تَعْرِفُ اَنَّ الْمُثَنّٰی وَالْجَمْعَ لَا یُثَنَّیَانِ، وَکَذٰلِکَ الْمَبْنٰی کَاَسْمَاءِ الشَّرْطِ وَالْاِسْتِفْهَامِ وَغَیْرِهِمَا، وَلَا یُثَنّٰی الْمُرَکَّبُ الْمَزْجِیُّ کَاَرْدَشِیْرَ وَلَا الْمُرَکَّبُ الْاِسْنَادِیُّ کَجَادَ الْحَقُّ مُسَمًّی بِهٖ (۱) وَلَا مَا لَمْ یَکُنْ لَهٗ مَثِیْلٌ فِیْ لَفْظِهٖ وَمَعْنَاهُ کَسُهَیْلٍ لِلنَّجْمِ (۲) فَاِنَّهٗ لَا یُوْجَدُ اِلَّا نَجْمٌ وَاحِدٌ بِهٰذَا الْاِسْمِ، وَلَا یَصِحُّ اَنْ تَقُوْلَ "عَیْنَانِ" مُرِیْدًا الْعَیْنَ الْبَاصِرَةَ وَالْعَیْنَ الْجَارِیَةَ، لِاَنَّهُمَا وَاِنْ تَمَاثُلًا فِی اللَّفْظِ مُخْتَلِفَانِ فِی الْمَعْنٰی.

اسی وجہ سے آپ یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ مثنیٰ اور جمع کے کلمات کی مزید تثنیہ نہیں بنتی اور اسی طرح اسمائے شرط اور استفہام اور ان کے علاوہ مرکب مزجی جیسے ارد شیر اور نہ مرکب اسنادی جیسے جاد الحق جو کہ نام رکھا گیا ہے ان کی تثنیہ نہیں بنتی اور اسی طرح نہ وہ کلمہ کہ اس کے لفظ اور معنیٰ کی کوئی مثیل نہ ہو جیسے سہیل ایک ستارے کا نام ہے، پس وہ اس نام سے موسوم ایک ہی ستارہ پایا جاتا ہے، اور نہ ہی یہ لکھنا درست ہوگا عینان دیکھنے والی آنکھ کا ارادہ کرتے ہوئے یا جاری چشمہ کا اس لئے کہ اگر چہ ان کی مثیل تو ہے لفظ کے اعتبار سے مگر معنیٰ میں مختلف ہیں۔

(۱) العلم الاضافی یثنی جزؤہ الاول فیقال: عبداللّٰہ واما المزجی والاسنادی فیبقیان علی لفظھما، ویضاف الیھما کلمۃ "ذوا" فی الرفع "ذوی" فی النصب والجر.

(۲) واما قولھم العمران لابی بکر وعمر بن الخطاب، والابوان للاب والأُم، والقمران للشمس والقمر، فمن باب التغلیب.

وَهُنَاکَ خَمْسَةُ اَلْفَاظٍ لَا مُفْرَدَ لَهَا مِنْ لَفْظِهَا جَاءَتْ عَلٰی صِیْغَةِ الْمُثَنّٰی وَاُلْحِقَتْ بِهٖ فِیْ اِعْرَابِهٖ، وَهِیَ: اِثْنَانِ وَاِثْنَتَانِ وَثِنْتَانِ وَکِلَا وَکِلْتَا مضافَتَیْنِ اِلَی الضَّمِیْرِ. (۳)

اور یہاں پانچ الفاظ ایسے ہیں کہ ان کے لفظ سے ان کا مفرد نہیں آتا جو کہ مثنیٰ کے صیغہ کے وزن پر آتے ہیں اور اس کے ساتھ اس کے اعراب میں لاحق کر دیا

Scanned with CamScanner

گیا ہے اور کلمات یہ ہیں۔ اثنان ، اثنتان ، ثنتان ، کلا ، کلتا۔ یہ آخری دونوں ضمیر کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔

(۲) اما اذا اضیفتا الی الظاهر فان الالف تلزمها و تعربان اعراب المقصور .

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۵۸) يُشْتَرَطُ فِيْمَا يُثَنّٰى اَنْ يَكُوْنَ مُفْرَداً، مُعْرَباً، غَيْرَ مُرَكَّبٍ، لَهٗ مُمَاثِلٌ فِي لَفْظِهٖ وَمَعْنَاهُ .

جن کلمات کی تثنیہ بنانی ہو تو ان کے لئے یہ بات شرط ٹھہرائی گئی ہے کہ وہ مفرد ہوں معرب ہوں نہ کہ مرکب ہوں اور اپنے لفظ اور معنیٰ میں مماثل ہوں۔

(۱۵۹) يُلْحَقُ بِالْمُثَنّٰى فِي إِعْرَابِهٖ خَمْسَةُ اَلْفَاظٍ وَهِيَ: اِثْنَانِ، وَاِثْنَتَانِ، وَثِنْتَانِ، وَكِلَا وَكِلْتَا، مُضَافَتَيْنِ إِلَى الضَّمِيْرِ .

پانچ کلمات ایسے ہیں کہ ان کو ان کے اعراب کی وجہ سے مثنیٰ کے ساتھ لاحق کردیا گیا ہے، وہ کلمات یہ ہیں۔ اثنان ، اثنتان ، ثنتان ، کلا اور کلتا، یہ دونوں ضمیر کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ مَا يَصِحُّ تَثْنِيَةُ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ وَمَا لَا يَصِحُّ وَاذْكُرِ السَّبَبَ :

آنے والے اسماء میں سے جن کی تثنیہ بنانا درست ہے یا جن کی درست نہیں سبب کو بیان کریں۔

زُحَل	ثوب	دَجاجة	مِفتاح	كتاب
قصر	بغداد	قاضی خان	جادَ المولیٰ	شُبّاک
عبدالرحمن	جِبال	حَذّام	فرس	جَمَل

Scanned with CamScanner

حل:

دیئے گئے کلمات سے جن کی تثنیہ آ سکتی ہے۔

ثوبان	دجاجتان	مفتاحان	کتابان	قصران	شباکان	فرسان	جبلان

وہ کلمات جن کی تثنیہ نہیں آ سکتی ان کا سبب۔

زَحَل	یہ ایک سیارہ ہے جس کی کوئی مثیل نہیں
بغداد	یہ ایک شہر ہے جس کی کوئی مثیل نہیں
قاضی خان	مرکب مزجی ہے
جادی المولی	مرکب اسنادی ہے
عبدالرحمن	مرکب اسنادی ہے
جبال	جمع کا کلمہ ہے
جَذَامِ	یہ معنیٰ کے لحاظ سے مختلف ہے

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اَدْخِلْ كِلاَ اَوْ كِلْتَا فِي جُمْلَتَيْنِ، بِحَيْثُ تَكُوْنُ مُضَافَةً إِلَى الْاِسْمِ الظَّاهِرِ فِي إِحْدَاهُمَا وَإِلَى الضَّمِيْرِ فِي الْاُخْرٰى ، ثُمَّ اَعْرِبْهَا فِي الْحَالَيْنِ .

کِلاَ اور کِلْتَا کو دو جملوں میں اس حیثیت سے داخل کریں کہ ان میں سے ایک میں وہ اسم ظاہر کی طرف مضاف ہوں اور دوسرے میں ضمیر کی طرف مضاف ہوں پھر ان کو دونوں حالتوں میں اعراب سے واضح کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق کِلاَ اور کِلْتَا کی اضافت۔

جَاءَ نِي رَجُلاَنِ كِلاَهُمَا رَأَيْتُ كِلْتَا الْبَادِيَتَيْنِ

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبْ اَحَدَهُمَا :

آنے والے دو شعروں کی وضاحت کریں اور دونوں میں سے ایک کی ترکیب کریں۔

كِلْتَا يَدَيْهِ غِيَاثٌ عَمَّ نَفْعُهُمَا (۱) تُسْتَوْكَفَانِ وَلَا يَعْرُوهُمَا عُدْمُ (۲)

سَهْلُ الْخَلِيْقَةِ لَا تُخْشَى بَوَادِرُهُ (۳) يَزِيْنُهُ اِثْنَانِ: حُسْنُ الْخُلْقِ وَالشِّيَمِ (۴)

(۱) غياث: اى نجدة ومعونة (۲) تستوكفان: تستمطران ، ولا يعروهما ولا يلحقهما والعدم الفقدان

(۳) البوادر جمع بادرة وهى ما يبدر من حدتك فى الغضب من قول او فعل (٤) الشيم الاخلاق .

حل:

دیئے گئے شعروں کی وضاحت:

''اس کے دونوں ہاتھ توشہ کے لحاظ سے مدد کرنے والے ہیں اس چیز کے متعلق کہ ان دونوں کا نفع ہے، وہ دونوں رحمت الٰہی طلب کرنے والے ہیں اور دونوں کو کبھی فقدان لاحق نہیں ہوتا''

''یہ طبیعت کی نرمی ہے کہ اس کے قول وفعل سے خوف نہیں کھایا جاتا کہ آراستہ اور خوبصورت بناتی ہیں اس کو دو چیزیں ان میں سے ایک صورت کا اچھا ہونا اور دوسرا سیرت کا اچھا ہونا''

دوسرے شعر کی ترکیب:

سهل مضاف الخليقه مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتداء، لا تخشى فعل مجہول، بوادر مضاف ہٗ ضمیر مضاف، دونوں ملکر نائب فاعل، فعل مجہول نائب فاعل سے ملکر محلاً مرفوع خبر ہوئی متبداء کی۔

يزينه اثنان يزين فعل ہٗ ضمیر مفعول بہ مقدم اثنان مبدل منہ حسن مضاف الخلق مضاف الیہ، دونوں ملکر معطوف علیہ واؤ عاطفہ الشيم فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

شُرُوطُ جَمعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ

جمع مذکر سالم کی شرطوں کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	فَازَ الْمُحَمَّدُوْنَ محمدون کامیاب ہوگئے حَضَرَ الْعَلِيُّوْنَ علیون حاضر ہوئے غَابَ الْاِبْرَاهِيْمُوْنَ ابراہیمون غائب ہوگئے كَتَبَ الْاِسْمَاعِيْلُوْنَ اسماعیلون نے لکھا	۲	اَلْاَصْدِقَاءُ مُخْلِصُوْنَ دوست مخلص ہیں اَلْعُمَّالُ مُجْتَهِدُوْنَ مزدور محنت کرنے والے ہیں اَلْحُرَّاس نَائِمُوْنَ چوکیدار سونے والے ہیں اَلتُّجَارُ رَابِحُوْنَ تاجر لوگ نفع اٹھانے والے ہیں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَسْمَاءُ الْاَرْبَعَةُ فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى كُلُّهَا اَعْلَامٌ مَجْمُوْعَةً جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً وَإِذَا تَاَمَّلْتَ مُفْرَدَ كُلٍّ مِنْهَا وَجَدْتَهُ عَلَماً لِمُذَكَّرٍ عَاقِلٍ خَالِياً مِنَ التَّاءِ وَمِنَ التَّرْكِيْبِ.

پہلے گروپ میں موجود دو چار اسماء ہیں وہ تمام جمع مذکر سالم کے اعلام ہیں اور جب آپ ان میں سے ہر ایک کے مفرد میں غور کریں تو آپ اس کو مذکر ذوالعقول کا علم اور تاء اور مرکب ہونے سے خالی پائیں گے۔

وَالْكَلِمَاتُ: مُخْلِصُوْنَ وَمُجْتَهِدُوْنَ وَنَائِمُوْنَ وَرَابِحُوْنَ فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ كُلُّهَا صِفَاتٌ مَجْمُوْعَةً جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً، وَإِذَا تَاَمَّلْتَ مُفْرَدَ كُلٍّ مِنْهَا وَجَدْتَهُ

Scanned with CamScanner

صِفَةٌ لِمُذَكَّرٍ عَاقِلٍ خَالِيَةٌ مِنَ التَّاءِ، لَيْسَتْ مِنْ بَابِ اَفْعَلَ الَّذِی مُؤَنَّثُهُ فَعْلَاءُ، وَلَا مِنْ بَابِ فَعْلَانَ الَّذِیْ مُؤَنَّثُهُ فَعْلٰی، وَلَا مِمَّا يَسْتَوِیْ فِيْهِ الْمُذَكَّرُ وَالْمُؤَنَّثُ.

اور دوسرے گروپ میں مخلصون، مجتهدون، نائمون، رابحون کے تمام کلمات جمع مذکر سالم کی صفات ہیں اور جب آپ ان میں سے ہر ایک کے مفرد میں غور کریں تو آپ اس کو مذکر ذوی العقل کی صفت (ہوگی) اور تاء سے خالی پائیں گے، وہ افعل کے اس باب سے نہیں ہے کہ جس کی مؤنث فعلاء آتی ہے اور نہ اس فعلان کے باب سے ہے کہ جس کی مؤنث فعلیٰ آتی ہے اور نہ ہی ان میں سے ہے کہ جس میں مذکر اور مؤنث برابر ہوتے ہیں۔

وَلَوْ اَنَّكَ تَتَبَّعْتَ جَمِيْعَ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ تُجْمَعُ هٰذَا الْجَمْعَ لَوَجَدْتَهَا إِمَّا اَعْلَامًا مُسْتَوْفِيَةً الشُّرُوْطَ الَّتِیْ تَوَافَرَتْ فِی اَعْلَامِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی، وَإِمَّا صِفَاتٍ جَمَعَتِ الشُّرُوْطَ الَّتِیْ رَأَيْتَهَا فِیْ صِفَاتِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ.

اور اگر آپ غور وفکر کریں تمام ان اسماء میں کہ جن کی یہ جمع آتی ہے تو آپ ان کو یا تو ایسے اعلام پائیں گے کہ جو ان شرائط پر پورا ترنے والے ہیں کہ جو پہلے گروپ کے اعلام میں زائد ہیں اور جبکہ وہ صفات جو کہ ان شرائط کو شامل ہیں کہ جو آپ دوسرے گروپ کی صفات میں دیکھ چکے ہیں۔

وَعَلٰی هٰذَا لَا يَجْمَعُ هٰذَا الْجَمْعَ "رَجُل وسَيْف" لِاَنَّهُمَا لَيْسَا عَلَمَيْنِ وَلَا صِفَتَيْنِ، كَذٰلِكَ لَا يَجْمَعُ هٰذَا الْجَمْعَ نَحْو "زَيْنَب وَمُرْضِع" لِاَنَّهُمَا عَلَمٌ وصِفَةٌ لِمُؤَنَّثٍ، وَلَا نَحْو "لاحق" "عَلَمُ فَرَسٍ" "وَشامخ" صفة جبل، لِاَنَّهُمَا لِغَيْرِ الْعَاقِلِ، وَلَا نَحْو "حَمْزَة وَفَهَّامة" لِاشْتِمَالِهَا عَلَى التَّاءِ، وَلَا نَحْوَ "سِيْبَوَيْه" لِاَنَّهُ مُرَكَّبٌ، وَلَا نَحْوَ "اَحْمَر" لِاَنَّهُ مِنْ بَابِ اَفْعَلَ الَّذِی مُؤَنَّثُهُ فَعْلَاءُ، وَلَا نَحْوُ "عَطْشَان" لِاَنَّهُ مِنْ بَابِ فَعْلَانَ الَّذِی مُؤَنَّثُهُ فَعْلٰی، وَلَا نَحْوُ "جَرِيْح" لِاَنَّهُ وَصْفٌ يَسْتَوِیْ فِيْهِ الْمُذَكَّرُ وَالْمُؤَنَّثُ.

Scanned with CamScanner

اور اسی وجہ سے ایسی جمع رجـــل اور سیف کی نہیں بنتی اس لئے کہ وہ دونوں تو علم ہیں اور صفت ہیں اسی طرح نہ جمع بنتی زینب اور مرضع کی اس لئے کہ وہ دونوں علم اور صفت ہیں۔ کسی مؤنث کے لئے اور نہ ہی لاحق کی جمع بن سکتی ہے، وہ گھوڑے کا علم ہے اور نہ شامخ کی پہاڑ کی صفت ہے جمع اس وجہ سے نہیں بنتی کہ وہ دونوں غیر عاقل کے علم ہیں اور اسی طرح نہ حمزہ اور فھامۃ سے ان کے تاء پر مشتمل ہونے کی وجہ سے اور نہ سیبویہ سے بن سکتی ہے اس لئے کہ وہ مرکب ہے اور نہ احمر سے اس لئے کہ وہ افعل کے اس باب سے ہے کہ جس کی مؤنث فعلا آتی ہے اور نہ عطشان سے اس لئے کہ وہ فعلان کے اس باب سے ہے کہ اس کی مؤنث فعلیٰ آتی ہے اور نہ جریح سے اس لئے کہ وہ ایسا وصف ہے کہ اس میں مذکر اور مؤنث برابر ہیں۔

وَإِذَا رَأَيْتَ فِي كَلَامِ الْعَرَبِ مَا يُعْرَبُ إِعْرَابَ جَمْعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مُفْرَدٌ، أَوْ كَانَ لَهُ مُفْرَدٌ لَمْ يَسْتَوْفِ الشُّرُوطَ الْمُتَقَدِّمَةَ، فَاحْكُمْ بِأَنَّهُ مُلْحَقٌ بِجَمْعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ وَلَيْسَ بِهِ، وَسَنَذْكُرُ لَكَ جُمْلَةً مِنْ هٰذِهِ الْمُلْحَقَاتِ فِيمَا يَأْتِي.

اور جب آپ کلام عرب میں اس اسم کو دیکھیں کہ جس کو جمع مذکر سالم کا اعراب دیا گیا ہوتا ہے لیکن اس کا کوئی مفرد نہیں ہوتا یا اس کا مفرد تو ہوتا ہے لیکن جمع کے لئے ایسی شرط نہیں پائی جاتیں جو کہ گزر چکی ہیں۔ پس آپ اس بات کا یقین کرلیں کہ وہ جمع مذکر سالم کے ساتھ ملحق ہیں نہ کہ حقیقی جمع کی طرح ہیں اور عنقریب ہم آپ کی آسانی کے لئے ان ملحقات کو بیان کریں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۶۰) لَا يُجْمَعُ جَمْعُ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ إِلَّا الْعَلَمُ أَوِ الصِّفَةُ. وَيُشْتَرَطُ فِي الْعَلَمِ أَنْ يَكُونَ لِمُذَكَّرٍ عَاقِلٍ خَالِيًا مِنَ التَّاءِ وَمِنَ التَّرْكِيبِ. (۱)

Scanned with CamScanner

وَيُشْتَرَطُ فِي الصِّفَةِ اَنْ تَكُوْنَ لِمُذَكَّرٍ عَاقِلٍ، خَالِيَةً مِنَ التَّاءِ، لَيْسَتْ مِنْ بَابِ اَفْعَلَ فَعْلَاءَ وَلَا مِنْ بَابِ فَعْلَانَ فَعْلَى وَلَا مِمَّا يَسْتَوِيْ فِيْهِ الْمُذَكَّرُ وَالْمُؤَنَّثُ .

نہیں جمع بنایا جاتا جمع مذکر سالم کوئی اسم مگر یہ کہ جو علم ہو یا صیغہ ہو اور علم میں یہ بات شرط ٹھہرائی گئی ہے کہ ذوالعقل کا مذکر ہو اور تاء اور مرکب ہونے سے خالی ہو، اور جبکہ صفت میں یہ شرط ٹھہرایا گیا ہے ذوی العقل کا مذکر ہو اور تاء سے خالی ہو اور افعل فعلاء کے باب سے نہ ہو اور نہ ہی باب فعلان فعلی سے ہو اور نہ اس اسم سے ہو کہ جس میں مذکر اور مؤنث دونوں برابر ہوں۔

(۱) العلم المركب تركيباً اضافياً يجمع جزؤه الاَوَّلُ وَيُضَافُ اِلَى الثَّانِي ،اما المركب المزجي والمركب الاسنادي فيبقيانِ كما هما،ويضاف اليهما عند ارادة الجمع "ذوو" في الرفع و"ذوي" في النصب والجر .

(۱۶۱) يُلْحَقُ بِجَمْعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ فِي إِعْرَابِهِ اَلْفَاظٌ مِنْهَا: اُوْلُوْ وَعِشْرُوْنَ وَاَخَوَاتُهَا،وَبَنُوْنَ ،وَاَهْلُوْنَ، اَرْضُوْنَ وَسِنُوْنَ وَعَالَمُوْنَ .(۲)

جمع مذکر سالم کے ساتھ ایسے الفاظ کو ملحق کیا جاتا ہے جو اعراب میں ان کے مشابہ ہوں ان میں چند یہ ہیں۔ اولو ، عشرون اور اس کے اخوات اور بنون، اهلون ، ارضون ، سنون اور عالمون ہیں۔

(۲) اولو الفضل اصحابه،واهلوك ذوو قرابتك،والأرضون جمع ارض ،والسنون جمع سنة، والعالمون اصناف الخلق .

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ جَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِماً،وَاَدْخِلِ السَّبْعَ الْاُوْلٰى مِنْهَا فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

Scanned with CamScanner

آنے والے کلمات سے جمع مذکر سالم بنائیں اور شروع کے سات کلمات کو جملوں میں استعمال کریں۔

جمیل	کاتب	مُقَاتِل	مِصْری	قارء
طیب	یَقِظ	مَنَّاع	عدَّاء	بنَّاء
بَغْدَادی	مُنطلق	جَبَّار	مشَّاء	سُوْدَانِیُّ

حل:

دیئے گئے کلمات کی جمع مذکر سالم درج ذیل ہے۔

جمیلون	کاتبون	مقاتلون	مصریون	قاریون
طیبون	یقظون	مَنَّاعُوْن	عَدَّاءُ وْنَ	بَنَّاءُ وْن
بغدادِیُون	مُطَلِقُوْنَ	جَبَّارُوْنَ	مَشَّاءُ وْن	سودانیون

جملے:

جاء نی جَمِیْلُوْن	هُمْ کاتِبُوْنَ	قَاتَلَ الْمُقَاتِلُوْنَ	ذَهَبَ مِصْرِیُوْنَ
قَرَأَ قَارِیُوْنَ	اِسْتَمَعَ الطَّیِّبُوْنَ الْکَلَامَ	اَیْنَ یَقْظُوْنَ	

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَیِّنِ الْاَسْبَابَ الَّتِی مِنْ اَجْلِهَا لَا تَجْمَعُ الْکَلِمَاتُ الْآتِیَةُ جَمْعَ مُذَکَّرٍ سَالِماً :

وہ اسباب بیان کریں کہ جن کی وجہ سے آنے والے کلمات کی جمع مذکر سالم نہیں بنائی جاسکتی۔

غلام	حیران	شاهق	معاویة	نصوح
فضلی	ظمآن	بِرْزَوْیه	اعمٰی	غضُوب
قَتِیْل	فاطمة	علَّامة	سمراء	رَیَّان

Scanned with CamScanner

حل:

دیئے گئے کلمات سے جمع نہ آنے کی وجوہات

غلام	یہ علم نہیں ہے
حَیْرَان	یہ فعلان کے وزن پر ہے
شاھق	اس میں بھی وصفی پایا جاتا ہے
معاویہ	اس میں علم اور تانیث جمع ہو گئے
نصوح	یہ علم نہیں ہے صرف صفت ہے
فضلی	یہ علم نہیں ہے
ظمآن	یہ صفت ہے
بِرزَوَیْہ	یہ مرکب امتزاجی ہے
اَعْمٰی	اس میں وصف ہے علم نہیں
غضوب	یہ علم نہیں ہے
قتیل	اس میں معنیٰ صفتی پایا جارہا ہے
فاطمہ	اس میں علم اور تانیث جمع ہیں
علامہ	یہ علم نہیں ہے
سمرآء	یہ وصفیت کا معنیٰ رکھتا ہے
رَیَّان	یہ علم نہیں ہے

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

(۱) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ نَائِبُ الْفَاعِلِ فِی كُلٍّ مِنْهَا جَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِمٌ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ جن میں نائب فاعل جمع مذکر سالم ہو۔

Scanned with CamScanner

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) قَدْ قُتِلَ الْكَافِرُوْنَ فِي الْحَرْبِ.

(۲) قَدْ ذُهِبَ بِهِ الْمُجَاهِدُوْنَ اِلَى الْمَعْرَكَةِ.

(۳) قَدْ اُكْرِمَ الْهِنْدِيُّوْنَ فِي الْبَاكِسْتَانِ.

(۲) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلِ الْمُبْتَدَءُ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مُلْحَقٌ بِجَمْعِ الْمُذَكَّرِ السَّالِمِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں مبتداء ایسا اسم ہو جو کہ ملحق بجمع مذکر سالم ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے

(۱) عِشْرُوْنَ رَجُلاً قَدْ ذَهَبُوْا.

(۲) اُوْلُو الْمَالِ قَدْ قُتِلُوْا فِي الطَّرِيْقِ.

(۳) ذُوالْهِمَّةِ قَدْ حَرَبُوْا فِي الْمَعْرَكَةِ.

(۳) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلِ الْمَفْعُوْلُ بِهِ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ لَا يَصِحُّ جَمْعُهُ جَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِماً.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں مفعول وہ اسم ہو کہ اس کی جمع مذکر سالم بنانا درست نہ ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے

(۱) مَا رَأَيْتُ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم.

(۲) ضَرَبْتُ غُلَامًا صَغِيْرًا.

(۳) مَا لَقِيْتُ بِزَرْوَيْهِ.

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبْ اَوَّلَهُمَا :

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اوران میں سے پہلے کی ترکیب کریں۔

اَرَى النَّاسَ خُلَّانَ الْكَرِيْمِ وَلَا أَرَى بَخِيْلًا لَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ خَلِيْلُ

عَطَائِي عَطَاءُ الْمُكْثِرِيْنَ تَكَرُّمًا وَمَالِيَ كَمَا قَدْ تَعْلَمِيْنَ قَلِيْلُ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق شعروں کا حل۔

پہلے شعر کا ترجمہ:

"دیکھتا ہوں میں لوگوں کہ وہ بہت مہربان لوگوں کے دوست ہیں، اور نہیں دیکھتا میں کسی بخیل کو کہ جہان میں اس کا کوئی دوست ہو"

دوسرے شعر کا ترجمہ:

"میری عطاء زیادہ عطا کرنے والوں کی عطا ہے اکرام اور احترام کے لحاظ سے حالانکہ میرا مال کم ہے جیسا آپ یقیناً جانتی ہیں"

پہلے شعر کی ترکیب:

اری فعل انا ضمیر فاعل الناس مفعول اول فلان مضاف الکریم مضاف الیہ، دونوں ملکر مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے ملکر جملہ ہوکر معطوف علیہ۔

ولا اری، واؤ عاطفہ لا نافیہ اری فعل اس میں انا ضمیر اس کا فاعل بخیلا مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ ہوکر معطوف الخ

لہ، جار مجرور ملکر متعلق ہوا موجود محذوف کے۔ فی العالمین جار مجرور ملکر متعلق ثانی، موجود اپنے متعلق سے ملکر خبر مقدم خلیل مبتداء مؤخر الخ

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

ضَوَابِطُ جَمْعِ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ

جمع مؤنث سالم کے ضوابط

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	سَافَرَتِ الْمَرْيَمَاتُ بہت سی مریم نامی عورتوں نے سفر کیا عَادَتِ الزَّيْنَبَاتُ بہت سی زینب نامی عورتیں واپس لوٹیں	۵	فَاضَتِ النَّهيْرَاتُ چھوٹی نہریں بہہ پڑیں تَسَلَّقْتُ الْجُبَيْلَاتِ چھوٹے پہاڑ گر پڑے
۲	نَمَتِ الشُّجَيْرَاتُ درخت سو گئے تَمَزَّقَتِ الْوَرَقَاتُ پتے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے	۶	هٰذِهِ جِبَالٌ شَامِخَاتٌ یہ پہاڑ اونچے ہیں تِلْكَ قُصُوْرٌ شَاهِقَاتٌ وہ محلات بلند ہیں
۳	تَكَلَّمَتِ الْكُبْرَيَاتُ بہت سی بڑی عورتوں نے بات کی اَصْغَتِ الصُّغْرَيَاتُ بہت سی چھوٹی عورتوں نے بہت کھانا کھایا	۷	نُصِبَتِ السُّرَادِقَاتُ خیمے نصب کئے گئے كَثُرَتِ الْحَمَّامَاتُ کبوتر زیادہ ہو گئے
۴	عَجِبْتُ مِنْ تَلَوُّنِ الْحِرْبَاوَاتِ گرگٹوں کے رنگ بدلنے پر میں نے تعجب کیا كُشِفَ بَعْضَ الصَّحْرَاوَاتِ کچھ جنگلات کھول دیئے گئے	۸	اِخْتَبَأَتْ بَنَاتُ آوَى نیولے چھپ گئے مَرَّتْ ذَوَاتُ الْقَعْدَةِ بیٹھنے والے گزر گئے

Scanned with CamScanner

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ الْمَخْتُوْمَةُ بِاَلِفٍ وَتَاءٍ فِي الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ كُلُّهَا اَسْمَآءٌ مَجْمُوْعَةٌ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِماً،وَإِذَا تَأَمَّلْتَ مُفْرَدَاتِهَا وَجَدْتَهَا فِي الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى اَعْلَامَ إِنَاثٍ،وَفِي الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ مَخْتُوْمَةً بِالتَّاءِ،وَفِي الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ مَخْتُوْمَةً بِاَلِفِ التَّانِيْثِ الْمَقْصُوْرَةِ،وَفِي الرَّابِعَةِ مَخْتُوْمَةً بِاَلِفِ التَّانِيْثِ الْمَمْدُوْدَةِ،وَفِي الْخَامِسَةِ اَسْمَاءً مُصَغَّرَةً لِمَا لَا يَعْقِلُ ، وَفِي السَّادِسَةِ اَوْصَافاً لَهُ،وَفِي السَّابِعَةِ خُمَاسِيَةً لَمْ يُسْمَعْ لَهَا جَمْعُ تَكْسِيْرٍ، وَفِي الطَّائِفَةِ الْاَخِيْرَةِ اَسْمَاءٌ لِمَا لَا يَعْقِلُ مُصَدَّرَةً بِابْنٍ اَوْذِي. وَهٰذِهِ الْاَنْوَاعُ الثَّمَانِيَةُ هِيَ الْاَنْوَاعُ الَّتِيْ يُنْقَاسُ فِيْهَا جَمْعُ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ،اَمَّا مَا عَدَاهَا فَمَقْصُوْرٌ عَلَى السَّمَاعِ،وَمِنْ ذٰلِكَ سِجِلَّاتٌ، وَاُمَّهَاتٌ، وَشَمَالَاتٌ، جَمْعُ سِجِلٍّ،وَاُمٍّ،وَشَمَالٍ .

دی گئی مثالوں میں الف اور تاء کے ساتھ ختم کئے گئے کلمات میں تمام کے تمام اسماء جمع مؤنث سالم ہیں اور جب آپ ان کے مفردات میں غور کریں تو آپ ان کو پہلے گروپ میں مؤنث کے اعلام پائیں گے اور دوسرے گروپ میں تاء کے ساتھ ختم ہونے اور تیسرے گروپ میں تانیث مقصورہ کے الف کے ساتھ ختم ہونے والے اور چوتھے گروپ میں تانیث الف ممدودہ کے ساتھ ختم ہونے اور پانچویں گروپ میں اسمائے مصغرہ کے ساتھ ختم ہونے والے تمام اسماء غیر ذوی العقل سے ہیں۔ اور چھٹے گروپ میں اس کے لئے اوصاف ہیں اور ساتویں گروپ میں وہ خماسی ہیں کہ جن کی جمع تکسیر نہیں سنی گئی اور آخری گروپ میں ایسے اسماء جو غیر ذوی العقل سے ہیں جو ابن یا ذی سے شروع ہونے والے ہیں۔ یہ آٹھوں قسمیں وہ قسمیں ہیں کہ ان پر جمع مؤنث سالم کو قیاس کیا جاسکتا ہے جبکہ ان کے علاوہ جو ہی ان کا سماعی ہونے پر اقتصار کیا گیا ہے اور اسی وجہ سے سجلات امہات اور شمالات جو ہیں وہ سجل ام اور شمال کی جمع ہیں۔

Scanned with CamScanner

وَهُنَاکَ اَسْمَاءٌ تُلْحَقُ بِجَمْعِ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ فِی إِعْرَابِهٖ وَلَیْسَتْ بِهٖ،وَمِنْهَا اُوْلَاتُ بِمَعْنٰی صَاحِبَاتٍ، وَمَا سُمِّیَ بِهٖ کَبَرَکَاتٍ وعَرَفَاتٍ .

اور وہاں ایسے اسماء ہیں کہ جو جمع کے اعراب میں جمع مؤنث کے ساتھ ملحق کردیئے جاتے ہیں، حالانکہ وہ اس کے نہیں ہوتے اور ان میں اولات بمعنی صاحبات کے ہے اور وہ جن کا نام رکھا جائے اس کے ساتھ جیسے برکات اور عرفات۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۶۲) یَطَّرِدُ جَمْعُ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمُ فِی ثَمَانِیَةِ مَوَاضِعَ هِی :

جمع مؤنث سالم آٹھ مقامات پر مطرد ہوتی ہے جو درج ذیل ہیں:

(ا) اَعْلَامُ الْإِنَاثِ .

اناث کا اعلام ہونا۔

(ب) مَا خُتِمَ بِالتَّاءِ .(۱)

جو تاء کے ساتھ ختم ہو۔

(۱) یستثنی من ذلك امرأة وشاة وَأمَة وأُمّة وشَفَة. وعند جمع الأسماء المختومة بالتاء جمع مؤنث سالماً تحذف التاء من المفرد .

(ج) مَا خُتِمَ بِأَلِفِ التَّانِیْثِ الْمَقْصُوْرَةِ .(۲)

جو تانیث مقصورہ کی الف کے ساتھ ختم ہو۔

(۲) یستثنی من ذلك فعلی مؤنث فعلان کعطشی فلا تجمع جمع مؤنث سالماً کما لا یجمع مذکرها جمع مذکر سالماً .

(د) مَا خُتِمَ بِأَلِفِ التَّانِیْثِ الْمَمْدُوْدَةِ .(۳)

جو تانیث ممدودہ کی الف کے ساتھ ختم ہو۔

(۳) یستثنی من ذلك فعلاء مؤنث أفعل کزرقاء فلا تجمع جمع مؤنث سالماً کما لا یجمع

Scanned with CamScanner

مذکرها جمع مذکر سالماً .

(ح) مُصَغَّرُ مَا لاَ يَعْقِلُ .

غیر ذوی العقول کا مصغر ہو۔

(ز) صِفَةُ مَا لاَ يَعْقِلُ .

غیر ذوی العقول کی صفت ہو۔

(ز) كُلُّ خُمَاسِيٍّ لَمْ يُسْمَعْ لَهُ جَمْعُ تَكْسِيْرٍ .

ہر وہ خماسی کی جس کی جمع تکسیر نہ سنی گئی ہو۔

(ی) مَا صُدِّرَ بِابْنٍ اَوْ ذِى مِنْ اَسْمَآءِ مَا لاَ يَعْقِلُ .

جو اسماء غیر ذوی العقول سے ابن اور ذی کے ساتھ شروع کیا گیا ہو۔

(۱۶۳) يُلْحَقُ بِجَمْعِ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ فِى اِعْرَابِهِ اَوْلاَتُ وَمَا سُمِّىَ بِهِ كَبَرَكَاتٍ وَعَرَفَاتٍ .

جمع مؤنث سالم کے ساتھ اس کے اعراب اولات اور جن کا نام اس کے ساتھ رکھا گیا ہو جیسے برکات اور عرفات کو ملحق کر دیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

جَمْعُ الْاِسْمِ الْمُؤَنَّثِ الثُّلاثِيِّ جَمْعاً سَالِماً

اسم مؤنث ثلاثی کی جمع سالم کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

رَتَعَتِ الظَّبْيَاتُ فِي الْبُسْتَانِ ہرنیاں باغ میں چریں تھیں	اُثْبُتْ اَمَامَ حَمَلاتِ الزَّمَانِ زمانے کے حملوں کے آگے ڈٹ جا
ذَبُلَتِ الْوَارِدَاتُ پھول مرجھا گئے	قَرَأَتِ الدَّعَدَاتُ سست عورتوں نے پڑھا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

بِكُلِّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ جَمْعُ مُؤَنَّثٍ سَالِمٌ عَيْنُهُ مَفْتُوحَةٌ، وَمُفْرَدُ كُلِّ جَمْعٍ فِي هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ اِسْمٌ ثُلاثِيٌّ صَحِيحُ الْعَيْنِ سَاكِنُهَا مَفْتُوحُ الْفَاءِ، وَلَوْ اَنَّكَ تَتَبَّعْتَ كُلَّ مُفْرَدٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ لَوَجَدْتَ عَيْنَهُ تُفْتَحُ دَائِماً فِي الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ.

سابقہ مثالوں میں سے ہر مثال میں موجود جمع مؤنث سالم کا عین کلمہ مفتوح ہے اور ان مثالوں میں ہر جمع کا مفرد ثلاثی صحیح العین ساکن ہے اور مفتوح الفاء ہے۔ اور اگر آپ اس نوع میں ہر مفرد میں غور کریں تو آپ اس کے عین کلمہ کو فتح دیا ہوا پائیں گے ہمیشہ مؤنث سالم میں۔

فَاِذَا لَمْ يَسْتَوْفِ الْمُفْرَدُ هٰذِهِ الشُّرُوطَ بِأَنْ كَانَ وَصْفاً مِثْلَ ضَخْمَةٍ، اَوْ غَيْرَ ثُلاثِيٍّ كَمَرْيَمَ، اَوْ مُعْتَلَّ الْعَيْنِ كَثَوْرَةٍ، اَوْ مُتَحَرَّكَهَا كَوَرَقَةٍ، بَقِيَتِ الْعَيْنُ فِي الْجَمْعِ كَمَا كَانَتْ فِي الْمُفْرَدِ مِنْ غَيْرِ تَغْيِيرٍ، وَاَمَّا نَحْوُ خُطْوَةٍ وَكِسْرَةٍ مِنْ كُلِّ اِسْمٍ ثُلاثِيٍّ صَحِيحُ الْعَيْنِ سَاكِنِهَا مَضْمُومِ الْفَاءِ اَوْ مَكْسُورِهَا، فَاِنَّهُ يَجُوزُ فِي

Scanned with CamScanner

غَيْنِ جَمْعِهِ ثَلَاثَةُ اَوْجُهٍ: اَلْفَتْحُ وَالْاِسْكَانُ وَالْاِتْبَاعُ لِلْفَاءِ فِي الضَّمِّ وَالْكَسْرِ.

پس جب مفرد میں یہ شرائط پوری نہ ہو بایں طور کہ وہ وصف ہو ضخمہ کی مثل یا غیر ثلاثی ہو جیسے مریم یا معتل العین ہو جیسے ثورہ یا اس کا متحرک ہونا ورقہ کی طرح ہو اور جمع میں عین کلمہ باقی ہو جیسے کہ مفرد میں بغیر تبدیلی کے تھا اور جبکہ خطوہ اور کسرہ ہر اسم ثلاثی صحیح العین ساکن ہو اور مضموم الفاء ہو یا اس کا مکسور ہو۔ پس بے شک وہ اس کے جمع عین کلمہ میں تین وجہیں جائز ہیں۔ فتحہ اور اسکان، ضمہ اور کسرہ دینے میں فاء کلمہ کی اتباع کرنا۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۱۶۴) إِذَا كَانَ الْمُفْرَدُ اِسْمًا ثُلَاثِيًّا صَحِيْحَ الْعَيْنِ سَاكِنَهَا مَفْتُوْحَ الْفَاءِ وَجَبَ فَتْحُ عَيْنِهِ عِنْدَ الْجَمْعِ، وَإِنْ كَانَ مَضْمُوْمَ الْفَاءِ أَوْ مَكْسُوْرَهَا جَازَ فِي عَيْنِهِ ثَلَاثَةُ اَوْجُهٍ: اَلْفَتْحُ وَالْاِسْكَانُ وَالْاِتْبَاعُ لِلْفَاءِ.

جب مفرد اسم ثلاثی ہو صحیح العین ساکن ہو اور مفتوح الفاء ہو تو اس کے عین کلمہ کو جمع بناتے وقت فتحہ دینا واجب ہے اور اگر مضموم الفاء یا مکسور ہو تو اس کے عین کلمہ میں تین صورتیں جائز ہیں۔ فتحہ اور اسکان اور فاء کلمہ کی اتباع کرنا۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

اُذْكُرِ الْاَسْبَابَ الَّتِي مِنْ اَجْلِهَا يَجُوْزُ جَمْعُ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِمًا:

ان اسباب کو ذکر کریں کہ جن کی وجہ سے آنے والے کلمات کی جمع مؤنث لانا جائز ہو۔

حَدِيْقَةٌ	نُعْمَى	حُسْنَى	بُوَيْب	سُعَاد
ضِفْدَعَة	كُتَيِّب	فَسِيْح	سَيَّارَة	حُمَّى
مُثْمِر	ابن عِرْس	حَمْزَة	بَيْدَاء	فَهَامَة

Scanned with CamScanner

حل:

مذکورہ اسماء کی جمع اس وجہ سے آسکتی ہے کہ ان تمام کے اندر قاعدہ نمبر (۱۶۲) میں مذکورہ شرائط میں سے ہر ایک میں کوئی نہ کوئی شرط ضرور پائی جاتی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَيِّنِ الْاَسْبَابَ الَّتِيْ مِنْ اَجْلِهَا يَمْتَنِعُ جَمْعُ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِماً

وہ اسباب بیان کریں کہ جو آنے والے کلمات کی جمع مؤنث سالم بنانے میں مانع ہیں۔

مصباح	عمياء	عُصفور	ظمأى	عِفْريت
صَدْيا	حَيْرى	هَيْفاء	ملأى	جِدار
فرس	قِرطاس	حمراء	فاهم	عشواء

حل:

ان مذکورہ کلمات کی جمع مؤنث سالم اس وجہ سے نہیں آسکتی کہ ان میں مذکورہ قاعدہ نمبر (۱۶۲) میں شرائط میں سے کوئی شرط نہیں پائی جاتی۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِماً وَبَيِّنْ مَا يَجِبُ اَوْ يَجُوْزُ فِي عَيْنِ كُلِّ جَمْعٍ تَاْتِي بِهٖ ، مَعَ بَيَانِ الْاَسْبَابِ :

آنے والے کلمات کی جمع مؤنث سالم بنائیں اور ہر جمع کے لانے میں جو واجب یا جائز ہے اس کو بیان کریں اور اسباب کو ذکر کریں۔

حُجرة	ركعة	شجرة	صخرَة	نَظْرَة
غُرْفَةٌ	غَفْلَةٌ	صُلْبَةٌ	حَيْرَةٌ	هَمْزَةٌ
قُدْرَة	دَوْرَة	شُرْفَةٌ	حَسْرَة	بَلَحَةٌ
فَخْمَةٌ	هِنْدٌ	عَوْدَةٌ	غَزْوَةٌ	رِحْلَةٌ

Scanned with CamScanner

حل:

وہ کلمات کہ جن کے عین کلمہ میں فتحہ پر ہمزہ واجب ہے۔

رَكْعَةٌ سے رَكَعَاتٌ	شَجْرَةٌ سے شَجَرَاتٌ	صَخْرَةٌ سے صَخَرَاتٌ
نَظْرَةٌ سے نَظَرَاتٌ	عَقْلَةٌ سے عَقَلَاتٌ	هَفْوَةٌ سے هَفَوَاتٌ
حَسْرَةٌ سے حَسَرَاتٌ	بَلْحَةٌ سے بَلَحَاتٌ	قَصْعَةٌ سے قَصَعَاتٌ
	غَزْوَةٌ سے غَزَوَاتٌ	

وہ کلمات کہ جن کے عین کلمہ میں تین صورتیں پڑھنا جائز ہیں۔

حُجْرَةٌ سے حُجْرَاتٌ، حُجُرَاتٌ، حُجَرَاتٌ

غُرْفَةٌ سے غُرْفَاتٌ، غُرُفَاتٌ، غُرَفَاتٌ

صُلْبَةٌ سے صُلْبَاتٌ، صُلُبَاتٌ، صُلَبَاتٌ

خُيْرَةٌ سے خُيْرَاتٌ، خُيُرَاتٌ، خُيَرَاتٌ

قُدْرَةٌ سے قُدْرَاتٌ، قُدُرَاتٌ، قُدَرَاتٌ

شُرْفَةٌ سے شُرْفَاتٌ، شُرُفَاتٌ، شُرَفَاتٌ

هِدْلَةٌ سے هِدْلَاتٌ، هِدُلَاتٌ، هِدَلَاتٌ

عُوْذَةٌ سے عُوْذَاتٌ، عُوُذَاتٌ، عُوَذَاتٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ اِسْمُ اِنَّ فِي كُلٍّ مِنْهَا جَمْعُ مُؤَنَّثٍ سَالِمٌ مُفْرَدُهُ مُصَغَّرٌ لِمَا لَا يَعْقِلُ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان کا اسم ہر ایک میں جمع مؤنث سالم ہو کہ اس کا مفرد مصغر غیر ذوی العقول سے ہو۔

حل:

ہدایات کے مطابق جملے:

اِنَّ الصَّخَرَاتِ عَالِيَةٌ اِنَّ الْغُرْفَاتِ كَثِيْرَةٌ اِنَّ الْغَزَوَاتِ مُبَارَكَةٌ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ نَائِبُ الْفَاعِلِ فِي كُلٍّ مِنْهَا جَمْعُ مُؤَنَّثٍ سَالِمٌ يَجُوْزُ فِي عَيْنِهِ اَلْفَتْحُ وَالْاِسْكَانُ وَالْاِتِّبَاعُ لِلْفَاءِ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں نائب فاعل ایسی جمع مؤنث سالم ہو کہ اس کے عین کلمہ میں فتحہ اسکان اور فا کلمہ کی اتباع جائز ہو۔

حل:

ہدایات کے مطابق جملے:

رُوِيَتْ شُرُفَاتٌ	ضُرِبَتْ صُلُبَاتٌ	سُلِبَتْ هِنْدَاتٌ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ الْمَفْعُوْلِ بِهِ فِي كُلٍّ مِنْهَا مُلْحَقٌ بِجَمْعِ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں مفعول بہ ملحق بجمع مؤنث سالم ہوں۔

حل:

ہدایات کے مطابق جملے:

مضيت عشرات عديدة	حتمت دورات كبيرة	شرعت احلات جديدة

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِشْرَحِ الْبَيْتَ الْآتِي وَاَعْرِبْهُ :

آنے والے شعر کی وضاحت کریں اور اعراب کو ظاہر کریں۔

عَلَيْكَ نَفْسَكَ فَتِّشْ عَنْ مُعَايِبِهَا وَخَلِّ عَنْ عَثَرَاتِ النَّاسِ لِلنَّاسِ

شعر کی وضاحت:

"تو اپنے نفس کے بارے میں غور وفکر کر اور اس کے عیوب میں توجہ کے ساتھ تفتیش کر اور تو چھوڑ دے راستہ لوگوں کے لئے لوگوں کی لڑائی سے دور ہو جا"

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

جُمُوْعُ التَّكْسِيْرِ

جمع تکسیر کا بیان

(۱) جُمُوْعُ الْقِلَّةِ

جمع قلت

اَلْاَمْثِلَةُ:

نَفْسٌ ..... اَنْفُسٌ	طَعَامٌ ..... اَطْعِمَةٌ
ذِرَاعٌ ..... اَذْرُعٌ	عَمُوْدٌ ..... اَعْمِدَةٌ
سَيْفٌ ..... اَسْيَافٌ	غُلَامٌ ..... غِلْمَةٌ
عِنَبٌ ..... اَعْنَابٌ	صَبِيٌّ ..... صِبْيَةٌ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَرَفْتَ اَنَّ جَمْعَ التَّكْسِيْرِ يَدُلُّ عَلٰى اَكْثَرَ مِنْ اِثْنَيْنِ مَعَ تَغَيُّرِ صُوْرَةِ الْمُفْرَدِ، وَنُرِيْدُ اَنْ نُبَيِّنَ لَكَ هُنَا اَنَّ جُمُوْعَ التَّكْسِيْرِ سَمَاعِيَةٌ غَالِبًا، وَاَنَّهَا لَا تُنْقَاسُ اِلَّا فِي صِيَغِ مُنْتَهَى الْجُمُوْعِ وَفِي جُمُوْعِ بَعْضِ الصِّفَاتِ كَمَا سَيُبَيَّنُ لَكَ. وَجُمُوْعُ التَّكْسِيْرِ قِسْمَانِ: جُمُوْعُ قِلَّةٍ وَتَصْدُقُ عَلٰى ثَلَاثَةٍ اِلٰى عَشَرَةٍ، وَقَدْ تُسْتَعْمَلُ فِي الْكَثْرَةِ، اَمَّا جُمُوْعُ الْكَثْرَةِ فَتَتَنَاوَلُ فَوْقَ ذٰلِكَ.

آپ یہ بات پہچان چکے ہیں جمع تکسیر دو سے زیادہ پر دلالت کرتی ہے مفرد کی شکل میں تبدیلی کے ساتھ، اور ہم اس بات کا ارادہ رکھتے ہیں کہ آپ کے سامنے یہاں پر جمع تکسیر سماعی جو کہ اکثر طور پر استعمال ہوتی ہے اس کو بیان کریں اور بے شک وہ صرف جمع منتہی الجموع اور بعض صفات کی جمع کے علاوہ کسی پر

Scanned with CamScanner

قیاس نہیں کی جاسکتی جیسا کہ آپ کے لئے عنقریب بیان کیا جائے گا۔ اور جمع تکسیر دو قسم پر ہے۔ جمع قلت جو کہ تین سے لیکر دس تک چیزوں پر صادق آتی ہے، اور کبھی وہ کثرت یعنی زیادہ میں بھی استعمال ہوتی ہے، جبکہ جمع کثرت دس یا دس سے زائد پر بولی جاتی ہے۔

وَإِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَعْرِفَ ضَوَابِطَ جُمُوْعِ الْقِلَّةِ فَتَأَمَّلِ الْاَمْثِلَةَ السَّابِقَةَ تَجِدُ اَنَّ "نَفْس "اِسْمٌ عَلٰى وَزْنِ فَعْلٍ ثُلاَثِيٌّ صَحِيْحُ الْعَيْنِ، وَاَنَّ "ذِرَاع "اِسْمٌ رُبَاعِيٌّ مُؤَنَّثٌ قَبْلَ آخِرِهٖ مَدٌّ، وَاَنَّ كِلَيْهِمَا جُمِعَ عَلٰى "اَفْعُل" ثم اِنَّ "سَيْف " اِسْمٌ عَلٰى وَزْنِ فَعْل وَلٰكِنَّهٗ مُعْتَلُ الْعَيْنِ وَ"عنب" اِسْمٌ ثُلاَثِيٌّ لَيْسَ عَلٰى وَزْنِ فَعْل، وَكِلاَ هٰذَيْنِ يُجْمَعُ عَلٰى " اَفْعَال ". وَإِذَا تَأَمَّلْتَ "طعام " و"عمود "رَأَيْتَ اَنَّهُمَا اِسْمَانِ، رُبَاعِيَانِ، مُذَكَّرَانِ، قَبْلَ آخِرِهِمَا حَرْفُ مَدٍّ، وَرَأَيْتَ اَنَّ جَمْعُهُمَا عَلٰى " اَفْعِلَةٍ " اَمَّا " غُلاَمٌ وَصَبِيٌّ " فَيُجْمَعَانِ عَلٰى " فِعْلَه "وَلَيْسَ لِهٰذَا الْجَمْعِ ضَابِطٌ .

اور جب آپ جمع قلت کے ضوابط کو جاننے کا ارادہ کریں تو آپ گذشتہ مثالوں میں غور کریں تو یہ بات پائیں گے کہ نَفْسٌ فعل کے وزن پر ہے جو کہ ثلاثی سے صحیح العین ہے اور ذراع کا اسم رباعی اور مؤنث ہے اور اس کے آخر سے پہلے حرف مدہ ہے، تو دونوں کو افعل کے وزن پر جمع بنادی گئی پھر سیف کا اسم جو کہ فعل کے وزن پر ہے لیکن وہ معتل العین ہے اور عنب یہ اسم ثلاثی ہے مگر فعل کے وزن پر نہیں ہے، اور ان دونوں کی افعال کے وزن پر بنائی جاتی ہے۔ اور جب طعام اور عمود پر غور کریں تو آپ دیکھیں گے بے شک وہ دونوں اسم رباعی ہیں اور مذکر ہیں ان دونوں کے آخری سے پہلے حرف مدہ ہے، اور آپ یہ بات بھی دیکھیں کہ ان دونوں کی جمع افعلة کے وزن پر آتی ہے جبکہ غلام اور صبی ان دونوں کی جمع فعلہ کے وزن پر ہوتی ہے اور اس جمع کے لئے کوئی ضابطہ نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۶۵) جَمْعُ الْقِلَّةِ يَصْدُقُ عَلٰى ثَلَاثَةٍ إِلٰى عَشَرَةٍ، وَقَدْ يُسْتَعْمَلُ فِي الْكَثْرَةِ اَحْيَاناً .

جمع قلت تین سے لیکر دس تک کی چیزوں پر صادق آتی ہے اور کبھی کبھار جمع کثرت کے معنیٰ میں استعمال ہوتی ہے۔

(۱۶۶) اَوْزَانُ جُمُوْعِ الْقِلَّةِ اَرْبَعَةٌ :

جمع قلت کے اوزان کل چار ہیں۔

(ا) اَفْعُلٌ..... وَيَكُوْنُ جَمْعاً لِفِعْلٍ صَحِيْحِ الْعَيْنِ، اَوْ اِسْمٍ رُبَاعِيٍّ مُؤَنَّثٍ بِلَا عَلَامَةٍ وَقَبْلَ آخِرِهٖ مَدٌّ .

اَفْعُلٌ ..... یہ جمع اس فعل کے اسم سے آتی ہے جو کہ صحیح العین ہو یا اسم رباعی مؤنث ہو بغیر علامت کے ہو اور اس کے آخری حرف سے قبل حرف مدہ ہو۔

(ب) اَفْعَالٌ ..... وَيَكُوْنُ جَمْعاً لِكُلِّ ثُلَاثِيٍّ لَمْ يَطَّرِدْ فِيْهِ اَفْعُل .

افعال کے وزن پر جمع ہر ثلاثی سے آتی ہے لیکن اس میں افعل کا وزن مطرد نہیں ہوتا۔

(ج) اَفْعِلَةٌ ..... وَيَطَّرِدُ فِي كُلِّ اِسْمٍ مُذَكَّرٍ رُبَاعِيٍّ قَبْلَ آخِرِهٖ حَرْفُ مَدٍّ .

اَفْعِلة یہ اسم مذکر رباعی میں مطرد ہوتا ہے جس کے آخری حرف سے پہلے حرف مدہ ہو۔

(د) فِعْلَةٌ ..... وَسُمِعَ فِي اَلْفَاظٍ مِنْهَا فِتْيَةٌ، وَشِيْخَةٌ، جَمْعَيْنِ لِفَتًى وَشَيْخٍ.

فِعْلَة یہ وزن سماعی ہے اور ان میں چند الفاظ یہ ہیں۔ فتیة ، شیخة یہ دونوں فتیٰ اور شیخ کی جمع ہیں۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۲) جُمُوْعُ الْكَثْرَةِ

جمع کثرت کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	حَمْرآءُ ..... حُمْرٌ	۵	كَامِلٌ ..... كَمَلَةٌ
۲	اَبْيَضُ ..... بِيْضٌ	۶	كَاتِبٌ ..... كَتَبَةٌ
۳	جَرِيْحٌ ..... جَرْحَى	۷	كَرِيْمٌ ..... كُرَمَاءُ
۴	مَرِيْضٌ ..... مَرْضَى	۸	بَخِيْلٌ ..... بُخَلَاءُ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

جُمُوْعُ الْكَثْرَةِ عَلٰى اَوْزَانٍ شَتّٰى، وَلَيْسَ مِنْ غَرْضِنَا اَنْ نَدْرُسَهَا جَمِيْعَهَا دَرْساً مُفَصَّلاً وَلٰكِنَّا سَنَقْتَصِرُ عَلٰى دِرَاسَةِ قَلِيْلٍ مِنْهَا، ثُمَّ نُفَصِّلُ لَكَ بَقِيَّةَ الْمَشْهُوْرِ مِنْهَا فِي الْقَوَاعِدِ.

جمع کثرت کے مختلف اوزان ہیں اور ہماری غرض یہ نہیں ہے کہ ہم یہاں پر ان تمام اوزان کو سبقاً تفصیل کے ساتھ پڑھیں، لیکن ہم ان میں سے بہت کم کو پڑھنے پر اقتصار ہی کریں پھر ہم باقی مشہور کو قواعد کے بیان میں تفصیل سے ذکر کریں گے۔

تَاَمَّلْ "حَمْرَاء" وَ" اَبْيَض" تَجِدُ اَنَّهُمَا وَصْفَانِ عَلٰى وَزْنِ فَعْلَاءَ وَاَفْعَلَ، وَاَنَّ جَمْعَهُمَا عَلٰى وَزْنِ "فُعْل".

آپ حمرا اور ابیض میں غور کریں تو آپ ان دونوں کو فعلاء اور افعل کے وزن پر پائیں گے اور بے شک اس کی جمع فُعْلٌ کے وزن پر آتی ہے۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلٰى "جَرِيح" و"مَرِيْض" رَاَيْتَ اَنَّ كِلَيْهِمَا وَصْفٌ عَلٰى

Scanned with CamScanner

وَزْنِ "فَعِيْلٍ" بِمَعْنَى مَفْعُوْلٍ، وَاَنَّ مَعْنَاهُ يَدُلُّ عَلٰى هَلَاكٍ اَوْ تَوَجُّعٍ، وَجَمْعُ مِثْلِ هٰذَا الْوَصْفِ يَكُوْنُ عَلٰى "فَعْلٰى".

اور جب آپ جریح اور مریض کی طرف توجہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ وہ دونوں ایسا وصف ہیں کہ جو فعیل کے وزن بمعنی مفعول کے ہیں۔ اور بے شک اس کا معنیٰ ہلاک اور توجع پر دلالت کرتا ہے اور اس وصف کی جمع فعلیٰ کے وزن پر ہوتی ہے۔

اَمَّا "كَامِلٌ" و "كَاتِبٌ" فَهُمَا وَصْفَانِ لِمُذَكَّرَيْنِ عَاقِلَيْنِ عَلٰى وَزْنِ فَاعِلٍ وَلَا مَهْمَا صَحِيْحَةً، وَهُمَا وَاَشْبَاهُهُمَا يُجْمَعَانِ عَلٰى "فَعَلَةٍ". وَالْمُفْرَدَانِ "كَرِيْمٌ" و "بَخِيْلٌ" كِلَاهُمَا وَصْفٌ لِمُذَكَّرٍ عَاقِلٍ، عَلٰى وَزْنِ فَعِيْلٍ بِمَعْنَى فَاعِلٍ، لَا مَهْمَا صَحِيْحَةً، وَلَيْسَ بِهِمَا تَضْعِيْفٌ، وَكُلُّ وَصْفٍ جُمِعَ هٰذِهِ الشُّرُوْطُ يُجْمَعُ عَلٰى "فُعَلَاءَ".

جبکہ کامل اور کاتب پس وہ دونوں مذکروں عقل والوں کے وصف ہیں جو کہ فاعل کے وزن پر ہیں اور ان دونوں کا لام صحیح ہے اور وہ دونوں اور جو ان کے مشابہ ہوں دونوں جمع ہیں اور جمع ان کی فعلة کے وزن پر آتی ہے اور مفردان کریم اور بخیل دونوں مذکر کے وصف ہیں اور عاقل ہیں اور فعیل کے وزن پر بمعنی فاعل کے اور لام کلمہ صحیح ہے اور ان دونوں میں تضعیف نہیں ہے ہر وہ کلمہ کہ جس میں شرطیں جمع ہوں تو اس کی جمع فُعَلاءُ کے وزن پر آتی ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۶۷) جَمْعُ الْكَثْرَةِ يَدُلُّ عَلٰى ثَلَاثَةٍ إِلٰى غَيْرِ نِهَايَةٍ.

جمع کثرت تین سے لیکر انتہاء تک کی چیزوں پر دلالت کرتی ہے۔

(۱۶۸) اَوْزَانُ جُمُوْعِ الْكَثْرَةِ كَثِيْرَةٌ وَمِنْهَا مَا يَأْتِيْ:

جمع کثرت کے اوزان بہت سارے ہیں اور ان میں سے بعض آگے آرہے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(ا) فُعْلٌ ..... وَيَطَّرِدُ فِي كُلِّ وَصْفٍ عَلٰى اَفْعَلَ وَ فَعْلَاءَ .

فعل ..... یہ ہر اس وصف میں مطرد ہوتا ہے کہ افعل اور فعلاء کے وزن پر ہو۔

(ب) فَعْلٰى ..... وَيَطَّرِدُ فِي كُلِّ وَصْفٍ عَلٰى فَعِيْلٍ بِمَعْنٰى مَفْعُوْلٍ دَالٍّ عَلٰى هَلَاكٍ اَوْ تَوَجُّعٍ .

فعلی ..... یہ ہر وصف میں مطرد ہوتا ہے کہ فعیل کے وزن پر ہو جو مفعول کے معنی ہو اور ہلاکت اور توجع پر دلالت کرنے والا ہو۔

(ج) فَعَلَة ..... وَيَكُوْنُ جَمْعاً لِوَصْفٍ مُذَكَّرٍ عَاقِلٍ عَلٰى وَزْنِ فَاعِلٍ صَحِيْحِ اللَّامِ .

فعلة ..... یہ ہر اس وصف کی جمع ہے کہ جو مذکر اور عاقل ہو جو کہ فاعل کے وزن پر ہو اور فاعل صحیح اللام ہو۔

(د) فُعَلَاءُ ..... وَيَطَّرِدُ فِي وَصْفٍ، لِمُذَكَّرٍ، عَاقِلٍ، عَلٰى فَعِيْلٍ بِمَعْنٰى فَاعِلٍ، مُفِيْدٍ لِلْمَدْحِ اَوِ الذَّمِّ، غَيْرَ مُضَعَّفٍ، وَلَا مُعْتَلِّ اللَّامِ.

فعلاء ..... یہ اس وصف میں مطرد ہوتا ہے ایسے مذکر کے لئے جو عاقل ہو اور فعیل کے وزن پر فاعل کے معنی میں ہو جو مدح اور ذم کے لئے مفید ہے نہ ہر مضاعف اور نہ معتل اللام ہے۔

(۱۶۹) وَمِنْ جُمُوْعِ الْكَثْرَةِ الْكَثِيْرَةِ الدَّوَرَانِ فِي الْكَلَامِ مَا يَأْتِي :

اور جمع کثرت کے اوزان بہت سارے ہیں کلام عرب کے اندر جو کہ آگے آتے ہیں۔

(ا) فُعَلَةٍ ..... وَيَطَّرِدُ فِي وَصْفٍ لِمُذَكَّرٍ عَاقِلٍ، عَلٰى فَاعِلٍ، مُعْتَلِّ اللَّامِ، كَقُضَاةٍ وَغُزَاةٍ .

فعلة ..... یہ ایسے وصف میں مطرد ہوتا ہے جو کہ کسی عاقل مذکر کے لئے ہو اور فاعل کے وزن میں معتل اللام ہے جیسے قضاۃ اور غزاۃ۔

Scanned with CamScanner

(ب) فُعَّلٌ ..... وَيَطَّرِدُ فِي وَصْفٍ عَلٰى فَاعِلٍ اَوْ فَاعِلَةٍ، صَحِيْحَي اللَّامِ كَرُكَّعٍ وَصُوَّمٍ .

فعل .....اور یہ وزن مطرد ہوتا ہے ایسے وصف میں کہ جو فاعل یا فاعلة کے بارے ہر صحیح اللام ہو جیسے رکع اور صوم ۔

(ج) فُعَّالٌ ..... وَيَطَّرِدُ فِي وَصْفٍ لِمُذَكَّرٍ عَاقِلٍ، عَلٰى فَاعِلٍ، صَحِيْحِ اللَّامِ، مِثْلُ كُتَّابٍ وحُرَّاسٍ .

فعال .....اور یہ مطرد ہوتا ہے مذکر عاقل کے لئے جو کہ فاعل کے بارے ہو اور صحیح اللام ہو جیسے کتاب اور حراس۔

(د) اَفْعِلَآءُ ..... وَيَطَّرِدُ فِي وَصْفٍ لِعَاقِلٍ، عَلٰى فَعِيْلٍ بِمَعْنٰى فَاعِلٍ مُعْتَلِّ اللَّامِ اَوْ مُضَعَّفٍ، مِثْلُ اَغْنِيَاءَ وَاَشِدَّاءَ .

افعلاء .....اور یہ ایسے وصف عاقل کے لئے مطرد ہوتا ہے جو فعیل بمعنی فاعل اور معتل اللام کے متعلق ہو یا مضاعف ہو۔ جیسے اغنیاء اور اشداء۔

(ہ) فُعَلٌ ..... وَيَكُوْنُ جَمْعاً لِاِسْمٍ عَلٰى فُعْلَةٍ نَحْوُ لُجَجٍ وَمُدًى، اَوْ لِوَصْفٍ عَلٰى فُعْلٰى مُؤَنَّثِ اَفْعَلَ، نَحْوُ كُبَرٍ وَصُغَرٍ .

فعل .....اور وہ جمع ہوتا ہے ایسے اسم کے لئے جو کہ فعلة کے وزن پر ہو جیسے لجج اور مدی یا ایسی وصف پر جو کہ فعلی ہو افعل کی مؤنث ہو جیسے کبر اور صغر۔

(و) فِعَلٌ ..... وَيَكُوْنُ جَمْعاً لِاِسْمٍ عَلٰى فِعْلَةٍ، مِثْلُ كِسَرٍ وَنِقَمٍ .

فعل .....اور یہ جمع ہوتی ہے ایسے اسم کی جو کہ فعلہ کے وزن پر ہو جیسے کسر اور نقم۔

(ز) فِعَالٌ ..... وَيَكُوْنُ جَمْعاً لِاِسْمٍ عَلٰى فَعَلٍ، صَحِيْحِ اللَّامِ، مِثْلُ جِبَالٍ وَلِفَعِيْلٍ وَفَعِيْلَةٍ وَصْفَيْنِ مِنْ بَابِ كَرُمَ، مِثْلُ كِرَامٍ وَظِرَافٍ .

فعال .....یہ جمع ہوتی ہے ایسے اسم کے لئے جو فعل کے وزن پر ہو اور صحیح اللام ہو مثل جبال فعیل اور فعیلة جو باب کروم سے دو صفت کے صیغے ہیں مثل کرام اور ظراف۔

Scanned with CamScanner

(ص) فُعُوْلٌ ..... وَيَكُوْنُ جَمْعاً لِفِعْلٍ اِسْماً، مُثَلَّثَ الْفَاءِ غَيْرَ وَاوِيِّ الْعَيْنِ، مِثْلُ قُلُوْبٍ وَقُرُوْدٍ وَجُنُوْدٍ، وَلِاسْمٍ عَلٰى فَعِلٍ، مِثْلُ كَبُوْدٍ وَنُمُوْرٍ .

فعول ..... یہ جمع ہوتا ہے کسی ایسے اسم کا جو فعل کے وزن پر ہو جو مثلث الفاء اور غیر واو العین ہو جیسے قلوب اور قرود اور جنود اور ایسے اسم کے لئے جو فعل کے وزن پر ہو جیسے کبود اور نمود۔

(ط) فَوَاعِلُ ..... وَيَطَّرِدُ فِي فَاعِلَةٍ وَصْفًا اَوْ اِسْمًا، مِثْلُ كَوَاكِبَ وَنَوَاصٍ، وَفِي فَاعِلٍ وَصْفاً لِمُؤَنَّثٍ عَوَاطِلَ وَ نَوَاشِزَ، وَفِي فَاعِلٍ وَصْفًا لِمُذَكَّرٍ غَيْرِ عَاقِلٍ مِثْلُ صَوَاهِلَ وَشَوَامِخَ، وَفِي اِسْمٍ عَلٰى فَاعِلٍ اَوْ فَوْعَلٍ اَوْ فَوْعَلَةٍ، مِثْلُ كَوَاهِلَ وَجَوَاهِرَ وَصَوَامِعَ .

فواعل .....اور یہ مطرد ہوتا ہے فاعلة کے وزن والے کلمے میں خواہ وصفاً یا اسم ہو مثل کواکب اور نواص، اور ایسے فاعل میں جو مؤنث کا وصف ہو، عواطل اور نواشز اور ایسے فاعل میں جو کسی مذکر غیر عاقل کا مذکر ہو مثل صواهل اور شوامخ اور ایسے اسم میں جو فاعل فوعل یا فوعلة کے وزن پر ہو جیسے کواهل ، جواهر اور صوامع ۔

(ی) فَعَائِلُ ..... وَيَطَّرِدُ فِي كُلِّ رُبَاعِيٍّ مُؤَنَّثٍ ثَالِثُهُ مُدَّةٌ زَائِدَةٌ، مِثْلُ سَحَائِبَ وَصَحَائِفَ وَعَجَائِزَ .

فعائل .....اور یہ مطرد ہوتا ہے ہر اس رباعی میں جو مؤنث ہو، اس کا تیسرا حرف مدہ زائدہ ہو، جیسے سحائب ، صحائف اور عجائز۔

(ک) مَفَاعِلُ ..... وَيَطَّرِدُ فِي كُلِّ رُبَاعِيٍّ مَبْدُوٍّ بِمِيْمٍ زَائِدَةٍ مُذَكَّرًا كَانَ اَوْ مُؤَنَّثًا، مِثْلُ مَفَاسِدَ وَمَنَازِلَ .

مفاعل .....اور یہ مطرد ہوتا ہے ہر ایسے رباعی میں جو کہ میم زائدہ کے ساتھ شروع ہو مذکر ہو یا مؤنث جیسے مفاسد اور منازل۔

Scanned with CamScanner

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ جُمُوْعَ التَّكْسِيْرِ وَمُفْرَدَاتِهَا فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ :

آنے والی عبارت سے جمع تکسیر اور اس کے مفردات کو بیان کریں۔

عُنِيَ مُلُوْكُ قُدَمَاءِ الْمِصْرِيِّيْنَ بِمَقَابِرِهِمْ وَآثَارِهِمْ وَكُلُّ مَا يُخَلِّدُ اَعْمَالَهُمْ الْحَسَانَ، فَإِذَا زُرْتَ اَطْلَالَ الْكَرْنَكِ الْمَوَاثِلَ، اَوْ دَخَلْتَ اَحَدَ الْقُبُوْرِ بِالْاَقْصَرِ، رَاَيْتَ عَظْمَةَ اَبْطَالٍ مُجَسَّمَةً فِي حُجُرِهَا، وَعَزَائِمَ عُتَاةٍ مُصَوَّرَةً فِي اَبْنِيَتِهَا، وَرَأَيْتَ نُقُوْشَ الصُّنَّاعِ الْمَهَرَةِ الْاَذْكِيَاءِ، وَقَدْ بَدَتْ اَصْبَاغُهُمْ فِيْهَا وَاضِحَةً، زَاهِيَةَ الْاَلْوَانِ، مِنْ خُضْرٍ وَصُفْرٍ وَزُرْقٍ بَعْدَ اَنْ مَرَّتْ عَلَيْهَا الْحِجَجُ الطِّوَالُ، وَشَاهَدْتَ غُرَفاً بِهَا تَمَاثِيْلُ وَتَوَابِيْتُ كَانَتْ تَحْفَظُ بِهَا الذَّخَائِرَ وَالنَّفَائِسَ، فَافْخَرْ اَيُّهَا الْمِصْرِيُّ بِبُنَاةِ مَجْدِكَ حِيْنَ كَانَ النَّاسُ نُوَّماً .

حل:

دی گئی عبارت میں جمع تکسیر کے کلمات کا انتخاب -

ملوک	ملک	مصریین	مصری	آثار	اثر
قدماء	قدیم	مقابر	مقبرہ	اعمال	عمل
اَطلال	طالل	قبور	قبر	عزائم	عزم
المواثل	الموثل	اَبطال	باطل	ابنیَة	بناء
مَهَرة	ماهر	اَصباعنهم	صابغ	اَلاَلوَان	لَوْن
ذَخائر	ذخیر	اللنفائس	نفیس	نُوَّمًا	نَائِمٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ مَعَ بَيَانِ الْاَسْبَابِ:

Scanned with CamScanner

آنے والے کلمات کی جمع تکسیر بنائیں اوران کے اسباب کو بھی ذکر کریں۔

وَفِيّ	کوکب	مِكْنَسَة	كَلْبٌ	ثَوب
نابح	كَتِيبَة	مَصْنَع	حِجَاب	نِعْمَة
بارِعة	مدرسة	شريف	عامل	قلم
داهية	مِنْبَر	قَصْر	ساعٍ	قِرْبَةٍ

حل:

دیئے گئے کلمات کی جمع تکسیر درج ذیل ہے۔

اَوْفِيَاء	كواكب	مِفْعَالٌ	اكلاب	اثواب
نَوَابح	شَرَائِف	مصانع	حُجب	نعماء
بوارع	مدارس	شرائف	عوامل	اقلام
دواهي	منابر	قصور	سواعي	قِرِبات

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اُذْكُرْ مُفْرَدَ كُلِّ جَمْعٍ مِنَ الْجُمُوْعِ الْآتِيَةِ وَبَيِّنْ مَا كَانَ مِنْهَا لِلْكَثْرَةِ وَمَا كَانَ لِلْقِلَّةِ :

آنے والے جمع کے کلمات سے ہر ایک کا مفرد بتائیں اوران میں سے ہر ایک متعلق یہ بتائیں جمع کثرت کے لئے کون سا ہے اور جمع قلت کے لئے کون سا ہے۔

أنبياء	أشبال	حروب	أشربه	حُفَّاظ	اَعْظَمٌ

حل:

دیئے گئے کلمات کے مفردات درج ذیل ہیں:

نَبِيٌّ	شِبْلٌ	حَرْبٌ	شَرَابٌ	حَافِظٌ	عَظْمٌ

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

هَاتِ جُمُوْعاً عَلَى الْاَوْزَانِ الْآتِيَةِ وَبَيِّنْ مَا كَانَ مِنْهَا لِلْكَثْرَةِ وَمَا كَانَ لِلْقِلَّةِ :

آنے والے اوزان پر جمع لائیں اور جو قلت اور کثرت کے لئے ہوں ان کو بھی بیان کریں۔

فُعُلٌ	فُعَلٌ	اَفْعُلٌ	فُعُوْلٌ	اَفْعَالٌ	اَفْعِلَاءُ	اَفْعِلَةٌ

حل:

دیئے گئے اوزان کے مطابق جمع کے کلمات۔

حُمُرٌ	كُبَرٍ	اَكْرُمٌ	اَشْرَافٌ	اَشْرِفَاءُ	اَشْرِفَةٌ

جمع قلت کے اوزان:

اَفْعُلٌ ، اَفْعَالٌ ، اَفْعِلَةٌ ہیں۔ان کے علاوہ باقی سب جمع کثرت کے اوزان ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

هَاتِ كُلَّ الْجُمُوْعِ الَّتِيْ تَسْتَطِيْعُ الْاِتْيَانَ بِهَا لِكُلِّ مُفْرَدٍ مِمَّا يَاْتِيْ :

آنے والے مفردات میں سے ہر ایک کی جمع بنائیں۔

ضِلَع	كاتب	شريف	نفس	نهر

حل:

دیئے گئے کلمات کی جمع درج ذیل ہے۔

اضلاع	كتاب	شرفاء	انفاس	انهار

اَلتَّمْرِيْنُ ۶ (مشق نمبر۶)

اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ وَإِذَا حَدَثَ بِهَا اِعْلَالٌ فَبَيِّنْهُ :

آنے والے کلمات کی جمع تکسیر بنائیں اور پیدا ہونے والے اعلال کو بھی بیان کریں۔

Scanned with CamScanner

قَاسٍ مُدْيَة عَظِيْمَةٌ

حل:

دیئے گئے کلمات کی جمع تکسیر درج ذیل ہے۔

قساة	قواس	مدی	عظائم

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

كَمْ بُخْمَعُ دَاعٍ عَلٰى دَوَاعٍ وَدُعَاةٍ فَهَلْ هُنَاكَ فَرْقٌ فِي مُفْرَدِ كُلٍّ مِنْهَا.

داع کی جمع دواع اور دعاۃ کے وزن پر آتی ہے کیا ہر ایک مفرد میں فرق ہے۔

حل:

دَوَاع اور دعاۃ کے مفرد میں فرق درج ذیل ہے۔

دواع جمع ہے دَاعِيَةٌ کی جبکہ دُعَاة جمع ہے داعٍ کی، بس یہی فرق ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

كَمْ جَمْعُ تَكْسِيْرٍ لِمَا كَانَ عَلٰى وَزْنِ فَاعِلٍ صَحِيْحِ اللَّامِ سَوَآءٌ أَكَانَ لِلْعَاقِلِ اَمْ لِغَيْرِهِ؟ مَثِّلْ.

کیا جمع تکسیر ہر اس چیز کی لائی جاتی ہے کہ جو فاعِل کے وزن پر ہو، صحیح اللام ہو برابر ہے کہ عاقل کے لئے غیر عاقل کے لئے ہو مثال دیں۔

حل:

مندرجہ بالا سوال کا جواب یہ ہے کہ صرف عاقل ہی کے لئے ہے جو مذکر ہو جیسے ظلمۃ

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

يُجْمَعُ عَظِيْمٌ عَلٰى عُظَمَاءِ وَعِظَامٍ، وَيُجْمَعُ بَخِيْلٌ عَلٰى بُخَلَاءِ لَيْسَ غَيْرٌ، فَمَا السَّبَبُ مَعَ اَنَّ كِلَيْهِمَا عَلٰى وَزْنِ فَعِيْلٍ؟

Scanned with CamScanner

عظیم کی جمع عظماء اور عظام آتی ہے اور بخیل کی جمع بخلاء لائی جاتی ہے اس کے علاوہ نہیں تو کیا سبب ہے باوجودیکہ دونوں فعیل کے وزن پر ہیں۔

حل:

دیئے گئے سوالوں کا جواب یہ ہے کہ یہ دونوں سماعی ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

كَمْ جَمْعُ تَكْسِيْرٍ لِمَا كَانَ عَلٰى وَزْنِ فَعِيْلٍ اِسْماً اَوْصِفَةً صَحِيْحُ اللَّامِ اَوْ مُعْتَلُّهَا ؟ مثل .

فعیل کے وزن پر جو اسم ہو یا صفت صحیح اللام ہو یا وہ معتل ہو تو اس سے جمع تکسیر کے کتنے صیغے آتے ہیں مثال دیں۔

حل:

جمع تکسیر اسم یا صفت صحیح اللام کے مقابلے میں معتل سے کم آتی ہے کیونکہ اس اعلال زیادہ واقع ہوتا ہے، صفت کے صحیح اللام کی تکسیر یہ ہے۔

كُرَمَاءُ	كِرْمَانٌ	كُرْمَانٌ	كِرَامٌ	كُرُوْمٌ	كُرُمٌ	اَكْرَامٌ	اَكْرِمَاءُ	اَكْرِمَةٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۱ (مشق نمبر ۱۱)

اِشْرَحْ قَوْلَ الْمُتَنَبِّي ، وَبَيِّنْ جُمُوْعَ التَّكْسِيْرِ وَمُفْرَدَاتِهَا :

متنبّی کے قول کی وضاحت کریں اور اس کے مفردات کی جمع تکسیر بیان کریں۔

كَيْفَ الرَّجَاءُ مِنَ الْخُطُوْبِ تَخَلُّصًا ... مِنْ بَعْدِ مَا اَنْشَبْنَ فِيَّ مَخَالِبًا

وَنَصَبْنَنِي غَرَضَ الرَّمَاةِ تُصِيْبُنِي ... مِحَنٌ اَحَدٌ مِنَ السُّيُوْفِ مُضَارِبًا

حل:

دیئے گئے اشعار کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"کیسے امید کی جاسکتی ہے حوادثات سے چھٹکاروں کی بعد اس کے انہوں نے

Scanned with CamScanner

میرے اندر پنجے گاڑ دیئے ہیں"

اور گاڑ دیا (کھڑا کر دیا) مجھ کو تیر اندازوں کی نشانے (ہدف) والی جگہ میں کہ پہنچتی ہیں مجھ کو آزمائشیں جو کہ زیادہ تیز ہیں تلواروں سے آپس میں مارنے کے اعتبار سے۔

جمع تکسیر اور مفردات کا ذکر:

خطوب	خطبه	مخالبا	مخلب	رماة
رامی	مُحن	محنة	سیوف	سیف

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

اَلنَّكِرَةُ وَالْمَعْرِفَةُ

نکرہ اور معارفہ کا بیان

اَقْسَامُ الْمَعَارِفِ

معرفہ کی اقسام

اَلْاَمْثِلَةُ:

	عَوَى ذِئْبٌ		اَنْتَ كَرِيْمٌ (تو مہربان ہے)
۱	بھیڑیا بھونکا	۲	خَالِدٌ شُجَاعٌ (خالد بہادر ہے)
	اَثْمَرَتْ شَجَرَةٌ		هٰذِهٖ وَرْدَةٌ (یہ پھول ہے)
	درخت نے پھل دیا		مَاتَرْجُوْهُ قَرِيْبٌ
	طَلَعَ نَجْمٌ		جس کی آپ امید رکھتے ہو وہ قریب ہے
	ستارہ طلوع ہوا		اَلْمَرِيْضُ مُتَاَلِّمٌ
			مریض درد محسوس کر رہا ہے
			بَابُ الدَّارِ جَمِيْلٌ
			گھر کا دروازہ خوبصورت ہے
			يَا رَجُلُ اسْتَقِمْ (اے آدمی ڈٹ جا)

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا تَدَبَّرْنَا الْاَسْمَاءَ فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ، وَجَدْنَا اَنَّ بَعْضَهَا مِثْلُ ذِئْبٌ، وَشَجَرَةٌ، وَنَجْمٌ، لَا يَدُلُّ عَلٰى شَيْءٍ مُعَيَّنٍ مَعْرُوْفٍ لَنَا، فَإِذَا سَمِعْنَا كَلِمَةَ ذِئْبٍ مَثَلاً لَمْ نَفْهَمْ ذِئْباً بِعَيْنِهٖ، وَإِنَّمَا نَفْهَمُ فَرْداً مِنَ الذِّئَابِ غَيْرِ مُعَيَّنٍ، وَكُلُّ اِسْمٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ يُسَمّٰى "نَكِرَةً".

Scanned with CamScanner

جب ہم گزشتہ جملوں میں موجود اسماء کے اندر غور کریں تو ہم ان میں سے بعض کو مثل ذئب اور شجرہ اور نجم کے پاتے ہیں کہ جو کسی خاص چیز پر دلالت نہیں کرتے جو کہ ہمارے لئے معروف ہو پس جب ہم ذئب کا کلمہ سنتے ہیں تو ہم کسی خاص بھیڑیے کو نہیں سمجھتے بس اتنا ہے کہ ہم بھیڑیوں میں سے ایک آدھ بھیڑیے کو سمجھتے ہیں جو کہ خاص نہیں ہے اور ان قسم میں سے تمام اسماء کا نام نکرہ رکھا جاتا ہے۔

وَبَعْضُ الْاَسْمَاءِ فِی الْجُمَلِ السَّابِقَةِ مِثْلُ اَنْتَ، وَخَالِدٌ، وَهٰذِهِ، وَمَا، وَالْمَرِيْضُ، وَبَابٌ، وَيَارَجُلُ، يَدُلُّ عَلٰى مُعَيَّنٍ نَعْرِفُهُ تَمَامَ الْمَعْرِفَةِ، وَلَا يَخْتَلِطُ فِی ذِهْنِنَا بِغَيْرِهِ، وَكُلُّ اِسْمٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ يُسَمّٰى "مَعْرِفَةً".

اسماء ہیں کہ جو کسی خاص پر فرداً فرداً دلالت کرتے ہیں اور ہم ان تمام کو اچھی طرح پہچانتے بھی ہیں اور اس اور اس اسم کے علاوہ ہمارے ذہن کو اس کا غیر خلط نہیں کرتا اور اس نوع میں سے ہر اسم کا نام معرفہ رکھا جاتا ہے۔

وَاِذَا تَدَبَّرْتَ الْمَعَارِفَ الَّتِی فِی الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ، وَوَجَدْتَهَا اَنْوَاعاً مُخْتَلِفَةً، فَمِنْهَا الضَّمِيْرُ كَانْتَ، وَالْعَلَمُ كَخَالِدٍ وَمِنْهَا اِسْمُ الْاِشَارَةِ كَهٰذِهِ، وَالْاِسْمُ الْمَوْصُوْلُ كَمَا، وَمِنْهَا الْمُحَلّٰى بِاَلْ كَالْمَرِيْضِ، وَالْمُعَرَّفُ بِالْاِضَافَةِ اِلٰى مَعْرِفَةٍ كَبَابِ الدَّارِ، وَالْمُعَرَّفُ بِالنِّدَاءِ كَيَا رَجُلُ، وَعِدَّتُهَا سَبْعٌ كَمَا تَرٰى، وَقَدْ دَرَسْتَ اَكْثَرَهَا فِی الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِيَةِ، وَعَرَفْتَ كَثِيْراً مِنْ اَحْكَامِهَا فِی اَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ.

اور گزشتہ جملوں میں بعض اسماء مثلاً انت، خالد، ھذہ، ما، المریض، باب، اور یا رجل ایسے اور جب آپ دی گئی مثالوں میں موجود معارف میں غور کریں تو آپ ان کو مختلف انواع پائیں گے پس ان میں کانت کی ضمیر ہے اور خالد کا علم ہے اور ان میں سے ھذہ اسم اشارہ ہے اور اسم موصول ہے جیسے ما اور

Scanned with CamScanner

ان میں سے اسم معرف باللام ہے جیسے المریض اور معرفہ کی طرف اضافہ کی وجہ سے معرفہ ہے جیسے باب الدار اور معرفہ باندا ہے جیسے یا رجل اور ان کی تعداد کل سات ہے جیسے کہ آپ دیکھ چکے ہیں اور یقیناً آپ اس کا اکثر حصہ کتاب المدارس الابتدائیہ کے حصے میں پڑھ چکے ہیں اور اس متفرق ابواب میں اس کے احکام کے متعلق آپ بہت کچھ پہچان چکے ہیں۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۷۰) اَلنَّكِرَةُ اِسْمٌ يَدُلُّ عَلٰى شَيْءٍ غَيْرَ مُعَيَّنٍ .

نکرہ وہ اسم ہے کہ جو کسی غیر معین چیز پر دلالت کرے۔

(۱۷۱) اَلْمَعْرِفَةُ اِسْمٌ يَدُلُّ عَلٰى شَيْءٍ بِعَيْنِهٖ .

معرفہ وہ اسم ہے کہ جو کسی خاص معین چیز پر دلالت کرے۔

(۱۷۲) اَلْمَعَارِفُ سَبْعٌ وَهِيَ: اَلضَّمِيْرُ، وَالْعَلَمُ، وَاِسْمُ الْاِشَارَةِ، وَالْاِسْمُ الْمَوْصُوْلِ، وَالْمُحَلَّى بِأَلْ، وَالْمُضَافُ إِلٰى مَعْرِفَةٍ، وَالْمُعَرَّفُ بِالنِّدَاءِ .

معارف سات ہیں اور وہ ضمیر، علم، اسم اشارہ، اسم موصول، معرب باللام، معرفہ کی طرف مضاف ہونا اور معرفہ باندا۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الْمَعَارِفَ وَالنَّكِرَاتِ ، وَمَيِّزْ اَنْوَاعَ الْمَعَارِفِ فِيْمَا يَأْتِي :

آنے والی عبارت سے معرفہ اور نکرہ کو بیان کریں اور معرفہ کی اقسام کو الگ الگ کریں۔

جَاءَ فِي كِتَابِ كَلِيلَةَ وَدِمْنَةَ: اَلرِّجَالُ ثَلَاثَةٌ: حَازِمٌ وَاَحْزَمُ مِنْهُ ،وَعَاجِزٌ فَاَحَدُ الْحَازِمَيْنِ مَنْ إِذَا نَزَلَ بِهِ الْاَمْرُ لَمْ يَدْهَشْ لَهُ،وَلَمْ يَذْهَبْ قَلْبُهُ (۱) شَعَاعاً وَلَمْ

تَعْنِی بِهٖ حِیْلَتَهُ الَّتِی یَرْجُوْبِهَا الْمَخْرَجَ مِنْهُ، وَاَحْزَمُ مِنْ هٰذَا الْمُتَقَدِّمِ ذُوالْعُدَّةِ الَّذِیْ یَعْرِفُ الْاِبْتِلَاءَ قَبْلَ وَقُوْعِهٖ،فَیُعْظِمُهُ اِعْظَامًا،وَیَحْتَالُ لَهٗ حَتّٰی کَاَنَّهٗ قَدْ لَزِمَهُ فَیَحْسِمُ الدَّاءَ قَبْلَ اَنْ یُبْتَلٰی بِهٖ وَیَدْفَعُ الْاَمْرَ قَبْلَ وَقُوْعِهٖ،وَاَمَّا الْعَاجِزُ فَهُوَ فِی تَرَدُّدٍ وَتَمَنٍّ وَتَوَانٍ حَتّٰی یَهْلِکَ .

(۱) یقال طارت نفس المرء إذا تبددت من الخوف ونحوه فلم یدر وجه الصواب .

حل:

دی گئی عبارت سے نکرہ اور معرفہ کے اسماء کا انتخاب۔

اسمائے نکرہ:

حازم	عاجز	شعاعا	اعظاما	تردد	تمن	توان

اسمائے معرفہ:

کتاب کلیله اضافت	الرجال معرف باللام	الحازمین معرف باللام
الامر معرف باللام	قلبه اضافت	حیلته اضافت
التی اسم موصول	المخرج معرف باللام	هذا اسم اشار
ذو العده . اضافت	الذی اسم موصول	الابتلاء معرف باللام
قبل وقوعه اضافت	الداء معرف باللام	العاجز معرف باللام
هو ضمیر		

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِجْعَلِ الْمَعْرِفَةَ نَکِرَةً وَالنَّکِرَةَ مَعْرِفَةً فِیْمَا یَلِی :

آنے والی عبارت میں موجود معرفہ کو نکرہ اور نکرہ کو معرفہ سے بدلیں۔

Scanned with CamScanner

۱	غَرَّد عُصْفُورٌ فَوْقَ الشَّجَرَةِ	۵	عَادَ الطَّبِيْبُ مَرِيْضَيْنِ
۲	تَفَتَّحَتْ وَرْدَةٌ فِي الْبُسْتَانِ	۶	حَصُفَ عَقْلُ التِّلْمِيْذِ
۳	سَرَقَ اللُّصُوْصُ اَثَاثَ بَيْتٍ	۷	ذَهَبَتِ الْمَاشِيَةُ إِلَى الْمَرْعٰى
۴	ذَبَحَ الْقَصَّابُ شَاةً	۸	سَقْفُ الْحُجْرَةِ

حل:

دیئے گئے جملوں میں ھدایات کے مطابق تبدیلی۔

۱	غَرَّدَ الْعُصْفُوْرُ فَوْقَ شَجَرَةٍ	۵	عَادَ طَبِيْبٌ الْمَرِيْضَيْنِ
۲	تَفَتَّحَتِ الْوَرْدَةُ فِي بُسْتَانٍ	۶	حَصُفَ الْعَقْلُ لِتِلْمِيْذٍ
۳	سَرَقَ لَصُوْصٌ الْاَثَاثَ مِنَ الْبَيْتِ	۷	ذَهَبَتْ مَاشِيَةٌ إِلٰى مَرْعًى
۴	ذَبَحَ قَصَابٌ الشَّاةَ	۸	اَلسَّقْفُ لِحُجْرَةٍ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

صِفْ حَالَ النَّاسِ فِي بَلَدِكَ لَيْلَةَ عِيْدَ الْفِطْرِ، وَضَمِّنْ وَصْفَكَ جَمِيْعَ اَنْوَاعِ الْمَعَارِفِ، وَطَائِفَةً مِنَ النَّكِرَاتِ .

اپنے ملک میں عید الفطر کی رات لوگوں کی حالت و کیفیت کو بیان کریں اور تمام اوصاف کو معارفہ کی تمام انواع اور نکرہ کے ساتھ بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق معرفہ اور نکرہ کے ساتھ عید الفطر کی رات لوگوں کے اوصاف کا بیان۔

جَاءَنِي زَيْدٌ هَارِبًا مَسْرُوْرًا وَهُوَ كَانَ فِي السُّرْعَةِ لِإِبْلَاغِ خَبَرِ رُؤْيَةِ الْهِلَالِ الَّذِي قَدْ كَانَ ظَهَرَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ. فَدَعَانِي يَا اَحْمَدُ مُبَارَكٌ لَكَ، مُبَارَكٌ لَكَ قَدْ طَلَعَ هِلَالُ عِيْدِ الْفِطْرِ فَاسْتَقْبَلْتُهُ وَقُلْتُ لَهُ اَهْلًا وَسَهْلًا وَ مَرْحَبًا.....

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ، وَبَيِّنْ مَا فِيْهِمَا مِنْ اَنْوَاعِ الْمَعَارِفِ :

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور اس میں موجود معرفہ کی انواع کو بیان کریں۔

وَمَا الْخَيْلُ إِلَّا كَالصَّدِيْقِ قَلِيْلَةٌ وَإِنْ كَثُرَتْ فِي عَيْنِ مَنْ لَا يُجَرِّبُ

إِذَا لَمْ تُشَاهِدْ غَيْرَ حُسْنِ شِيَاتِهَا وَاَعْضَائِهَا فَالْحُسْنُ عَنْكَ مُغَيَّبُ (۱)

(۱) الشيات الألوان .

حل:

دیئے گئے اشعار کی ہدایات کے مطابق وضاحت اور انواع معارفہ کا انتخاب۔

(۱) اور نہیں ہے گھوڑا مگر مثل صدیق (تیز رفتار سچے جذبے والے کی طرح کم ہیں، اگرچہ زیادہ ہو جائیں اس شخص کی آنکھ میں جس نے تجربہ نہ کیا ہو۔

(۲) جب تو نے اس کے رنگوں اور اس کے اعضاء کے حسن کا مشاہدہ نہیں کیا تو پس گویا کہ حسن تجھ سے غائب کر دیا گیا ہے۔

اسم معرفہ کی انواع کا بیان:

الخیل (معرف باللام) من (اسم موصول) غیر حسن (اضافت)

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(ا) طَائِفَةٌ مِنْ اَحْكَامِ الضَّمِيْرِ

ضمیر کے احکام کے متعلق بحث

(ا) اَلضَّمِيْرُ الْمُسْتَتِرُ

ضمیر مستتر کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	اَلطَّائِرُ يُغَرِّدُ پرندہ چہچہاتا ہے	۲	اَلْفَتَاةُ تَشْرُفُ بِاَخْلَاقِهَا لڑکی اپنے اخلاق سے شریف ہوتی ہے
۳	اَلزَّهْرَةُ تَفَتَّحَتْ پھول کھلتا ہے	۴	إِذَا ذَهَبَ الشَّبَابُ فَهَيْهَاتَ جب جوانی چلی جاتی تو پھر افسوس ہوتا ہے
۵	اَلنِّيْلُ فَائِضٌ دریائے نیل بہتا ہے	۶	اَلصَّبْرُ مَحْمُوْدٌ صبر اچھا ہے
۷	اَلْقَصْرُ فَخْمٌ (محل بہت بڑا ہے)		

۱	قُلِ الْحَقَّ حق کہہ	۲	اَعْرِفُ الْوَاجِبَ میں فرائض کو پہچانتا ہوں
۳	هَلْ تُحْسِنُ السِّبَاحَةَ کیا تم تیراکی کو اچھا سمجھتے ہو	۴	نُحِبُّ الْوَطَنَ ہم وطن سے محبت کرتے ہیں
۵	وَمِنْ كَأَنَّ الْمُهْمِلَ لَا يُدْرِكُ الْعَاقِبَةَ گویا کہ عذر کرنے والا انجام سے واقف نہیں	۶	صَنَاعِ الْجَمِيْلَ خوبصورت چیز بناؤ
۷	سَعْيًا فِي الْخَيْرِ (خیر کے کام میں کوشش کر)		

Scanned with CamScanner

(۱) اَلْمُشَاهَدَةُ اَصْدَقُ دَلِيْلٍ.

مشاہدہ دلیل سے زیادہ سچا ہوتا ہے۔

(۲) اَثْمَرَتِ الْاَشْجَارُ مَا عَدَا النَّخْلَ.

کھجور کے سوا تمام درختوں نے پھل دیئے۔

(۳) مَا اَجْمَلَ الرَّبِيْعَ.

بہار کا موسم کتنا اچھا ہے۔

(۴) نِعْمَ لِلْعَامِلِيْنَ جَزَاءً.

مزدوروں کو بدلہ دینا بہت اچھا ہے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

سَبَقَ لَکَ اَنْ اَلْمَمْتَ فِی الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِيَّةِ بِمَعْنَى الضَّمِيْرِ، وَاَنَّهُ مَا وُضِعَ لِمُتَكَلِّمٍ، اَوْ مُخَاطَبٍ، اَوْ غَائِبٍ، وَعَرَفْتَ هُنَاكَ اَلْفَاظَهُ وَاَقْسَامَهُ، وَنُرِيْدُ هُنَا اَنْ نَتَحَدَّثَ اِلَيْكَ بِبَعْضٍ مَا لَمْ تَدْرُسْهُ مِنْ اَحْكَامِهِ فَنَقُوْلُ :

حصہ مدارس ابتدائیہ کے اسباق میں آپ کے سامنے ضمیر کے معنی کے متعلق بات گزر چکی ہے کہ وہ ضمیر وہ اسم ہے کہ جو متکلم، مخاطب یا غائب کے وضع کی گئی ہو اور وہیں پر آپ اس کے الفاظ اور اقسام کو بھی پہچان چکے ہیں اب یہاں پر ہم ان چیزوں کو آپ کے سامنے بیان کرنا چاہتے ہیں کہ جو کہ آپ نے نہیں پڑھیں اور وہ ان کے احکام سے ہیں۔ پس ہم کہتے ہیں:

تَاَمَّلْ اَمْثِلَةَ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ تَجِدْ اَنَّهَا تَشْتَمِلُ عَلٰى فِعْلٍ اَوْ اِسْمِ فِعْلٍ مَاضٍ اَوْ وَصْفٍ مُشْتَقٍّ هُوَ اِسْمُ الْفَاعِلِ وَاِسْمُ الْمَفْعُوْلِ وَالصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ، وَتَجِدُ اَنَّ بِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْ هٰذِهِ ضَمِيْرًا مُسْتَتِرًا يَعُوْدُ عَلٰى مَا قَبْلَهُ تَقْدِيْرُهُ هُوَ، اَوْهِيَ، وَلَوْ اَنَّكَ وَضَعْتَ اِسْمًا ظَاهِرًا مَكَانَ هٰذَا الضَّمِيْرِ فِی اَمْثِلَةِ غَيْرِ هٰذِهِ لَوَجَدْتَ ذٰلِكَ سَائِغًا كَاَنْ تَقُوْلُ: يُغَرِّدُ الطَّائِرُ، وَتَشْرُفُ الْفَتَاةُ، اِلٰى نَحْوِ ذٰلِكَ، هٰذَا

Scanned with CamScanner

الضَّمِيْرُ الَّذِیْ يَصِحُّ اَنْ يَحُلَّ مَحَلَّهُ اِسْمٌ ظَاهِرٌ يَكُوْنُ اِسْتِتَارُهُ جَائِزاً .

کہ آپ پہلی قسم کی مثالوں میں غور کریں تو یقیناً آپ ان کو کسی فعل یا اسم فعل ماضی یا کسی وصف مشتق جو کہ اسم فاعل، اسم مفعول، صفت مشبہ ہے اور آپ یہ بات بھی پائیں گے کہ ہر ایک کے ساتھ ضمیر مستتر ہے جو کہ اپنے ماقبل کی طرف لوٹتی ہے اور تقدیر هُوَ یا هِیَ ضمیر ہے، اور اگر آپ اسم ظاہر کو اس ضمیر کی جگہ پر ان مثالوں میں رکھیں ان کے علاوہ مثالوں میں تو البتہ بہت ترکیب و عبارت میں پائیں گے جیسا کہ آپ کہیں گے "یغرد الطائر و تشرف الفتاة" اسی طرح باقی مثالوں میں، اور یہ وہ ضمیر ہے کہ درست ہے اس کی جگہ پر کسی اسم ظاہر کو رکھنا اور ضمیر کو مستتر رکھنا جائز ہے۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ اَمْثِلَةَ الْقِسْمِ الثَّانِی، رَأَيْتَهَا تَشْتَمِلُ عَلٰی اَفْعَالٍ. وَاَسْمَاءِ اَفْعَالٍ لِلْمُضَارِعِ وَالْاَمْرِ، وَمَصْدَرٍ نَائِبٍ عَنْ فِعْلِهٖ، وَرَأَيْتَ بِهَا ضَمَائِرَ مُسْتَتِرَةً تَقْدِيْرُهَا اَنْتَ، اَوْ اَنَا، اَوْ نَحْنُ، وَهٰذِهِ الضَّمَائِرُ لَا يَصْلُحُ اَنْ يَحُلَّ مَحَلَّهَا اِسْمٌ ظَاهِرٌ، لِذٰلِكَ كَانَتْ مُسْتَتِرَةً وُجُوْباً .

اور جب دوسری قسم کی مثالوں میں غور کریں تو آپ ان کو افعال اور اسمائے افعال برائے مضارع وامر اور ایسا مصدر جو اپنے فعل کا نائب ہو اور آپ ان کے ساتھ مستتر ضمیروں کو دیکھیں کہ جن کی تقدیر اَنْتَ یا اَنَا یا نَحْنُ ہے، اور یہ ضمیریں اس بات کی صلاحیت نہیں رکھتیں کہ ان کی جگہ پر کوئی اسم ظاہر رکھا جائے، اسی وجہ سے ان کا مستتر رکھنا واجب ہے۔

وَاَمْثِلَةُ الْقِسْمِ الثَّالِثِ تَشْتَمِلُ عَلٰی اَفْعَلِ التَّفْضِيْلِ وَضَمِيْرُهُ الْمُسْتَتِرُ فِی هٰذَا الْمِثَالِ وَنَحْوِهٖ لَا يَحُلُّ مَحَلَّهُ الْاِسْمُ الظَّاهِرُ، ثُمَّ عَلٰی فِعْلِ الْاِسْتِثْنَاءِ وَهُوَ "مَا عَدَا" وَعَلٰی فِعْلِ التَّعَجُّبِ، وَعَلٰی "نِعْمَ" وَ مِثْلُهَا "بِئْسَ" وَهٰذِهٖ لَمْ يُسَوِّغِ الْعَرَبُ اَنْ يَحُلَّ الْاِسْمُ الظَّاهِرُ مَحَلَّ ضَمَائِرِهَا لِذٰلِكَ كَانَ الْاِسْتِتَارُ فِيْهَا وَاجِباً .

Scanned with CamScanner

اور تیسری قسم میں موجود مثالیں افعل التفضیل پر مشتمل ہیں اور اس مثال میں اس کی ضمیر مستتر ہے، اور اسی طرح اسم ظاہر کو نہیں رکھا جا سکتا اس کی جگہ پر پھر فعل کے استثناء پر اور وہ ماعدا ہے افعل تعجب پر اور نعم اور بئس پر اور یہ وہ چیزیں کہ اہل عرب نے نہیں گوش گذار کیا کہ اسم ظاہر کو اس کی ضمیروں کی جگہ پر رکھا جائے تو اسی وجہ سے ان میں استتار واجب ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۷۳) اَلضَّمِيرُ الْمُسْتَتِرُ جَوَازاً هُوَ الَّذِي يَصِحُّ اَنْ يَحُلَّ مَحَلَّهُ الْاِسْمُ الظَّاهِرُ، وَيُلْحَظُ فِي فِعْلِ الْغَائِبِ وَالْغَائِبَةِ، وَاسْمُ الْفِعْلِ الْمَاضِي، وَاسْمِ الْفَاعِلِ، وَاسْمُ الْمَفْعُولِ، وَالصِّفَةِ الْمُشَبَّهَةِ.

ضمیر مستتر جوازی وہ ہے کہ اس کی جگہ پر اسم ظاہر کو رکھنا درست ہو اور فعل غائب مذکر اور فعل غائب مؤنث، اسم فعل ماضی، اسم فاعل، اسم مفعول اور صفت مشبہ میں اس کا لحاظ کیا جائے۔

(۱۷۴) اَلضَّمِيرُ الْمُسْتَتِرُ وُجُوباً هُوَ الَّذِي لَا يَصِحُّ اَنْ يَحُلَّ الْاِسْمُ الظَّاهِرُ مَحَلَّهُ، وَيُلْحَظُ فِي اَمْرِ الْوَاحِدِ، وَالْمُضَارِعِ الْمَبْدُوءِ بِتَاءِ خِطَابِ الْوَاحِدِ، اَوِ الْهَمْزَةِ، اَوِ النُّونِ، وَفِي اِسْمِ فِعْلِ الْمُضَارِعِ وَالْاَمْرِ، وَاَفْعَلِ التَّفْضِيلِ، وَاَفْعَالِ الْاِسْتِثْنَاءِ، وَاَفْعَلَ التَّعَجُّبِ.

ضمیر مستتر وجوباً وہ ہے کہ اس کی جگہ پر اسم ظاہر کو رکھنا درست نہ ہو اور امر واحد میں لحاظ کیا جائے اور وہ مضارع کہ جو واحد مخاطب کی تاء سے شروع ہو رہا ہو یا ہمزہ یا نون کے ساتھ شروع اور اسم فعل مضارع اور امر اور افعل التفضیل اور استثناء کے افعال اور افعل التعجب میں اس کا لحاظ نہیں کیا جاتا۔

Scanned with CamScanner

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

ضَعْ إِذَا سَاغَ لَكَ ذٰلِكَ اِسْماً ظَاهِراً مَكَانَ الضَّمِيْرِ الْمُسْتَتِرِ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ وَبَيِّنْ نَوْعَ اِسْتِتَارِ كُلِّ ضَمِيْرٍ .

آنے والے جملوں میں کسی اسم ظاہر کو ضمیر مستتر کی جگہ پر رکھیں جہاں اس اسم کا رکھنا درست ہو اور ضمیر کے استتار کی نوع کو بیان کریں۔

(۱) اَنْعِمُ النَّظَرَ فِيْمَا تَرَى مِنْ مُشَاهِدِ الْكَوْنِ

(۲) اَلْمَرْأَةُ الْقَرَوِيَّةُ تُشَارِكُ الرَّجُلَ فِي اَعْمَالِهِ

(۳) لِمِصْرَ تَارِيْخٌ مَأْثُوْرٌ وَلَهَا مَجْدٌ قَدِيْمٌ

(۴) حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

(۵) تَفْكِيْراً فِي الْعَوَاقِبِ

(۶) اُحِبُّ الْفَتَى مُهَذَّباً مُطِيْعاً

(۷) لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

(۸) تُعَظَّمُ مَنْ يُعَظِّمُ نَفْسَهُ

(۹) اَلْبَرْدُ يَشْتَدُّ لَيْلاً

(۱۰) بِئْسَ لِلْغَادِرِ عَاقِبَةٌ

حل:

دی گئی عبارت میں موجود وہ جملے کہ جن میں ضمیر کی جگہ اسم ظاہر کو رکھنا درست ہے۔

(۱) تُشَارِكُ الْمَرْءَةُ الْقَرَوِيَّةُ فِي اَعْمَالِ الرَّجُلِ.

(۲) لِمِصْرَ مَجْدٌ عَظِيْمٌ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

حَوِّلِ الْجُمَلَ الْفِعْلِيَّةَ الْآتِيَةَ إِلٰى جُمَلٍ اِسْمِيَّةٍ، ثُمَّ بَيِّنْ اِسْتِتَارَ كُلِّ ضَمِيْرٍ بِهَا :

فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں کی طرف تبدیل کریں اور پھر ان میں سے ہر ضمیر کے استتار کو بھی بیان کریں۔

Scanned with CamScanner

(۱) يُكْثِرُ الذُّبَابُ فِي الْمَوَاطِنِ الْقَذِرَةِ .

(۲) تُغْرِقُ الْمَرْأَةُ الْجَاهِلَةُ فِي الزِّيْنَةِ .

(۳) يَصُوْنُ الْكَرِيْمُ شَرَفَهُ وَيَصُوْنَ الْبَخِيْلُ مَالَهُ .

(۴) تُعْرَفُ مَوَاهِبُ الرَّجُلِ بِحُسْنِ اِخْتِيَارِهِ .

حل:

دیئے گئے جملوں کی ہدایات کے مطابق اسمیہ جملوں کی طرف تبدیلی۔

(۱) اَلذُّبَابُ مُقَذِّرَةٌ فِي الْمَوَاطِنِ / مُكْثِرَةُ الْقَذِرَةِ فِي الْمَوَاطِنِ .

(۲) اَلْمَرْأَةُ الْجَاهِلَةُ مُغْرِقَةٌ فِي الزِّيْنَةِ .

(۳) اَلْكَرِيْمُ الَّذِي يَصُوْنُ شَرَفَهُ وَالْبَخِيْلُ الَّذِي يَصُوْنُ مَالَهُ .

(۴) مَوَاهِبُ الرَّجُلِ تُعْرَفُ بِحُسْنِ اخْتِيَارِهِ .

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

حَوِّلِ النُّعُوْتَ السَّبَبِيَّةَ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ إِلٰى جُمَلٍ وَصْفِيَةٍ ثُمَّ بَيِّنْ نَوْعَ اِسْتِتَارِ الضَّمِيْرِ وَمَوْقِعَهُ مِنَ الْإِعْرَابِ .

آنے والے جملوں میں موجود نعوت سببیہ کو وصفیہ جملوں کی طرف بدلیں اور ضمیر کے استتار کی نوع اور اس کے اعراب کے موقع کو بیان کریں۔

(۱) رَكِبْتُ بَحْرًا مُتَلَاطِمَةً أَمْوَاجُهُ (۳) رَأَيْتُ حَيَوَانًا ضَخْمًا جِسْمُهُ

(۲) لَا تَعْمَلْ عَمَلًا مَخُوْفَةً عَاقِبَتُهُ (۴) عَثَرْتُ عَلٰى كِتَابٍ مَقْطُوْعٍ نَظِيْرُهُ

حل:

دیئے گئے جملوں کی ہدایات کے مطابق تبدیلی۔

(۱) هٰذَا بَحْرٌ مُتَلَاطِمٌ أَمْوَاجُهُ (۳) هٰذَا حَيَوَانٌ جِسْمُهُ ضَخِيْمٌ

(۲) هٰذَا عَمَلٌ يُخَافُ بِعَاقِبَتِهِ (۴) هٰذَا كِتَابٌ نَظِيْرُهُ مَقْطُوْعٌ

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

حَوِّلِ الْاَفْعَالَ الَّتِیْ فِی الْجُمَلِ الْآتِيَةِ إِلٰی اَفْعَالٍ مَبْنِيَةٍ لِلْمَجْهُوْلِ، ثُمَّ بَيِّنْ نَوْعَ اِسْتِتَارِ كُلِّ ضَمِيْرٍ فِيْهَا :

آنے والے جملوں میں موجود افعال کو افعال مبنیہ للمجہول کی طرف تبدیل کریں اور پھر ان میں ہر ضمیر کے استتار کی نوع کو بیان کریں۔

(۱) يَعْظِمُكَ اَصْدِقَائُكَ (۳) يَقْصِدُنِی الصَّدِيْقُ عِنْدَ الْحَاجَةِ

(۲) اَلتَّاجِرُ الْكَذُوْبُ يَجْتَنِبُهُ النَّاسُ (۴) اَلْفَتَاةُ الْمُهَذَّبَةُ يَرْفَعُهَا اَدَبُهَا

حل:

دیئے گئے جملوں کی افعال مبنی للمجہول کی طرف تبدیلی۔

(۱) تُعْظَمُ بِاَصْدِقَائِكَ (۳) اُقْصَدُ مِنَ الصَّدِيْقِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

(۲) اَلتَّاجِرُ الْكَذُوْبُ يُجْتَنَبُ مِنَ النَّاسِ (۴) اَلْفَتَاةُ الْمُهَذَّبَةُ تُرْفَعُ بِاَدَبِهَا

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

بَيِّنْ نَوْعَ اِسْتِتَارِ الضَّمَائِرِ الَّتِیْ فِی اَفْعَالِ الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ، ثُمَّ حَوِّلْ اِسْنَادَ الْاَفْعَالِ فِيْهَا إِلٰی ضَمِيْرِ الْمُفْرَدِ الْغَائِبِ، ثُمَّ الْغَائِبَةِ، ثُمَّ جَمَاعَةِ الْمُتَكَلِّمِيْنَ، مَعَ بَيَانِ نَوْعِ اسْتِتَارِ الضَّمِيْرِ فِی كُلِّ حَالٍ :

آنے والی عبارت میں موجود افعال کی ضمائر مستتر کی نوع کو بیان کریں پھر افعال کے اسناد کی تحویل ضمیر مفرد غائب، پھر غائبہ پھر جمع متکلم کی طرف کریں ہر حال میں ضمیر مستتر کی نوع کو ضرور بیان کریں۔

اَتَكَلَّمُ قَلِيْلاً وَاَعْمَلُ كَثِيْراً، وَاَتَقَدَّمُ مَا وَجَدْتُ التَّقَدُّمَ عَزْماً، وَاَتَقَهْقَرُ مَا رَأَيْتُ التَّقَهْقُرَ حَزْماً.

Scanned with CamScanner

حل:

دی گئی عبارت کی تمام ضمیریں واجب الاستتار ہیں۔

يَتَكَلَّمُ قَلِيلاً وَيَعْمَلُ كَثِيرًا، وَيَتَقَدَّمُ مَا وَجَدَ التَّقَدُّمَ عَزْمًا وَيَتَقَهْقَرُ مَارَأَى التَّقَهْقُرَ حَزْمًا.

تَتَكَلَّمُ قَلِيلاً وَتَعْمَلُ كَثِيرًا وَتَتَقَدَّمُ مَا وَجَدَتِ التَّقَدُّمَ عَزْمًا وَتَتَقَهْقَرُ مَارَأَتِ التَّقَهْقُرَ حَزْمًا.

نَتَكَلَّمُ قَلِيلاً وَ نَعْمَلُ كَثِيرًا وَنَتَقَدَّمُ مَاوَجَدْنَا التَّقَدُّمَ عَزْمًا وَنَتَقَهْقَرُ مَا رَأَيْنَا التَّقَهْقُرَ حَزْمًا.

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

تَعَجَّبْ مِمَّا يَاتِي عَلٰى صُوْرَةِ "مَا اَفْعَلَ" ثُمَّ بَيِّنْ نَوْعَ اِسْتِتَارِ الضَّمِيْرِ فِي فِعْلِ التَّعَجُّبِ :

آنے والے مرکبات کو فعل تعجب کی صورت پر ڈھالیں پھر فعل تعجب استتار ضمیر کی نوع کو بھی بیان کریں۔

١	سُرْعَةُ الطَّيَارَةِ	٣	نَفْعُ النِّيْلِ
٢	سَوَادُ اللَّيْلِ	٤	اِخْتِلَافُ الْاَخْلَاقِ

حل:

دیئے گئے مرکبات کی فعل تعجب میں تبدیلی۔

١	مَااَسْرَعَ الطَّيَارَةَ	٣	مَا اَنْفَعَ النِّيْلَ
٢	مَا اَسْوَدَ اللَّيْلَ	٤	مَا اخْتَلَفَ الْاَخْلَاقَ

اَلتَّمْرِيْنُ ٧ (مشق نمبر ٧)

كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلٰى فِعْلٍ مِنْ اَفْعَالِ الْاِسْتِثْنَاءِ

Scanned with CamScanner

الْآتِيَةِ وَهِيَ :مَا خَلاَ مَا عَدَا حَاشَا لاَ يَكُوْنُ،ثُمَّ بَيِّنْ نَوْعَ اِسْتِتَارِ الضَّمِيْرِ فِي كُلِّ فِعْلٍ .

چار جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک ایسے فعل پر مشتمل ہو جو کہ آنے والے افعال استثناء سے ہوں اور وہ ما خلا، ما عدا، حاشا لا یکون سے پھر ہر فعل میں استتار ضمیر کی نوع کو بھی بیان کریں۔

حل:

دیئے گئے افعال الاستثناء کا جملوں میں استعمال درج ذیل ہے۔

(۱) جَاءَ نِي الْقَوْمُ مَا خَلاَ زَيْدًا.

(۲) فَرَّتِ الطَّلَبَةُ مَا عَدَا زَيْدًا.

(۳) جَاءَ نِيْ حِزْبٌ حَاشَا خَالِدٍ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

(۱) كَوِّنْ ثَلاَثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى فِعْلٍ ضَمِيْرُهُ مُسْتَتِرٌ جَوَازاً .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک ایسے فعل پر مشتمل ہو کہ اس کی ضمیر کا استتار جائز ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) زَيْدٌ جَاءَ نِي قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ.

(۲) هِنْدٌ ضَرَبَتْ اِبْنَهَا.

(۳) هٰؤُلاَءِ بَنَاتٌ اِغْتَسَلْنَ الْاَثْيَابَ.

(۲) كَوِّنْ ثَلاَثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى مُشْتَقٍّ ضَمِيْرُهُ مُسْتَتِرٌ وُجُوْباً .

تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں سے ایسے اسم مشتق پر مشتمل ہو کہ اس کی ضمیر کا استتار واجب ہو۔

Scanned with CamScanner

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) ضَرَبْتُ زَيْدًا بِالْخَشَبَةِ (۲) نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ

(۳) اِنِّی لَاَقْتُلَنَّهُ بِالسَّيْفِ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى اِسْمِ فِعْلٍ ضَمِيْرٌ مُسْتَتِرٌ وُجُوْبًا.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک ایسے فعل پر مشتمل ہو کہ جس میں ضمیر کا استتار واجب ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) بَلْهَ عَمْرًوا (۲) رُوَيْدَ زَيْدًا (۳) تَرَاكِ جَمَلَهُ

تَمْرِيْنٌ فِي الْاَعْرَابِ ۹ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ:

اُبْغِضُ مَنْ يَتَكَبَّرُ

اُبْغِضُ ..... فعل مضارع مرفوع ، والفاعل ضمير مستتر وجوباً تقديره أنا .

مَنْ ..... اسم موصول مفعول به مبنى على السكون فى محل نصب.

يتكبر ..... فعل مضارع مرفوع ، والفاعل ضمير مستتر جوازاً تقديره هو والجملة صلة الموصول.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ .

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) حَذَارِ الْاِهْمَالِ (۳) قِيْمَةُ كُلِّ امْرِئٍ مَا يُحْسِنُهُ

(۲) اِتَّقِ غَضَبَ الْحَلِيْمِ (۴) لَا تَأْسَفْ عَلٰى مَا فَاتَ

Scanned with CamScanner

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب۔

(۱) حَذَارِ الْاِهْمَالَ.

حَذَارِ..... بمعنی اَحْذَرْ فعل اس میں انت ضمیر اس کا فاعل اَلْاِهْمَالَ مفعول بہ۔

(۲) اِتَّقِ غَضَبَ الْحَلِيْمِ.

اِتَّقِ..... فعل امر اس میں اَنْتَ ضمیر فاعل

غَضَبَ..... منصوب مضاف الحلیم مجرور مضاف الیہ دونوں ملکر مفعول بہ۔

(۳) قِيْمَةُ كُلِّ امْرِئٍ مَا يُحْسِنُهُ.

قِيْمَةُ ..... مضاف کل مضاف الیہ مضاف امرئ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا قیمۃ مضاف کا، پس مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مبتداء۔

مَا..... موصولہ، یحسنہ فعل اس میں ھو ضمیر اس کا فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ ملکر خبر۔

(۴) لَا تَاْسَفْ عَلٰى مَا فَاتَ.

لا تاسف..... فعل نہی اس میں انت ضمیر اس کا فاعل علی حرف جار ما موصولہ فات فعل اس میں ھو ضمیر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا، موصول صلہ ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور ملکر متعلق ہوا فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ، وَاَعْرِبِ الْاَوَّلَ مِنْهُمَا:

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور دونوں میں سے پہلے کا اعراب واضح کریں۔

تُكَلِّفُنِيْ اِذْلَالَ نَفْسِيْ لِعِزِّهَا وَهَانَ عَلَيْهَا اَنْ اُهَانَ لِتُكْرَمَا

تَقُوْلُ سَلِ الْمَعْرُوْفَ يَحْيَى بْنَ اَكْثَمِ فَقُلْتُ سَلِيْهِ رَبَّ يَحْيَى بْنِ اَكْثَمَا

Scanned with CamScanner

حل:

دیئے گئے شعروں کی وضاحت:

''تکلیف میں ڈالا اس نے مجھے میرے نفس کو ذلیل کرنے کی خاطر اپنی عزت کے لئے اور آسان ہے اس پر یہ بات کہ میری توہین کی جائے تا کہ اس کو عزت حاصل ہو''

''تو کہتی ہے کہ یحیٰ بن اکثم سے بھلائی کا سوال کر پس میں کہتا ہوں کہ تو یحیٰ بن اکثم کے رب سے سوال کر''

پہلے شعر کی ترکیب:

تکلفنی فعل اس میں ھی ضمیر مستتر فاعل نون وقایہ کا یاء ضمیر مفعول بہ اذلال مصدر مضاف نفسی مضاف الیہ ملکر اذلال کا مضاف الیہ دونوں ملکر مفعول بہ لعزھا ، لام جارہ عز مجرور مضاف ھا مضاف الیہ دونوں ملکر مجرور ہوئے جار کے، جار مجرور ملکر متعلق فعل کے، واؤ عاطفہ ھان فعل علیھا علی جار ھا ضمیر مجرور دونوں ملکر متعلق ہوئے فعل کے، ان اھان فعل انا ضمیر مستتر فاعل جملہ ہوکر بتاویل مصدر فاعل ہوا ھان کا، لتکرما، فعل اس میں ھی ضمیر مستتر اس کا فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ انشائیہ ہو۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(ب) نُوْنُ الْوِقَايَةِ قَبْلَ الضَّمِيْرِ

ضمیر سے پہلے نون وقایہ کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

١	اَكْرِمْ مَنْ يُكْرِمُنِي اَطَعْتُ مَنْ نَصَحَنِي اِذَا حَزَبَكَ اَمْرٌ فَاقْصِدْنِي	جو میری عزت کرے گا میں اس کی عزت کروں گا میں نے اس کی اطاعت کی جس نے مجھے نصیحت کی جب تجھے کوئی سخت معاملہ پیش آئے تو میری طرف توجہ کر
٢	لَا تَنْقُلْ هٰذَا الْخَبَرَ عَنِّي لَا يَنَالُ الْيَأْسُ مِنِّي	میری طرف سے یہ خبر نقل مت کر مجھ سے مایوسی/ناامیدی نہیں ملتی
٣	لَيْتَنِي أَنَالُ رِضَا النَّاسِ لَكَ مِنْ لَدُنِّي صَادِقُ الْوُدِّ اِنَّنِي عَظِيْمُ الْاَمَلِ	کاش کہ میں لوگوں کی رضامندی حاصل کرلیتا تیرے لئے میری طرف سے (میرے دل میں) سچی محبت ہے بے شک بڑی امید رکھنے والا ہوں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَرَفْتَ اَنَّ مِنَ الضَّمَائِرِ الْمُشْتَرَكَةِ بَيْنَ النَّصْبِ وَالْجَرِّ يَاءُ الْمُتَكَلِّمِ، وَنُرِيْدُ هُنَا اَنْ نَتَكَلَّمَ عَنْهَا بِبَعْضِ مَا لَمْ تَعْرِفْهُ مِنْ قَبْلُ. اُنْظُرْ إِلَى الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى تَجِدُ اَلْفِعَالَ مُتَّصِلَةً بِيَاءِ الْمُتَكَلِّمِ، وَتَجِدُ قَبْلَ الْيَاءِ نُوْنًا زَائِدَةً وَزِيَادَةُ هٰذِهِ النُّوْنِ وَاجِبَةٌ فِي الْاَفْعَالِ عِنْدَ اتِّصَالِهَا بِيَاءِ الْمُتَكَلِّمِ (١) وَإِنَّمَا اُتِيَ بِهَا لِتَقِيَ الْفِعْلَ الصَّحِيْحَ الْآخِرِ الْكَسْرَ عِنْدَ اتِّصَالِهِ بِالْيَاءِ، لِهٰذَا "سُمِّيَتْ نُوْنَ الْوِقَايَةِ".

(١) ومثل الافعال فی ذلك اسماء الافعال .

Scanned with CamScanner

آپ یہ بات پہچان چکے ہیں کہ مشترکہ ضمیروں میں نصب اور جر کے درمیان یائے متکلم ہے۔ اور ہم ارادہ رکھتے ہیں یہاں پر کہ جو بعض ان چیزوں کے متعلق کلام کریں کہ جو آپ پہلے نہیں جانتے۔ آپ پہلے گروپ کی طرف توجہ کریں تو آپ یائے متکلم کو افعال کے ساتھ متصل پائیں گے اور آپ یاء سے پہلے نون زائدہ کو پائیں گے، اور اس نون کو زیادہ کرنا افعال کے اندر یائے متکلم کے ساتھ اتصال کے وقت واجب ہے۔ بس اسی لئے اس کو لایا گیا ہے تاکہ فعل صحیح کے آخر میں کسرہ آنے سے بچائے یاء کے ساتھ اتصال کے وقت، اسی وجہ سے نون وقایہ نام رکھا جاتا ہے۔

وَالطَّائِفَةُ الثَّانِيَةُ تَشْتَمِلُ عَلَى الْحَرْفَيْنِ: عَنْ وَمِنْ مُتَّصِلَيْنِ بِيَاءِ الْمُتَكَلِّمِ، وَيُشَاهَدُ تَوَسُّطُ النُّوْنِ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْيَاءِ، وَهٰذِهِ النُّوْنُ وَاجِبَةٌ فِي هَاتَيْنِ الْحَالَيْنِ اَيْضاً.

اور دوسرا گروپ دو حرفوں پر مشتمل ہے یعنی عن اور من جو یائے متکلم کے ساتھ متصل ہیں اور نون کے درمیان میں آنے کا مشاہدہ ان دونوں کے درمیان اور یاء کے درمیان کیا جاسکتا ہے اور یہ نون ان دو حالتوں میں بھی واجب ہے۔

وَفِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ يُرَى اَنَّ نُوْنَ الْوِقَايَةِ جَاءَتْ بَعْدَ اِنَّ، وَلَيْتَ، وَلَدُنْ، سَابِقَةً يَاءُ الْمُتَكَلِّمِ، وَمِثْلُ إِنَّ وَلَيْتَ فِي ذٰلِكَ بَاقِي اَخَوَاتِهَا، وَتَوَسُّطُ النُّوْنِ فِي جَمِيْعِ ذٰلِكَ جَائِزٌ وَهُوَ كَثِيْرٌ فِي لَيْتَ.

اور تیسرے گروپ کی مثالوں میں دیکھا جاسکتا ہے کہ نون وقایہ اِنَّ، لَیْتَ اور لَدُنْ کے بعد اور یائے متکلم سے پہلے ہے اور اس کی مثالیں اِنَّ لَیْتَ اور ان کے باقی اخوات میں ہیں اور نون کا ان تمام کے درمیان میں ہونا جائز اور وہ نون لیت میں بہت آتا ہے۔

Scanned with CamScanner

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۷۵) إِذَا اتَّصَلَ فِعْلٌ بِيَاءِ الْمُتَكَلِّمِ وَجَبَ اَنْ يَتَوَسَّطَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْيَاءِ نُوْنٌ تُسَمَّى " نُوْنَ الْوِقَايَةِ ".

جب کوئی فعل یائے متکلم کے ساتھ متصل ہوجائے تو واجب ہے کہ اس کے اور یاء کے درمیان اس نون کو لایا جائے جس کا نام نون وقایہ رکھا جاتا ہے۔

(۱۷۶) إِذَا اتَّصَلَ الْحَرْفَانِ: مِنْ وَعَنْ بِيَاءِ الْمُتَكَلِّمِ وَجَبَ تَوَسُّطُ نُوْنِ الْوِقَايَةِ .

جب دو حرف متصل ہوجائیں یعنی من اور عن یائے متکلم کے ساتھ تو درمیان میں نون وقایہ کا لانا واجب ہے۔

(۱۷۷) إِذَا اتَّصَلَتْ لَدُنْ اَوْ إِنَّ اَوْ اِحْدٰى اَخَوَاتِهَا بِيَاءِ الْمُتَكَلِّمِ، جَازَ تَوَسُّطُ نُوْنِ الْوِقَايَةِ وَهُوَ كَثِيْرٌ فِي لَيْتَ .

جب لَدُن یا اِنَّ یا اِنَّ کے اخوات میں سے کوئی ایک یائے متکلم کے ساتھ متصل ہوجائے تو نون وقایہ کا درمیان میں لانا جائز ہے اور ایسا لیت میں بہت ہوتا ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

"اَنَا وَاثِقٌ بِكَ" اَدْخِلْ إِنَّ وَاَخَوَاتِهَا عَلَى الْجُمْلَةِ السَّابِقَةِ عَلَى التَّعَاقُبِ، وَبَيِّنْ مَا يَجُوْزُ فِيْهِ تَوَسُّطُ نُوْنِ الْوِقَايَةِ وَمَا يُكْثَرُ .

انا واثق بک اس جملے پر ان اور اس کے اخوات کو داخل کریں اور جس کے درمیان نون وقایہ لانا جائز یا جس میں کثرت سے استعمال ہوتا ہے اس کو بیان کریں۔

حل:

دیئے گئے جملوں کے متعلق ہدایات کے مطابق ان اور اس کے اخوات کا دخول۔

Scanned with CamScanner

اِنَّنِیْ وَاثِقٌ بِکَ	اَنَّنِی وَاثِقٌ بِکَ	کَاَنَّنِیْ وَاثِقٌ بِکَ
لٰکِنَّنِیْ وَاثِقٌ بِکَ	لَعَلَّنِیْ وَاثِقٌ بِکَ	لَیْتَنِیْ وَاثِقٌ بِکَ

ان اور لیت کے ساتھ نون وقایہ کثرت سے استعمال ہوتا ہے جبکہ باقی اخوات کے ساتھ بہت کم استعمال ہوتا ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

صِلْ کُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِیَةِ بِیَاءِ الْمُتَکَلِّمِ فِی جُمْلَةٍ تَامَّةٍ :

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کو یائے متکلم کے ساتھ جملہ تامہ میں استعمال کریں۔

اَطِعْ	مَنَحَ	یُعَظِّمَانِ	نَادَی	یحزن	تشکرین	عَابَ	یُهَذِّبُوْنَ

حل:

دیئے گئے افعال میں یائے متکلم کا استعمال اور جملے۔

اَطِعْنِی یَا حَامِدُ فِیْهِ خَیْرٌ لَکَ	مَنَحَنِی اُسْتَادِی کِتَابًا	هُمَا یُعَظِّمَانِنِی فِی هٰذَا الْاَمْرِ
نَادَنِی اَبِی مِنَ الْبَیْتِ	یَحْزُنُنِی مَوْتُ صَدِیْقِیْ	لِمَ تَشْکُرِیْنَنِیْ فِی هٰذَا الْعَمَلِ الْقَلِیْلِ
مَنْ عَابَنِیْ فِی هٰذَا الْاَمْرِ	هُمْ یُهَذِّبُوْنَنِیْ	

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

صِلْ بِالْحُرُوْفِ الْآتِیَةِ یَاءَ الْمُتَکَلِّمِ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ :

آنے والے حروف کے ساتھ یائے متکلم کو ملا کر جملہ مفیدہ میں رکھیں۔

اِلٰی مِنْ عَلٰی عَنْ

Scanned with CamScanner

حل:

ہدایات کے مطابق حروف کا استعمال:

مَنْ كَتَبَ اِلَيَّ هٰذِهِ الرِّسَالَةَ	مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ
مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا	بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ آيَةً

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِكُلٍّ مِنْهَا مُضَارِعٌ اتَّصَلَتْ بِهٖ يَاءُ الْمُتَكَلِّمِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں مضارع کے ساتھ یائے متکلم متصل ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) مَنْ يَهْدِنِيْ اِلٰى بَيْتِيْ (۲) مَنْ يُعِيْنُنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْمُصِيْبَةِ

(۳) مَنْ يُخْرِجُنِيْ عَنْ هٰذَا الْاِزْدِحَامِ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِكُلٍّ مِنْهَا اَمْرٌ اِتَّصَلَتْ بِهٖ يَاءُ الْمُتَكَلِّمِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں امر کے ساتھ یاء متکلم متصل ہو۔

(۱) اِطَّلِعْنِيْ عَنْ حَالِكَ (۲) اَخْبِرْنِيْ عَنْكَ مَرَضِكَ

(۳) اُنْصُرْنِي الْيَوْمَ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِكُلٍّ مِنْهَا مَاضٍ اتَّصَلَتْ بِهٖ يَاءُ الْمُتَكَلِّمِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ جن میں ماضی کے ساتھ یائے متکلم متصل ہو۔

حل:

ہدایات کے مطابق ماضی میں یائے متکلم کا استعمال

(۱) ضَرَبَنِيْ زَيْدٌ (۲) اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ

(۳) وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ

Scanned with CamScanner

تَمْرِيْنٌ فِي الْاَعْرَاب ۸ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ:

آلَمَنِیْ فِرَاقُکَ .

آلمنی ..... فعل ماض ، والنون للوقاية ، والياء مفعول به .

فراقک.....فراق فاعل،والکاف مضاف إليه مبنی علی الفتح فی محل جر.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ .

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) لَيْتَنِی اَزُوْرُ الْهِنْدَ (۳) ذَهَبَ عَنِّی الْحُزْنُ

(۲) هَذَّبَنِیْ اَبِیْ وَعَلَّمَنِیْ (۴) يَعُوْدُنِی الطَّبِيْبُ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب درج ذیل ہیں۔

(۱) لَيْتَنِیْ ..... لَيْتَ حرف از حروف مشبہ بالفعل نون وقایہ یاء ضمیر متکلم اس کا اسم۔

اَزُوْرُ..... فعل اس میں اَنَا ضمیر مستتر فاعل الهند مفعول فیہ۔

(۲) هَذَّبَنِیْ..... فعل نون وقایہ یاء ضمیر متکلم مفعول بہ، ابی مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل واؤ عاطفہ، علمنی فعل ھو ضمیر مستتر فاعل نون وقایہ کا یاء ضمیر متکلم مفعول بہ۔

(۳) ذَهَبَ ..... فعل،عنی عن جار نون وقایہ یاء ضمیر مجرور الحزن فاعل

(۴) يعُوْدنی ..... فعل نون وقایہ یاء ضمیر متکلم مفعول بہ الطبیب فاعل۔

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ ، وَاَعْرِبْ اَوَّلَهُمَا :

آنے والے دو شعروں کی وضاحت اور ایک کی پہلے کی ترکیب کریں۔

Scanned with CamScanner

أُعَلِّمُهُ الرِّمَايَةَ كُلَّ يَوْمٍ فَلَمَّا اشْتَدَّ سَاعِدُهُ رَمَانِي
وَكَمْ عَلَّمْتُهُ نَظْمَ الْقَوَافِي فَلَمَّا قَالَ قَافِيَةً هَجَانِي

حل:

شعروں کا ترجمہ:

''میں اس کو ہر دن تیر اندازی سکھاتا رہا پس جب اس کی کلائی سیدھی ہوئی تو اس نے مجھے ہی تیر مار دیا''

''بہت سی قوافی کی نظمیں میں نے اس کو سکھائیں لیکن جب اس نے خود کوئی ایک قافیہ کہا تو میری ہی ہجو کی''

پہلے شعر کی ترکیب:

اُعَلِّمُ فعل اَنَا ضمیر مستتر فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ اول الرماية مفعول بہ ثانی، كل يوم مفعول فیہ، فلما استد فعل ساعده مضاف مضاف الیہ ملکر فاعل۔ رمانی فعل نون وقایہ کا یاء ضمیر متکلم مفعول بہ۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۲) طَائِفَةٌ مِنْ اَحْكَامِ الْعَلَمِ

عَلَمُ کے احکام کی کچھ باتیں

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) نَهَضَتْ مِصْرُ فِي عَهْدِ الْمَلِكِ فُؤَادِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ .

مصر بادشاہ فواد بن اسماعیل کے دور میں قائم ہوا۔

(۲) عَبْدُ الْقَاهِرِ الْجُرْجَانِيُّ اَوَّلُ مُؤَلِّفٍ فِي الْبَلَاغَةِ .

عبدالقاہر جرجانی بلاغت کے فن میں پہلے مؤلف تھے۔

(۳) نِيُوكَاسِلُ مِنْ اَكْبَرِ الْمُدُنِ الْاِنْجِلِيْزِيَّةِ .

نیوکاسل سلطنت انگریز کے شہروں میں سب سے بڑا ہے۔

(۴) اَوَّلُ مَا صُنِّفَ فِي النَّحْوِ كِتَابُ سِيْبَوَيْهِ .

نحو کے فن میں سب سے پہلے لکھی جانے والی کتاب سیبویہ کی ہے۔

(۵) بَنَى الْمُعْتَصِمُ مَدِيْنَةً سُرَّ مَنْ رَأَى .

معتصم نے ایک ایسا شہر بنایا کہ جس نے دیکھا وہ خوش ہوا۔

(۱) كَانَ عَمْرٌو الْجَاحِظُ اَبُوْ عُثْمَانَ مِنْ كُتَّابِ الدَّوْلَةِ الْعَبَّاسِيَّةِ .

عمرو الجاحظ ابوعثمان سلطنت عثمانیہ کے کاتبوں میں سے تھا۔

(۲) كَانَتْ عَائِشَةُ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَاوِيَةُ الْحَدِيْثِ .

اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حدیث کی راویہ ہیں۔

(۳) عَمِلَ عَبْدُاللّٰهِ الْمَأْمُوْنُ عَلٰى تَرْجَمَةِ عُلُوْمِ الْيُوْنَانِ .

عبداللہ مامون نے علوم یونان کے ترجمہ پر کام کیا۔

Scanned with CamScanner

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَقَدَّمَ لَکَ اَنَّ الْعَلَمَ لَفْظٌ یَدُلُّ بِنَفْسِهٖ عَلٰی مُعَیَّنٍ، کَاَسْمَاءِ الْاَشْخَاصِ وَالْبُلْدَانِ وَالْاَنْهَارِ، وَنُرِیْدُ اَنْ نَزِیْدَکَ شَیْئاً جَدِیْداً هُنَا فَنَقُوْلُ: إِذَا نَظَرْتَ اِلٰی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰی رَأَیْتَ بِهَا اَعْلَامَاً هِیَ: فؤاد و اسماعیل وعبد القاهر، نیو کَاسِل وسیبویه وَسُرَّ مَنْ رَأٰی، وَإِذَا فَحَصْتَ عَنْ هٰذِهِ الْاَعْلَامِ رَأَیْتَ الْاَوَّلَیْنِ مُفْرَدَیْنِ، وَالثَّالِثُ مُرَکَّباً تَرْکِیْباً إِضَافِیًّا، وَالرَّابِعُ مُرَکَّباً تَرْکِیْباً مَزْجِیًّا وَالْخَامِسُ مَخْتُوْماً بِکَلِمَةِ "وَیْه" وَالسَّادِسُ جُمْلَةٌ مُرَکَّبَةٌ مِنْ مُسْنَدٍ وَمُسْنَدٍ إِلَیْهِ جُعِلَتْ عَلَماً لِمَدِیْنَةٍ.

آپ کے سامنے پہلے یہ بات گزر چکی ہے کہ علم ایسا لفظ کہ جو بذات خود کسی معین چیز پر دلالت کرے جیسے اشخاص کے نام، شہروں کے نام اور اور نہروں کے نام اور اب ہم اس بات کا ارادہ کرتے ہیں کہ آپ کے لئے یہاں کسی نئی چیز کا اضافہ کریں تو پس ہم کہتے ہیں جب آپ پہلے گروپ کی مثالوں کی طرف توجہ کریں تو آپ ان کو اعلام (نام) ہی دیکھیں گے جیسے فواد، اسماعیل، عبدالقاهر، نیو کاسل، سیبویه اور سر من رای اور جب آپ نے ان اعلام کے متعلق خوب تحقیق کر لی تو آپ نے پہلے دو کو مفرد دیکھا اور تیسرے کو مرکب ترکیبی اضافی اور چوتھے مرکب ترکیبی مزجی اور پانچویں کو ویہ کلمہ کے ساتھ ختم ہوتے ہوئے دیکھا اور چھٹا جملہ مرکب ہے مسند اور مسند الیہ اور ایک شہر کا علم بنایا گیا ہے۔

وَإِذَا بَحَثْتَ فِی هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ وَاَشْبَاهِهَا مِنْ حَیْثُ الْإِعْرَابِ وَالْبِنَاءِ، رَأَیْتَ اَنَّ الْمُفْرَدَ یُعْرَبُ عَلٰی حَسْبِ الْعَوَامِلِ، وَإِنَّ الْمُرَکَّبَ الْإِضَافِیَّ یُعْرَبُ صَدْرُهٗ عَلٰی حَسْبِ الْعَوَامِلِ اَیْضاً وَیُجَرُّ عَجُزُهٗ بِالْإِضَافَةِ، وَاَنَّ الْمُرَکَّبَ الْمَزْجِیَّ یَمْنَعُ مِنَ الصَّرْفِ، وَاَنَّ الْمَخْتُوْمَ بِکَلِمَةِ "ویه" یُبْنٰی عَلَی الْکَسْرِ، وَاَنَّ

الْمُرَكَّبَ الْإِسْنَادِيَّ يَبْقَى عَلٰى حَالِهٖ قَبْلَ الْعَلَمِيَّةِ وَيُحْكٰى .(۱)

جب آپ ان مثالوں میں غور وفکر کرتے ہوئے تحقیق کرتے ہیں اور ان کے مشابہ مثالوں میں معرب اور مبنی کی حیثیت سے تحقیق کرتے تو یقیناً یہ بات دیکھتے ہیں کہ مفرد کو عوامل کے مطابق اعراب دیا جاتا ہے جبکہ مرکب اضافی کے شروع کے کلمہ کو بھی عوامل کے مطابق اعراب دیا جاتا ہے اور اس کے آخری کلمے کو اضافت کی وجہ سے جر دیا جاتا ہے، جبکہ مرکب مزجی مرکب منع صرف ہوتا ہے اور وہ کلمہ جو کہ ''ویہ'' کے ساتھ ختم ہو رہا ہے اس کو مبنی بر کسر بنایا جاتا ہے اور بے شک مرکب اسنادی علمیہ سے پہلے اپنے حال پر باقی رہتا ہے اور حکایت کہا جاتا ہے۔

(۱) ای انه یعرب بحرکات مقدرة علی آخره للحکایة .

وَبِالرُّجُوْعِ إِلَى الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ تَرَى بِكُلِّ مِثَالٍ عَلَمَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ لِشَخْصٍ وَاحِدٍ كَعَمْرٍو اَلْجَاحِظُ اَبِي عُثْمَانَ مَثَلاً، فَعَمْرٌو اِسْمٌ، وَالْجَاحِظُ لَقَبٌ، وَاَبُوْ عُثْمَانَ كُنْيَةٌ. وَالْاِسْمُ هُوَ مَا وَضَعَهُ الْوَاضِعُ اَوَّلاً لِيَدُلَّ عَلٰى شَخْصٍ كَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ، وَالَّذِي يُوْضَعُ ثَانِياً لِيَزِيْدَ فِي تَمْيِيْزِ الْمُسَمّٰى اِنْ كَانَ مَبْدُوْءًا بِأَبٍ اَوْ اِبْنٍ، اَوْاُمٍّ، كَاَبِي سُفْيَانَ وَاِبْنِ الْخَطَّابِ، وَاُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ، سُمِّيَ كُنْيَةً، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ مَبْدُوْءًا بِذٰلِكَ وَاَشْعَرَ بِمَدْحٍ اَوْذَمٍّ كَالْمَأْمُوْنِ وَالْجَاحِظُ سُمِّيَ لَقَبًا . وَيُشَاهَدُ فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ تَأَخُّرَ اللَّقَبُ عَنِ الْاِسْمِ،اَمَّا الْكُنْيَةُ فَيَجُوْزُ اَنْ تَسْبِقَ الْاِسْمَ وَاللَّقَبَ، كَمَا يَجُوْزُ اَنْ يَسْبِقَ اللَّقَبُ الْكُنْيَةَ .

اور دوسرے گروپ کی طرف توجہ کرنے کے وقت آپ دیکھیں گے کہ ہر مثال میں ایک شخص کے دو یا تین علم ہیں جیسے عمرو الجاحظ ابی عثمان پس عمرو نام ہے حافظ لقب ہے اور ابو عثمان کنیت ہے۔ اور نام وہ ہے کہ جس کو واضع نے ابتداءً کسی شخص پر دلالت کے لئے وضع کیا ہو جیسے محمد اور علی اور وہ لفظ جو دوسری مرتبہ وضع کیا جائے اس کو مسمیٰ کی وضاحت کے یعنی پہچان کے لئے وضع کیا جاتا ہے اگر وہ

Scanned with CamScanner

اب ، ابن، ام کے ساتھ مرکب ہو جیسے ابو سفیان، ابن خطاب، ام کلثوم
وغیرہ ہیں تو اس کا نحو کیسے ہوگا؟ ان کے ساتھ مرکب ہونے کی وجہ سے
مدح یا ذم کی طرف معنوی اعتبار سے مشہور ہو جیسے ابو جہل اور ابو لہب تو پہلے
کہا جاتا ہے اور کنیت کا اس میں لقب اسم سے مؤخر ہونا واجب ہے۔
اسم اور لقب سے پہلے ہو جیسے کہ لقب کا کنیت سے پہلے ہونا جائز ہے۔

القواعد:

(۱۸) یکون العلم مفردا ومرکبا وکنیا ولقبا وصفا ومنقولا من جملة
فمختوما بکلمة وهو الاول وصدر الثانی یعرب علی حسب
العوامل والثالث یمنع من الصرف والرابع یبنی علی ضمة
کما کان قبل العلمیة والخامس یبنی علی الکسر۔

علم مفرد، مرکب، کنیہ، لقب، صفت، منقول جملہ سے ماخوذ
ختم ہونے والا ہوتا ہے پہلے اور دوسرے کا اعراب کے عوامل کے اعتبار سے
اعراب ہوتے ہیں اور تیسرا غیر منصرف ہوتا ہے اور چوتھا اپنی حالت پر مبنی رہتا ہے
جیسے کہ علمیت سے پہلے تھا اور پانچواں مبنی علی الکسر ہوتا ہے۔

(۱۹) یکون العلم اسما وهو ما وضع اولا، ولقبا وهو ما اشعر بمدح او
ذم، وکنیة وهو ما صدر بأب او ام او ابن ویجب ان یتأخر اللقب
عن الاسم۔

علم ایک ایسا اسم ہے جو کہ اولاً وضع کیا گیا ہو اور لقب کے اعتبار سے اور وہ
ہے کہ مدح یا ذم کے ساتھ مشہور ہو، کنیت وہ اسم ہے کہ جو اب، ام یا ابن کے
ساتھ شروع ہو اور واجب ہے کہ لقب کو اسم سے مؤخر رکھا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

قُلْ كُلُّ مَا تَعْرِفُهُ عَنْ كُلِّ عَلَمٍ مِنَ الْاَعْلَامِ الَّتِي فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ :

آنے والی عبارت میں موجود اعلام میں سے ہر علم کے متعلق جو آپ جانتے ہیں کہیں۔

كان لابن جِنّى هَوًى فى احمدَ ابى الطيب المتنبى الشاعرِ، وَكَانَ اَبُو عبدالله ابن خالوية النحويُّ وابو على الفارسى يكثران من الطعن عليه، فاتفق ان قال ابو على يومًا: اذكروا لنا بيتا من الشعر نبحث فيه فابتدر ابن جنى وانشد:

اَزُوْرُهُمْ وسوادُ الليلِ يَشفَعُ لى وَاَنْثَنِى وَبَيَاضُ الصُّبْحِ يُغْرِى بى

فاستحسنه أبو على وقال: لمن هذا البيت فَاِنَّهُ غريب؟ فال: لِلَّذى يقول :

وَوَضْعُ النَّدَى فِى مَوْضِعِ السَّيْفِ بِالْعُلا مُضِرٌّ كَوَضْعِ السَّيْفِ فِى مَوْضِعِ النَّدَى

قَالَ: وَاللّٰهِ وهذا أَحْسَنُ، فمن هذا القائل يا اَبا الفتح ؟ قال: هو الذى لا يزال الشيخ يستثقله ويَسْتَقبِح زِيَّهُ وَمَا عَلَيْنا القشورُ إذا استقام اللُّباب وعَلِمَ ابو علىّ انه المتنبى فنهض وقام إلى عَضُدِ الدولة واطال الثناء عليه.

حل:

دی گئی عبارت سے متعلق اعلام کی نوعیت کا انتخاب۔

ابن جنى، ابى الطيب ، ابو عبدالله ، ابن خالويه ، ابو على ، ابا الفتح ، یہ تمام کنیت کہلاتے ہیں۔

المتنبى ، الشاعر ، یہ تخلص ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

بَيِّنْ فِى الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ اَنْوَاعَ الْاَعْلَامِ وَاَحْوَالِهَا مِنْ حَيْثُ الْاِعْرَابِ وَالْبِنَاءِ :

آنے والی عبارت میں اعلام کی انواع اور ان کے احوال معرب مبنی کے لحاظ سے بیان کریں۔

Scanned with CamScanner

قَالَ ابْنُ خِلِّكَان: كَانَ ابْنُ الْعَمِيْدِ اَبُوْ الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ وَزِيْرَ رُكْنِ الدَّوْلَةِ ابْنِ بُوَيْهِ بِأَرَّجَانَ، وَكَانَ مُتَوَسِّعاً فِي عُلُوْمِ الْفَلْسَفَةِ وَالنُّجُوْمِ، وَاَمَّا الْاَدَبُ وَالْكِتَابَةُ فَلَمْ يُقَارِبْهُ فِيْهَا اَحَدٌ فِي زَمَانِهِ، وَكَانَ يُسَمَّى "الْجَاحِظُ الثَّانِيَ" قَالَ الثَّعَالِبِيُّ: "بُدِئَتِ الْكِتَابَةُ بِعَبْدِ الْحَمِيْدِ وَخُتِمَتْ بِابْنِ الْعَمِيْدِ"

حل:

دی گئی عبارت میں موجود معرب اور مبنی کے لحاظ سے اعلام کے احوال۔

اِبْنُ خَلِّكَان مرکب اسنادی	ابن العمید مرکب اسنادی	بن بویه مرکب مزجی
بن الحسین // //	ابو الفضل // //	بَارَّ جَانَ مرکب مزجی

مرکب اسنادی میں دونوں جز معرب ہیں جبکہ مرکب مزجی میں پہلا جز معرب اور دوسرا مبنی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

عَلٰى كَمْ صُوْرَةٍ يُمْكِنُ تَرْتِيْبُ الْاَعْلَامِ الْآتِيَةِ ؟

آنے والے اعلام کی ترتیب کتنی صورتوں میں ممکن ہے۔

(۱) موسی العارف ابو نافع (۲) عبدالعزیز بدر الدین بن منصور

حل:

دیئے گئے اعلام کی ممکنہ ترتیبات درج ذیل ہیں۔

(۱) ابو نافع موسی العارف ، العارف ابو نافع موسی

(۲) ابن منصور عبدالعزیز بد ر الدین ، بدر الدین ابن منصور عبدالعزیز

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

(۱) هَاتِ اَسْمَاءً وَاَلْقَاباً وَكُنًى لِثَلَاثَةِ رِجَالٍ مُرَتَّبَةً تَرْتِيْباً صَحِيْحاً :

تین اشخاص کے اسماء کو القاب اور کنیت کے ساتھ صحیح ترتیب کے ساتھ لکھیں۔

Scanned with CamScanner

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اشخاص کے نام۔

(۱) ابو تراب حضرت علی رضی الله عنه شیر خدا.

(۲) ابن الخطاب عمر الفاروق رضی الله عنه.

(۳) ابو ریحان ضیاء الرحمٰن الفاروقی.

(۲) هَاتِ اَسْمَاءَ اَلْقَاباً وكُنًى لِثَلاَثِ نِسَاءٍ مَرْتَبَةً تَرْتِيْباً صَحِيْحاً :
تین عورتوں کے اسماء کو القاب اور کنیت کے صحیح ترتیب کے ساتھ رکھیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق عورتوں کے نام۔

(۱) اُمّ عماره كلثوم الضاحكة.

(۲) بنت خوله مريم الزاهدة.

(۳) اخت مسلم سميه الصابرة.

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۳) طَائِفَةٌ مِنْ اَحْكَامِ اِسْمِ الْاِشَارَةِ

اسمائے اشارہ کے احکام کے متعلق ایک حصہ

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	ذٰلِكَ الْبُسْتَانُ جَمِيْلٌ يَا عَلِيُّ (وہ باغ خوبصورت ہے اے علی)
۲	ذٰلِكَ الْبُسْتَانُ جَمِيْلٌ يَا فَاطِمَةُ (// // // // اے فاطمہ)
۳	ذٰلِكُمَا الْبُسْتَانُ جَمِيْلٌ يَا اَخَوَيَّ (وہ دونوں // // ہیں اے میرے دو بھائیو)
۴	ذٰلِكُمُ الْبُسْتَانُ جَمِيْلٌ يَا اَصْدِقَائِي (وہ سب // //اے میرے دوستو)
۵	ذٰلِكُنَّ الْبُسْتَانُ جَمِيْلٌ يَا سَيِّدَاتِيْ (وہ سب // //اے میری سردار عورتو)

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَرَفْتَ فِيْمَا مَضٰى اَنَّ اِسْمَ الْاِشَارَةِ يَدُلُّ عَلٰى مُعَيَّنٍ بِمَعُوْنَةِ إِشَارَةٍ حِسِّيَةٍ، وَاَنَّ اَلْفَاظَهُ هِيَ: ذَا لِلْوَاحِدِ، وَذِي وَتِي وَذِهْ وَ تِهْ لِلْوَاحِدَةِ، وَذَانِ لِلْاِثْنَيْنِ، وَتَانِ لِلْاِثْنَتَيْنِ، وَاُوْلَآءِ لِلْجَمْعِ مُطْلَقاً، ثُمَّ إِنَّكَ تَعْرِفُ اَيْضاً اَنَّ اِسْمَ الْاِشَارَةِ قَدْ تَسْبِقُهُ هَاءٌ تُسَمّٰى "هَاءُ التَّنْبِيْهِ" وَقَدْ تَتَّصِلُ بِهٖ لَامٌ وَكَافٌ، اَمَّا اللَّامُ فَلِلدَّلَالَةِ عَلٰى بُعْدِ الْمُشَارِ إِلَيْهِ، وَاَمَّا الْكَافُ فَحَرْفُ خِطَابٍ.

آپ پہلے دی گئی مثالوں میں یہ پہچان چکے ہیں کہ اسم اشارہ اشارہ حسیہ کی مدد کے ساتھ ایک معین چیز پر دلالت کرتا ہے اور اس کے الفاظ یہ ہیں۔ ذا واحد مذکر کے لئے ذی، تی، ذہ، یہ واحد مؤنث کے لئے اور تثنیہ مذکر کے لئے اور تان تثنیہ مؤنث کے لئے اور اولاء مطلق جمع کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ پھر آپ اس کو بھی جانتے ہیں کہ اسم اشارہ سے پہلے کبھی ھاء بھی بڑھائی جاتی ہے اس ھاء کا نام

Scanned with CamScanner

رکھا جاتا ہے ھاء تنبیہ اور کبھی اس کے ساتھ لام اور کاف بھی متصل ہوتا ہے پس لام مشارٌ الیہ کے دور ہونے پر جبکہ کاف خطاب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

وَلِمَعْرِفَةِ اَحْكَامِ هٰذِهِ الْكَافِ يَجِبُ اَنْ تَدْرُسَ الْاَمْثِلَةَ السَّابِقَةَ، لِاَنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ رَاَيْتَ الْمُشَارَ إِلَيْهِ فِيْهَا هُوَ "اَلْبُسْتَانُ". لِذٰلِكَ كَانَ اِسْمُ الْاِشَارَةِ مُفْرَداً مُذَكَّراً فِي جَمِيْعِ الْاَمْثِلَةِ، وَرَاَيْتَ اَنَّ الْمُخَاطَبَ يَخْتَلِفُ فِي الْاَمْثِلَةِ تَذْكِيْراً وَتَانِيْثاً، وَإِفْرَاداً وَتَثْنِيَةً وَجَمْعاً، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْكَافَ الْمُتَّصِلَةَ بِاسْمِ الْاِشَارَةِ رَاَيْتَهَا تُطَابِقُ الْمُخَاطَبَ فِي اَحْوَالِهِ مِنْ حَيْثُ التَّذْكِيْرِ وَالتَّانِيْثِ وَالْعَدَدِ، وَمِنْ ذٰلِكَ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَسْتَنْبِطَ اَنَّ اِسْمَ الْاِشَارَةِ يُطَابِقُ الْمُشَارَ إِلَيْهِ وَاَنَّ الْكَافَ تُطَابِقُ الْمُخَاطَبَ.

اور اس کاف کے احکام کی پہچان کے لئے ضروری ہے کہ آپ گذشتہ مثالوں کو پڑھیں اس لئے کہ جب آپ ایسا کریں گے تو آپ ان میں مشار الیہ کو دیکھیں گے جو کہ "البستان" ہے ذالک کے لئے، اسم اشارہ مفرد مذکر ہے تمام مثالوں میں اور آپ یہ بات بھی دیکھتے ہیں کہ مخاطب جو ہے مثالوں میں مذکر، مؤنث، افراد، تثنیہ اور جمع کے اعتبار سے مختلف ہے، اور جب آپ اس کاف میں غور کریں کہ جو اسم اشارہ کے ساتھ متصل ہے تو آپ اس کو دیکھیں گے کہ وہ اس کے احوال میں مخاطب کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے تذکیر، تانیث اور عدد کے لحاظ سے اور اسی وجہ سے آپ اس بات کی قدرت رکھتے ہیں کہ آپ اس بات استنباط کریں کہ اسم اشارہ مشار الیہ کے مطابق ہے اور کاف مخاطب کے مطابق ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۸۰) يُطَابِقُ اِسْمُ الْاِشَارَةِ الْمُشَارَ إِلَيْهِ فِي تَذْكِيْرِهِ وَتَانِيْثِهِ، وَإِفْرَادِهِ وَتَثْنِيَتِهِ وَجَمْعِهِ، وَتُطَابِقُ الْكَافُ الْمُخَاطَبَ فِي جَمِيْعِ مَا ذُكِرَ.

Scanned with CamScanner

اسم اشارہ تذکیر، تانیث، افراد، تثنیہ اور جمع کے اعتبار سے مشار الیہ کے مطابق ہوتا ہے اور کاف مخاطب کا تمام مذکورہ چیزوں میں مطابقت رکھنے والا ہوتا ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

(ا) اِجْعَلِ الْاِشَارَةَ لِلْمُثَنّٰى مُخَاطَباً الْمُفْرَدِ الْمُذَكَّرَ فِي الْجُمْلَةِ الْآتِيَةِ .

آنے والے جملے میں اشارہ کو مثنی کے لئے مفرد مذکر کو خطاب کرتے ہوئے تبدیل کریں۔

تِلْكَ الْحَدِيْقَةُ الْغَنَّاءُ شَذِيٌّ عِطْرُهَا.

حل:

ہدایات کے مطابق جملے میں تبدیلی۔

تِلْكُمَا الْحَدِيْقَةُ الْغَنَّاءُ شَذِيٌّ عِطْرُهَا يَا اُسَامَةُ.

(ب) حَوِّلِ الْاِشَارَةَ فِي الْجُمْلَةِ الْآتِيَةِ إِلَى الْمُفْرَدَةِ الْمُؤَنَّثَةِ مُخَاطَباً جَمَاعَةَ الذُّكُوْرِ ثُمَّ اَشِرْ إِلَى الْجَمْعِ مُخَاطَباً جَمَاعَةَ الْإِنَاثِ .

آنے والے جملہ میں اشارہ کو مفرد مؤنث کی طرف اور جمع مذکر کو خطاب کرتے ہوئے اور پھر جمع مؤنث کو خطاب کرتے ہوئے تبدیل کریں۔

ذٰلِكَ الْقِطُّ الْاَسْوَدُ طَوِيْلٌ شَعْرُهُ.

حل:

ہدایات کے مطابق تبدیلی۔

ذٰلِكَ الْقِطُّ الْاَسْوَدُ طَوِيْلٌ شَعْرُهُ يَا اَحْبَابِي.

ذٰلِكَ الْقِطُّ الْاَسْوَدُ طَوِيْلٌ شَعْرُهُ يَا مُؤْمِنَاتُ.

(ج) حَوِّلِ الْاِشَارَةَ فِي الْجُمْلَةِ الْآتِيَةِ إِلَى الْمُفْرَدِ الْمُذَكَّرِ الْمُثَنّٰى، ثُمَّ إِلَى

Scanned with CamScanner

الْجَمْعِ مُخَاطَباً الْمُفْرَدَةَ الْمُؤَنَّثَةَ .

آنے والے جملے میں موجود اسم اشارہ کو مفرد مذکر مثنیٰ پھر جمع کی طرف مخاطب کرتے ہوئے مفرد مؤنث کی طرف تبدیل کریں۔

تِلْکَ الْبِنْتُ الشَّقْرَاءُ یُجَمِّلُهَا اَدَبُهَا.

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے میں تبدیلی۔

(۱) ذَالِکَ الْبِنْتُ الشَّقْرَاءُ یُجَمِّلُهَا اَدَبُهَا یَا فَاطِمَةُ.

(۲) ذَالِکُمَا الْبِنْتَانِ الشَّقْرَآنِ یُجَمِّلُهُمَا اَدَبُهُمَا یَا فَاطِمَةُ.

(۳) ذَالِکُنَّ الْبَنَاتُ الشَّقْرَآتُ یُجَمِّلُهُنَّ اَدَبُهُنَّ یَا فَاطِمَةُ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

(۱) کَوِّنْ جُمْلَةً تَکُوْنُ الْاِشَارَةُ فِیْهَا لِلْمُفْرَدِ وَالْخِطَابِ لِجَمَاعَةِ الذُّکُوْرِ .

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ جن میں اشارہ مفرد کے لئے ہو اور خطاب جمع مذکر کو ہو۔

حل:

ہدایت کے مطابق جملہ۔

(۱) هٰذَا الْقَلَمُ نَفِیْسٌ یَا عُمَرُ.

(۲) کَوِّنْ جُمْلَةً تَکُوْنُ الْاِشَارَةُ فِیْهَا لِلْمُفْرَدَةِ وَالْخِطَابُ لِلْمُثَنّٰی .

حل:

هٰذِهِ هِرَّةٌ صَغِیْرَةٌ یَا اَخَوَیَّ .

(۳) کَوِّنْ جُمْلَةً تَکُوْنُ الْاِشَارَةُ فِیْهَا لِلْمُثَنّٰی مُؤَنَّثٍ وَالْخِطَابُ لِلْمُفْرَدَةِ .

Scanned with CamScanner

حل:

هَاتَانِ بِنْتَانِ يَا عَاصِمَةُ .

(۴) كَوِّنْ جُمْلَةً تَكُوْنُ الْإِشَارَةُ فِيْهَا لِلْمُثَنَّى الْمُذَكَّرِ وَالْخِطَابُ لِلْمُفْرَدِ .

حل:

هٰذَانِ رَجُلَانِ يَا زَيْدُ .

(۵) كَوِّنْ جُمْلَةً تَكُوْنُ الْإِشَارَةُ فِيْهَا لِجَمَاعَةِ الذُّكُوْرِ وَالْخِطَابُ لِجَمَاعَةِ الْإِنَاثِ.

حل:

هٰؤُلَآءِ رِجَالٌ مُحِبُّوْنَ وَطَنَهُمْ يَا بَنَاتِي .

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۴) طَائِفَةٌ مِنْ اَحْكَامِ الْاِسْمِ الْمَوْصُوْلِ

اسم موصول کے احکام کے متعلق ایک حصہ

اَلْاَمْثِلَةُ:

(ا)

إِذَا ظَفِرْتَ بِكُتُبٍ فَاقْرَأْ اَيُّهَا هُوَ شَائِقٌ .

جب تو کامیاب ہوجائے کتابوں کی وجہ سے پس تو پڑھ کہ کون ہے کہ جو شوق رکھنے والا ہے۔

تَصَدَّقْ عَلَى الْبَائِسِيْنَ وَابْدَأْ بِاَيِّ هُوَ اَقْرَبُ إِلَيْكَ .

محتاجوں پر صدقہ خیرات کر اور اس سے ابتداء کر جو تیرے زیادہ قریب ہو۔

يُعْجِبُنِي اَيٌّ اَدَّى وَاجِبَهُ .

تعجب میں ڈالتا ہے مجھے وہ شخص کہ جو اپنے فرائض کو ادا کرتا ہے۔

عَاشِرْ مِنَ النَّاسِ اَيُّهُمْ اَفْضَلُ .

لوگوں میں سے اس کے ساتھ مل جل کر رہ جو ان میں سے سب سے افضل ہو۔

(ب)

سَافَرَ اللَّذَانِ اَقَامَا فِي مَنْزِلِي .

ان دو آدمیوں نے سفر کیا جو میرے گھر میں ٹھہرے۔

حَضَرَ الَّذِيْنَ هُمْ اَقَارِبِيْ .

وہ لوگ حاضر ہوئے جو میرے رشتہ دار تھے۔

اَخَذْتُ الْقَلَمَ الَّذِيْ اَمَامَكَ .

میں نے وہ قلم لیا جو آپ کے سامنے تھا۔

قَطَفْتُ بَعْضَ الْاَزْهَارِ الَّتِيْ فِي الْحَدِيْقَةِ .

میں نے کچھ پھول توڑے جو کہ باغ میں ہیں۔

Scanned with CamScanner

(ج)

لَا تَقُلْ مَا لَا تَعْلَمُ وَإِنْ قَلَّ مَا تَعْلَمُ .

مت کہہ تو وہ جو تو نہیں جانتا اگر چہ کم ہے جو تو جانتا ہے۔

اِقْتَرِبْ مِمَّا يَقْتَرِبُ الْعُقَلَآءُ وابْتَعِدْ عَمَّا يَبْتَعِدُوْنَ .

تو اس چیز کے قریب ہو عقل مند جس کے قریب ہوتے ہیں اور اس چیز سے دور ہو جس سے وہ دور ہوتے ہیں۔

اُبْذُلْ مَا اَنْتَ بَاذِلٌ فِي وُجُوْهِ الْخَيْرِ .

تو وہ خرچ کر جو تو بھلائی کے کاموں میں خرچ کرنے والا ہے۔

اِقْرَأْ اَيًّا نَافِعٌ .

تو پڑھ جو نفع مند ہو۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَعْلَمُ مِنْ دُرُوْسِكَ السَّابِقَةِ اَنَّ الْاِسْمَ الْمَوْصُوْلَ مِنَ الْمَعَارِفِ، وَاَنَّهُ يَدُلُّ عَلٰى مُعَيَّنٍ سَبَبُ تَعْيِيْنِهِ جُمْلَةٌ بِالصِّلَةِ، وَاَنَّ اَلْفَاظَهُ هِيَ الَّذِي لِلْوَاحِدِ، وَالَّتِي لِلْوَاحِدَةِ وَاللَّذَانِ لِلْاِثْنَيْنِ، وَاللَّتَانِ لِلْاِثْنَيْنِ، وَالَّذِيْنَ وَالْاُلٰى لِجَمَاعَةِ الذُّكُوْرِ الْعُقَلَآءِ، وَاللَّاتِي وَاللَّائِي لِجَمَاعَةِ الْاِنَاثِ، وَمَنْ وَمَا لِجَمِيْعِ مَا تَقَدَّمَ غَيْرَ اَنَّ مَنْ لِلْعَاقِلِ، وَمَا لِغَيْرِهِ .

سابقہ اسباق سے آپ معلوم کر چکے ہیں کہ اسم موصول معرفہ کی اقسام میں سے ایک قسم ہے اور کسی معین چیز پر دلالت کرتا ہے اس کی تعیین کا سبب جملہ ہوتا ہے صلہ کے ساتھ اور اس کے الفاظ یہ ہیں۔ الذی واحد مذکر کے لئے اور التی واحد مؤنث کے لئے، الذان تثنیہ مذکر کے لئے اور التان تثنیہ مؤنث کے لئے اور الذین اور اللائی جمع مذکر ذوی العقول کے لئے اور اللاتی اللائی جمع مؤنث کے لئے اور من اور ما تمام ان چیزوں کے لئے ہیں جو کہ پہلے گزر چکی ہیں

Scanned with CamScanner

سوائے اس کے کہ من ذوی العقول کے لئے اور ما غیر ذوی العقول کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

وَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَعْرِفَ شَيْئاً جَدِيْداً فَانْظُرْ إِلَى الطَّائِفَةِ (ل) تَجِدْ فِي كُلِّ مِثَالٍ كَلِمَةَ "اَيْ" وَتَرَى أَنَّكَ لَوْ وَضَعْتَ اِسْماً مَوْصُوْلاً مَكَانَهَا لِاسْتِقَامِ الْكَلَامِ، فَهِيَ إِذاً اِسْمٌ مَوْصُوْلٌ، وَالْجُمْلَةُ التَّالِيَةُ لَهَا فِي كُلِّ مِثَالٍ صِلَةٌ لَهَا، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْأَمْثِلَةَ رَأَيْتَ أَنَّهَا إِمَّا مُضَافَةٌ إِلَى مَعْرِفَةٍ وَإِمَّا غَيْرُ مُضَافَةٍ، وَرَأَيْتَ أَنَّهَا مُعْرَبَةٌ بِالْحَرَكَاتِ فِي الْأَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْأُوْلَى، مَبْنِيَّةٌ عَلَى الضَّمِّ فِي الْمِثَالِ الرَّابِعِ حَيْثُ جَاءَتْ مُضَافَةً وَصَدْرُ صِلَتِهَا ضَمِيْرٌ مَحْذُوْفٌ، وَهٰذِهِ هِيَ الْحَالَةُ الْفَذَّةُ الَّتِيْ تُبْنٰى فِيْهَا.

اور جب آپ اس بات کا ارادہ کریں کہ آپ کوئی نئی چیز معلوم کریں تو آپ گروپ الف میں موجود ہر مثال میں کلمہ ای کو پائیں گے اور آپ یہ بھی دیکھیں گے کہ اگر آپ اسم موصول کو اس کی جگہ پر رکھیں کلام کو پختہ کرنے کے لئے پس اس وقت اسم موصول ہے اور بعد والا جملہ اس کے لئے ہر مثال میں صلہ ہے، اور جب آپ مثالوں میں غور کریں تو آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ یا تو معرفہ کی طرف مضاف ہیں یا وہ مضاف نہیں ہیں اور آپ یہ بھی دیکھیں گے کہ وہ پہلی تین مثالوں میں حرکات کی وجہ سے معرب ہیں اور چوتھی مثال میں مبنی علی الضم ہے جہاں وہ مضاف ہوکر آیا ہے اور اس کا صدر صلہ ضمیر محذوف ہے اور یہی ایک شاذ و نادر حالت کہ جس میں وہ مبنی ہے۔

وَعِنْدَ الْبَحْثِ فِي الطَّائِفَةِ (ب) تَرَى أَنَّ الصِّلَةَ عَلَى أَنْوَاعٍ شَتّٰى وَأَنَّهَا مَرَّةً جُمْلَةٌ فِعْلِيَّةٌ، وَمَرَّةً جُمْلَةٌ اِسْمِيَّةٌ، وَمَرَّةً ظَرْفٌ، وَرَابِعَةً جَارٌّ وَمَجْرُوْرٌ، وَفِي الْحَالَتَيْنِ الْأَخِيْرَتَيْنِ يَكُوْنُ مُتَعَلِّقُ الظَّرْفِ وَالْجَارِ وَالْمَجْرُوْرِ فِعْلاً تَقْدِيْرُهُ قَطَفْتُ بَعْضَ الْأَزْهَارِ الَّتِيْ وُجِدَتْ أَوِ اسْتَقَرَّتْ فِي الْحَدِيْقَةِ.

Scanned with CamScanner

اور گروپ (ب) میں تحقیق کرتے وقت آپ دیکھیں گے بیشک مختلف انواع پر ہے ایک مرتبہ وہ جملہ فعلیہ ہے اور ایک مرتبہ جملہ اسمیہ ہے اور ایک مرتبہ وہ ظرف ہے اور چوتھی میں وہ جار مجرور ہے اور آخری دو حالتوں میں ظرف اور جار مجرور کا متعلق فعل ہے اس کی تقدیر عبارت یہ ہے " قطفت بعض الازهار التی وجدت اور استقرت فی الحدیقة".

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ (ج) رَأَيْتَ أَنَّهَا تَشْتَمِلُ عَلَى أَسْمَاءٍ مَوْصُوْلَةٍ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ صِلَةَ الْمَوْصُوْلِ لَمْ تَجِدْ "الْعَائِدَ" وَهُوَ الضَّمِيْرُ الَّذِيْ يَعُوْدُ عَلَى الْمَوْصُوْلِ، وَلٰكِنَّكَ إِذَا أَنْعَمْتَ فِي النَّظْرِ أَدْرَكْتَ أَنَّهُ مَحْذُوْفٌ تَقْدِيْرُهُ فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ لَا تَقُلْ مَا لَا تَعْلَمُهُ وَإِنْ قُلْ مَا تَعْلَمُهُ، وَفِي الْمِثَالِ الثَّانِي اِقْتَرِبْ مِمَّا يَقْتَرِبُ الْعُقَلَاءُ مِنْهُ وَابْتَعِدْ عَمَّا يَبْتَعِدُوْنَ عَنْهُ، وَفِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ اُبْذُلْ مَا أَنْتَ بَاذِلُهُ، وَفِي الرَّابِعِ اِقْرَاءْ أَيًّا هُوَ نَافِعٌ، وَإِذَا بَحَثْتَ فِي الْعَائِدِ الْمَحْذُوْفِ رَأَيْتَ أَنَّهُ فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ وَنَحْوُهُ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ، وَأَنَّ الْعَامِلَ فِيْهِ فِعْلٌ، وَرَأَيْتَهُ فِي الْمِثَالِ الثَّانِي مَجْرُوْرًا بِحَرْفِ جَرٍّ دَخَلَ عَلَى الْمَوْصُوْلِ وَفِي الثَّالِثِ مُضَافًا إِلَيْهِ، وَالْمُضَافُ اِسْمُ فَاعِلٍ مُتَعَدٍّ لِلْحَالِ أَوِ الْاِسْتِقْبَالِ، وَفِي الرَّابِعِ صَدْرُ صِلَةٍ أَيْ، فِي هٰذِهِ الْأَحْوَالِ وَمِثْلِهَا يَجُوْزُ عَائِدُ الْاِسْمِ الْمَوْصُوْلِ.

اور جب آپ گروپ (ج) کی مثالوں کی طرف غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ وہ اسمائے موصولہ پر مشتمل ہیں اور جب آپ موصول کے صلہ میں غور کریں تو آپ عائد کو نہیں پائیں گے اور عائد وہ ضمیر ہے کہ جو موصول پر لوٹتی ہے اور لیکن جب آپ نے غور وفکر میں مزید اضافہ کیا تو آپ نے پالیا کہ وہ ضمیر محذوف ہے اس کی تقدیر پہلی مثال میں ہے۔" لا تقل ما لا تعلمه وان قل ما تعلمه " اور دوسری مثال میں " اقترب مما يقترب العقلاء منه وابتعد عما

یبتعدون عنه" اور تیسری مثال میں " ابذل ما انت باذله" اور چوتھی مثال میں " اقرا ایا هو نافع " ہے۔اور جب محذوف عائد کے متعلق تحقیق کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ پہلی مثال میں اور اس کی مثل میں محل نصب میں ہے اور اس میں عامل فعل ہے اور آپ اس کو دوسری مثال میں اس حرف جر کی وجہ سے مجرور دیکھتے ہیں کہ موصول پر داخل ہوا ہے اور تیسری مثال میں مضاف الیہ ہے اور مضاف اسم فاعل متعدی ہے حال اور استقبال کے لئے اور چوتھی مثال میں صدر صلہ " ای " ہے تو پس ان احوال میں اور ان کی مثل کے حالات میں اسم موصول کے عائد کو حذف کرنا جائز ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۸۱) مِنَ الْاَسْمَاءِ الْمَوْصُوْلَةِ اَیٌّ،وَتَكُوْنُ مُضَافَةً إِلٰى مَعْرِفَةٍ اَوْغَيْرِ مُضَافَةٍ،وَهِیَ مُعْرَبَةٌ إِلَّا إِذَا اُضِيْفَتْ وَحُذِفَ صَدْرُ صِلَتِهَا .

اسمائے موصول میں سے اَیٌّ ہے اور وہ معرفہ کی طرف مضاف ہوتا ہے یا نہیں ہوتا اور وہ معرب ہوتا ہے اس وقت جبکہ اس کو مضاف کیا گیا ہو اور اس کا صدر صلہ حذف کر دیا گیا ہو۔

(۱۸۲) تَكُوْنُ صِلَةُ الْمَوْصُوْلِ جُمْلَةً فِعْلِيَّةً،اَوْاِسْمِيَّةً،اَوْظَرْفاً،اَوْجَارًّا وَمَجْرُوْراً .

موصول کا صلہ جملہ فعلیہ یا جملہ اسمیہ یا ظرف یا جار مجرور ہوتا ہے۔

(۱۸۳) يَجُوْزُ حَذْفُ الْعَائِدِ إِذَا كَانَ عَامِلُهُ فِعْلاً وَهُوَ فِی مَحَلِّ نَصْبٍ اَوْ كَانَ مَجْرُوْراً بِحَرْفٍ جُرَّ بِهِ الْمَوْصُوْلُ، اَوْكَانَ مُضَافاً إِلَيْهِ وَالْمُضَافُ اِسْمُ فَاعِلٍ مُتَعَدٍّ لِلْحَالِ اَوِ الْاِسْتِقْبَالِ، اَوْكَانَ صَدْراً لِصِلَةِ اَیٍّ .

جب اس کا عامل فعل ہو تو اس کے عائد کو حذف کرنا جائز ہے اور محل نصب میں یا اس حرف کی وجہ سے مجرور ہو جس کی وجہ سے اسم موصول کو جر دیا گیا ہے (یعنی اس

Scanned with CamScanner

موصول پر حرف جر داخل ہے) اور مضاف اسم فاعل متعدی ہے جو کہ حال اور استقبال کے لئے ہوتا ہے یا اَیٌّ کا صدر صلہ ہوتا ہے۔

تَمْرِیْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَیِّنِ الْمُعْرَبَ وَالْمَبْنِی مِنْ "اَیٌّ" اَلْمَوْصُوْلَةِ فِی الْجُمَلِ الْآتِیَةِ، وَاذْکُرْ مَوَاقِعَهَا مِنَ الْاِعْرَابِ :

آنے والے جملوں میں اَیٌّ اسم موصول کے معرب اور مبنی ہونے کو بیان کریں اور اس کے اعراب کے مواقع بھی بیان کریں۔

(۱) إِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَقْتَنِی کُتُباً فَاخْتَرْ اَیُّهَا یَعْلُوْ اُسْلُوْبَهٗ .

(۲) اِصْطَفَیْتَ مِنَ النَّاسِ اَیُّهُمْ اَخْلَصُ .

(۳) یُعْجِبُنِی اَیُّ یُؤْثِرُ نَفْعُ وَطَنِهٖ عَلٰی مَنْفَعَةِ نَفْسِهٖ .

(۴) تَخْتَارُ السَّیِّدَةُ مِنَ الْخَادِمَاتِ اَیُّهُنَّ هِیَ اَعَفُّ وَاَنْشَطُ .

(۵) زِنِ الْحَقَائِقَ وَلَا یَخْدَعْکَ اَیُّهَا اَکْثَرُ بَرِیْقاً وَتَزْوِیْقاً .

(۶) مِنَ النَّاسِ مَنْ یَقْنَعُ بِالْقَلِیْلِ فَاَیُّ کَافِیْهِ .

(۷) وَمِنْهُمْ مَنْ لَا یَمْلَأُ عَیْنَیْهِ شَیْءٌ فَاَیُّ هُوَ قَلِیْلٌ .

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق معرب مبنی کی تحقیق کا بیان:

پہلے دونوں جملے مبنی ہیں کیونکہ صلہ محذوف ہے اور ای مضاف ہے۔

تیسرے جملے میں نہ اضافت ہو رہی ہے اور نہ صدر صلہ مذکور ہے لہٰذا معرب ہے۔

چوتھے میں اضاف اور صدر صلہ مذکور ہے لہٰذا معرب ہے۔

پانچویں جملے میں حرف اضافت ہے صدر صلہ مذکر نہیں تو مبنی ہے۔

Scanned with CamScanner

چھٹے میں اضافت بھی نہیں ہو رہی ہے اور صدر صلہ بھی مذکور نہیں تو معرب ہے۔
ساتویں میں اضافت نہیں ہو رہی جبکہ صدر صلہ موجود ہے لہٰذا معرب ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِجْعَلْ كُلَّ تَرْكِيْبٍ مِنَ التَّرَاكِيْبِ الْآتِيَةِ صِلَةً لِمَوْصُوْلٍ يُنَاسِبُهٗ فِي جُمَلٍ تَامَةٍ وَبَيِّنِ الْعَائِدَ وَنَوْعَ الصِّلَةِ :

آنے والی تراکیب میں سے ہر ترکیب کو موصول کا صلہ جملوں کے مناسب بنائیں اور اس کا عائد اور صلہ کی نوع کو بھی بیان کریں۔

(۱) هُوَ مُثَابِرٌ
(۲) فِي الْمِيْدَانِ
(۳) يَجْمَعْنَ الْمَالَ لِلْفُقَرَآءِ
(۴) تَأَخَّرَ فِي الصَّبَاحِ
(۵) هُمْ مُسْرِفُوْنَ
(۶) تُعْنَى بِشُئُوْنِ بَيْتِهَا
(۷) فَوْقَ السَّحَابِ
(۸) تَحْتَ الْمَاءِ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں میں تبدیلی۔

(۱) فَازَ مِنَ النَّاسِ اَيُّهُمْ هُوَ مُثَابِرٌ.
(۲) ضَرَبَنِي الَّذِي كَانَ يَوْمَ الْاَمْسِ فِي الْمِيْزَانِ.
(۳) اَكْرَمْتُ الْبَنَاتَ اللَّائِي يَجْمَعْنَ الْمَالَ لِلْفُقَرَآءِ.
(۴) جَاءَ نِي مَنْ تَاَخَّرَ فِي الصَّبَاحِ.
(۵) اُكْرِهُ الَّذِيْنَ هُمْ مُسْرِفُوْنَ.
(۶) ذَهَبَتِ الْمَرْاَةُ الَّتِي تُعْنَى بِشُئُوْنِ بَيْتِهَا.
(۷) صِدْتُ الطَّائِرَ مَنْ كَانَ فَوْقَ السَّحَابِ.
(۸) اَخَذْتُ السَّمَكَ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَ الْمَاءِ.

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

هَاتِ لِكُلِّ اِسْمِ مَوْصُوْلٍ مِمَّا يَأْتِي صِلَةً تُنَاسِبُهُ مَعَ اسْتِيْفَاءِ اَنْوَاعِ الصِّلَةِ :

ہر اسم موصول کے لئے ان چیزوں میں سے صلہ لائیں جو اس کے مناسب ہوں صلہ کی تمام انواع کو پورا کرتے ہوئے۔

(۱) ان الذی .....یجنی الثمر

(۲) لاَ تَغْتَرَّ بِالَّذِين .....

(۳) اِنَّ الصُّوْرَتَيْنِ اللَّتَيْنِ .....

(۴) اِحْتَرِمْ مَنْ .....

(۵) لاَ تَعْبَأْ بِمَا .....

(۶) قرأت مقالتک الّتی .....

(۷) يفخر الوطن بالألی .....

(۸) ضبطت الساعة التی .....

(۹) سُرِرْتُ مِنَ الْجَوَادِين اللذين...

(۱۰) لا تجادل أی الناس .....

حل:

خالی جگہوں میں مناسب جملے۔

(۱) اِنَّ الَّذِی يَجْتَهِدُ فِی اَمْرِهٖ يَجْنِی الثَّمَرَ.

(۲) لاَ تَغْتَرَّ بِالَّذِيْنَ اِسْتَامَتُوْا مِنْکَ.

(۳) اِنَّ الصُّوْرَتَيْنِ اللَّتَيْنِ اِشْتَرَيْتُهُمَا ضَاعَبَا.

(۴) اِحْتَرِمْ مَنْ احْتَرَمَکَ.

(۵) لاَ تَعْبَأْ بِمَا اَنْتَ صَاحِبُهٗ.

(۶) قَرَأْتُ مَقَالَتَکَ الَّتِیْ اَرْسَلْتَ اِلَیَّ قَبْلَ يَوْمَيْنِ.

(۷) يَفْخَرُ الْوَطَنُ بِالْآلِیَ يَخْدِمُوْنَ فِی اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ.

(۸) ضُبِطَتِ السَّاعَةُ الَّتِیْ اشْتَرَيْتَ مِنَ السُّوْقِ.

(۹) سُرِرْتُ مِنَ الْجَوَادِيْنِ اللَّذِيْنَ نَصَرُوْا الْغُرَبَاءَ.

(۱۰) لاَ تُجَادِلْ اَیَّ النَّاسِ مَنْ سَلَّمَ عَلَيْکَ.

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ اِسْماً مَوْصُوْلاً مُنَاسِباً فِي كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ مِنَ الْاَبْيَاتِ الْآتِيَةِ :

آنے والے اشعار میں ہر خالی جگہ میں مناسب اسم موصول کو رکھیں۔

وَمَا سَاءَ نِي إِلَّا ..... عَرَفْتُهُمْ — جَزَى اللّٰهُ خَيْراً كُلَّ ..... لَسْتُ اَعْرِفُ

هُمَا ..... يَشِيبُ الدَّهْرُ حَوْلَهَا — وَلَا يَمَسُّهُمَا شَيْبٌ وَلَا هَرَمُ

اَفْدِي بِجَارِحَتِي ..... أَصَابَتَا — نَهجَ الْهُدَى بِفَضِيْلَةٍ وَعَفَافِ

لَا تَبْكِيْنَ عَلَى ..... تَرَحَّلُوْا — وَاحْزَنْ عَلَى الْمَيِّتِ ..... لَا يَرْجِعُ

قِفَا نَسْأَلِ الدَّارَ ..... خَفَّ اَهْلَهَا — مَتٰى عَهْدُهَا بِالصَّوْمِ وَالصَّلَوَاتِ

حل:

دیئے گئے خالی مقامات میں مناسب اسمائے موصولہ۔

وَمَا سَاءَ نِي إِلَّا الَّذِيْنَ عَرَفْتُهُمْ	جَزَى اللّٰهُ خَيْراً كُلَّ مَنْ لَسْتُ اَعْرِفُ
هُمَا اللَّذَانِ يَشِيْبُ الدَّهْرُ حَوْلَهُمَا	وَلَا يَمَسُّهُمَا شَيْبٌ وَلَا هَرَمُ
اَفْدِيْ بِجَارِحَتَّي اللَّتَيْنِ أَصَابَتَا	نَهجَ الْهُدَى بِفَضِيْلَةٍ وَعَفَافِ
لَا تَبْكِيَنَّ عَلَى الَّذِيْنَ تَرَحَّلُوْا	وَاحْزَنْ عَلَى الْمَيِّتِ الَّذِي لَا يَرْجِعُ
قِفَا نَسْأَلِ الدَّارَ مَنْخَفَّ اَهْلَهَا	مَتٰى عَهْدُهَا بِالصَّوْمِ وَالصَّلَوَاتِ

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

بَيِّنِ الْعَائِدَ فِي كُلِّ صِلَةٍ مِمَّا يَأْتِي، وَإِذَا كَانَ مَحْذُوْفاً فَاذْكُرْ سَبَبَ حَذْفِهِ :

آنے والی عبارت میں ہر صلے میں موجود عائد کو بیان کریں اگر کسی جگہ محذوف ہے تو حذف کا سبب ذکر کریں۔

اِقْتَدِ بِمَنْ تَقْتَدِي بَعْدَ التَّجْرِبَةِ، وَعَوِّلْ مَنْ يُعَوِّلُ الْعُقَلَاءُ، وَاخْتَرِ الَّذِيْنَ تَصْطَفِي مِنْ اَهْلِ الْمُرُوْءَةِ وَالشَّمَمِ، وَجَانِبِ الْغِلْظَةَ الَّتِي تُقْصِي النَّاسَ

Scanned with CamScanner

عَنْکَ،وَانْظُرْ صِفَاتِکَ جَلِیَّةً فِی مِرَآةِ الْحَقِّ ، فَأَیُّهَا اَبْعَدُ مِنَ الرَّجُوْلَةِ فَاجْتَنِبْهُ ، وَلاَ تَعْمَلْ مَا اَنْتَ عَامِلٌ إِلاَّ لِغَرْضٍ یَشْرُفُ الَّذِیْ یَعْمَلُهُ ، وَیَفْخَرُ مَنْ یُنْسَبُ إِلَیْهِ .

حل:

دی گئی عبارت سے اسم موصول کے عائد کا بیان۔

اقتد بمن تقتدی بعد التجربة میں عائد محذوف ہے اسم موصول پر حرف جر داخل ہونے کی وجہ سے۔

و عول من یعول العلقلاء میں یعقول میں ھو ضمیر عائد ہے من کی طرف۔

واختر الذین نصطفی من اھل المرؤة والشمم میں بھی عائد محذوف ہے اسم موصول محل نصب میں ہونے کی وجہ سے۔

وجانب الغلطة التی تقصی الناس عنک میں ھی ضمیر عائد ہے جو کہ تقصی میں مستتر ہے۔

وانظر صفاتک جلیة فی مراة الحق اس میں اسم موصول نہیں ہے۔

فایھا ابعد من الرجولة فاجتنبه اسم تفضیل ابعد میں عائد ھو ضمیر ہے۔

ولا تعمل ما انت عامل الا لغرض میں اسم موصول ما محل نسب میں ہونے کی وجہ سے عائد محذوف ہے۔

یشرف الذی یعمله میں یعمله میں ھو ضمیر مستتر عائد ہے۔

و یفخر من ینسب الیه میں ینسب میں ھو ضمیر مستتر عائد ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

(۱) کَوِّنْ عِبَارَةً تَشْتَمِلُ عَلٰی "أی" اَلْمَوْصُوْلَةُ وَصِلَتُهَا جُمْلَةٌ فِعْلِیَّةٌ .

ایسی عبارت بنائیں کہ جو "ای" اسم موصول پر مشتمل ہو اور اس کا صلہ جملہ فعلیہ ہو۔

Scanned with CamScanner

حل:

يَا حَامِدُ ، اَیُّ طَرِیقٍ یَهْدِنِی اِلٰی مَنْزِلِی مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ.

(۲) كَوِّنْ عِبَارَةً تَشْتَمِلُ عَلٰی "اَی" اَلْمَوْصُوْلَةُ مُعْرَبَةً وَصِلَتُهَا جُمْلَةٌ اِسْمِيَّةٌ.

ایسی عبارت بنائیں کہ "ای" اسم موصول معرب ہو اور اس کا صلہ جملہ اسمیہ ہو۔

حل:

وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْلَأُ قَلْبَهُ شَیْءٌ فَاَیُّ هُوَ شُكْرٌ.

(۳) كَوِّنْ عِبَارَةً تَشْتَمِلُ عَلٰی " اَیٌّ " اَلْمَوْصُوْلَةُ مَبْنِيَّةٌ .

ایسی عبارت بنائیں کہ جو اسم موصول "ای" پر مشتمل ہو مبنی ہو۔

حل:

عَامِلْ مِنَ النَّاسِ اَیُّهُم اَشْرَفُ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

كَوِّنْ ثَمَانِی جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ عَلٰی اِسْمٍ مَوْصُوْلٍ مَعَ اسْتِيْفَاءِ الْاَسْمَآءِ الْمَوْصُوْلَةِ :

آٹھ جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک جملہ الگ الگ اسم موصول پر مشتمل ہو۔ اس طرح تمام اسمائے موصولہ کو ذکر کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) جَاءَ نِی الَّذِیْ ضَرَبَكَ.

(۲) ذَهَبَ اللَّذَانِ عَنْكَ.

(۳) مَاتَ الَّذِيْنَ غَرَقُوْا فِی الْبَحْرِ قَبْلَ يَوْمَيْنِ.

(۴) صَادَ الَّاتِی ذَهَبُوْا فِی الْغَابَةِ لَيْلاً.

Scanned with CamScanner

(۵) ضَحِكَتِ الْمَرْأَةُ الَّتِي بَكَتْ قَبْلَ وَقْتٍ قَلِيْلٍ.

(۶) ذَهَبَتِ الْبِنْتَانِ اللَّتَانِ نَامَتَا فِي بَيْتِنَا.

(۷) اَرْسِلُوْا الْبَنَاتِ اللَّاتِي نَجَحْنَ فِي الْاِخْتِبَارِ.

(۸) اُدْعُ الطَّالِبَاتِ اللَّائِي جِئْنَ بِالتَّاخِيْرِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَاَعْرِبِ الثَّانِي مِنْهُمَا :

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور دوسرے کی ترکیب کریں۔

إِنَّمَا يُدَخَّرُ الْمَالُ لِحَاجَاتِ الرِّجَالِ وَالْفَتٰى مَنْ جَعَلَ الْاَمْوَالَ اَثْمَانَ الْمَعَالِي

حل:

پہلے شعر کی وضاحت:

''سوائے اس کے کہ نہیں مال جمع کیا جاتا ہے مگر مردوں کی ضرورتوں کے لئے''

دوسرے شعر کی وضاحت:

''اور نوجوان وہ ہے کہ جس نے اموال کو بہت زیادہ قیمتی بنالیا''

ترکیب:

الفتی مبتداء من موصول جعل فعل ھو ضمیر فاعل الاموال مفعول بہ اثمان مضاف المعالی مضاف، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ثانی ہوا۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۵) اَلْمُعَرَّفُ بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ

الف لام کے ساتھ معرفہ کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	حَضَرَ الْمُسَافِرُ مسافر حاضر ہوا مَالَتِ الشَّجَرَةُ درخت جھک گیا اِنْكَسَرَ الْقَلَمُ قلم ٹوٹ گیا	ب	فَازَ الَّذِيْنَ جَدُّوْا کامیاب ہوگئے جنہوں نے محنت کی اَحْسَنَتِ اللَّاتِي تَكَلَّمْنَ جن عورتوں نے بات کی اچھی تھیں اِشْتَهَرَ السَّمَوْءَلُ بِوَفَائِهٖ سموئیل اپنی وفا کی وجہ سے مشہور ہوا
ج	كَانَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ شُجَاعاً كَانَ الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ كَرِيْماً وَكَانَ اَخُوْهُ الْفَضْلُ مِثْلَهٗ		حضرت حسین ابن علی بہادر تھے حسن بن سہل سخی تھا اس کا بھائی فضل اسی کی مثل تھا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَقَدَّمَتْ لَكَ فِي الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِيَةِ دِرَاسَةٌ وَافِيَةٌ لِلْمُعَرَّفِ بِال ، وَنُرِيْدُ هُنَا اَنْ نَذْكُرَ شَيْئاً جَدِيْداً عَنْ هٰذِهِ الْاَدَاةِ فَنَقُوْلُ :

کتاب مدارس الابتدائیہ میں آپ کے اسباق میں معرف بالالف واللام کی بحث کافی گزر چکی ہے اب ہم یہاں پر ان حروف سے متعلق ایک نئی چیز کو بیان کرنا چاہتے ہیں تو کہتے ہیں۔

إِذَا تَأَمَّلْتَ الْاَسْمَاءَ الْمُحَلَّاةَ بِال فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى، وَجَدْتَ اَنَّ كُلًّا مِنْهَا كَانَ نَكِرَةً فِي الْاَصْلِ، وَلَمَّا دَخَلَتْ ال صَارَ مَعْرِفَةً، لِذٰلِكَ كَانَتْ "ال"

Scanned with CamScanner

فِی کُلٍّ مِنْهَا "مُفِیْدَةٌ لِلتَّعْرِیْفِ".

جب آپ پہلے گروپ میں موجود ان اسماء میں غور کریں جو الف لام کے ساتھ مزین ہیں تو آپ ان میں سے ہر ایک کو اصل میں نکرہ پائیں گے اور جب اس پر الف لام داخل ہوا تو وہ معرفہ ہوگیا اسی وجہ سے الف لام ان میں سے ہر ایک میں معرفہ کے لئے مفید ہوگا۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْاَسْمَاءَ الْمَحَلَّاةَ بِاَلْ فِی اَمْثِلَةِ الطَّائِفَتَیْنِ ب، ج وَجَدْتَ اَنَّهَا کَانَتْ مَعَارِفَ قَبْلَ دُخُوْلِ الْاَلِفِ وَاللَّامِ عَلَیْهَا، لِاَنَّهَا إِمَّا اَسْمَاءٌ مَوْصُوْلَةٌ، وَإِمَّا اَعْلَامٌ، وَعَلٰی هٰذَا تَکُوْنُ "اَل" فِی کُلٍّ مِنْهَا "زَائِدَةً" اَیْ غَیْرَ مُفِیْدَةٍ لِلتَّعْرِیْفِ.

اور جب آپ گروپ ب اور ج میں الف اور لام سے مزین اسماء میں غور کریں تو آپ یہ بات پائیں گے وہ الف لام کے داخل ہونے سے پہلے ہی معرفہ تھے، اس لئے کہ وہ یا تو اسماء موصولہ ہیں یا اعلام ہیں تو اس صورت میں الف لام ان میں ہر ایک میں زائدہ ہے یعنی معرفہ بنانے کا فائدہ نہیں دیتا۔

وَهٰذِهِ الزِّیَادَةُ لَازِمَةٌ فِی اَسْمَاءِ الطَّائِفَةِ "ب" وَمَا اَشْبَهَهَا، مِنْ کُلِّ اِسْمٍ مَوْصُوْلٍ اَوْ عَلَمٍ وُضِعَ فِی اَوَّلِ الْاَمْرِ مُقْتَرِناً بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ.

گروپ ب میں موجود اسماء اور ان کے مشابہ اسماء میں یہ زیادتی ہر اس اسم موصول اور علم کی وجہ سے ہے کہ جو ابتداء سے الف لام کے ساتھ ملا ہوا ہے۔

اَمَّا فِی اَسْمَاءِ الطَّائِفَةِ "ج" فَزِیَادَةُ اَل غَیْرُ لَازِمَةٍ، وَهِیَ مَسْمُوْعَةٌ فِی الْاَعْلَامِ الْمَنْقُوْلَةِ لِلدَّلَالَةِ عَلٰی اَنَّ الْمَعْنَی الْاَصْلِیَّ لِلْعَلَمِ مَلْحُوْظٌ لِلْمُتَکَلِّمِ عِنْدَ النُّطْقِ.

جبکہ گروپ ج کے اسماء میں الف لام کی زیادہ غیر ضروری ہے اور وہ اعلام منقولہ میں مسموع (سماعی) ہے اس بات پر دلالت کرنے کے لئے کہ علم کا اصلی معنی متکلم کے لئے بوقت کلام ملحوظ ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۸۴) اَلْمُعَرَّفُ بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ اِسْمٌ دَخَلَتْ عَلَيْهِ "أل" فَاَفَادَتْهُ التَّعْرِيْفَ.(۱)

الف لام کے ساتھ معرفہ وہ اسم ہے کہ جس پر الف لام داخل ہو تو وہ اس کو تعریف (معرفہ بنانے) کا فائدہ دے۔

(۱) اذا اريد تعريف العدد بأل عرف صدره ان كان مركباً، وعجزه ان كان مضافاً وجزاه معاً ان كان معطوفاً ومعطوفاً عليه، وسيأتي ذلك في باب العدد.

(۱۸۵) قَدْ تُزَادُ أل فِي بَعْضِ الْاَسْمَاءِ فَلَا تُفِيْدُ تَعْرِيْفاً، وَزِيَادَتُهَا إِمَّا لَازِمَةٌ، كَالدَّاخِلَةِ عَلَى الْاَسْمَاءِ الْمَوْصُوْلَةِ وَالْاَعْلَامِ الْمَوْضُوْعَةِ مِنْ اَوَّلِ اَمْرِهَا مُقْتَرِنَةً بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ، وَإِمَّا غَيْرُ لَازِمَةٍ كَالدَّاخِلَةِ عَلَى الْاَعْلَامِ الْمَنْقُوْلَةِ. لِلدَّلَالَةِ عَلٰى اَنَّ الْمَعْنَى الْاَصْلِيَّ مَلْحُوْظٌ لِلْمُتَكَلِّمِ.

کبھی بعض اسماء میں الف لام کو زیادہ کیا جاتا ہے مگر وہ معرفہ ہونے کا فائدہ نہیں دیتا اور اس کا زیادہ ہونا یا تو لازمہ ہوتا ہے جیسے کہ وہ الف لام جو کہ داخل ہو اسمائے موصولہ پر اور اعلام پر جو کہ ابتداءً ہی وضع کیے گئے ہوتے ہیں۔ اور الف لام کے ساتھ ملے ہوتے ہیں اور یا غیر لازمہ جیسے کہ وہ الف لام جو کہ اعلام منقولہ پر داخل ہوتا ہے اس بات پر دلالت کرنے کے لئے کہ معنی اصلی متکلم کے نزدیک بوقت نطق ملحوظ ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

مَيِّزْ اَنْوَاعَ "أل" فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ وَبَيِّنِ السَّبَبَ:

آنے والی عبارات میں "أل" کی انواع کو بیان کریں اور سبب بتائیں۔

Scanned with CamScanner

(۱) لَمَّا حَانَتْ وَفَاةُ الرَّشِيْدِ اَوْصى لِلْاَمِيْنِ بِوِلَايَةِ الْعَهْدِ ، وَلِلْمَامُوْنِ مِنْ بَعْدِهٖ وَكَتَبَ بِذٰلِكَ الْكُتُبِ وَاَرْسَلَ نُسَخَهَا إِلَى الْاَمْصَارِ وَعَلَّقَ نُسْخَةً مِنْهَا عَلَى الْكَعْبَةِ .

(۲) اَلْكِتَابُ هُوَ الْجَلِيْسُ الَّذِى لَا يُنَافِقُ وَلَا يُمِلُّ ، وَهُوَ الصَّدِيْقُ الَّذِىْ لَا يُعَاتِبُ وَلَا يَشْكُوْ .

(۳) اَلْقَاهِرَةُ وَالْإِسْكَنْدَرِيَةُ مَدِيْنَتَانِ مِصْرِيَتَانِ، وَمَكَّةُ وَالْمَدِيْنَةُ اَشْهَرُ مَدِيْنَتَيْنِ فِى بِلَادِ الْعَرَبِ،وَالشَّامُ وَالْيَمَنُ وَالْعِرَاقُ اَقْطَارٌ شَرْقِيَّةٌ،وَلِكُلٍّ مَزَايَاهُ الَّتِى تُحَبِّبُهٗ إِلٰى اَهْلِهٖ وَسُكَّانِهٖ .

حل:

دی گئی عبارات میں ''اَل'' کی انواع کا بیان۔

(۱)الرشید ، الامین ، الکعبة ، المامون وغیرہ پر الف لام لازمہ ہے،اور تعریف کا فائدہ دے رہا ہے جبکہ العهد ، الکتب ، الامصار وغیرہ پر الف لام غیر لازمہ ہے تعریف کا فائدہ نہیں دے رہا۔

(۲)الکتاب ، الجلیس ، الصدیق میں الف لام غیر لازمہ ہے جبکہ الذی پر الف لام لازمہ ہے کیونکہ تعریف کا فائدہ دیتا ہے۔

(۳)القاهره ، الاسکندریه ، المدینه ، الشام ، الیمن ، العراق ، التی میں الف لام لازمہ ہے جبکہ العرب میں الف لام غیر لازمہ ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِى كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مُحَلًّى بِاَل، بِحَيْثُ تَكُوْنَ "اَل" فِى الْجُمْلَةِ الْاُوْلٰى مُفِيْدَةً لِلتَّعْرِيْفِ، وَفِى الثَّانِيَةِ زَائِدَةً لَازِمَةً،وَفِى الثَّالِثَةِ زَائِدَةً غَيْرَ لَازِمَةٍ .

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک ''اَل'' کے ساتھ مزین ہو اس طرح سے کہ

Scanned with CamScanner

پہلے جملے میں تعریف کا فائدہ دے، دوسرے میں زائدہ لازمہ ہو اور تیسرے میں زائدہ غیر لازمہ ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) جَاءَ نِی الرَّجُلُ الَّذِی نَصَرَکَ فِی یَوْمِ الْمُصِیْبَةِ.

(۲) سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَی الْکُوْفَةِ بِالسَّیَارَةِ.

(۳) مَرَرْتُ بِالْاَحْمَدِ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اِشْرَحْ مَزَایَا الشِّتَاءِ فِی مِصْرَ، وَضَمِّنْ شَرْحَکَ اَسْمَاءً تَشْتَمِلُ عَلٰی "أل" بِاَنْوَاعِهَا الثَّلَاثَةِ.

مصر میں سردیوں کے متعلق خوشحال تروتازگی کی وضاحت کریں اور اپنی وضاحت میں ایسے اسماء شامل کریں جو کہ تین انواع کے "أل" پر مشتمل ہوں۔

حل:

اس جواب سے متعلق کتاب المدارس للثانویہ کے تینوں حصوں میں رجوع فرمائیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِشْرَحِ الْبَیْتَیْنِ الْآتِیَیْنِ وَاَعْرِبْ اَوَّلَهُمَا:

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور ان میں سے پہلے کی ترکیب کریں۔

ذَرِیْنِیْ اَنَلْ مَا لَا یُنَالُ مِنَ الْعُلَا فَصَعْبُ الْعُلَا فِی الصَّعْبِ وَالسَّهْلُ فِی السَّهْلِ

تُرِیْدِیْنَ اِدْرَاکَ الْمَعَالِیْ رَخِیْصَةً وَلَا بُدَّ دُوْنَ الشَّهْدِ مِنْ اِبَرِ النَّحْلِ

Scanned with CamScanner

حل:

دیئے گئے اشعار کی وضاحت:

پہلے شعر کا ترجمہ:

''تو چھوڑ دے مجھ کو تا کہ میں پالوں ان بلندیوں کو کہ جن بلندیوں سے نہیں پایا جاسکتا پس بلندیوں کی مشقت میں مشقت ہے اور ان کی آسانی میں آسانی ہے''

دوسرے شعر کا ترجمہ:

''ارادہ کرتی ہے تو سست اعتبار سے (بلند مقام) معال کے پانے کا اور بغیر شہد کی مکھی کے ڈنگ کھائے چارہ کار نہیں شہد حاصل کرنے کے لئے یعنی شہد کے حاصل کرنے کے ڈنگ ضرور کھانا پڑے گا''

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(٦ - ٧) اَلْمُعَرَّفُ بِالْإِضَافَةِ وَالْمُعَرَّفُ بِالنِّدَاءِ

معرفہ باضافت اور معرفہ بالندا کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

١	سَيَّارَتِي سَرِيْعَةٌ	میری گاڑی تیز ہے
	سِيْرَةُ مُعَاوِيَةَ حَمِيْدَةٌ	حضرت معاویہ کی سیرت قابل تعریف ہے
	تَغْرِيْدُ هٰذَا الطَّائِرِ جَمِيْلٌ	اس پرندے کی چہچہاہٹ خوبصورت ہے
	كَلَامُ مَنْ يَّدَّعِي الْمَعْرِفَةَ مَمْلُوْلٌ	اس شخص کی کلام جو کہ معرفت کا دعوی کرتا ہے ملال والی ہے
	عَاقِبَةُ الصَّبْرِ مَحْمُوْدَةٌ	صبر کا انجام اچھا ہے
	كِتَابُ اَخِيْكَ مُفِيْدٌ	تیرے بھائی کی کتاب مفید ہے
٢	يَا مُسْرِعُ اُتَّئِدْ	اے جلد باز آہستگی اختیار کر
	يَا مُسْرِعَانِ اُتَّئِدَا	اے دو جلد باز و آہستگی اختیار کرو
	يَا مُسْرِعُوْنَ اُتَّئِدُوْا	اے جلد باز لوگو تم آہستگی اختیار کرو

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

مِنَ الْجَلِيِّ اَنَّكَ إِذَا جَرَّدْتَ كُلَّ مُضَافٍ فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى عَنِ الْإِضَافَةِ كَانَ نَكِرَةً لِاَنَّهُ حِيْنَئِذٍ يَدُلُّ عَلٰى شَيْءٍ غَيْرِ مُعَيَّنٍ وَلٰكِنَّهُ بِالْإِضَافَةِ إِلٰى وَاحِدٍ مِنَ الْمَعَارِفِ، كَالضَّمِيْرِ، اَوِ الْعَلَمِ، اَوْ اِسْمِ الْإِشَارَةِ، اَوِ الْاِسْمِ الْمَوْصُوْلِ، اَوِ الْمُعَرَّفِ بِالْاَلِفِ وَاللَّامِ، يَسْتَفِيْدُ التَّعْرِيْفَ، لِاَنَّهُ بِذٰلِكَ يَصِيْرُ دَالًّا عَلٰى مُعَيَّنٍ، وَمِنْ ذٰلِكَ يَصِحُّ اَنْ نَقُوْلَ إِنَّ النَّكِرَةَ تَسْتَفِيْدُ التَّعْرِيْفَ بِإِضَافَتِهَا إِلٰى مَعْرِفَةٍ. (١)

(١) هذا اذا كانت الاضافة معنوية، اما اذا كانت لفظية فلا كما تقدم ذلك فى باب الاضافة.

Scanned with CamScanner

یہ بات مکمل طور پر واضح ہے کہ جب آپ پہلے گروپ کی مثالوں میں موجود ہر مضاف کو اضافت سے خالی کردیں تو وہ نکرہ ہوجائے گا لیکن وہ اس کو غیر معین شی پر دلالت کرے گا لیکن وہ اضافت کے ساتھ معرفہ کی اقسام میں سے کسی ایک پر ضرور دلالت کرے گا جیسے ضمیر، علم، اسم اشارہ، اسم موصول، اور معرف باللام اسم تعریف کا فائدہ حاصل کرتا ہے اس لئے کہ وہ اس کی وجہ سے کسی معین چیز پر دلالت کرتا ہے اور اسی وجہ سے درست ہے کہ ہم کہیں گے بے شک نکرہ تعریف کا فائدہ پاتا ہے معرفہ کی طرف اضافت کرنے سے۔

اُنْظُرْ إِلَى الْاَسْمَاءِ الظَّاهِرَةِ فِي اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ،تَجِدُهَا نَكِرَاتٍ مَقْصُوْدَةً نُوْدِيَتْ،وَلِذٰلِكَ بُنِيَ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى مَا يُرْفَعُ بِهٖ،وَقَدْ كَانَتْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءُ قَبْلَ النِّدَاءِ دَالَّةً عَلٰى غَيْرِ مُعَيَّنٍ،وَلٰكِنَّكَ بِنِدَاءٍ مَدْلُوْلَاتِهَا وَقَصْدِكَ إِيَّاهَا دُوْنَ غَيْرِهَا قَدْ اَكْسَبْتَهَا التَّعْرِيْفَ فَاَصْبَحَتْ مَعْرِفَةً .

آپ دوسرے گروپ کی مثالوں میں اسمائے ظاہرہ کی طرف توجہ کریں تو آپ ان کو ایسا نکرہ مقصودہ پائیں گے جو آواز دیا گیا اور اسی وجہ سے ان میں ہر ایک کو ان میں اسی طرح پر جس طرح اس کے ذریعے رفع دیا جائے اور یہ اسماء ندا سے پہلے غیر معین چیز پر دلالت کرنے والے ہوتے ہیں اور لیکن آپ ندا کے ساتھ ان کے مدلولات اور آپ کے ارادے خاص وہی چیزیں مراد ہوتی ہیں نہ کہ ان کے علاوہ پس یقیناً آپ کو اس کا معرفہ ہونا حاصل ہوگیا اور وہ معرفہ ہوگیا۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۸۶) اَلْمُعَرَّفُ بِالْإِضَافَةِ اِسْمٌ اُضِيْفَ إِلٰى وَاحِدٍ مِنَ الْمَعَارِفِ .(۱)

معرب باضافت وہ اسم ہے کہ جس کو معرفہ کی اقسام میں سے کسی ایک کی طرف مضاف کیا جائے۔

(۱) هناك اسماء متوغلة فى التنكير لا تتعرف ولو اضيفت الى معرفة، ومنها مثل، وشبه.

Scanned with CamScanner

وغیر. ولذلك جاز ان تصف بها النكرة وهی مضافة الی معرفة، فتقول قابلت رجلا مثلك.

(۱۸۷) اَلْمُعَرَّفُ بِالنِّدَاءِ مُنَادًى قُصِدَ تَعْيِيْنُهُ فَاكْتَسَبَ التَّعْرِيْفُ بِهٰذَا الْقَصْدِ.

معرفہ بالندا وہ منادی ہے کہ جس کی تعیین کا ارادہ کیا جائے، پس اس ارادہ سے معرفہ ہونا حاصل ہوگیا۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

بَيِّنْ فِيْمَا يَأْتِي كُلُّ مُضَافٍ اِكْتَسَبَ التَّعْرِيْفُ بِالْاِضَافَةِ:

آنے والی عبارت میں موجود ہر اس مضاف کو الگ کریں کہ جس سے تعریف بالاضافت حاصل ہوتی ہے۔

قَالَ الْاَصْمَعِيُّ: قُلْتُ لِغُلَامٍ حَدَثِ السِنِّ مِنْ اَوْلَادِ الْعَرَبِ: اَيَسُرُّكَ اَنْ يَكُوْنَ لَكَ مِائَةُ اَلْفِ دِرْهَمٍ وَاَنَّكَ اَحْمَقُ؟ فَقَالَ: لَا، قُلْتُ: وَلِمَهْ؟ قَالَ اَخَافُ اَنْ يَجْنِيَ عَلَيَّ حُمْقِي جِنَايَةً تُذْهِبُ مَالِي وَيَبْقَى عَلَيَّ حُمْقِيْ.

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق تعریف بالاضافت کے اسماء کا ذکر۔

غُلَامَ حَدَثِ السِنِّ، اولاد العرب، مِائَةُ اَلْفِ دِرْهَمٍ، حُمْقِيْ، مَالِي.

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

اِجْعَلِ النَّكِرَاتِ الْآتِيَةَ مَعَارِفَ بِالْاِضَافَةِ، وَضَعْهَا بَعْدَ التَّعْرِيْفِ فِي جُمَلٍ تَامَةٍ، وَاسْتَوْفِ اَنْوَاعَ الْمَعَارِفِ الْمُمْكِنَةِ فِي الْاَسْمَاءِ الْمُضَافِ اِلَيْهَا:

آنے والے اسمائے نکرات کو معرفہ بالاضافہ بنائیں اور اس کے مفید جملوں میں استعمال کریں اور معرفہ کی تمام ممکنہ انواع کو استعمال میں لائیں۔

Scanned with CamScanner

ریش	أغصان	بانات	صائدون	شاطئان
عصا	عمل	مداد	شعر	شجاعة

حل:

دیئے گئے کلمات کی تعریف بالاضافت:

ریش الطائر	أغصان الأشجار	بانات الأفراح	صائدو البحر
شاطئا الوادی	عصا الخطبة الأخطب	عمل الخیر	مداد الکلمات
	شعر الحکمة	شجاعة الأسد	

التمرین ۳ (مشق نمبر ۳)

اِجعَل کُلَّ مُضافٍ فی الأمثلة الآتیة نکرة مع بقائه مُضافاً:

آنے والی مثالوں میں ہر مضاف کو نکرہ بنائیں اس طرح کہ اضافت باقی رہے۔

۱	جِذعُ الشَّجرةِ مائلٌ	۵	عملُ هذا الصانعِ مُتقنٌ
۲	شوارِعُ المدینةِ مُزدحمةٌ	۶	لا تصغِ إلی وعدِ مَن لا یفی
۳	ساحةُ دارِکُم واسعةٌ	۷	لمّا تتفتّح أزهارُ البستان
۴	إنشادُ علیٍّ مؤثّرٌ	۸	أبناؤکُم مُهذّبون

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق مضاف کی تنکیر۔

۱	جِذعُ شَجرةٍ مائلٌ	۵	عملُ صانعٍ مُتقنٌ
۲	شوارِعُ مدینةٍ مُزدحمةٌ	۶	لا تصغِ إلی وعدِ أحدٍ لا یفی
۳	ساحةُ دارٍ واسعةٌ	۷	لمّا تتفتّح أزهارُ بستان
۴	إنشادُ رجلٍ مؤثّرٌ	۸	أبناءُ رجالٍ مُهذّبون

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

بَيِّنْ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ مَا اكْتَسَبَهُ كُلُّ مُضَافٍ مِنْ إِضَافَتِهِ إِلٰى مَا بَعْدَهُ :

آنے والے جملوں میں اس چیز کو بیان کریں جو ہر مضاف کو اپنے مابعد کی طرف اضافت کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے۔

۱	فِي الْبُسْتَانِ شَجَرَتَا تُفَاحٍ	۴	حَدِيْقَةُ الْحَيَوَانِ وَاسِعَةٌ
۲	اَلْجَمَلُ طَوِيْلُ الْعُنُقِ	۵	وَجَدْتُ كِتَابَ تِلْمِيْذٍ
۳	اَطِعْ نُصْحَ مَنْ نَصَحَكَ	۶	عَيْنَايَ قَوِيَتَا الْإِبْصَارِ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق مضاف کا حکم۔

(۱) شجرتا نکرہ ہے تفاح کے نکرہ ہونے کی وجہ سے۔

(۲) طویل معرفہ ہے العنق کے معرفہ ہونے کی وجہ سے۔

(۳) نصح معرفہ ہے من اسم موصول معرفہ ہونے کی وجہ سے۔

(۴) حدیقة معرفہ ہے الحیوان کے معرفہ ہونے کی وجہ سے۔

(۵) کتاب نکرہ ہے تلمیذ کے نکرہ ہونے کی وجہ سے۔

(۶) عینا معرفہ ہے ی ضمیر متکلم کے معرفہ ہونے کی وجہ سے اور قویتا معرفہ ہے الابصار کے معرفہ ہونے کی وجہ سے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

نَادِ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ مَرَّتَيْنِ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ مَرَّةً مَبْنِياً وَمَرَّةً مُعْرَباً، وَبَيِّنْ فِي اَيِّ الْحَالَيْنِ يَكُوْنُ نَكِرَةً ، وَفِي اَيِّهِمَا يَكُوْنُ مَعْرِفَةً :

آنے والے اسماء میں سے ہر اسم کو دو مرتبہ منادی بنائیں اس طرح کہ ایک مرتبہ مبنی اور دوسری مرتبہ معرب ہو اور یہ بھی بتائیں کہ کس حال میں وہ نکرہ ہے اور کس حال میں معرفہ ہے۔

Scanned with CamScanner

غُلام	مسافر	حاضرون	مجتهدات	شاهدان

حل:

دیئے گئے کلمات کا ہدایات کے مطابق استعمال اور حال کا بیان۔

یَا غُلامُ ، یَا مُسَافِرُ ، یَا حَاضِرُوْنَ، یَا مُجْتَهِدَاتُ ، یَا شَاهِدَانِ،

مندرجہ بالا صورتیں منادیٰ مبنی کی ہیں۔

یَا غُلامِی، یَا مُسَافِرَ الدَّهْرِ، یَا حَاضِرِی الْمَجْلِسِ ، یَا مُجْتَهِدَاتِ الْعَالَمِ، یَا شَاهِدَی طَيَّارَةٍ.

ان مثالوں میں سوائے آخری مثال کے باقی سب معرب ہیں اور معرفہ ہیں لیکن آخری مثال معرب ہے اور نکرہ ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

كَوِّنْ جُمْلَةً تَشْتَمِلُ عَلٰى مُضَافٍ اِسْتَفَادَ التَّعْرِيْفَ مِنَ الْاِضَافَةِ،وَاُخْرٰى عَلٰى مُضَافٍ اسْتَفَادَ التَّخْصِيْصَ،وَثَالِثَةً عَلٰى مُضَافٍ لَمْ يَسْتَفِدْ تَعْرِيْفاً وَلاَ تَخْصِيْصاً .

حل:

ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) تَغْرِيْدُ هٰذَا الْعُصْفُوْرِ جَمِيْلٌ (۲) نَصَائِحُ الْاَكَابِرِ مُفِيْدَةٌ

(۳) عَمَلُ شَخْصٍ لَيْسَ بِصَحِيْحٍ

اَلتَّمْرِيْنُ ٧ (مشق نمبر ٧)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ، وَبَيِّنْ فِيْهِمَا مَا اسْتَفَادَهُ كُلُّ مُضَافٍ مِنَ الْاِضَافَةِ :

يَهُوْنُ عَلٰى مِثْلِي إِذَا رَامَ حَاجَةً وَقُوْعُ الْعَوَالِي دُوْنَهَا وَالْقَوَاضِبِ

كَثِيْرُ حَيَاةِ الْمَرْءِ مِثْلُ قَلِيْلِهَا يَزُوْلُ وَبَاقِي عَيْشِهِ مِثْلُ ذَاهِبِ

Scanned with CamScanner

حل:

''ہلکا اور آسان ہے مجھ جیسے پر نیزہ پھینکنے کی ضرورت کی وجہ سے بھالوں کا گرنا اور تیز کاٹنے والی تلواروں کا چلنا''

''آدمی کی زیادہ زندگی اس کی تھوڑی زندگی کی طرح ہے جو زائل ہو جاتی ہے اور اس کی زندگی کو باقی رکھنے والا مثل جانے والے کے ہے''

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

اَلْمُنَوَّنُ وَغَيْرُ الْمُنَوَّنِ

مُنَوَّن اور غیر مُنَوَّن کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(ا)

جَاءَتْ زَيْنَبُ .

زینب آئی۔

كَانَ النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ مِنْ مُلُوْكِ الْعَرَبِ .

نعمان بن منذر عرب کے بادشاہوں میں سے تھا۔

يُظَنُّ اَنَّ اَوَّلَ مَنْ تَكَلَّمَ الْعَرَبِيَّةَ يَعْرُبُ بْنُ قَحْطَانَ .

خیال کیا جاتا ہے کہ پہلا شخص جس نے عربی میں بات کی یعرب بن قحطان تھا

كَانَ أَرْدَ شِيْرُ مَلِكاً لِلْفُرْسِ قَبْلَ الْاِسْلَامِ .

اردشیر زمانہ اسلام سے پہلے فارس کا بادشاہ تھا۔

رَدَّ اللّٰهُ يُوْسُفَ إِلٰى يَعْقُوْبَ .

اللہ نے یوسف کو یعقوب کی طرف لوٹایا۔

مِنْ اَشْهَرِ قَبَائِلِ الْعَرَبِ مُضَرُ .

عرب کے سب سے مشہور قبائل میں قبیلہ مُضر ہے۔

(ب)

لَا تُعَاقِبْ وَاَنْتَ غَضْبَانٌ	مت مؤاخذہ کر جب تو غصہ میں ہو
مِنَ الْوَرْدِ مَا هُوَ اَحْمَرُ وَاَبْيَضُ	پھولوں میں سے کون سا سرخ اور سفید ہے
دَخَلَ الْعُمَّالُ مَثْنٰى	مزدور دو دو کر کے داخل ہوئے
جَاءَتْ سَيِّدَاتٌ أُخَرُ	دوسری سردار عورتیں آئیں

Scanned with CamScanner

(ج)

قَدِمْتُ إِلَيْكَ بِبُشْرَى	میں تیرے پاس خوشخبری لایا
دَخَلْتُ رَوْضَةً فَيْحَاءَ	میں خوبصورت باغ میں داخل ہوا۔
تَحْتَاجُ مِصْرُ إِلَى مَصَانِعَ	مصر فیکٹریوں کی ضرورت محسوس کرتا ہے
يَبْتَدِئُ التَّارِيْخُ بِأَقَاصِيْصَ	تاریخ واقعات سے شروع ہوتی ہے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَسْمَاءُ الْمُعْرَبَةُ كَثِيْرٌ مِنْهَا مَا هُوَ مُنَوَّنٌ، اَىْ اَنَّ آخِرَهَا نُوْنٌ سَاكِنَةٌ يُنْطَقُ بِهَا وَلَا تُكْتَبُ، وَذٰلِكَ كَمُحَمَّدٍ وَشَجَرَةٍ وَعَلِيٍّ، وَهٰذِهِ الْاَسْمَاءُ الْمُنَوَّنَةُ تُرْفَعُ بِالضَّمَّةِ وَتُنْصَبُ بِالْفَتْحَةِ وَتُجَرُّ بِالْكَسْرَةِ.

اسمائے معربہ بہت سارے ہیں ان میں سے بعض ایسے کہ جو منون ہیں یعنی ان کے آخر میں نون ساکنہ ہوتی ہے اس کا ان کے ساتھ نطق ہوتا ہے اور لکھی نہیں جاتی اور وہ جیسے محمد اور شجر اور علی ہیں اور یہ منون اسماء رفع دیئے جاتے ہیں ضمہ کے ساتھ اور نصب دیئے جاتے ہیں فتحہ کے ساتھ اور جر دیئے جاتے ہیں کسرہ کے ساتھ۔

وَهُنَاكَ اَسْمَاءٌ مُعْرَبَةٌ لَمْ تُنَوِّنْهَا الْعَرَبُ، وَقَدْ عَرَفْتَ فِي الْمَدَارِسِ الْاِبْتِدَائِيَّةِ الْاَسْبَابَ وَالْعِلَلَ الَّتِيْ يُمْنَعُ مِنْ اَجْلِهَا الْاِسْمُ مِنَ التَّنْوِيْنِ، وَعَلِمْتَ هُنَاكَ اَيْضاً اَنَّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ تُجَرُّ "بِالْفَتْحَةِ" نِيَابَةً عَنِ الْكَسْرَةِ إِلَّا إِذَا اُضِيْفَتْ اَوْ دَخَلَتْ عَلَيْهَا أل.

اور ان کے علاوہ کچھ اسماء معربہ ایسے ہیں کہ ان کو اہل عرب تنوین نہیں دیتے، آپ کتاب مدارس ابتدائیہ کے اسباق میں وہ اسباب اور علل پڑھ چکے ہیں کہ جن کی وجہ سے اسم کو تنوین سے روک دیا جاتا ہے اور آپ یہ بات بھی جانتے ہیں کہ یہ اسماء جر فتحہ کے ساتھ دیئے جاتے ہیں کسرہ کے قائم مقام سمجھ کے مگر جب ان کی اضافت ہو جائے یا ان پر الف لام داخل ہو جائے۔

Scanned with CamScanner

هٰذا وإنّنا نرى أن نذكّرك هٰهنا بأسباب منع الأسماء من التنوين، وأن نضيف بعض زيادات إلى ما علمته في المدارس الابتدائية.

اس کے ساتھ ہی ہم یہ بات بھی دیکھتے ہیں ہم آپ کو یہاں پر اسماء پر تنوین منع ہونے کے اسباب کو یاد کرادیں۔ اور یہ کہ ہم بعض ان چیزوں میں اضافہ کریں گے جن کو آپ مدارس ابتدائیہ میں پڑھ چکے ہیں۔

فلو أنك تأمّلت الأمثلة في الطوائف (ل، ب، ج) لعاد إلى ذاكرتك ما قد تكون له ناسياً. ففي (ل) ترى أن العلم يمنع من التنوين إذا دل على مؤنث مختوم بالتاء كعائشة، أو غير مختوم بها كزينب وسعاد، أو كان مؤنثا لفظيا كمعاوية وعروة، وتزيدك هنا أن المؤنث إذا كان ثلاثيا ساكن الوسط كهند، يجوز صرفه ومنعه من الصرف.

پس اگر آپ (ل، ب اور ج) کے گروپوں میں غور کریں تو آپ کی یادداشت کی وہ باتیں لوٹ آئیں گی کہ جو آپ کو بھول چکی تھی پس آپ (ل) گروپ میں دیکھیں گے علم سے تنوین کو روک دیا جاتا ہے کہ جب وہ مؤنث پر دلالت کرے کہ جو تاء کے ساتھ ختم ہو جیسے عائشہ یا تاء کے ساتھ ختم نہ ہو جیسے زینب اور سعاد یا وہ مؤنث لفظی ہو جیسے معاویہ اور عروۃ اور ہم یہاں پر اس سے بڑھ کر یہ بتاتے ہیں کہ جب مؤنث ثلاثی اور ساکن الوسط ہو جیسے اس کو منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔

ويمنع العلم من الصرف إذا ختم بألف ونون زائدتين، فإن كانت النون أصلية كما في حنّان ومنّان إذا سمّيت بهما وجب الصرف.

اور علم جب الف نون زائدتان کے ساتھ ختم ہو رہا ہو تو وہ منصرف پڑھنے سے روک دیا جاتا ہے پس اگر وہ نون اصلی ہو جیسے حنان اور منان میں ہے جبکہ وہ ان دونوں کے ساتھ نام رکھ دیا گیا ہو تو پھر ان کو منصرف پڑھنا واجب ہے۔

Scanned with CamScanner

وَمِنْ مَوَانِعِ الصَّرْفِ فِی الْعَلَمِ اَنْ یَکُوْنَ عَلٰی وَزْنِ الْفِعْلِ،اَوْ اَنْ یَکُوْنَ مُرَکَّبًا مَزْجِیًّا غَیْرَ مَخْتُوْمٍ بِکَلِمَةِ "وَیْهِ" وَاِلَّا بُنِیَ عَلَی الْکَسْرِ،اَوْ اَنْ یَکُوْنَ اَعْجَمِیًّا لَیْسَ مِنْ وَضْعِ الْعَرَبِ،اِلَّا اِذَا کَانَ ثُلَاثِیًّا سَاکِنَ الْوَسْطِ کَنُوْحٍ وَشِیْثٍ فَیَجِبُ صَرْفُهٗ،وَمِنْهَا اَنْ یَکُوْنَ الْعَلَمُ عَلٰی وَزْنِ فُعَلَ،وَسَبَبُ مَنْعِهٖ مِنَ الصَّرْفِ حِیْنَئِذٍ الْعَلَمِیَّةُ وَالْعَدْلُ لِاَنَّهٗ فُرِضَ اَنَّ اَصْلَهٗ عَلٰی وَزْنِ فَاعِلٍ،وَاَنَّهٗ عُدِلَ بِهٖ عَنْ هٰذَا الْوَزْنِ اِلٰی وَزْنِ فُعَلَ .

اور منصرف پڑھنے سے مانع علم کے اندر یہ ہے کہ وہ وزن فعل پر یا مرکب مزجی ہو جو کہ "ویہ" کہ کلمہ کے ساتھ ختم نہ ہو اور نہ وہ مبنی علی الکسر پڑھا جائے گا یا یہ کہ وہ عجمی ہو عرب کی وضع سے نہ ہو، مگر جب وہ ثلاثی اور ساکن الاوسط ہو جیسے نوح، شیث تو پھر اس کو منصرف پڑھنا واجب ہے۔اور ان میں سے ایک سبب یہ ہے کہ علم فعل کے وزن پر ہو اور اس کے غیر منصرف ہونے سبب اس وقت علمیت اور عدل ہوگا اس لئے کہ اس کے متعلق فرض کرلیا گیا ہے اس کی اصل فاعل کے وزن پر ہے اور وہ یقیناً اسی سے ہے اس وزن سے فعل کے وزن کی طرف معدول ہوا ہے۔

وَتُمْنَعُ الصِّفَةُ مِنَ الصَّرْفِ کَمَا تَرٰی فِی(ب) اِمَّا لِاَنَّهَا عَلٰی وَزْنِ فَعْلَانَ،وَاِمَّا لِاَنَّهَا عَلٰی وَزْنِ اَفْعَلَ،وَیُشْتَرَطُ فِیْهِمَا اَلَّا یُخْتَمَ مُؤَنَّثُهُمَا بِالتَّاءِ،فَاِنْ خُتِمَ بِهَا کَخَمْصَانَ وَاَرْمَلَ وَجَبَ صَرْفُهُمَا .

اور صفت بھی منصرف ہونے کے لئے مانع ہے جیسا کہ آپ گروپ (ب) میں دیکھتے ہیں کہ یا تو اس لئے کہ وہ فعلان کے وزن پر ہے اور یا اس لئے کہ وہ افعل کے وزن پر ہے اور ان دونوں میں یہ بات شرط ٹھہرائی گئی ہے کہ ان دونوں کی مؤنث تاء کے ساتھ ختم نہ ہو پس اس کے ساتھ ختم ہو جیسے خصمان اور ارمل تو ان کو منصرف پڑھنا واجب ہے۔

وَمِنْ مَوَانِعِ الصِّفَةِ مِنَ الصَّرْفِ الْوَصْفِیَةِ وَالْعَدْلِ،کَمَا فِی اُحَادَ وَمَوْحَدَ اِلٰی

Scanned with CamScanner

عُشَارَ وَمَعْشَرَ لِأَنَّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ مَعْمُوْلٌ بِهَا عَنْ وَاحِدٍ وَاحِدٍ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَهٰكَذَا فَإِذَا قُلْتَ: "جَاءَ الضُّيُوْفُ مَثْنٰى" أَرَدْتَ أَنَّهُمْ جَاءُوْا اثْنَيْنِ اثْنَيْنِ فَعُدِلَتْ مِنَ التَّكْرَارِ إِلٰى مَثْنٰى وَلَا تُسْتَعْمَلُ هٰذِهِ الْأَلْفَاظُ إِلَّا مُنَكَّرَةً مَذْكُوْرَةً وَلَا تَقَعُ فِيْ جُمْلَةٍ إِلَّا وَهِيَ خَبَرٌ أَوْ صِفَةٌ أَوْ حَالٌ۔

اور صفت کے غیر منصرف ہونے کے اسباب میں سے ایک وصفیت اور عدل ہے جیسے احاد اور موحد میں ہے عشار اور معشر تک اس لئے کہ یہ صفات اس کے ساتھ معدول ہے ایک ایک سے اور دو دو سے اور اسی طرح جب آپ کہیں جاء الضیوف مثنیٰ تو آپ نے یہ ارادہ کیا کہ وہ دو دو کر آنے میں تکرار سے مثنیٰ کی طرف عدول کر لیا گیا اور یہ الفاظ صرف نکرہ مذکرہ استعمال ہوتے ہیں اور کسی جملہ میں واقع نہیں ہوتے مگر یہ کہ وہ خبر ہو یا صفت ہو یا حال ہو۔

وَمِنَ الْمَمْنُوْعِ مِنَ الصَّرْفِ لِلْوَصْفِيَّةِ وَالْعَدْلِ كَلِمَةُ "أُخَرُ" وَهِيَ جَمْعُ "أُخْرٰى" مُؤَنَّثُ "آخَرَ" بِمَعْنٰى مُغَايِرٍ فَإِذَا كَانَتْ أُخَرُ جَمْعًا لِأُخْرٰى مُؤَنَّثِ "آخِرَ" بِكَسْرِ الْخَاءِ بِمَعْنٰى مُتَأَخِّرٍ صُرِفَتْ، كَمَا إِذَا قُلْتَ سَبَقَ النَّاسُ إِلَى الْمَلْهٰى ثُمَّ جَاءَ رِجَالٌ آخَرُوْنَ وَنِسَاءٌ أُخَرُ۔

وہ اسماء جن میں وصفیت اور عدل کی وجہ سے منصرف پڑھنا ممنوع ہے ان میں ایک اخر ہے اور وہ اخری کی جمع ہے آخر کی مؤنث مغایر کے معنی میں، تو جب آخر جمع ہے اخری کی آخر کی مؤنث ہے خاء کے کسرہ کے ساتھ متاخر کے معنی میں تو اس کو منصرف پڑھا جائے گا جیسے کہ جب آپ کہیں سبق الناس الی الملھی ثم جاء رجال آخرون و نساء اخر۔

وَفِيْ (ج) تَرٰى أَنَّ مِنْ مَوَانِعِ صَرْفِ الْاِسْمِ أَنْ يَخْتِمَ بِأَلِفِ التَّأْنِيْثِ مَقْصُوْرَةً أَوْ مَمْدُوْدَةً، أَوْ أَنْ يَكُوْنَ عَلٰى صِيْغَةِ مُنْتَهَى الْجُمُوْعِ۔

اور گروپ (ج) میں آپ دیکھتے ہیں کہ اسم کے منصرف ہونے کے موانع میں

سے یہ ہے کہ وہ تانیث کی علامت الف مقصورہ یا ممدودہ کے ساتھ ختم ہو یا یہ کہ وہ منتہی الجموع کا صیغہ ہو۔

وَإِنَّا مُجْمِلُوْنَ مَا فَصَّلْنَاهُ لَكَ فِي الْقَوَاعِدِ الْآتِيَةِ :

اور ہم عنقریب آنے والے قواعد میں اس کے اجمالی کو بیان کرتے ہیں کہ جس کو ہم نے پہلے تفصیل سے بیان کیا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۸۸) اَلتَّنْوِيْنُ: نُوْنٌ سَاكِنَةٌ تُلْحَقُ آخِرَ الْاِسْمِ، تُحْذَفُ خَطاً، وَتَثْبُتُ لَفْظًا فِي غَيْرِ الْوَقْفِ، وَمَا يَلْحَقُهُ التَّنْوِيْنُ مِنَ الْاَسْمَاءِ يُسَمَّى "مُنَوَّنًا" وَمَا لَا يَلْحَقُهُ يُسَمَّى "غَيْرَ مُنَوَّنٍ" .

تنوین وہ نون ساکن ہے کہ جو اسم کے آخر میں لاحق کی جاتی ہے اور خطاً وہ حذف کردی جاتی ہے اور حالت غیر وقف میں وہ ثابت رہتی ہے جس اسماء کے آخر میں تنوین لاحق ہوتی ہے ان کو منون اور جن کے آخر میں لاحق نہیں ہوتی ان کو غیر منون کہتے ہیں۔

(۱۸۹) يُمْنَعُ الْعَلَمُ مِنَ التَّنْوِيْنِ اَوِ الصَّرْفِ :

علم پر تنوین اور اس کو منصرف پڑھنا ممنوع قرار دیا گیا ہے کہ:

(ا) إِذَا دَلَّ عَلٰى مُؤَنَّثٍ اَوْ خُتِمَ بِالتَّاءِ، وَيَجُوْزُ صَرْفُهُ إِذَا كَانَ ثُلَاثِيًا سَاكِنَ الْوَسْطِ .

جب وہ کسی مؤنث پر دلالت کرے یا تاء کے ساتھ ختم ہو اور اس کو منصرف پڑھنا جائز ہے جب وہ ثلاثی ہونے کے ساتھ ساتھ متحرک الاوسط بھی ہو۔

(ب) إِذَا خُتِمَ بِاَلِفٍ وَنُوْنٍ زَائِدَتَيْنِ .

جب وہ الف نون زائدتان کے ساتھ ختم ہو۔

(ج) إِذَا جَاءَ عَلٰى وَزْنِ الْفِعْلِ .

جب وہ فعل کے وزن پر آئے۔

Scanned with CamScanner

(د) إِذَا كَانَ مُرَكَّباً مَزْجِيًّا غَيْرَ مَخْتُوْمٍ بِكَلِمَةِ " وَيْهِ " .

جب وہ مرکب مزجی ہو اور " ویه " کے کلمہ پر ختم نہ ہو رہا ہو۔

(ہ) إِذَا كَانَ اَعْجَمِيًّا غَيْرَ ثُلاثِيِّ سَاكِنِ الْوَسَطِ .

جب وہ عجمہ غیر ثلاثی ساکن الاوسط ہو۔

(و) إِذَا كَانَ عَلٰى وَزْنِ "فُعَلَ" مَعْدُوْلاً بِهٖ عَنْ وَزْنِ " فَاعِلٍ " .

جب وہ فعل کے وزن پر ہو اور فاعل کے وزن سے معدول بہ ہو۔

(۱۹۰) تُمْنَعُ الصِّفَةُ مِنَ التَّنْوِيْنِ :

صفت کو تنوین دینے سے روک دیا جاتا ہے:

(ا) إِذَا كَانَتْ عِلٰى وَزْنِ "فَعْلاَنَ" اَلَّذِى لاَ تَلْحَقُ التَّاءُ مُؤَنَّثَهٗ .

جب وہ فعلان کے وزن پر ہو وہ جو کہ اس کی مؤنث کے ساتھ تاء لاحق نہ ہو۔

(ب) إِذَا كَانَتْ عَلٰى وَزْنِ "اَفْعَلَ" اَلَّذِىْ لاَ تَلْحَقُ التَّاءَ مُؤَنَّثَهٗ .

جب وہ افعل کے وزن پر ہو کہ اس کے مؤنث کو تاء لاحق نہ ہو۔

(ج) إِذَا صِيْغَتْ مِنَ الْوَاحِدِ إِلَى الْعَشْرَةِ عَلٰى وَزْنِ "فُعَالَ وَمَفْعَلَ" اَوْ كَانَتْ كَلِمَةُ " أُخَرُ " .(۱)

جب ایک سے دس تک فُعَال اور مَفْعَل کے وزن صیغے نکالے جائیں یا أُخَرُ کا کلمہ ہو۔

(۱) المراد باخر هنا جمع اخرى مؤنث آخر بفتح الحاء كما جاء مفصلا فى البحث .

(۱۹۱) يُمْنَعُ الْاِسْمُ مِنَ التَّنْوِيْنِ :

اسم کو تنوین دینے سے روک دیا جاتا ہے۔

(ا) إِذَا خُتِمَ بِاَلِفِ التَّانِيْثِ الْمَقْصُوْرَةِ اَوِ الْمَمْدُوْدَةِ .

جب وہ تانیث کی علامت الف مقصورہ اور ممدودہ کے ساتھ ختم ہو۔

(ب) إِذَا كَانَ عَلٰى صِيْغَةِ مُنْتَهَى الْجُمُوْعِ .

جب وہ منتہی الجموع کے صیغے پر ہو۔

Scanned with CamScanner

(۱۹۲) اَلْمَمْنُوْعُ مِنَ التَّنْوِيْنِ يُجَرُّ بِالْفَتْحَةِ، إِلَّا إِذَا كَانَ مُضَافاً اَوْ مُحَلًّى "بِالْ" فَيُجَرُّ بِالْكَسْرَةِ .

وہ اسم کہ جس پر تنوین پڑھنا ممنوع ہے اس کو فتحہ کے ساتھ جر دیا جاتا ہے، مگر جب وہ اسم مضاف ہو یا الف لام کے ساتھ ہو تو پھر اس کو کسرہ دیا جائے گا۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الْاَسْمَاءَ الْمَمْنُوْعَةَ مِنَ التَّنْوِيْنِ وَسَبَبَ مَنْعِ تَنْوِيْنِهَا فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ :

آنے والی عبارت میں اسمائے ممنوعہ من التنوین اور تنوین کے منع ہونے کے اسباب کو بیان کریں۔

حَدَّثَ ابْنُ الْمُدَبِّرِ قَالَ: كُنَّا فِي حَبْسِ هَارُوْنَ الْوَاثِقِ اَنَا وَسُلَيْمَانُ بْنُ وَهْبٍ وَاَحْمَدُ بْنُ إِسْرَائِيْلَ ،وَكُنَّا نَتَذَاكَرُ يَوْمَ الدَّارِ وَمَقْتَلَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِيَثْرِبَ، فَقَالَ سُلَيْمَانُ: إِنِّي سَمِعْتُ فِي هٰذَا الصَّبَاحِ وَقَدْ كُنْتُ نَعْسَانَ كَأَنَّ قَائِلاً يَقُوْلُ: يَمُوْتُ الْوَاثِقُ بَعْدَ شَهْرٍ ،فَخَافَ ابْنُ إِسْرَائِيْلَ وَكَانَ اَخْوَفَ مِنَّا وَاَشَدَّ رُعْباً. اَنْ يَشِيْعَ مَا دَارَ بَيْنَنَا مِنْ اَحَادِيْثَ،فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ ظَلْمَاءَ صَاحَ بِنَا صَائِحٌ:اَنَّ مَاتَ الْوَاثِقُ فَاَخْرَجُوْا،فَقَالَ سُلَيْمَانُ:إِنَّ اَفْضَلَ شَيْءٍ اَنْ نَبْعَثَ فَنَحْضُرَ دَوَابَّ نَرْكَبُهَا،فَإِنَّ اللَّيْلَ اَلْيَلُ،وَكَمْ بِالطَّرِيْقِ مِنْ مَشَاقٍ وَمَخَاوِفَ، فَاغْتَاظَ ابْنُ إِسْرَائِيْلَ وَقَالَ: اَنَنْتَظِرُ مَجِيْءَ فَرَسِكَ حَتّٰى يَتَوَلّٰى خَلِيْفَةً آخَرَ فَيُقَالُ لَهُ:فِي الْحَبْسِ جَمَاعَةُ الْاَدَبَاءِ،فَيَقُوْلُ:يُتْرَكُوْنَ حَتّٰى نَنْظُرَ فِي اُمُوْرِهِمْ، وَيَكُوْنُ سَبَبُ ذٰلِكَ اَنَّكَ اَحْمَقُ وَاَنَّكَ لَا تَذْهَبُ إِلٰى دَارِكَ إِلَّا رَاكِباً ، فَضَحِكْنَا وَخَرَجْنَا اُحَادَ كَأَنَّمَا بَعَثْنَا مِنْ مَقَابِرَ .

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اسباب منع صرف کا بیان۔

Scanned with CamScanner

سلیمان..... الف نون زائدتان اور علم کے پائے جانے کی وجہ سے غیر منصرف ہے

احمد..... وزن فعل اور // // // // -

اسرائیل..... عجمہ اور علم // // // // -

عثمان..... الف نون زائدتان اور علم // // // // -

عفان..... // // // // // -

بثرب..... وزن فعل اور علم // // // // // -

نعسان..... الف نون زائدتان اور وصف // // // // -

اخوف..... وزن فعل اور وصف // // // // -

اشد..... // // // // // -

افضل..... // // // // // -

آخر..... وزن فعل اور وصف کے دو سبب پائے جانے کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔

احمق..... // // // // // -

مقابر..... جمع منتہی الجموع جو کہ دو سببوں کے قائم مقام ہے کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

بَيِّنْ سَبَبَ مَنْعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ مَعَ التَّنْوِيْنِ وَمَا يَجُوْزُ صَرْفُهُ مِنْهَا :

زینب	ظمآن	اُخر	سلیمان	خُماس	مَثْلث
بُخْتُنَصَّر	زُفر	هند	تماثیل	نبلاء	إسماعیل
تَغْلِب	لیلی	دَعْد			

حل:

غیر منصرف کلمات کا ذکر۔

زینب (علم، تانیث، مقدرہ) ظمآن (الف نون زائدتان اور وصف)

اخر (جمع الجمع) سلیمان (الف نون زائدتان اور علم)

Scanned with CamScanner

خماس ، مثلث (عدل، وصف) بختنصر (علم، عجمہ)

زفر (علم، عجمہ) ھند، دعد (منصرف وغیر منصرف دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں)

تماثیل (جمع منتہی الجموع) نبلاء (جمع منتہی الجموع)

اسماعیل (علم، عجمہ) تغلب (وزن فعل، وصف) لیلیٰ (علم، تانیث)

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

بَيِّنِ الْمَمْنُوْعِ مِنَ التَّنْوِيْنِ وَغَيْرِ الْمَمْنُوْعِ مِمَّا يَأْتِي مَعَ ذِكْرِ الْأَسْبَابِ :

شعبان	عُريان	شكوىٰ	أفصح	عظماء	قُزَح	رُباع
يَزِيد	صُور	مَسْبع	حيران	فام	جبان	قناديل
مَلْهَى	اسحٰق	غُرَف	إِنْشَاء	بُورِتْشَمُوث	حمامة	بستان
أعداء	جاک	حسَّان	خالوية			

حل:

طلباء اسباب منع صرف کو سامنے رکھ کر خود ان کلمات پر غور کریں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعِ الْأَسْمَاءَ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ بِحَيْثُ تَكُوْنُ مَرَّةً مَجْرُوْرَةً بِالْفَتْحَةِ ، وَمَرَّةً مَجْرُوْرَةً بِالْكَسْرَةِ :

اجمل	محاسن	خضراء	منابر	غضبان

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے :

مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَجْمَلَ مِنْ زَيْدٍ	قَرَأْتُ مَحَاسِنَ زَيْدٍ فِي الرِّسَالَةِ
مَا رَأَيْتُ شَيْئًا خَضْرَآءَ	بَنَى النَّجَّارُ مَنَابِرَ كَثِيْرَةً

Scanned with CamScanner

مَا رَاَیْتُ اَحَدًا غَضْبَانَ مِثْلَکَ	اَیُّ رَجُلٍ اَحْسَنُ مِنَ الْاَجْمَلِ
قَرَاْتُ مِنْ مَحَاسِنِهٖ شَیْئًا	نَظَرْتُ اِلَی الرَّوْضَةِ الْخَضْرَاءِ
نَزَلَ الْخُطَبَاءُ عَنْ مَنَابِرِهٖ	اَسْتَاْمِنُ بِغَضْبَانِکَ

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

کَوِّنْ خَمْسَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ کُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا عَلٰی اِسْمٍ مَمْنُوْعٍ مِنَ التَّنْوِیْنِ ، وَاسْتَوْفِ الْاَنْوَاعَ الَّتِی عَرَفْتَهَا :

حل:

تمرین ھذا میں مطلوبہ جملوں کی جگہ پر تمرین نمبر ۴ کے جملوں کو دیکھ لیا جائے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

اِشْرَحِ الْبَیْتَیْنِ الْآتِیَیْنِ وَاَعْرِبِ الثَّانِیَ مِنْهُمَا :

لَئِنْ کُنْتُ مُحْتَاجاً اِلَی الْحِلْمِ اِنَّنِیْ اِلَی الْجَهْلِ فِی بَعْضِ الْاَحَایِیْنِ اَحْوَجُ

عَلٰی اَنَّهَا الْاَیَّامُ قَدْ صِرْنَ کُلُّهَا عَجَائِبَ حَتّٰی لَیْسَ فِیْهَا عَجَائِبُ

حل:

دیئے گئے اشعار کی وضاحت:

''البتہ میں محتاج تھا بردباری کی طرف لیکن یہ یقینی بات ہے کہ بعض اوقات میں جہل کی طرف زیادہ محتاج ہوتا تھا''

''اس شرط پر کہ بے شک وہ دن یقیناً تمام کے تمام عجائبات بن گئے یہاں تک کہ ان کے اندر کوئی عجیب بات نہ رہی''

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

اَلْعَدَدُ

عدد کی بحث

(۱) تَذْكِيْرُهٗ وَتَانِيْثُهٗ

عدد کے مذکر اور مؤنث کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	قَرَأْتُ ثَلَاثَةَ كُتُبٍ	میں نے تین کتابیں پڑھیں
	اَقَمْتُ بِالْاِسْكَنْدَرِيَّةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ	میں اسکندریہ میں تین رات ٹھہرا
	كَتَبْتُ عَشَرَةَ اَسْطُرٍ	میں نے دس سطریں لکھیں
	بِالْمَدْرَسَةِ عَشْرُ حُجُرَاتٍ	مدرسے میں دس کمرے ہیں
۲	نَجَحَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ طَالِباً	تیرہ طالب علم کامیاب ہوئے
	اِشْتَرَيْتُ ثَلَاثَ عَشَرَةَ بُرْتَقَالَةً	میں نے تیرہ مالٹے خریدے
	بِالْحُجْرَةِ تِسْعَةَ عَشَرَ كُرْسِيًّا	کمرے میں انیس کرسیاں ہیں
	عِنْدِيْ تِسْعَ عَشَرَةَ صُوْرَةً	میرے پاس دس تصویریں ہیں
	فِي الْحَظِيْرَةِ تِسْعَ وَعِشْرُوْنَ بَقَرَةً	باڑے میں انتیس گائیں ہیں
۳	بِالْقَرْيَةِ مَسْجِدٌ وَاحِدٌ	گاؤں میں ایک مسجد ہے
	بَرَيْتُ قَلَمَيْنِ اِثْنَيْنِ	میں نے قلمیں تراشیں
	رَأَى يُوْسُفُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً	یوسف نے گیارہ ستارے دیکھے
	كَتَبْتُ اِثْنَتَيْ عَشَرَ رِسَالَةً	میں نے بارہ خط لکھے
	حَضَرَ وَاحِدٌ وَثَلَاثُوْنَ تِلْمِيْذاً	اکتیس شاگرد حاضر ہوئے

Scanned with CamScanner

	شَاهَدْتُ نَحْوَ مِائَةِ جُنْدِيٍّ	میں نے ایک سو فوجیوں کے راستہ کا مشاہدہ کیا
	قَلَّ مَنْ يَعِيْشُ مِائَةَ سَنَةٍ	بہت کم ہیں وہ لوگ جو سو سال زندہ رہیں
۴	قَدِمَ اَلْفُ سَائِحٍ وَاَلْفُ سَائِحَةٍ	ایک ہزار سیاح مرد اور ایک ہزار سیاح عورتیں آئیں
	غَابَ الْمُسَافِرُ عِشْرِيْنَ يَوْماً	مسافر بیس دن غائب ہوگیا
	اِشْتَرَيْتُ عِشْرِيْنَ دَجَاجَةً	میں بیس مرغیاں خریدیں

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَشْتَمِلُ اَمْثِلَةُ الطَّائِفَةُ الْاُوْلٰى عَلٰى عَدَدَيْنِ مُفْرَدَيْنِ هُمَا: ثَلَاثَةٌ وَعَشَرَةٌ،وَإِذَا ضَاهَيْنَا فِي هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ بَيْنَ الْعَدَدِ وَالْمَعْدُوْدِ،رَأَيْنَا اَنَّ الْعَدَدَ يُؤَنَّثُ حِيْنَمَا يَكُوْنُ الْمَعْدُوْدُ مُذَكَّراً،وَيُذَكَّرُ حِيْنَمَا يَكُوْنُ الْمَعْدُوْدُ مُؤَنَّثاً،وَمِثْلُ ثَلَاثَةٍ وَعَشَرَةٍ فِي ذٰلِكَ مَا بَيْنَهُمَا مِنَ الْاَعْدَادِ الْمُفْرَدَةِ ، وَهِيَ اَرْبَعَةٌ ، وَخَمْسَةٌ ، وَسِتَّةٌ،وَسَبْعَةٌ، وَثَمَانِيَةٌ،وَتِسْعَةٌ،فَهٰذِهِ جَمِيْعُهَا تَكُوْنُ عَلٰى عَكْسِ الْمَعْدُوْدِ .

پہلے گروپ کی مثالیں دو مفرد عددوں پر مشتمل ہیں اور وہ دونوں ثلاثہ اور عشرہ ہیں اور جب ان مثالوں کے اندر ہم مشتبہ ہوگئے عدد اور معدود کے درمیان تو ہم نے دیکھا کہ اس وقت مؤنث ہوتا جب معدود مذکر ہو اور عدد اس وقت مذکر ہوتا ہے کہ جب معدود مؤنث ہو اس کی مثال ثلاثہ اور عشر ہیں اور اسی میں ہی ہیں جو ان دونوں کے درمیان ہے مفرد اعداد میں سے اور یہ خمسة، ستة، سبعة، ثمانية اور تسعة ہیں پس یہ تمام کے تمام معدود کے عکس پر ہوتے ہیں۔

وَتَشْتَمِلُ اَمْثِلَةُ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ عَلٰى عَدَدَيْنِ مُرَكَّبَيْنِ هُمَا: ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَتِسْعَةَ عَشَرَ فَكِلَاهُمَا مُرَكَّبٌ مِنْ كَلِمَتَيْنِ كَمَا تَرٰى،وَعَلٰى عَدَدٍ مَعْطُوْفٍ وَمَعْطُوْفٍ عَلَيْهِ وَهُوَ تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ،وَإِذَا وَازَنْتَ بَيْنَ الْعَدَدِ وَالْمَعْدُوْدِ فِي الْاَمْثِلَةِ،رَأَيْتَ اَنَّ اَوَّلَ الْاَعْدَادَ يَكُوْنُ عَلٰى عَكْسِ الْمَعْدُوْدِ كَمَا هُوَ الْحَالُ

Scanned with CamScanner

فِی الْعَدَدِ الْمُفْرَدِ، وَاَنَّ ثَانِیَ الْعَدَدَیْنِ الْمُرَکَّبَیْنِ یُطَابِقُ الْمَعْدُوْدُ فِی التَّذْکِیْرِ وَالتَّانِیْثِ ، وَمِثْلُ هٰذَیْنِ الْعَدَدَیْنِ فِی هٰذَا الْحُکْمِ مَا بَیْنَهُمَا مِنَ الْاَعْدَادِ الْمُرَکَّبَةِ،وَمِنْ ذٰلِکَ تَسْتَطِیْعُ اَنْ تَسْتَنْبِطَ اَنَّ الْعَدَدَ "عَشَرة" یُخَالِفُ الْمَعْدُوْدَ اِذَا کَانَ مُفْرَداً وَیُطَابِقُهُ اِذَا کَانَ مُرَکَّبًا مَعَ غَیْرِهٖ .

اور دوسرے گروپ کی مثالیں دو مرکب عددوں پر مشتمل ہیں وہ دو ثلاثہ عشر اور تسعة عشر ہیں، پس وہ دونوں ہی دو کلموں سے مرکب ہیں جیسے کہ آپ عدد معطوف اور معطوف علیہ پر دیکھتے ہیں وہ تسع و عشرون ہے اور جب آپ مثالوں میں عدد اور معدود کے درمیان وزن کریں تو آپ دیکھیں گے کہ اعداد میں سے پہلا عدد معدود کے عکس پر ہے جیسا کہ مفرد کے عدد میں اور معدود میں صورت حال تھی ، اور جبکہ دونوں عددوں میں سے دوسرا اس حکم میں کہ جو ان دو کے درمیان ہے مرکب اعداد سے اور اسی وجہ سے آپ اس بات کے استنباط کی استطاعت رکھتے ہیں کہ بے شک عشرہ کا عدد معدود کے خلاف ہوگا جبکہ مفرد ہو اور اس وقت مطابق ہوگا جب اپنے غیر کے ساتھ مرکب ہو۔

وَفِی الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ تَرَی کِلاَ الْعَدَدَیْنِ وَاحِداً وَاِثْنَیْنِ مَرَّةً مُفْرَداً کَمَا فِی الْمِثَالَیْنِ الْاَوَّلَیْنِ،وَمَرَّةً مُرَکَّباً کَمَا فِی الْمِثَالَیْنِ التَّالِیَیْنِ لَهُمَا،وَمَرَّةً مَعْطُوْفاً عَلَیْهِ کَمَا فِی الْمِثَالِ الْاَخِیْرِ،وَعِنْدَ الْمُوَازَنَةِ بَیْنَ هٰذَیْنِ الْعَدَدَیْنِ وَمَعْدُوْدِهِمَا فِی الْاَحْوَالِ الثَّلاَثِ السَّابِقَةِ، تَجِدُ اَنَّهُمَا یُطَابِقَانِ الْمَعْدُوْدَ دَائِماً .

اور آپ تیسرے گروپ کی مثالوں میں واحد اور اثنین کے دونوں عددوں کو ایک مرتبہ مفرد دیکھتے ہیں جیسے کہ پہلی دو مثالوں میں ہے اور ایک مرتبہ مرکب جیسے کہ بعد میں آنے والی دو مثالوں میں ہے ، ایک مرتبہ وہ معطوف علیہ ہیں جیسا کہ آخری مثال میں ہے ان دو عددوں اور معدودوں کے درمیان موازنہ کرتے وقت سابقہ تین احوال میں آپ دونوں کو ہمیشہ معدود کے مطابق ہی پائیں گے۔

Scanned with CamScanner

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الطَّائِفَةَ الرَّابِعَةَ رَأَيْتَ الْأَعْدَادَ: مِائَةً وَأَلْفٌ، وَعِشْرِيْنَ، وَإِذَا ضَاهَيْتَ فِي الْأَمْثِلَةِ بَيْنَ هٰذِهِ الْأَعْدَادِ وَمَعْدُوْدَاتِهَا، رَأَيْتَ أَنَّهَا تُلَازِمُ صُوْرَةً وَاحِدَةً مَعَ الْمُذَكَّرِ وَالْمُؤَنَّثِ، وَمِثْلُ عِشْرِيْنَ ثَلَاثُوْنَ إِلٰى تِسْعِيْنَ، وَتُسَمَّى هٰذِهِ "أَلْفَاظَ الْعُقُوْدِ".

اور جب آپ چوتھے گروپ میں غور وفکر کریں تو آپ اعداد کو دیکھیں گے سو، ہزار اور بیس اور جب آپ کو مثالوں میں موجود ان اعداد اور ان کے معدودات کے درمیان تشابہ ہو جائے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ مذکر اور مؤنث ہونے کے ساتھ ایک ہی صورۃ کو لازم پکڑے ہوئے ہیں اور اس کی مثال عشرین ثلاثون سے تسعین تک ہے اور ان الفاظ کا نام عقود رکھا جاتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۹۳) اَلْأَعْدَادُ مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلٰى تِسْعَةٍ تَكُوْنُ عَلٰى عَكْسِ الْمَعْدُوْدِ مُفْرَدَةً، أَوْ مُرَكَّبَةً، أَوْ مَعْطُوْفاً عَلَيْهَا.

تین سے لیکر نو تک کے اعداد اپنے معدود کے برعکس ہوتے ہیں مفرد یا مرکب یا معطوف علیہا ہونے کے اعتبار سے۔

(۱۹۴) اَلْعَدَدُ عَشَرَةٌ يَكُوْنُ عَلٰى عَكْسِ الْمَعْدُوْدِ إِنْ كَانَ مُفْرَداً، وَعَلٰى وَفْقِهِ إِنْ كَانَ مُرَكَّباً.

عشرۃ کا عدد معدود کے برعکس ہوتا ہے اگر مفرد ہو اور اس کے موافق ہوگا اگر مرکب ہو۔

(۱۹۵) اَلْعَدَدَانِ وَاحِدٌ وَاثْنَانِ يُوَافِقَانِ الْمَعْدُوْدَ مُفْرَدَيْنِ، أَوْ مُرَكَّبَيْنِ، أَوْ مَعْطُوْفاً عَلَيْهِمَا.

واحد اور اثنان یہ دو عدد معدود کے مطابق ہوتے ہیں مفردین، مرکبین یا معطوف علیہ ہونے میں۔

Scanned with CamScanner

(۱۹۶) مِـائَةٌ وَاَلْفٌ وَاَلْفَاظُ الْعُقُوْدِ تَلْزَمُ صُوْرَةً وَاحِدَةً،سَوَاءٌ كَانَ الْمَعْدُوْدُ مُذَكَّراً اَمْ مُؤَنَّثاً .

مائة اور الف عقود کے الفاظ ہیں ان ایک میں صورت لازم ہوتی ہے برابر ہے کہ معدود مذکر ہو یا مونث ہو۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

اُكْتُبِ الْاَرْقَامَ الَّتِي فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ بِكَلِمَاتٍ عَرَبِيَّةٍ، ثُمَّ بَيِّنْ حُكْمَ الْاَعْدَادِ مِنْ حَيْثُ التَّذْكِيْرِ اَوِ التَّانِيْثِ اَوِ الْبَقَاءِ عَلٰى صُوْرَةٍ وَاحِدَةٍ . (۱)

آنے والی عبارت میں موجود رقوم کو عربی کلمات میں تحریر کریں پھر اعداد کا حکم بیان کریں مذکر یا مؤنث ہونے کی صورت میں یا ایک ہی حال پر باقی رہنے کی صورت میں۔

(۱) قراءة الأعداد من اليمين إلى اليسار أفصح ، فيقرأ العدد ۲۸۹۳ سنة هكذا: ثلاث وتسعون وثمانمائة وألفا سنة .

اِشْتَدَّ الْبَرْدُ بِاَوْرُبَّا سَنَةَ ۱۹۲۹ ،فَقَدْ وَرَدَتْ الْاَنْبَاءُ فِي ۱۳ من فَبْرَايِرَ بِاَنَّهُ قَدْ مَاتَ مِنَ الْبَرْدِ فِي الْبُلْقَانِ ۵۰ رَجُلاً، وَفِي الْمَانِيَا ۳۷ شَخْصاً،وَاَنَّ الثَّلْجَ بَلَغَ سَمْكُهُ فِي الرِّيفييرا ۷ بوصات ، واستغاثت ۱۰۰ سفينة حَبسها الجليدُ فى بحر البَلْطِيق ، وَاَنَّ بِبَعْضِ الْجِهَاتِ نحو ۲۰۰۰۰۰ فقير مُتَعَطِّلٌ يذوقون اَلْوَاناً من عذاب البرد القارس ، وأن العواصف الشديدة عرقلت حركات القطر،وسقط ۳ جبال من الثلج على خط حديدىّ فغطته على ارتفاعٍ مقداره ۲۱ قدمًا،وهبطت الحرارَة فِي باريسَ إلى ۱۵ درجة تحت الصفر، وفى استراسبورغ إلى ۳۱ درجة .

Scanned with CamScanner

حل:

دی گئی عبارت میں مطلوبہ مقامات میں ہندسوں کی عربی عبارت میں تبدیلی۔

اِشْتَدَّ الْبَرْدُ بِاَوْرُبَّا تسع و عشرون و تسعة عشرة سنة ،فَقَدْ وَرَدَتْ فی الْاَنْبَاءُ ثلاثة عشر من قَبَرَاير بِاَنَّهُ قَدْ مَاتَ مِنَ الْبَرْدِ فِی الْبَلْقَانِ خمسون رَجُلاً، وَفِی الْمَانِيَا سبع و ثلاثون شَخْصاً،وَاَنَّ الثَّلْجَ بَلَغَ سَمكُهُ فِی الرِّيفيرا سبع بوصات ، واستغاثت مائة سفينة حبسها الجليد فی بحر البلطيق ، وَاَنَّ بِبَعْضِ الْجِهَاتِ نحو عشرين مائة الآف فقير مُتَعَطِّلٌ يذوقون اَلْوَاناً من عذاب البرد القارس ، وأن العواصف الشديدة عرقلت حركات القطر ،وسقط ثلاثةجبال من الثلج على خط حديدیّ فغطته على ارتفاعِ مقداره احد و عشرون قدمًا،وهبطت الحرارَة فِی باريسَ إلى خمسة عشرة درجة تحت الصفر ، وفی استراسبورغ إلى احدى و ثلاثين درجة .

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ عَدَداً فِی كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ مِنَ الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ :

۱	بقی من الزمن ..... دقائق	۵	جاء الخادم بعد ساعتين .....
۲	بالمستشفى ..... سريراً	٦	اشتريت..... قناطير فحما
۳	قبض الشرط على.....لصا	۷	سار إلى الميدان..... جندی
۴	أقمت بالأقصر يوما.....	۸	على فضل العلم.....برهان وبرهان

حل:

خالی جگہوں میں آنے والے اعداد بالترتیب درج ذیل ہیں۔

(۱) ثَلَاثَ (۲) اَحَدَ عَشَرَ سريرًا (۳) اَرْبَعَة عشر لصًا (۴) يومان

(۵) اثنتين (٦) اربع (۷) مِائة (۸) عشرة

Scanned with CamScanner

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

(ا) اُكْتُبِ الْاَرْقَامَ الْآتِيَةِ بِكَلِمَاتٍ عَرَبِيَّةٍ مُمَيَّزَةٍ، ثُمَّ ضَعْهَا فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ :

٤ كرسى	٦ تفاحة	١٢ كتاب
١١ برتقالة	٢٢ زهرة	٣٢ رجُل
٥١٣ مدرسة	٦٠٠٠ سيارة	٤٨٤٣ نَسَمَة

حل:

اربعة كرسيًا	سِتّ تفاحة	اِثْنَا عشر كتابا
اَحَدَ عشرة برتقالة	اثنتا و عشرون زهرة	اثنان و ثلاثون رَجُلاً
ثَلاثَ عشرة و خمس مائة مدرسة	سِتُّ الآف	ثلاث واربعون ثمانية مآتٍ و اربع الآف

(ب) اِقْرَاءِ الْاَعْدَادَ الْآتِيَةَ مُمَيَّزَةً بِمُذَكَّرٍ مَرَّةً وَبِمُؤَنَّثٍ اُخْرىٰ :

٥	١٤	٢٠	١٠٧	٤٥١	٧٣١٢

حل:

طلباء خود حل کریں کیونکہ ان کو صرف عربی الفاظ میں پڑھنا ہے۔

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۲) تَعْرِيْفُهٗ

اس کے معرفہ ہونے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱)

جَاءَ سَبْعَةُ الطَّلَبَةِ .

سات طالب علم آئے۔

اِشْتَرَيْتُ ثَلٰثَمِائَةِ الْبُرْتَقَالَةِ .

میں نے تین سو مالٹے خریدے۔

اَنْفَقْنَا فِي بِنَاءِ الْمَنْزِلِ سِتَّةَ آلَافِ الْجُنَيْهِ .

ہم نے مکان کی تعمیر میں چھ ہزار اشرفیاں خرچ کیں۔

(۲)

قَضَيْنَا السِّتَّةَ عَشَرَ يَوْمًا بِأُسْوَانَ .

ہم نے سولہ دن اسوان میں گزارے۔

عَلَّقْنَا الثَّلَاثَ عَشَرَةَ صُوْرَةً .

میں نے تیرہ تصویریں لٹکائیں۔

(۳)

اَوْقَدْتُ الْخَمْسَةَ وَالثَّلَاثِيْنَ مِصْبَاحاً .

میں نے پینتیس چراغ جلائے۔

اَطْعَمْتُ الْاَرْبَعَ وَالْعِشْرِيْنَ دَجَاجَةً .

میں نے چوبیس مرغیاں کھلائیں۔

Scanned with CamScanner

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا تَأَمَّلْتَ اَمْثِلَةَ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى وَجَدْتَ بِكُلٍّ مِنْهَا عَدَداً مُضَافاً دَالًّا عَلٰى مُعَيَّنٍ. وَلَوْ اَنْعَمْتَ فِي النَّظْرِ لَوَجَدْتَ اَنَّ هٰذَا التَّعْيِيْنِ مَا جَاءَ إِلَّا مِنْ إِدْخَالِ اَلْ عَلَى الْمُضَافِ إِلَيْهِ: بِدَلِيْلِ اَنَّكَ لَوْ جَرَّدْتَهُ مِنْهَا لَصَارَ الْعَدَدُ دَالًّا عَلٰى غَيْرِ مُعَيَّنٍ، وَبِذٰلِكَ تَعْلَمُ اَنَّ تَعْرِيْفَ الْعَدَدِ الْمُضَافِ اِنَّمَا يَكُوْنُ بِإِدْخَالِ اَل عَلَى الْمُضَافِ إِلَيْهِ.

جب آپ پہلے گروپ کی مثالوں میں غور کریں تو آپ ان میں سے ہر عدد کو معین چیز پر دلالت کرتے ہوئے پائیں گے اور اگر آپ اپنے غور وفکر کی گہرائی کے ساتھ دیکھیں تو آپ یقیناً یہ بات پائیں گے کہ یہ تعیین نہیں آتی مگر مضاف الیہ پر الف لام کے داخل کرنے سے اس دلیل کے ساتھ کہ اگر آپ اس کو الف لام سے خالی کردیں تو وہ عدد کسی غیر معین چیز پر دلالت کرنے والا ہوجائے گا، اور اسی سے آپ یہ بات جان لیں کہ عدد مضاف کا معرفہ ہونا مضاف الیہ پر الف لام داخل کرنے سے ہی ہوتا ہے۔

وَالطَّائِفَةُ الثَّانِيَةُ بِهَا عَدَدَانِ مُرَكَّبَانِ يَدُلَّانِ عَلٰى مُعَيَّنٍ، وَقَدْ جَاءَ ذٰلِكَ مِنْ إِدْخَالِ اَل عَلٰى صَدْرِ كُلِّ عَدَدٍ، وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُعْمَلُ بِكُلِّ عَدَدٍ مُرَكَّبٍ يُرَادُ تَعْرِيْفُهُ.

اور دوسرے گروپ میں اس کے ساتھ دو ایسے مرکب عدد ہیں کہ جو کسی معین چیز پر دلالت کرتے ہیں اور یہ بات ہر عدد کے صدر پر الف لام کو داخل کرنے سے آتی ہے اور اس کی مثل ہی ہر مرکب عدد کے ساتھ عمل کیا جائے گا جس کے معرفہ بنانے کا ارادہ ہو۔

وَفِي الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ عَدَدَانِ بَيْنَ جُزْأَيْ كُلٍّ مِنْهُمَا حَرْفُ عَطْفٍ، وَهُمَا يَدُلَّانِ

Scanned with CamScanner

عَلٰى مُعَيَّنٍ، وَقَدْ جَاءَ التَّعْيِيْنُ مِنْ تَعْرِيْفِ جُزْأَيْهِمَا وَطَلَبُهُمَا فِي هٰذَا الْحُكْمِ كُلُّ عَدَدٍ مِنْ نَوْعِهَا.

اور تیسرے گروپ میں دو عدد ہیں کہ ان لفظوں سے ہر دو چیزوں کے درمیان حرف عطف ہے اور وہ دونوں معین چیز پر دلالت کرتے ہیں اور یقیناً ان لفظوں جزوں کے معرفہ بنانے سے تعیین حاصل ہوتی ہے ان لفظوں کی مثل اس حکم میں ہر عدد اس کی نوع سے ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(١٩٧) إِذَا أُرِيْدَ التَّعْرِيْفُ عَدَدٍ بِأَلْ فَإِنْ كَانَ مُضَافًا أُدْخِلَتْ "أَلْ" عَلَى الْمُضَافِ إِلَيْهِ وَإِنْ كَانَ مُرَكَّبًا أُدْخِلَتْ عَلَى صَدْرِهِ وَإِنْ كَانَ مَعْطُوْفًا عَلَيْهِ أُدْخِلَتْ عَلَى الْجُزْئَيْنِ.

جب کسی عدد کو الف لام کے ساتھ معرفہ بنانے کا ارادہ کیا جائے پس اگر وہ مضاف ہو تو مضاف الیہ پر الف لام کو داخل کریں گے اور اگر مرکب ہو تو اس کے صدر پر داخل کریں گے اور اگر معطوف اور معطوف علیہ ہو تو دونوں جزوں پر داخل کریں گے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ١ (مشق نمبر ١)

ضَعِ الْأَعْدَادَ الْآتِيَةَ مُعَرَّفَةً فِي جُمَلٍ تَامَّةٍ:

آنے والے اعداد کو معرفہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

٢٥ يَوْمًا	٥٠٣ جُنْدِي	١٩ بَيْتًا	٦٨ جَيْشًا	١٠٠٠ قِطَارٌ

حل:

دی گئی بدلیات کے مطابق حل۔

(١) مَضَيْتُ فِي الْمَدِيْنَةِ الْخَمْسَةَ وَالْعِشْرِيْنَ يَوْمًا.

Scanned with CamScanner

(۲) رَأَيْتُ فِي الْكُرَّةِ ثَلَاثَ وَ خَمْسَ مِائَةِ جُنْدِيًّا.

(۳) أَعْطَيْتُهُ الثَّمَانِيَةَ وَ السِّتِّيْنَ جَنِيْهًا.

(۴) أَخَذْتُ مِنْهُ الْأَلْفَ قِنْطَارًا.

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى عَدَدٍ مُعَرَّفٍ مَعَ اسْتِيْفَاءِ أَنْوَاعِ الْأَعْدَادِ الثَّلَاثَةِ.

تین جملے عدد معرف پر مشتمل ایسے بنائیں کہ تینوں اعداد کو استعمال میں لائیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) اِشْتَرَيْنَا الْخَمْسَ وَ الثَّلَاثِيْنَ مَوْزًا.

(۲) صَوَّرْنَا الْأَرْبَعَ عَشْرَةَ صُوْرَةً.

(۳) كَسَرْتُ الْأَرْبَعَةَ وَ الْعِشْرِيْنَ مِصْبَاحًا.

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۳) حُكْمُ مَا يُصَاغُ مِنَ الْعَدَدِ عَلٰى وَزْنِ فَاعِلٍ

عدد کے اس صیغے کا حکم کہ جو فاعل کے وزن پر بنایا جائے

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	سَأَزُوْرُكَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ	میں عنقریب دوسرے گھنٹے میں آپ سے ملوں گا
۲	رَكِبْتُ سَيَّارَةً ثَانِيَةً	میں دوسری گاڑی میں سوار ہوا
۳	قَرَأْتُ الْبَابَ الْحَادِيْ عَشَرَ (۱)	میں گیارہواں باب پڑھا
۴	حُلَّتِ الْمَسْأَلَةُ الْحَادِيَةَ عَشَرَةَ	گیارہواں مسئلہ حل ہوگیا

(۵) سَأُسَافِرُ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ وَالْعِشْرِيْنَ.

میں عنقریب ستائیسویں دن میں سفر کروں گا۔

(۱) يبنى العدد هنا على فتح الجزأين كالعدد المركب الأصلي.

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

فِي كُلِّ مِثَالٍ مِنَ الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ اِسْمٌ مَصُوْغٌ مِنَ الْعَدَدِ عَلٰى وَزْنِ "فَاعِلٍ" يَصِفُ مَا قَبْلَهُ وَيَدُلُّ عَلٰى تَرْتِيْبِهِ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَهُ فِي الْاَمْثِلَةِ مِنْ حَيْثُ التَّذْكِيْرِ وَالتَّانِيْثُ وَالتَّعْرِيْفُ وَالتَّنْكِيْرُ، وَجَدْتَهُ مُطَابِقاً لِمَوْصُوْفِهِ.

سابقہ مثالوں میں سے ہر مثال میں ایک ایسا اسم ہے کہ جو عدد سے ہے اور اس کو فاعل کے وزن پر بنایا گیا جو اپنے ماقبل کی وصف بیان کرتا ہے اور اس کی ترتیب پر دلالت کرتا ہے جب آپ مثالوں میں تذکیر و تانیث اور تعریف و تنکیر کی حیثیت سے غور کریں تو آپ اس کو اپنے موصوف کے مطابق پائیں گے۔

وَيُصَاغُ هٰذَا الْاِسْمُ مِنَ الْاَعْدَادِ الْمُفْرَدَةِ مِنْ اِثْنَيْنِ إِلٰى عَشَرَةَ، فَيُقَالُ: ثَانٍ وَثَالِثٌ، وَرَابِعٌ، إِلٰى عَاشِرٍ، فَإِنْ كَانَ الْعَدَدُ مُرَكَّباً، اَوْ مَعْطُوْفاً وَمَعْطُوْفاً عَلَيْهِ،

Scanned with CamScanner

صِيغَ مِنْ صَدْرِهِ مِنْ وَاحِدٍ إِلَى عَشَرَةٍ فَيُقَالُ: اَلْبَابُ الْخَامِسُ عَشَرَ، وَالْبَابُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ.

اور اسم اعداد مفردہ میں سے دو سے دس تک چلا جاتا ہے، پس کہا جائے گا، دوسرا، تیسرا، چوتھا اور دسواں، پس اگر عدد مرکب ہو یا معطوف اور معطوف علیہ ہو تو اس کے صدر سے ہی ایک سے دس تک چلایا جائے گا۔ پس کہا جائے گا پندرھواں سبق اور تیسواں سبق۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۱۹۸) يُصَاغُ اِسْمٌ عَلَى وَزْنِ "فَاعِلٍ" مِنَ الْاَعْدَادِ الْمُفْرَدَةِ، مِنَ اثْنَيْنِ إِلَى عَشَرَةٍ، لِيَصِفَ مَا قَبْلَهُ وَيَدُلَّ عَلَى تَرْتِيْبِهِ، وَيُصَاغُ مِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ صُدُوْرِ الْاَعْدَادِ الْمُرَكَّبَةِ، وَمِنَ الْاَعْدَادِ الْمَعْطُوْفِ عَلَيْهَا، مِنْ وَاحِدٍ إِلَى تِسْعَةٍ.

کسی اسم کو فاعل کے وزن پر اعداد مفردہ میں سے اثنین سے عشرہ تک اس لئے چلایا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے ماقبل کی وصف کو بیان کرے اور اس کی ترتیب پر دلالت کرے اور اسی طرح اسم کو اعداد مرکبہ سے اعداد معطوف علیہا سے چلایا جائے ایک سو نو تک۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

ضَعْ نُعُوْتاً عَلَى وَزْنِ فَاعِلٍ مَكَانَ الْاَرْقَامِ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ:

آنے والے جملوں میں موجود ہندسوں کی جگہ پر فاعل کے وزن پر نعوت کو رکھیں۔

۱	زرتک فی اللیلة ۱۵ من الشهر	۴	لُوِيسُ ۱۴ من أشهر ملوک فرنسا
۲	قرأت الجزء ۳ من الکتاب	۵	أبی فی العقد ٤ من العمر
۳	احتفل أخی بالسنة ۲۲ من عمره	٦	وصلت فی القصة إلی الفصل ۳۱

Scanned with CamScanner

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق ہندسوں کی تبدیلی۔

(۱) زُرْتُکَ فِی اللَّیْلَةِ الْخَامِسَةِ عَشَرَةَ مِنَ الشَّهْرِ.

(۲) قَرَأْتُ الْجُزْءَ الثَّالِثَ مِنَ الْکِتَابِ .

(۳) اِحْتَفَلَ اَخِی بِالسَّنَةِ الثَّانِیَةِ والْعِشْرِیْنَ مِنْ عُمْرِهٖ.

(۴) لُوِیْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ مِن اَشْهَرِ مُلُوْکِ فَرَنْسَا.

(۵) اَبِی فِی الْعَقْدِ الرَّابِعِ مِنَ الْعُمَرِ .

(۶) وَصَلْتُ فِی الْقِصَّةِ إِلَی الْفَصْلِ الْحَادِی وَالثَّلَاثِیْنَ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

صُغْ مِنَ الْاَعْدَادِ الْآتِیَةِ نَعُوْتاً عَلٰی وَزْنِ فَاعِلٍ فِی جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ :

آنے والے اعداد سے نعوت کے صیغے فاعل کے وزن پر بنا کر جملوں میں استعمال کرو۔

۵ (دجاجة)	۱۰ (کوب)	۱۲ (شهر)	۵۱۸ (سطر)

حل:

دیئے گئے اعداد کا جملوں میں استعمال۔

(۱) اِشْتَرَیْتُ دَجَاجَةً خَامِسَةً (۲) کَسَرَ زَیْدٌ کُوْبًا عَاشِرًا

(۳) رَاَیْتُ شَهْرًا الثانی عشر (۴) کَتَبْتُ السَّطْرَ الثامِن عشر و خَمْس مِائَة

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

(ا) اِقْرَإِ الْعِبَارَاتِ الْآتِیَةَ قِرَأَةً صَحِیْحَةً :

سافرت فی ٦ ینایر سنة ١٩٢٩.

وُلِدتُ فی ٢ من فبرایر سنة ١٨٩٠.

نَجَحْتُ فِی ٢١ من یولیو سنة ١٩١٩.

Scanned with CamScanner

وُلِدَ اَخِی فی ۳۰ من مایو سنة ۱۹۰۰.

حل:

اس کا حل نکالنے کی طلباء خود کوشش کریں کیونکہ ان کا صرف تکلم عربی الفاظ میں کرنا ہے۔

(ب) اِقْرَاءِ التَوَارِیْخَ الْهِجْرِیَةَ الْآتِیَةَ قِرَاءَ ةً صَحِیْحَةً (ا)

۲۵ من شعبان سنة ۱۳٤۷	۲۹ من شوال سنة ۱۲۲۱
۱ صفر سنة ۱۳۲۸	۳۰ من شهر من ربیع الأول سنة ۱۲۵۰
۱۵ من جمادی الأولی سنة ۱۲۰۸	۷ من شهر ربیع الآخر سنة ۱۲۱٤

حل:

مندرجہ بالا تواریخ کو لکھنے سے قبل طلباء نیچے دیئے گئے حاشیہ کا مطالعہ کر کے پھر اپنی کوشش سے خود تواریخ نکالیں۔

(۱) یؤرخ العرب باللیالی، ففی الیوم الاول من الشهر یقولون: للیلة خلت وهکذا الیوم الرابع عشر، وفی الیوم الخامس عشر یقولون: للنصف من شهر کذا، و یقولون فی الیوم السادس عشر، لاربع عشرة لیلة بقین من شهر کذا، وفی التاسع والعشرین لآخر لیلة بقیت، وفی الیوم الثلاثین لآخر یوم من شهر کذا.

☆☆☆☆☆

Scanned with CamScanner

(۴) كِنَايَاتُهُ (كَمْ وَ كَأَيِّن وَ كَذَا)

عدد کے کنایات (کَم، کَأین، کَذا) کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	كَمْ مَدِيْنَةً شَاهَدْتَ ؟	کتنے شہر تو نے دیکھے؟
۲	كَمْ مَصْنَعاً بِمِصْرَ ؟	مصر میں کتنی فیکٹریاں ہیں؟
۳	كَمْ تِلْمِيْذاً اِجْتَهَدَ؟	کتنے شاگردوں نے محنت کی؟
۴	كَمْ دَقِيْقَةً اِنْتَظَرْتَنِيْ ؟	تو نے میرا کتنے منٹ انتظار کیا؟
۵	كَمْ جَوْلَةً جُلْتَ لِلْحَقِّ ؟	تو نے حق کے لئے کتنے چکر لگائے؟
۶	بِكَمْ جُنَيْهٍ اِشْتَرَيْتَ هٰذَا الثَّوْبَ ؟	تو نے یہ کپڑا کتنی اشرفیوں میں خریدا؟

☆☆☆☆☆

۱	كَمْ عُلُوْمٍ دَرَسْتَ ؟	کتنے علوم تو نے پڑھے
۲	كَمْ كِتَابٍ عِنْدَكَ ؟	کتنی کتابیں تیرے پاس ہیں .
۳	كَمْ بَائِسٍ مَاتَ جُوْعاً ؟	کتنے برے لوگ بھوکے مر گئے
۴	كَمْ سَاعَاتٍ قَضَيْتُهَا لَاهِياً	کتنے گھنٹے میں نے کھیلتے ہوئے گزر دیئے
۵	كَمْ إِعَانَةٍ أَعَنْتَ ؟	تو نے کتنی مدد کی

☆☆☆☆☆

۱	كَأَيِّنْ مِنْ غَنِيٍّ لَا يَقْنَعُ	کتنے مالدار ایسے ہیں کہ جو قناعت نہیں کرتے
۲	كَأَيِّنْ مِنْ كِتَابٍ لَا يُسَاوِيْ الْمِدَادَ الَّذِيْ كُتِبَ بِهٖ	کتنی کتابیں ایسی ہیں کہ ان کے برابر روشنائی نہیں جن کے ساتھ لکھی جائیں
۳	غَرَسْتُ كَذَا شَجَرَةً	میں نے اتنے درخت لگائے
۴	اِصْطَدْتُ كَذَا وَكَذَا عَصَافِيْرَ	میں نے اتنی اتنی چڑیاں شکار کیں

Scanned with CamScanner

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَمْثِلَةُ الطَّائِفَةُ الْاُوْلٰی تَشْتَمِلُ عَلٰی "کَمْ" الْاِسْتِفْهَامِیَةِ کَمَا لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ، وَهِیَ مَتْلُوَّةٌ فِی کُلِّ الْاَمْثِلَةِ بِکَلِمَةٍ تَمَیُّزِ الْمُسْتَفْهَمِ عَنْهُ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ کُلَّ تَمْیِیْزٍ فِی الْاَمْثِلَةِ الْخَمْسَةِ الْاُوْلٰی رَأَیْتَهُ مُفْرَداً مَنْصُوْباً، وَیُمْکِنُکَ اَنْ تَدْرُکَ اَنَّ "کَمْ" فِی الْمِثَالِ السَّادِسِ دَخَلَ عَلَیْهَا حَرْفُ جَرٍّ، وَاَنَّ تَمْیِیْزَهَا فِی هٰذِهِ الْحَالِ مَجْرُوْرٌ لَا مَنْصُوْبٌ.

پہلے گروپ میں مثالیں کم استفہامیہ پر مشتمل ہیں۔جیسا کہ آپ پر یہ بات پوشیدہ نہیں اور وہ ہر مثال میں بولا گیا ہے ایسے کلمہ کے ساتھ جو مستفھم عنہ کو جدا کردے۔ جب آپ پہلی پانچ مثالوں میں ہر تمیز کے اندر غور وفکر کریں تو آپ اس کو مفرد منصوب دیکھیں گے اور ممکن ہے آپ کے لئے آپ کم کو چھٹی مثال میں اس طرح پائیں کہ اس ہر حرف جر داخل ہے اور یقیناً اس وقت اس کی تمیز مجرور ہوگی نہ کہ منصوب۔

وَاَمْثِلَةُ الطَّائِفَةِ الثَّانِیَةِ تَشْتَمِلُ عَلٰی "کَمْ" اَیْضاً، وَلٰکِنَّهَا لَیْسَتْ لِلْاِسْتِفْهَامِ بَلْ لِمَعْنًی آخَرَ، لِاَنَّکَ حِیْنَ تَقُوْلُ: کَمْ بَائِسٍ مَاتَ جُوْعاً، تَقْصُدُ الْاِخْبَارَ بِاَنَّ کَثِیْرِیْنَ مِنَ الْبَائِسِیْنَ مَاتُوْا جُوْعاً، وَیُمْکِنُ اَنْ تَدْرُکَ هٰذَا الْمَعْنٰی فِی بَقِیَّةِ الْاَمْثِلَةِ، فَکَمْ هُنَا خَبَرِیَّةٌ لَا اِسْتِفْهَامِیَّةٌ، وَهِیَ کِنَایَةٌ عَنِ الْعَدَدِ الْکَثِیْرِ، وَمِنْ هٰذِهِ الْاَمْثِلَةِ وَغَیْرِهَا تَرٰی اَنَّ تَمْیِیْزَ "کَمْ" الْخَبَرِیَّةِ مُفْرَدٌ اَوْ جَمْعٌ مَجْرُوْرٌ بِالْاِضَافَةِ.

اور دوسرے گروپ کی مثالیں بھی کم پر مشتمل ہیں لیکن وہ استفہام کے لئے نہیں ہیں بلکہ دوسرے معنی کے لئے ہیں، اس لئے یقیناً آپ اس وقت کہیں گے کم بائس مات جوعا جب آپ اس بات کا ارادہ کریں کہ برے لوگوں میں سے بہت سے بھوکے مرگئے اور ممکن ہے کہ آپ یہ معنیٰ باقی مثالوں میں پالیں تو پس یہ کم خبریہ ہے نہ کہ استفہامیہ اور وہ عدد کی کثرت (زیادتی) سے کنایہ ہے اور ان

Scanned with CamScanner

مثالوں سے اوران کے علاوہ میں آپ دیکھیں گے کم خبریہ کی تمیز مفرد یا جمع مجرور ہوتی ہے اضافت کے ساتھ۔

اِرْجِعْ بِنَا ثَانِيَةً إِلٰى اَمْثِلَةِ الطَّائِفَتَيْنِ لِنَتَبَيَّنَ إِعْرَابَ "كَمْ" اِسْتِفْهَامِيَةً اَوْخَبَرِيَةً، وَيَسْهُلُ ذٰلِكَ بِمَعْرِفَةِ مَا هِيَ كِنَايَةٌ عَنْهُ،فَهِيَ فِي الْاَمْثِلَةِ الثَّلَاثَةِ الْاُوْلٰى كِنَايَةٌ عَنْ ذَاتٍ،وَتُعْرَبُ فِي هٰذِهِ الْحَالِ مَفْعُوْلاً بِهٖ إِذَا وَلِيَهَا فِعْلٌ مُتَعَدٍّ لَمْ يَاْخُذْ مَفْعُوْلَهٗ كَمَا فِي الْمِثَالِ الْاَوَّلِ،فَإِذَا لَمْ يَلِهَا فِعْلٌ،اَوْ وَلِيَهَا فِعْلٌ لَازِمٌ، اُعْرِبَتْ مُبْتَدَاءً كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ الثَّانِي وَالثَّالِثِ،وَكَذٰلِكَ إِنْ وَلِيَهَا فِعْلٌ مُتَعَدٍّ اَخَذَ مَفْعُوْلَهٗ، نَحْوُ كَمْ عَاثِرٍ أَقَلْتَ عَثْرَتَهٗ، وَإِنْ كَانَتْ كِنَايَةً عَنْ ظَرْفٍ كَانَتْ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ عَلَى الظَّرْفِيَةِ كَمَا فِي الْمِثَالِ الرَّابِعِ،وَإِنْ كَانَتْ كِنَايَةً عَنْ حَدْثٍ اُعْرِبَتْ مَفْعُوْلاً مُطْلَقاً كَمَا فِي الْمِثَالِ الْخَامِسِ.

آپ ہمارے ساتھ دونوں گروپوں کی مثالوں کی دوبارہ نظر دوڑائیں تاکہ ہم آپ کے سامنے کم استفہامیہ اور کم خبریہ کا اعراب بیان کریں اور وہ آسانی ہوجاتی ہے اس چیز سے کہ جس سے وہ کنایہ ہے۔ پس وہ پہلی تین مثالوں میں کنایہ ہے ذات سے اور اس حال میں وہ مفعول بہ کے لحاظ سے اعراب دی گئی ہے، جبکہ اس کے ساتھ فعل متعدی ملا ہوا ہو جو کہ اپنے مفعول کو نہیں لیتا جیسا کہ پہلی مثال مین ہے، پس جب اس کے ساتھ کوئی فعل نہ ملا ہوا ہو یا کوئی فعل لازم ملا ہو تو مبتداء کی حیثیت سے اعراب دی جائے گی جیسا کہ دوسری اور تیسری دو مثالوں میں ہے اور اسی طرح اگر اس کے ساتھ کوئی ایسا فعل ملا ہوا کہ جو اپنے مفعول کو لے جیسے کہ عَاثِرٍ اَقَلْتَ عَثْرَتَه اگر وہ کنایہ ہو ظرف سے تو ظرفیت کی بناء پر محل نصب میں ہوگا جیسا کہ چوتھی مثال میں ہے اگر وہ کنایہ ہو حدوث سے مفعول مطلق کا اعراب دیا جائے گا جیسے کہ پانچویں مثال میں ہے۔

اَمَّا اَمْثِلَةُ الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ فَتَشْتَمِلُ عَلَى الْكَلِمَتَيْنِ "كَاَيِّنْ" وَ"كَذَا" وَكِلَاهُمَا كِنَايَةٌ عَنِ الْعَدَدِ غَيْرَ اَنَّ "كَاَيِّنْ" يُكْنٰى بِهَا عَنِ الْعَدَدِ الْكَثِيْرِ، وَ "كَذَا" يُكْنٰى بِهَا عَنِ الْقَلِيْلِ وَالْكَثِيْرِ،وَيُشَاهَدُ مِنَ الْاَمْثِلَةِ اَنَّ تَمْيِيْزَ "كَاَيِّنْ" مُفْرَدٌ مَجْرُوْرٌ

بِمِنْ، وَهٰذَا هُوَ الْغَالِبُ، وَاَنَّ تَمْيِيْزِ "كَذَا" مُفْرَدٌ اَوْ جَمْعٌ مَنْصُوْبٌ .

جبکہ تیسرے گروپ کی مثالیں دو کلموں پر مشتمل ہیں۔ کاین اور کذا، اور وہ دونوں عدد سے کنایہ ہیں، سوائے اس کے کہ بے شک کاین کنایہ کیا جاتا ہے اس سے عدد کی کثرت کو اور کذا اس کے ساتھ عدد قلیل اور کثیر کو کنایہ کیا جاتا ہے اور مثالوں سے مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ کاین کی تمیز مفرد مجرور ہوتی ہے من کے ساتھ اور یہی اکثر ہوتا ہے اور جبکہ کذا کی تمیز مفرد یا جمع منصوب ہوتی ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۱۹۹) يُكْنَى عَنِ الْعَدَدِ بِاَلْفَاظٍ هِيَ :

عدد سے جن الفاظ کے ساتھ کنایہ کیا جاتا ہے وہ یہ ہیں:

(ا) كَمُ الْاِسْتِفْهَامِيَّةُ: وَتَمْيِيْزُهَا مُفْرَدٌ مَنْصُوْبٌ، اِلَّا اِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا حَرْفُ جَرٍّ فَاِنَّهُ يَكُوْنُ مَجْرُوْراً .

کم استفہامیہ، اور اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے مگر جب اس پر حرف جر داخل ہو جائے تو اس وقت مجرور ہوگی۔

(ب) كَمُ الْخَبَرِيَّةُ: وَتَمْيِيْزُهَا مَجْرُوْرٌ، وَيَكُوْنُ مُفْرَداً وَجَمْعاً وَتُفِيْدُ التَّكْثِيْرَ .

کم خبر اس کی تمیز مجرور ہوتی ہے اور مفرد اور جمع ہوتی ہے اور کثرت کا فائدہ دیتی ہے۔

(ج) كَأَيِّنْ: وَتَمْيِيْزُهَا مُفْرَدٌ مَجْرُوْرٌ بِمِنْ وَتَدُلُّ عَلَى التَّكْثِيْرِ .

این اس کی تمیز مفرد مجرور ہوتی ہے من کے ساتھ اور تکثیر پر دلالت کرتی ہے۔

(د) كَذَا وَتَمْيِيْزُهَا مُفْرَدٌ اَوْ جَمْعٌ مَنْصُوْبٌ، وَهِيَ لِلتَّكْثِيْرِ اَوِ التَّقْلِيْلِ عَلٰى حَسْبِ قَصْدِ الْمُتَكَلِّمِ .

کذا اور اس کی تمیز مفرد یا جمع منصوب ہوتی ہے اور تکثیر یا تقلیل کے لئے ہوتی ہے متکلم کے ارادے کے مطابق۔

Scanned with CamScanner

(۲۰۰) إِذَا كَانَتْ كَمُ الْاِسْتِفْهَامِيَّةُ اَوِ الْخَبَرِيَّةُ كِنَايَةً عَنْ ذَاتٍ وَجَاءَ بَعْدَهَا فِعْلٌ مُتَعَدٍّ لَمْ يَأْخُذْ مَفْعُوْلَهُ كَانَتْ مَفْعُوْلاً بِهٖ. وَإِنْ تَلاَهَا لاَزِمٌ اَوْ مُتَعَدٍّ اَخَذَ مَفْعُوْلَهُ،اَوْ لَمْ يَلِهَا فِعْلٌ،اُعْرِبَتْ مُبْتَدَأً،وَإِنْ كَانَتْ كِنَايَةً عَنْ زَمَنٍ اُعْرِبَتْ ظَرْفاً،وَإِنْ كُنِيَ بِهَا عَنْ حَدَثٍ اُعْرِبَتْ مَفْعُوْلاً مُطْلَقاً .

جب کم استفہامیہ یا خبریہ ذات سے کنایہ ہو اور اس کے بعد کوئی فعل متعدی آجائے جو اپنے مفعول کو نہ لے تو وہ مفعول بہ ہوگا اور اگر اس کے ساتھ فعل لازم ملا ہوا ہو یا ایسا فعل متعدی ہو کہ وہ اپنے مفعول یا اس کے ساتھ کوئی فعل نہ ملا ہوا تو مبتداء کی حیثیت سے اعراب دیا جائے گا، اور اگر وہ کسی زمانے سے کنایہ ہو تو ظرف کے لحاظ سے اعراب دیا جائے گا، اگر اس کے ذریعے کسی حدوث سے کنایہ کیا جائے تو مفعول مطلق کے لحاظ سے اعراب دیا جائے گا۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنْ كِنَايَاتِ الْعَدَدِ وَمَعْنَاهَا وحُكْمَ تَمْيِيْزِهَا فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ :

آنے والی عبارت میں موجود عدد کے کنایات اور اس کے معانی اور اس کی تمیز کا حکم بیان کریں۔

﴿محمد علی باشا﴾

كَمْ مَرَّةً قَرَأْتَ تَارِيْخَ هٰذَا الْمُصْلِحِ الْكَبِيْرِ ؟ وَكَمْ مَلِكًا فِيْمَا طَالَعْتَ مِنَ الْاَخْبَارِ بَلَغَ بِجَدِّهٖ وَمَضَاءِ عَزِيْمَتِهٖ وَرَجَاحَةِ عَقْلِهٖ مَبْلَغَ هٰذَا الْعِصَامِيِّ ؟ فَكَمْ جَيْشٍ نَظَّمَ، وَكَمْ اَسَاطِيْلَ بَنَى،وَكَمْ ثُغُوْرٍ حَصَّنَهَا،وَكَمْ مَجْرًى لِلْمَلاَحَةِ وَالرَّيِّ حَفَرَ، وَكَمْ مَدَارِسَ اَنْشَأَ، وَكَانَ الْقُطْرُ جَدِيْبًا وَالنَّاسُ فِي جَهْلٍ مُقْعِدٍ مُقِيْمٍ فَمَا سَطَعَ بَيْنَهُمْ ذٰلِكَ النُّوْرُ. حَتّٰى مَلَأَ عُيُوْنَهُمْ، وَقُلُوْبَهُمْ، فَكَأَيِّنْ مِنْ

Scanned with CamScanner

نَفْسٍ اِنْتَعَشَتْ وَكَأَيِّنْ مِنْ غُلَّةٍ اُرْوِيَتْ،
وَاِذَا عَرَفْتَ فِي كَمْ عَامٍ ثُمَّ هٰذَا الْاِصْلَاحُ الشَّامِلُ وَاَنَّهُ تَمَّ فِي كَذَا وَكَذَا سَنَةً اَخَذَكَ الدَهْشُ، وَلٰكِنَّهَا النُّفُوْسُ الْكَبِيْرَةُ تَفْعَلُ مَا يَعْجِزُ عَنْهُ الْخَيَالُ.

عَلٰى قَدْرِ اَهْلِ الْعَزْمِ تَأْتِي الْعَزَائِمِ
وَتَأْتِي عَلٰى قَدْرِ الْكِرَامِ الْمَكَارِمُ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جواب۔

كَمْ مَرَّةً الخ (کتنی مرتبہ آپ نے اس عظیم مصلح کی تاریخ کو پڑھا) کم استفہامیہ۔

كَمْ مَلِكًا الخ (کتنے بادشاہوں اس میں خبروں کے اعتبار مطالعہ کیا) //۔

كَمْ جَيْشٍ الخ (کتنے لشکر منظم کئے اس) کم خبریہ۔

کم اساطیلَ بَنَى (کتنے بیڑے اس نے بنائے) // //۔

کم تغور الخ (کتنے متفرق لوگوں کو مضبوط کیا) // //۔

كَمْ مَجْرى الخ (کتنی نہریں اس نے بنائیں) کم خبریہ۔

کم مدارس الخ (کتنے مدارس بنائے) // //۔

فَكَأَيِّنْ الخ (پس بہت کتنی جانیں اٹھیں) برائے تکثیر۔

وَاَنَّهُ تَمَّ فِي كَذَا وَ كَذَا سَنَةً (اور بے شک بہت سارے سالوں میں مکمل ہوا)۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ "كَمْ" فِي كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ، وَبَيِّنْ نَوْعَهَا وَمَوْقِعَهَا مِنَ الْاِعْرَابِ:

کم کو ہر خالی جگہ میں رکھیں اور اس کی نوع اور اس موقع اعراب کو لکھیں۔

(۱) ..... قَصِيْدَةً حَفِظْتَ
(۲) ..... نِسْوَةٍ اَعُوْلُنَ
(۳) ..... كِتَابًا لَكَ
(۴) ..... اَيَّامٍ مَرِضْتُ
(۵) ..... وُعُوْدٍ وَعَدْتَنِيْ
(۶) ..... رَجُلًا جَاءَ
(۷) ..... ثَوْبًا اِشْتَرَيْتَ
(۸) ..... جِهَادًا جَاهَدْتُ

Scanned with CamScanner

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق خالی جگہوں میں کم کا استعمال

۱	کم قَصِیدَۃً حفظتَ	کم استفہامیہ	۵	کم وُعُودٍ وَعَدْتَنِی	کم خبریہ
۲	کَمْ نِسْوَۃٍ اَعْوَلْنَ	کم خبریہ	۶	کَمْ رَجُلاً جَاءَ	کم استفہامیہ
۳	کَمْ کِتَاباً لَکَ	کم استفہامیہ	۷	کَمْ ثَوْباً اِشْتَرَیْتَ	// //
۴	کَمْ اَیَّامٍ مَرِضْتُ	کم خبریہ	۸	کَمْ جِهَاداً جَاهَدْتُ	کم استفہامیہ

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

کَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ کُلٌّ مِنْهَا عَلٰی کِنَایَۃٍ مِنْ کِنَایَاتِ الْعَدَدِ الَّتِی عَرَفْتَهَا وَاسْتَوْفَهَا.

چار جملے ایسے لکھیں کہ جن میں سے ہر ایک جملہ ان کنایات عدد پر مشتمل ہو کہ جو آپ پہچان چکے ہیں اور تمام کو تحریر میں لائیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) کَمْ کُرَّاسَۃً عِنْدَکَ ؟
(۲) بِکَمْ دِرْهَمًا اِشْتَرَیْتَ هٰذَا ؟
(۳) کَمْ دَارٍ بَنَیْتُ
(۴) قَطَعْتُ کَذَا شَجَرَۃً
(۵) اِصْطَدْتُ کَذَا وَ کَذَا طُیُوْرًا
(۶) کَاَیِّنْ مِنْ فَقِیْرٍ لَا یَشْبَعُ

اَلتَّمْرِیْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

بَیِّنْ نَوْعَ "کَمْ" فِی الْاَبْیَاتِ الْآتِیَۃِ وَعَیِّنْ مَوْقِعَهَا مِنَ الْاِعْرَابِ ثُمَّ اِشْرَحْ بَیْتَیْنِ:

آنے والے اشعار میں کم کی نوع کو بیان کریں اور اس کے اعراب کے موقع کو بیان کریں پھر دو شعروں کی وضاحت کریں۔

Scanned with CamScanner

كَمْ اَرَدْنَا ذَاكَ الزَّمَانَ بِمَدْحٍ فَشُغِلْنَا بِذَمِّ هٰذَا الزَّمَانِ
كَمْ تَطْلُبُوْنَ لَنَا عَيْباً فَيُعْجِزُكُمْ وَيَكْرَهُ اللّٰهُ مَا تَأْتُوْنَ وَالْكَرَمُ
كَمْ يَدٍ اَسْدَيْتَ وَالنَّاسُ يَضِنُّوْنَ بِوَعْدٍ
كَمْ صَوْلَةٍ صُلْتَ وَالْاَرْمَاحُ مُشْرَعَةٌ وَالنَّصْرُ يَخْفُقُ فَوْقَ الْجَحْفَلِ اللَّجِبِ (۱)

(۱) الأرماح: جمع رمح: ومشرعة: مسددة ، ويخفق يضطرب ، الجحفل اللجب: يكثر صوته وضجيجه .

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق وضاحت۔

(۱) پہلے شعر میں کم استفہامیہ ہے اور تمیز حرف جر کی وجہ سے مجرور ہے کم بمدح

(۲) دوسرے شعر میں کم استفہامیہ ہے اس کی تمیز مفرد منصوب ہے کم عیبا

(۳) تیسرے شعر میں کم خبریہ ہے اس کی تمیز مفرد مجرور ہے کم ید

(۴) چوتھے شعر میں کم خبریہ ہے اس کی تمیز مفرد مجرور ہے کم صولة

پہلے شعر کی وضاحت:

''ہم نے ارادہ کیا اس زمانے کی مدح کرنے کا پس ہم اس زمانے کی مذمت بیان کرنے میں مشغول ہو گئے''

دوسرے شعر کی وضاحت:

''تم ہمارے کتنے عیب تلاش کرتے ہو پس عاجز (بے بس) کر دے گا تم کو ہمارا مہربانی کرنا اور اللہ اس چیز کو ناپسند کرتا ہے جو تم کرتے ہو''

﴿..... تَمَّتْ بِعَوْنِ اللّٰهِ .....﴾

Scanned with CamScanner

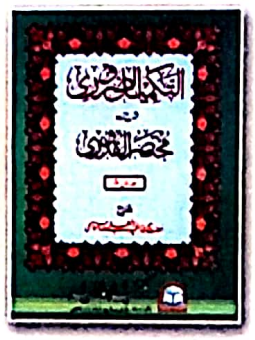

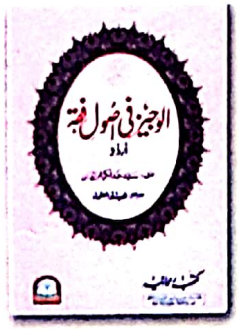

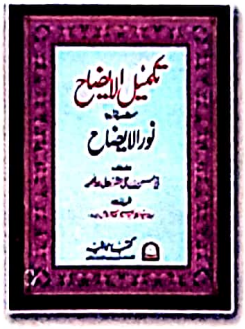

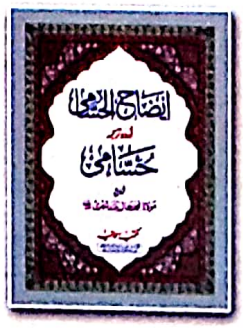

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقرا سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

Scanned with CamScanner